

امام العلام شیخ الاسلام ابی العلی کی شہرہ آفاق کتاب ابی العلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب پہلی مرتبہ آسان سبب اردو ترجمہ مع تراجم

مُسْنَدُ

ابو علی الموصلی

3

مصنف:

امام العلام شیخ الاسلام ابی العلی حسنین علی بن ابی الموصلی
الترغینی سنۃ ۱۲۷۷ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس پرائیویٹ

الامام العالم شیخ الاسلام ابی علی کی شہرہ آفاق کتاب **مُسْنَدُ** ابی علی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج



مُسْنَدُ ابی علی الموصلی

مصنف:

الامام العالم شیخ الاسلام ابی علی حسد بن علی بن لثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۲۰۷ ہجری

مترجم:

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
پروفیسر جامعہ رسولیہ شہر ازبک خویہ بلال گنج لاہور



یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

جميع حقوق الطبع محفوظ للنشر
جميع حقوق ناشر محفوظ هيں۔

297-2
مس 27 1
1225013
جلد 2

مُسْنَدُ

أبي علي المصلي

مصنف:

الامام الهمام شيخ الاسلام ابي علي اسدي بن علي بن المثنى المصلي

المتوفى سنة ٢٠٧ هـ

مترجم:

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازہ رضویہ برائے گنج لاہور



ستمبر 2016

آصف صدیق، پرنٹرز

النافع گرافکس

1100/-

چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

/= روپے

باراول

پرنٹرز

سرورق

تعداد

ناشر

قیمت

ملنے کے پتے

مللت پبلی کیشنز

042-37112941
0323-8836776

فیصل مسجد اسلام آباد 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور

فون 042-37124354 ٹیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

فائدہ

مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر معرکتہ الآراء دلیل: ”الانبياء احياء في قبورهم يصلون“ (رقم الحدیث: 3412) کی اہمیت کے پیش نظر ہم علامہ عارف سلیم صاحب (راولپنڈی) کے تحقیقی مقالہ کو زیر بحث حدیث کے ساتھ بطور اضافہ جات لگا رہے ہیں تاکہ مذکورہ حدیث مبارکہ پر اعتراضات اور شبہات کا علمی ازالہ کیا جاسکے۔ (پروگریسو بکس، لاہور)

فہرست
(بلحاظ فقہی ترتیب)

حدیث	عنوانات
کتاب الایمان	
3109	☆ تقدیر کے متعلق بحث نہیں کرنی چاہیے
3130	☆ ایمان کی خلاوت کب ہوئی
3259	☆ ایمان کے متعلق
کتاب الطہارۃ	
3188	☆ رات کو غسل فرض ہو جائے
3284	☆ وضو سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
3296, 3297	☆ غسل فرض ہونے کے متعلق
3301	☆ ایک دفعہ ساری بیویوں سے جماع کرنے کے بیان میں
3474	☆ داڑھی کا خلال سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے
4359	☆ تین پتھروں سے استنجاء کرنا سنت ہے
4388, 4392	☆ استخاضہ کے متعلق
4390	☆ بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے
4395	☆ مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں
4409	☆ وضو مکمل کرنا چاہیے

4413	☆ غسل جنابت کے متعلق
4464	☆ غسل جنابت کرنے کا طریقہ
4466	☆ حالت حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے
4468	☆ استحاضہ کے متعلق

کتاب الاضیة

3064,3094,3124,3183,3206	☆ قربانی کے جانور کے متعلق
3106	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو قربانیاں کرتے تھے
3155,3156	☆ قربانی کا جانور ذبح کرنے کے متعلق

کتاب الصلوة

3053,3074	☆ نماز پڑھنے کے متعلق
3081	☆ قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے
3088	☆ نماز میں ایک عمل کرنے کے متعلق
3097	☆ نماز کے متعلق
3116,3117	☆ قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے
3125	☆ نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے
3149	☆ نماز میں آنکھیں نیچے رکھنی چاہئیں
3151	☆ نماز میں قرأت
3152,3177,3201,3202	☆ صفیں مکمل کرنی چاہیے
3158	☆ نماز میں سامنے تھوکنے سے منع ہے
3166	☆ نماز نہ پڑھی ہو تو جب یاد آئے تو پڑھ بیٹے
3178	☆ نماز میں رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے

3179,3180,3205,3209,3210	☆ نماز یکسوئی سے پڑھنا چاہیے
3233	☆ قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے
3240	☆ حدیث سننے کے لیے سفر کرنا
3248	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز
3249,3250	☆ قیامت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم
3293,3300	☆ نمازِ عشاء دیر سے پڑھنا اچھا ہے
3295	☆ نمازِ مغرب کا وقت
3347,3350	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز
3379	☆ نمازِ فجر پڑھ کر ذکر الہی کرنا بہت بہتر ہے
3388	☆ نمازِ عشاء کا وقت
3421,3422	☆ جمعہ کے دن کی فضیلت ساٹھ ہزار جہنمیوں کو جنت دینا ہے
4353	☆ وتر سحری کے وقت ادا کرنے چاہئیں
4356	☆ دو رکعتیں پڑھ کر التحیات پڑھنا
4389	☆ نفل نماز کے متعلق
4398,4399	☆ عورتیں باپردہ ہو کر مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جاسکتی ہیں
4403	☆ نمازِ عصر کا وقت
4414	☆ کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
4425,4389	☆ نوافل کے متعلق
4458	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ امامت کرواتے تھے
4471	☆ نماز میں ارکان صحیح ادا کرنے چاہیے
4472,4473	☆ عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنا کیسا ہے؟

کتاب الصوم

3087,4350	☆ صوم وصال کے روزے رکھنا منع ہے
3292	☆ روزہ کھجور سے افطار کرنا اچھا ہے
3327	☆ سحری کرنا سنت ہے
3418	☆ شعبان کے روزے کے متعلق
4368	☆ سحری کا وقت
4410	☆ حالت جنابت میں روزہ رکھنا جائز ہے
4411	☆ حالت روزہ میں بیوی کا بوسہ لینا

کتاب فضائل القرآن

3187	☆ جن حضرات نے قرآن جمع کیا
3322,3323	☆ سورہ اخلاص کی محبت ایک آدمی کو جنتی بنائے گی
3352	☆ سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنے سے سو سو نیکیاں کا ثواب ملتا ہے

کتاب التفسیر

3110	☆ یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی کی تفسیر
3111	☆ وعبس وتولی کی تفسیر
3181	☆ اقم الصلوٰۃ لذکری کی تفسیر
3240	☆ سورہ فتح کی چند آیتوں کی تفسیر
3241	☆ انا فتحنا لک فتحاً مبیناً کی تفسیر
3288	☆ لیس لک من الامر شیئی کی تفسیر
3304	☆ اهل التقوی اهل مغفرہ کی تفسیر
3318,3368,3394	☆ یا ایہا الذین امنوا لاترفعوا اصواتکم کی تفسیر

3328	☆ ویرسل الصواعق فی صیب بہا مایشاء کی تفسیر
3349	☆ لیس الذین امنوا و عملوا الصالحات کی تفسیر
3400	☆ انفروا خفاً و ثقلاً کی تفسیر
4435	☆ یحادیب حساباً یسیراً کی تفسیر
کتاب الحج	
3070	☆ دوران حج اگر حیض آئے
3394	☆ حج و عمرہ کے متعلق
4344,4345	☆ حج مفرد
4346,4347	☆ حطیم، کعبہ میں شامل ہے
4374	☆ حالت احرام میں خوشبو لگانے کے متعلق
4377	☆ قربانی کا جانور
4444	☆ احرام کب کھولنا چاہیے
کتاب الجہاد	
3148	☆ ستر ناریوں کو شہید کرنے کا واقعہ
3163	☆ جس کسی قوم سے جہاد کر کے فارغ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تین دن ٹھہرتے
3191,3193	☆ صلح حدیبیہ
3213	☆ شہید کا مقام و مرتبہ
3246	☆ شہید دنیا میں واپس آنے کی خواہش کرے گا
3281,3287	☆ عورتوں کا جہاد
3294	☆ جہاد کا وقت
3402,3403	☆ عورتوں کا گھر کے اندر رہنا جہاد ہے

3433	☆ صدق دل سے شہادت کی تمنا
3466	☆ خیبر کی جنگ
کتاب النکاح	
3120	☆ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر
3194	☆ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی شادی
3214	☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شادی
3319	☆ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح کا واقعہ
3385,3386	☆ ولیمہ کرنا سنت ہے
3338	☆ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح
3372	☆ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر
3425	☆ جس عورت سے شادی کرنی ہو اسے دیکھ لینا چاہیے
4354	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی
4357	☆ رضاعت سے وہی حرام ہوتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے
4406	☆ جس عورت کو طلاق ہو جائے
4426	☆ طلاق وہی دے سکتا ہے جس سے نکاح کیا گیا ہے
کتاب آداب الطعام والشراب	
3099	☆ کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے
3190,3231,3386	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو شریف پسند تھا
3364	☆ کھانا کھانے کا طریقہ
4378,4384	☆ نبیذ کے متعلق
4382	☆ کھجور کے متعلق

4427	☆ سرکہ اچھا سالن ہے
4429	☆ کھانا اللہ کا نام لے کر شروع کرنا چاہیے
4431	☆ آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو نہیں ہے

کتاب المریض

3199,3200	☆ بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں
3444	☆ بخار جہنم کی تپش سے ہے
3499	☆ مریض کی عیادت کرنا سنت ہے
4366	☆ عود ہندی کے متعلق
4391	☆ طاعون کے متعلق
4440	☆ مریض کی عیادت کرنے کے متعلق

کتاب الدعاء

3054,3055	☆ بارش کے لیے دعا مانگنا
3057,3070,3084	☆ ایک قبیلہ کے خلاف دعا
3062	☆ ایک دعا
3092	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا
3121	☆ دشمن کے مرنے کی دعا
3216	☆ ایک دعا
3226	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور اس کا مقام
3260	☆ مختصر دعا کرنے کے متعلق
3358	☆ صبح و شام مانگی جانے والی دعا
3383	☆ خندق کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

- 3397 ☆ خندق کے درختوں کی دعا
- 3442 ☆ دعا مختصر کرنی چاہیے
- 3471 ☆ جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے
- 3472 ☆ دعا
- 3489 ☆ دعائیں ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں
- 3498 ☆ اللہم ربنا اتنا فی الدنیا حسنة دعا کرنی چاہیے
- 4423 ☆ اللہ کے عذاب سے پناہ مانگنی چاہیے
- 4452 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا
- 4453,4454 ☆ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دعا

کتاب فضائل سید الانبیاء

- 3052 ☆ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان
- 3085 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت سے پیار
- 3086 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں مبارک
- 3096 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک
- 3102 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کو شق کیا
- 3107 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے
- 3113 ☆ ان کی مہکنے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں ☆ جس راہ چل دیئے ہیں کوچ بسا دیا ہے
- 3122 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کی دلیل
- 3126,3160 ☆ احد پہاڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے
- 3129 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا
- 3131,3132,3147 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر شفقت

3135	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب پر دلیل
3142	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی مبارک پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تھا
3145	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں
3157	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز
3161	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے
3165	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طاقت
3173,3174	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج
3175	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حوض کوثر
3176	☆ معجزہ شق القمر
3186	☆ حوض کوثر کے برتن کی مقدار
3204	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی نہیں
3221	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے شفاعت کو پسند کیا
3238,3239	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیارات پر دلیل
3242	☆ چاند دو ٹکڑے ہوا تھا
3243	☆ جن حضرات نے حج قرآن کیا
3245	☆ اللہ اور اس کے رسول سے ہر شی سے بڑھ کر محبت کرنی چاہیے
3257,3258	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر
3270	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے
3271	☆ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، اُس نے آپ ہی کو دیکھا
3274	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی پیدائش
3275	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب کو پسند کرتے تھے

- ☆ کوثر کے متعلق 3276
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ مبارک کا کمال 3277
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر مدینہ میں روشنی ہوئی اور وصال مبارک پر تاریکی چھا گئی 3283
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت اور نگاہ مبارک 3289
- ☆ اُحد کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا 3305,3306
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب پر دلیل 3309
- ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ادبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ کا لکھا ہوا نام نہیں مٹایا 3310
- ☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر انور میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے 3312
- ☆ جنگ بدر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب پر دلیل 3313
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں مبارک سے پانی کے چشمہ کا جاری ہونا 3314,3315
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے دعا 3315
- ☆ صحابہ کرام ادب کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شی کے متعلق نہیں پوچھتے تھے 3320
- ☆ اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا ☆ ذلہن بن کرنلی دعا محمد صلی اللہ علیہ وسلم 3321
- ☆ وہ یہودی بچہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا 3337
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر کے متعلق 3341
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت 3355
- ☆ حضرت یوسف علیہ السلام کو آدھا حسن دیا گیا تھا 3360
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب اطہر چاک کیا گیا 3361
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج 3362
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت 3363
- ☆ حضور کے وصال پر مدینہ میں اندھیرا ہو گیا 3365

3366	☆ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر پریشانی
3367	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک
3371	☆ بے جان چیزیں بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روتی ہیں
3373	☆ نام محمد کا احترام کرنا چاہیے
3380	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عاجزی و انکساری
3388,3458	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے خوشبو مہکتی رہتی تھی
3401	☆ یہودیوں کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سوالات
3412	☆ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں
3434,3437,3486	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج
3436	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکات
3439	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عاجزی
3443	☆ ایک دیہاتی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ دیتا تھا
3464	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں مبارک
3475	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما تبسم کرتے تھے
3469	☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو پسند تھی
3473	☆ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ آئے اُس دن مدینہ میں نور ہی نور پھیل گیا
3487	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ مبارک کا کمال
3494	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب اطہر چاک کیا گیا
3496,3497	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کا کمال
4358	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف اللہ کی ذات کے لیے انتقام لیتے تھے
4360	☆ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنا

- 4361 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی نہیں ہے
- 4365 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آسان کام اختیار کرتے تھے
- 4376 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو
- 4385 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کفن مبارک
- 4387 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک
- 4401 ☆ جتنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نفع دیا، اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں دیا
- 4415 ☆ جن کپڑوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال باکمال ہوا
- 4424 ☆ جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب و احترام کرتے ہیں
- 4437 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حوضِ کوثر
- 4476 ☆ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا جانے لگا تو آواز آئی کہ آپ کو کپڑوں کے اندر ہی غسل دو
- 4477 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کا دن

کتاب فضائل الصحابة

- 3083 ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
- 3098 ☆ حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کے متعلق
- 3100 ☆ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا مقام
- 3189 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے دعا
- 3197,3198 ☆ انصار کی خصلت
- 3212 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے
- 3218 ☆ انصار کی فضیلت
- 3234 ☆ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان
- 3264,3265,3266,3267 ☆ صحابہ کرام کا خوشی ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے کہ آدمی اُس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا

3273	☆ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت
3324	☆ انصار و مہاجرین کی شان
3326	☆ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کا ایک محبت بھرا طریقہ
3330, 3331	☆ حضرت جلییب رضی اللہ عنہ کی شان
3374	☆ حضرت عمر و ابو بکر رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے
3375	☆ صحابہ کرام اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم کہتے تھے اور اس پر نماز کرتے تھے
3382	☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اشعار
3384	☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا
3389	☆ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت والی خواب
3398	☆ حضرت ام سلیم کی بہادری
3399	☆ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے تھے
3415	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کے لیے سجدہ لمبا کرتے تھے
3455	☆ صحابہ کرام، محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نجات کا سبب جانتے تھے
	☆ حضرت ثابت البنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کے درمیان کا بوسہ لیتے تھے اور ہاتھ چومتے تھے اور کہتے
3478, 3479	تھے کہ یہ آنکھیں وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور آپ کے ہاتھوں کو مس کیا
3480	☆ حضرت ثابت البنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چومتے تھے
3492	☆ حضرت رمیصاء بنت ملحان رضی اللہ عنہ
4371, 4372	☆ حضرت عبادہ بن بشر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا
4408	☆ حضرت حارث بن نعمان کو جنت میں تلاوت کرتے دیکھا، یہ مقام اُس کو والدہ کی خدمت کی وجہ سے ملا
	☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص مبارک کا کپڑا اران پر سیدھا کر لیا، حضرت عثمان کے آنے کی
4420	وجہ سے

- 4433 ☆ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا وصال
- 4438 ☆ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ
- 4439 ☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ کی فضیلت
- 4457 ☆ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق

کتاب الذکر

- 3419 ☆ جہاں پر اللہ کا ذکر ہو وہ حصہ جنت کا باغ ہے
- 4349 ☆ نماز فجر کے بعد طلوع شمس تک ذکر کرنے کا فائدہ

کتاب علامات الساعة والفتن

- 3133 ☆ قیامت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم
- 3167 ☆ قیامت کی نشانیاں
- 3261 ☆ جنت مشکلات سے گھیر دی گئی ہے
- 3263 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہے کہ قیامت کب آئے گی
- 4375 ☆ قیامت کے دن دھوکہ باز کی ذلت

کتاب البر

- 3059 ☆ حضور بادشاہوں کو خط لکھتے تھے اسلام کی دعوت کے لیے
- 3060 ☆ آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا
- 3063 ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر مبارک
- 3067 ☆ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہے
- 3068 ☆ مؤمن کی مثال
- 3069 ☆ ایمان کی حقیقت
- 3077 ☆ یہودیوں کو سلام کرنے کے متعلق

3079	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے
3082	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے
3112	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شرم و حیاء
3118,3138	☆ سحری میں برکت ہے
3139	☆ مؤمن کب ہوتا ہے
3159	☆ قبیلہ عربینہ کا واقعہ
3169	☆ اللہ کی رحمت
3171,3172	☆ مؤمن کم سوتا ہے
3203	☆ اہل کتاب کو سلام کرنے کے متعلق
3217	☆ جنت میں لے جانے کا عمل
3220	☆ اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے
3223	☆ جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے
3225	☆ مسلمان کا خواب
3244	☆ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو
3247	☆ قطع تعلقی جائز نہیں ہے
3255,3256	☆ اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنے کے لیے
3272	☆ مؤمن کی مثال
3278	☆ جہنم سے نکلنے والے آدمی
3279	☆ نیت کی برکت
3280	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت
3285	☆ حسن اخلاق بڑی نیکی ہے

- ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
3286
- ☆ امید اور خوف
3290
- ☆ کھانا کھانے کا طریقہ
3299
- ☆ اللہ کو پسند وہ لوگ ہیں جو مخلوق کو زیادہ فائدہ دیتے ہیں
3302
- ☆ نیک اعمال کے متعلق
3303
- ☆ حضرت ابو عبیدہ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ
3307
- ☆ صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ
3325
- ☆ ایک اہم بات
3332
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ محبت کرتے تھے
3334
- ☆ جنازہ کی تعریف کرنی چاہیے
3339
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرنے والا
3340
- ☆ اللہ کی مخلوق
3342
- ☆ اللہ کی رحمت
3346
- ☆ بچوں کو سلام کرنے کے متعلق
3353
- ☆ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
3355
- ☆ مخلوق خدا اللہ کی رحمت ہے
3357
- ☆ جو سچے دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ اس کو دے دیتا ہے
3359
- ☆ غلام سے اچھا سلوک کرنا چاہیے
3364
- ☆ صبر بڑی شئی ہے
3376
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امتیوں سے محبت
3377
- ☆ بعد والوں لوگوں کے لیے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
3378

3385	☆ حضرت ام سلیم کا اپنے شوہر کے لیے کمال حسن سلوک
3391	☆ صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ
3392,3430	☆ اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے
3393	☆ اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے اللہ والے ہیں
3404	☆ امید و خوف
3405	☆ تحفہ قبول کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے
3406	☆ اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنا
3407	☆ بھوکے آدمی کو کھانا کھلانے کا ثواب
3408	☆ کامیاب وہ ہے جو آخرت میں کامیاب ہے
3409,3440	☆ اللہ کی رحمت
3410	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑی تکلیفیں دی گئی تھیں
3413	☆ بارش کا پانی اللہ کی رحمت ہے
3416	☆ بیمار کی عیادت کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
3420	☆ نیکی کا کام
3423	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت
3427	☆ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے اشعار
3428	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تکالیف
3429	☆ جو کسی سے محبت کرتا ہے اس کو بتائے کہ میں تیرے ساتھ اللہ کی رضا کیلئے محبت کرتا ہوں
3432	☆ امانت ادا کرنی چاہیے
3435	☆ بچوں کی پرورش کرنے کا ثواب
3438	☆ نیک نیت کا ثواب

3445

☆ صبر شروع میں افضل ہے

3450,3451

☆ ولیمہ کرنا سنت ہے

3456

☆ ایمان کے متعلق

3457

☆ شیطان انسان کے خون میں دوڑتا ہے

3459

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عاجزی

3460

☆ راستے سے تکلیف دہ شی اٹھانے کا ثواب

3462

☆ مؤمن کی مثال بارش کی طرح ہے

3463

☆ بڑوں کا احترام کرنا چاہیے

3465

☆ مخلوق پر رحم کرنے والے سے اللہ خوش ہوتا ہے

3467

☆ دین کے معاملہ میں احتیاط کرنی چاہیے

3468

☆ جس مسلمان کے متعلق چار آدمی گواہی دیں اللہ اسے اس وجہ سے معاف کرنے کا

3476

☆ دنیا میں کسی نے کسی کو پانی پلایا ہوگا تو وہ بھی قیامت کے دن شفاعت کرے گا

3484,3485

☆ شہید کا مقام و مرتبہ

3488

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رب تعالیٰ سے محبت

3490,3500

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شہد کو پسند کرتے تھے

3491

☆ صبر اول وقت میں کرنا چاہیے

4342

☆ جو عورت اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کو ثواب ملتا ہے

4352

☆ جس آدمی کے لیے پچاس آدمی گواہی دیں اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی

4363

☆ بنی کعب کے متعلق

4367

☆ کھیتی میں رزق تلاش کرو

4369

☆ محنت کا کام بہتر ہے مانگنے سے

4381	☆ جس مسلمان میت کے لیے لوگ سفارش کریں
4396	☆ مانگ نکالنے کے متعلق
4400	☆ جس کے ذمہ روزے ہوں وہ مرجائے تو اس کی طرف سے فدیہ دیا جائے
4404	☆ نرمی اللہ کو پسند ہے
4416	☆ پردہ کا حکم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دل میں بات آنے کی وجہ سے نازل ہوا
4417	☆ میت کو ایصالِ ثواب پہنچتا ہے
4418,4419	☆ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہے
4428	☆ صلہ رحمی کرنے کے متعلق
4442	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو خود تناول کرتے وہی دوسرے کو کھلاتے تھے
4443	☆ اللہ کی راہ میں جتنا دیا جائے گا اس سے دُگنا ملے گا

کتاب اللباس

3078	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ لباس
------	-------------------------------------------

کتاب الحدود

3115	☆ شراب کی حد
3143	☆ قصاص
3208	☆ شرابی کی سزا
3426,3449	☆ شراب کی رحمت
4343	☆ ہر نشہ آور شے حرام ہے
4362	☆ چور کی سزا
4373	☆ لوگ شراب پییں گے اور اس کا نام بدل دیں گے
4394	☆ چور کا ہاتھ کتنا مال چوری کرنے پر کاٹا جائے گا

کتاب متفرق المسائل

- ☆ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا
3061,3080
- ☆ ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے
3066,3232
- ☆ مسجد میں تھوکنہ منع ہے
3075,3076,3095,3144,3150
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعلین مبارک
3089
- ☆ انسان کو حقیقت معلوم نہیں ہے
3097
- ☆ یہودیوں کو سلام کرنے کے متعلق
3102
- ☆ بچہ ماں اور باپ کے مشابہ کیسے ہوتا ہے
3104
- ☆ کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ باتیں اچھی اور کام بُرے ہوں گے
3105
- ☆ مچھر کو بُرا نہیں کہنا چاہیے
3108
- ☆ جہنمی جب جہنم سے نکلیں گے
3127
- ☆ یہودیوں کا کلام
3141
- ☆ عورت کو احتلام ہوتا ہے
3153
- ☆ کھڑے ہو کر پانی پینا منع ہے
3154,3184
- ☆ یہودیوں کو سلام کرنے کے متعلق
3168
- ☆ انسان دنیا کا حریص ہے
3170
- ☆ جہنم سے نکلنے والے لوگ
3195
- ☆ بہن قوم میں شامل ہے
3196
- ☆ مسجد کا ادب کرنا چاہیے
3211
- ☆ دجال مدینہ اور مکہ میں نہیں آئے گا
3222
- ☆ نبی کے متعلق
3229,3348,4432

3235,3236	☆ جانور ذبح کرنے کے متعلق
3251	☆ دجال کا نا ہوگا
3252,3253,3254	☆ انسان کا پیٹ دنیا سے نہیں بھرتا ہے
3262	☆ تکبر کے متعلق
3269	☆ کھجور انصار کو پسند ہے
3291,3356	☆ بندہ پر کوئی کیفیت طاری ہوتی رہتی ہے
3298	☆ قبیلہ عرینہ والوں کا واقعہ
3308	☆ جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا تو شیطان آپ کے ارد گرد گھومنے لگا اور کہا: یہ لوگ نفس پر قابو نہیں کر سکیں گے
3311	☆ خندق کے دن صحابہ کرام کے اشعار
3351	☆ مہندی لگانے کے متعلق
3369	☆ دھوکہ باز کی پشت
3384	☆ اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو قسم اٹھائیں تو اللہ پوری کرتا ہے
3390	☆ رب تعالیٰ سے ہر طرح کی دعا کرنی چاہیے
3395	☆ مفلس کی تعریف
3396	☆ بنی نجار کی لڑکیوں کے اشعار
3411	☆ لا یعنی نذر ماننا درست نہیں ہے
3417	☆ مؤمن کا خواب نبوت کے حصہ میں سے ہے
3446	☆ حبشی لوگوں کا کھیل
3448	☆ موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے
3464	☆ قرض معاف نہیں ہوتا
3481	☆ مہندی لگانا سنت ہے

3483	☆ اچھا انسان وہ ہے جس کے اعمال بھی اچھے ہوں اور عمر بھی لمبی ہو
3493	☆ قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے
3495	☆ قبیلہ عرینہ والوں کا واقعہ
4340	☆ چھپکلی کو مارنا چاہیے
4351	☆ ناک کے بالوں کا فائدہ
4378	☆ بچہ مرد یا عورت کے مشابہ کیسے ہوتا ہے
4392	☆ تصویر بنانے والوں کو عذاب ہوگا
4486,4421	☆ تصویر والے کپڑے کا پردہ نہیں لٹکانا چاہیے
4402	☆ بچہ بستر والے کا ہے
4407	☆ سوگ تین دن ہے
4432	☆ نبیز کے متعلق
4436	☆ ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے
4441	☆ انسان کا دنیا سے دل نہیں بھرتا ہے
4447	☆ شراب اور سود کی بیع حرام ہے
4448	☆ تصویر کے متعلق



فہرست
(بلحاظ فقہی ترتیب)

صفحہ	عنوانات
29	☆ بقیة مسند انس بن مالک
95	☆ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ
273	☆ شَرِيكَ عَنْ أَنَسٍ
278	☆ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ
279	☆ رَبِيعَةُ الرَّأْيِ، عَنْ أَنَسٍ
282	☆ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَنَسٍ
284	☆ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ
286	☆ أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ
287	☆ عطاء الخراساني عن انس
288	☆ عطاء بن أبي ميثونَةَ، عَنْ أَنَسٍ
289	☆ أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَنَسٍ
294	☆ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَنَسٍ
299	☆ بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
301	☆ أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ
315	☆ مُحَمَّدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

- 369 ☆ آخر الجزء الثانی والعشرين من أجزاء أبي سعد الكنجروذى
- 375 ☆ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
- 396 ☆ الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ
- 405 ☆ الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَنَسِ
- 407 ☆ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ
- 417 ☆ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ
- 423 ☆ عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَنَسِ
- 425 ☆ سَهْلُ أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ أَنَسِ
- 427 ☆ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ
- 429 ☆ السُّدِّيُّ، عَنْ أَنَسِ
- 434 ☆ سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
- 443 ☆ يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
- 466 ☆ هُوْدُ الْعَصْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ
- 468 ☆ سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ
- 469 ☆ مُعَاذُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ
- 471 ☆ بَكْرُ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَنَسِ
- 475 ☆ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ
- 476 ☆ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ
- 480 ☆ أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ
- 484 ☆ أَبُو عَمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسِ
- 512 ☆ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسِ

514

☆ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

555

☆ مُسْنَدُ عَائِشَةَ



052

بقیہ مسند انس

بن مالک

3052 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا قَنَادَةُ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُونَ
بِذَلِكَ، قَالَ: يَقُولُونَ: لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى
يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا
آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ، خَلَقَكَ اللَّهُ
بِيَدِهِ وَأَسَجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ
شَيْءٍ، اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا
هَذَا، قَالَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ
الَّتِي أَصَابَ مِنْ أَكْلِ الشَّجَرَةِ، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنْ
أَتُوا نُوحًا، أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ
حَتَّى يَأْتُوا نُوحًا، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ
خَطِيئَتَهُ الَّتِي لَهَبَ مِنْ سُؤَالِهِ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ
عِلْمٌ، قَالَ: يَقُولُ: أَتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ،
قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ
هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ كَذْبَاتِهِ الثَّلَاثَ: قَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ
كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63) وَقَوْلُهُ (إِنِّي سَقِيمٌ)
(الصفات: 89) وَقَوْلُهُ حِينَ أَتَى عَلَى الْجَبَّارِ:

بقیہ مسند انس

بن مالک

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں کو قیامت کے دن جمع
کرے گا، وہ پریشان ہوں گے، وہ کہیں گے: اگر ہماری
ہمارے رب کے ہاں شفاعت کی جائے تاکہ ہم اس جگہ
سے راحت حاصل کریں۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ
حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، عرض کریں
گے: اے آدم! آپ تمام انسانیت کے باپ ہیں، اللہ
عزوجل نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے
آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا گیا، آپ کو ہر شی کے
نام سکھائے گئے، آپ اپنے رب کے ہاں شفاعت
کریں تاکہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں۔
حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے
کچھ نہیں کر سکتا ہوں، آپ اس غلطی کا ذکر کریں گے جو
آپ نے درخت کھانے سے کی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام
فرمائیں گے: تم لوگ نوح کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ
پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے بھیجا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں
گے، آپ بھی فرمائیں گے: یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں
کر سکتا ہوں، آپ بھی اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ
نے اپنے رب سے سوال کیا تھا جس کا آپ کو علم نہیں

تھا۔ آپ فرمائیں گے: تم حضرت ابراہیم اللہ کے دوست کے پاس چلے جاؤ۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہوں، آپ اپنے تین جھوٹ کا ذکر کریں گے: (۱) جب آپ نے بتوں کو توڑا تھا انہوں نے آپ نے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: اس بڑے نے کیا ہے (۲) میں بیمار ہوں (۳) جس وقت آپ ظالم بادشاہ کے پاس آئے تھے اُس نے آپ کی بیوی کو پکڑا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے اور میں اس کا بھائی تھا اللہ کی کتاب کے مطابق حالانکہ روئے زمین میں ہمارے علاوہ کوئی ایمان والا نہیں تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: تم موسیٰ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان سے اللہ نے کلام کیا ہے اور آپ کو تورات دی ہے۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ حضور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہوں، آپ بھی اس غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ کو اس سے پہلے پہنچی تھی، آپ بھی فرمائیں گے: تم عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول کی طرف چلے جاؤ کیونکہ وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چل کر جائیں گے تو آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہوں، تم محمد ﷺ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ آپ کی وجہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی امت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کیے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

أَخْبِرِي إِنِّي أَخُوكِ، فَإِنِّي سَأُخْبِرُ أَنَّكَ أُخْتِي، فَإِنَّا أَخْوَانٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَيْسَ فِي الْأَرْضِ مُؤْمِنَانِ غَيْرِنَا، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنْ اتُّوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَةَ، فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا مُوسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذُكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ قَبْلُ، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنْ اتُّوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا عِيسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَلَكِنْ اتُّوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ، فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعُ، وَاشْفَعْ تُشْفَعُ، وَاسْأَلْ تُعْطَى، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدِ يَعْلَمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيُحَدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ إِلَى رَبِّي الثَّانِيَةَ، فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعُ، وَاشْفَعْ تُشْفَعُ، وَاسْأَلْ تُعْطَى، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُحْمَدُ رَبِّي بِحَمْدِ يَعْلَمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيُحَدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، فَأَعُودُ الثَّالِثَةَ إِلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعُ، وَاشْفَعْ تُشْفَعُ، وَاسْأَلْ تُعْطَى، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُحْمَدُ

رَبِّي بِحَمْدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيُحْدِثُ لِي حَدًّا
فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، وَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ حَتَّى أَعُودَ إِلَى
رَبِّي، وَيُقَالُ الرَّابِعَةَ، قَالَ: فَأَقُولُ يَا رَبِّ، مَا بَقِيَ
فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ، قَالَ: يَقُولُ: وَجَبَّ
عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ قَتَادَةُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء: 79) قَالَ: هَذَا الْمَقَامُ
الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ

لوگ میرے پاس آئیں گے، میں اپنے رب سے
اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت ملے گی، جب میں اپنے
رب کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر جاؤں گا، مجھے چھوڑ دیا
جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے گا، پھر
مجھے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ! عرض کریں آپ
کی سنی جائے گی، آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت
قبول کی جائے گی، آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔
میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد کروں گا ایسی حمد
جو مجھے سکھائی گئی ہوگی، پھر میں شفاعت کروں گا، میرے
لیے حد مقرر کی جائے گی، میں ان کو جہنم سے نکالوں گا،
میں ان کو جنت میں داخل کروں گا، پھر میں دوبارہ اپنے
رب کی طرف آؤں گا اور جب میں اپنے رب کو دیکھوں
گا تو میں سجدہ کروں گا، میں اپنے رب کو پکاروں گا، مجھے
چھوڑ دیا جائے گا، جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے
گا، پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! سر اٹھاؤ! عرض کرو آپ کی
سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول
کی جائے گی اور مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔ میں اپنا
سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں
گا، پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر
کی جائے گی، میں ان کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل
کروں گا۔ پھر میں تیسری مرتبہ اپنے رب کی بارگاہ میں
جاؤں گا، جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ کروں
گا، مجھے چھوڑ دیا جائے گا، جتنی دیر اللہ عزوجل چھوڑنا
چاہے گا، پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! اٹھو! عرض کرو آپ

کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا، میں اپنا سر اٹھاؤں گا، میں اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں گا، پھر میں شفاعت کروں گا، میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی، میں ان کو جہنم سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا یہاں تک کہ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں گا، چوتھی مرتبہ کہا جائے گا: عرض کریں! میں عرض کروں گا: اے میرے رب! جہنم میں کوئی باقی نہ رہے مگر جس کو قرآن نے روک لیا ہو (یعنی کافر) آپ کو کہا جائے گا: اُن پر ہمیشہ رہنا واجب ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”قرب ہے آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے“۔ فرمایا: یہ مقام محمود ہے جس کا اللہ عزوجل نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ

3053 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الْأَحْوَلُ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ: كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

3054 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ

3053 - الحديث سبق برقم: 2846, 2847, 2848, 2849 فراجعہ .

3054 - الحديث سبق برقم: 2957 فراجعہ .

ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی چیز کے لیے دعا میں اتنے ہاتھ بلند نہ فرماتے تھے جتنے بارش مانگنے میں کیونکہ آپ ﷺ اتنے ہاتھ اٹھاتے کہ آپ کی بغلیں ظاہر ہو جاتیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم

أَنَّ بَنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ أَوْ عِنْدَ شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ

3055 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَبْدُو إِبْطَاهُ

3056 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَحْفِ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

3057 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ

3058 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَا حَدِيثَ نَكُنُّكُمْ بِحَدِيثِ

3055- الحديث سبق برقم: 2957 فراجعہ .

3056- الحديث سبق برقم: 2857, 2844, 2779 فراجعہ .

3057- الحديث سبق برقم: 3047 فراجعہ .

3058- الحديث سبق برقم: 2924 فراجعہ .

کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مزد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے قیصر، کسریٰ اور اکیدر دومہ کی طرف نامہ مبارک کو تحریر فرمایا اور ان کو اللہ کی طرف بلایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی بہت زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: پس میں نے اسلام لانے کے بعد کسی چیز کے ساتھ اتنے خوش

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْوهُ أَخَذَ بَعْدِي، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُو الزَّيْنَى، وَيَقْلُ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقِيمُ الْوَاحِدُ

3059 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَأَكِيدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ

3060 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ،

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا هُمْ أَجْدَرُ أَنْ يَسْأَلُوهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ إِلَّا أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتْ قَالَ أَنَسُ: فَمَا رَأَيْتُ النَّاسَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُمْ مِنْ قَوْلِهِ

3059 - الحديث سبق برقم: 2947 فراجعه .

3060 - الحديث سبق برقم: 3014 فراجعه .

نہیں ہوئے جتنے آپ ﷺ کے اس قول سے خوش ہوئے۔

3061 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ،

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرٌ قَالَتْ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي كَافِرٌ، قَالَ قَتَادَةُ، وَذَكَرْنَا أَنَّهُ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٍّ وَكَاتِبٍ، وَيَخْرُجُ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ وَنَقْصٍ مِنَ الطَّعَامِ، وَأَنَّهُ يَدْخُلُ أَمْصَارَ الْعَرَبِ كُلِّهَا غَيْرَ طَيْبَةٍ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، قَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَمَا يُزِيدُ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَافُونَ يَنْقَابُهَا يَحْرُسُونَهَا

3062 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ،

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

3063 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

هَشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ، فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دو ٹون اور ٹکھنوں کے درمیان ”ک ف ر“ لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس کو ہر آن پڑھ مؤمن اور لکھنے والا بھی پڑھے گا، کم لوگوں میں نکلے گا اور کھانا بھی کم ہوگا، وہ عرب کے سارے شہروں میں داخل ہوگا سوائے طیبہ کے یعنی مدینہ کے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! مدینہ میں داخل ہوگا؟ فرمایا: کیوں نہیں! بلکہ فرشتے ہر گلی میں پہرہ لگائے ہوں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دعا مانگی: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی گویا کہ اب وہ (سونا) منظر دیکھ رہا ہوں

3061- الحدیث سبق برقم: 3008 فراجعه۔

3062- الحدیث سبق برقم: 3009 فراجعه۔

3063- الحدیث سبق برقم: 3000 فراجعه۔

بِأَيْدِهِ فِي يَدِهِ

کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ دو سینگھوں والے سرخ و سفید مینڈھے اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کرتے تھے اور بسم اللہ اکبر پڑھتے تھے فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو خود دیکھا اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ نے اپنا قدم ان کے چہرے پر رکھا ہوا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ نے گوشت دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہم کو بھی دو! ازواج پاک نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ صدقہ کا ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے ہم کو بھی دو کیونکہ یہ اپنی جگہ پہنچ گیا ہے (یعنی بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3064 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

3065 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

3066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي

سَمِينَةَ الشَّامِيَّ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ، فَرَأَى لَحْمًا، فَقَالَ: اشْرُؤْ لَنَا مِنْهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرُؤْ لَنَا مِنْهُ، فَقَدْ بَلَغَ مَحِلَّهُ

3067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

3064 - الحديث سبق برقم: 2798, 2799, 2852, 2870, 2965 فراجعه .

3065 - الحديث سبق برقم: 2929 فراجعه .

3066 - الحديث سبق برقم: 2995 فراجعه .

3067 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1976 . وأورد الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 237 وقال:

حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار وہ نہیں جو زیادہ مال والا ہو، بلکہ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ،
عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى
غِنَى النَّفْسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی
طرح ہے کبھی جھکتا ہے کبھی کھڑا ہو جاتا ہے۔

3068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا
فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ
الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبَلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: کوئی بندہ ایمان کی حقیقت نہیں پاسکتا ہے
یہاں تک کہ لوگوں کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے
بہترشی پسند کرتا ہے۔

3069 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْلُغُ
الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ
لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع
کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف
ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

3070 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ،
حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنَّمَا قَتَّ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3071 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

رواه الطبرانی فی الأوسط، وأبو يعلى ورجال الطبرانی رجال الصحيح .

3068- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1597 . وأورد الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 293 وقال: رواه
أبو يعلى وفيه: فهد بن حبان وهو ضعيف ورواه البزار وفيه عبيد بن مسلم صاحب السابري ولم أعرفه؛ وبقية
رجالہ رجال الصحيح .

3069- الحديث سبق برقم: 2958 فراجعہ .

3070- الحديث سبق برقم: 2914 فراجعہ .

3071- أورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 281 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجالہ رجال الصحيح .

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

3072 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا

عَبَادُ، نَحْوَهُ

3073 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَنْزَلَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ قِيمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ

3074 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو مزدلفہ سے واپسی پر حیض (ماہواری کا خون) آگیا۔ حضور ﷺ نے حرم سے باہر نکلنے کا حکم دیا۔

حضرت عباد بھی اسی طرح کی روایت بیان کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سناؤ گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو نماز بھول جائے اس کو چاہیے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے۔

وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1095. والطحاوي جلد 2 صفحہ 233 من طريقين عن هشام عن قتادة عن

عكرمة مطولا

3072- الحديث سبق برقم: 3071 فراجعہ

3073- الحديث سبق برقم: 3058 فراجعہ

3074- الحديث سبق برقم: 2848 فراجعہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے تو کہنے لگے: السام علیکم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے ان کا جواب دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے السام علیکم کہا ہے، انہوں نے بددعا کی ہے، آپ نے فرمایا: جس طرح یہ کہتے ہیں، ویسے ہی ان کا جواب دو۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون سا لباس محبوب تھا یا کون سا سب سے زیادہ پسند تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نرم نقش و نگار والی بھینی لباس۔

3075 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

3076 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

3077 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَهُمْ أَنَّ إِنْسَانًا يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ فَنَدَعَاهُ فَأَقْرَأَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ كَمَا قَالَ

3078 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّهُ قِيلَ لِأَنَسِ: أَيُّ الْبِئْسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: الْحَبْرَةُ

3075- الحديث سبق برقم: 2842, 2878 فراجعہ

3076- الحديث سبق برقم: 2878 فراجعہ

3077- الحديث سبق برقم: 2909 فراجعہ

3078- الحديث سبق برقم: 2866 فراجعہ

3079 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ،

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: حَجَّةً وَاحِدَةً، وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ، وَعُمَرَتُهُ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِذْ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ، وَعُمَرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں، ان میں سے ہر ایک ذی القعدہ میں ادا کیا، سوائے اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔ (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حدیبیہ والے واقعہ کے وقت عمرہ یاراوی نے کہا کہ حدیبیہ کے زمانے کا عمرہ بھی ذی القعدہ میں تھا۔ (۲) اس سے اگلے سال ذی القعدہ میں (۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ عمرہ جس وقت آپ نے حنین کی بکریاں جعرانہ میں تقسیم فرمائی یہ بھی ذی القعدہ میں (۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج کے ساتھ عمرہ۔

3080 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ،

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكُذَّابَ، إِلَّا أَنَّهُ أَعْوَرٌ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو کانے جھوٹے دجال سے ڈرایا، خبردار! وہ کانہ ہے، حالانکہ تمہارا رب کانہ نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے کافر ”کافر“ لکھا ہے۔

3081 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

3079 - الحديث سبق برقم: 2865 فراجعہ .

3080 - الحديث سبق برقم: 3007, 3008, 3061 فراجعہ .

3081 - الحديث سبق برقم: 3021, 3071 فراجعہ .

يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3082 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ، فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخِذِهَا إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

3083 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِرَاءَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَاهُ فَبَعَثَ عَلِيًّا فَقَالَ: لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي

3084 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ

3085 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَتْ لَهُ، وَإِنِّي اسْتَجَبْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

3086 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار کھجوروں کے ڈھیر کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس لیے نہیں کھایا کہ کہیں صدقہ نہ ہو۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضي الله عنه کو معاہدہ ختم کرنے کا اعلان کرنے مکہ بھیجا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوا کر حضرت علی رضي الله عنه کو بھیجا، اس کے بعد فرمایا: اس کو کوئی اور نہ پہنچائے مگر میرے گھر والوں میں سے کوئی آدمی۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک دعائے قنوت پڑھی پھر اسے ترک کر دیا۔

حضرت قتادہ رضي الله عنه حضرت انس رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

3082- الحديث سبق برقم: 2805 فراجعہ .

3083- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 212 قال: حدثنا عبد الصمد وعفان . وفي جلد 3 صفحہ 283 قال: حدثنا عفان .

والترمذی رقم الحديث: 3090 قال: حدثنا محمد بن بشار قال: حدثنا عفان وعبد الصمد .

3084- الحديث سبق برقم: 3057 فراجعہ .

3085- الحديث سبق برقم: 2834 فراجعہ .

بال مبارک کندھوں تک تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں کھاتا ہوں اور اگر اللہ چاہے تو میں پیتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا درانحالیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو اُس نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس حال میں کہ وہ پاک ہیں اور ان میں برکت ہے۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ کلمات کہنے والا تم میں سے کون تھا؟ تین مرتبہ پوچھنے پر بھی صحابہ کرام خاموش رہے پھر ایک آدمی نے عرض کی: حضور! میں تھا! پس میرا ارادہ نیک تھا۔ راوی کا کہنا ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بارہ فرشتے ان کے لیے جلدی کر رہے تھے لیکن ان کو سمجھ نہ آئی کہ اس کا ثواب کتنا اور کیسے لکھیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے رب سے پوچھا تو اللہ نے فرمایا: جو الفاظ میرے بندے نے کہے اس کے نامہ اعمال میں وہی لکھ دو (قیامت کے دن میں خود اس کا اجر دوں گا)۔

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ إِلَىٰ مَنْكِبِهِ

3087 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنِ الْوِصَالِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: إِنِّي أَبِيْتُ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

3088 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ ثَلَاثًا، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا، وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا خَيْرًا، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالَ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي

3087- الحدیث سبق برقم: 2867 فراجعہ۔

3088- الحدیث سبق برقم: 2908 فراجعہ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نعل تھی اس کے دو تھے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑوں اور خشک کھجوروں کی نبیذ سے منع کرتے تھے۔ حضرت ہمام اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے ہمارے لیے پانی مانگیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا، حالانکہ آسمان پر رانی کے برابر بادل نہیں تھے، ہم پر بارش برسی۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جو بارش کی وجہ سے بہہ نہ رہی تھی۔ جب دوسرا جمعہ آیا۔ وہ آدمی کھڑا ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔ میں نے بادلوں کی طرف دیکھا وہ دائیں اور بائیں پھیل گئے۔ مدینہ پاک کے ارد گرد برس رہا تھا، مدینہ شریف کے اندر قطرہ بھی نہیں برس رہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3089 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ

3090 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَدَّ الْبُسْرُ وَالْتِمْرُ جَمِيعًا

3091 - قَالَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

نَحْوَهُ

3092 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَشَقُّ اللَّهُ لَنَا، فَاسْتَسْقَى، فَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَمَطَرْنَا فَمَا جَعَلَتْ تُقْلَعُ إِلَّا وَلَا بَتَاهَا تُمْطَرُ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ، قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ: ادْعُ اللَّهُ أَنْ يَرْفَعَهَا، قَالَ: فَجَعَلَتْ أَنْظُرُ إِلَى السَّحَابِ يَنْشَقُّ شِمَالًا وَيَمِينًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يُمْطَرْ فِي جَوْفِهَا قَطْرَةً

3093 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

3089 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 203, 122. وعبد بن حميد: 1177. وابن ماجه رقم الحديث: 3615 قال:

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

3090 - الحديث سبق برقم: 2999, 2884 فراجعه .

3091 - الحديث سبق برقم: 3090, 2999, 2884

3092 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 245 قال: حدثنا عفان وبهز؛ قالا: حدثنا همام . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 261

قال: حدثنا حسين في تفسير شيان .

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ تَعَلَّمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحِحَّتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا اہنسا اور زیادہ روؤ۔

3094 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ قربانی کا اونٹ ہانک کے لے جا رہا تھا (یعنی خود پیدل تھا، اونٹ کو آگے چلا رہا تھا)۔ اس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو اس پر سوار ہو جا۔

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيَلْكَ، ارْكَبْهَا

3095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھو کے تو بائیں جانب تھو کے یا بائیں پاؤں کے نیچے تھو کے، مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَيَبْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

3096 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے لیے صبح و شام کا کھانا روٹی اور گوشت دونوں اکٹھے بہت کم ہوتے تھے۔

أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُ غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ خُبْزٌ وَلَحْمٌ إِلَّا عَلَى ضَفْفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ

3097 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

3094- الحديث سبق برقم: 2862 فراجعہ۔

3095- الحديث سبق برقم: 2878 فراجعہ۔

3096- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1503. وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 20 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح.

3097- الحديث سبق برقم: 2846، 2847، 2848، 2849، 3053، 3074 فراجعہ۔

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ اس کو جب یاد آئے، پڑھے۔

يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا، فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادیسیہ کے دن دیکھا آپ ﷺ کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

3098 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر کھانے اور پینے سے منع کیا۔

3099 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطْرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا وَالْأَكْلِ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو سندس کا ایک جُبہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے لوگوں کو وہ جُبہ بڑا پسند آیا آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جُبہ ہے۔

3100 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

3098 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 132 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2931, 595 من طريق عبد الرحمن بن مهدي

به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 192 من طريق بهز، حدثنا أبو العوام به .

3099 - الحديث سبق برقم: 2964, 2860 فراجعه .

3100 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 206 قال: حدثنا روح . وفي جلد 3 صفحہ 277, 209 قال: حدثنا سليمان بن

داؤد، أبو داؤد . ومسلم جلد 7 صفحہ 151 قال: حدثنا أحمد بن عبده، قال: أخبرنا أبو داؤد (ح) وحدثنا

محمد بن عمرو بن جبلة، قال: حدثنا أمية بن خالد .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ نے آپ سے سوال کیا کہ کوئی نشانی دکھائیں! آپ نے ان کو دو مرتبہ نشانیاں دکھائیں چاند کو چیر کر۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس آیا اور کہا: السام علیکم! صحابہ کرام نے اس کے سلام کا جواب دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! اے اللہ کے نبی! اس نے سلام کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سلام نہیں کیا بلکہ اس نے اس طرح کہا ہے مجھے وہ کلمہ بتاؤ! صحابہ کرام نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے السام علیکم نہیں کہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: اس وقت جب کوئی اہل کتاب سلام کرے تو تم کہا کرو: علیک! اس نے کہا: علیک کیوں کہا؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”وَإِذَا جَاءَ وَكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں: اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر بلکہ ان سے زیادہ چاندی کے پیالے ہیں یعنی حوض کوثر میں۔

3101 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً، فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

3102 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، سَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَقَلَّتِ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكَ قَالَ: عَلَيْنِكَ مَا قُلْتَ (وَإِذَا جَاءَ وَكَ حَيْثُوكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ)

3103 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الْفِضَّةِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ وَأَكْثَرَ - يَعْنِي الْحَوْضُ -

3101 - الحديث سبق برقم: 2922, 2923 فراجعہ

3102 - الحديث سبق برقم: 2909, 3077 فراجعہ

3103 - الحديث سبق برقم: 2753 فراجعہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتملام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے، تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

حضرت انس اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت اختلاف کا شکار ہو جائے گی، ان میں ایک گروہ ایسا ہوگا جو بات بڑے خوبصورت انداز میں کرے گا لیکن کام بُرے کرے گا، قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے اس کا اثر نہ جائے گا، وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیرکمان سے پھر دین کی طرف لوٹ کر نہ آئیں گے، یہاں تک کہ تیر اپنی جگہ لوٹ آئے، وہ تمام مخلوق سے بُرے ہوں گے، ان کو قتل کرنے والوں کو مبارک ہو اور جس کو وہ قتل کر دیں، وہ بھی مبارک ہو! اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے حالانکہ خود کتاب کی کسی بات کو ماننے والے نہ ہوں گے

3104 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: وَهَلْ يَكُونُ هَذَا؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمَنْ آيُنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنْ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرٌ، فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ الشَّبَهُ

3105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ، وَفِرْقَةٌ يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ، يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوقِهِ، هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيْقُ

3104 - الحديث سبق برقم: 2913 فراجعہ .

3105 - الحديث سبق برقم: 2954 فراجعہ .

جو ان کو قتل کرے گا، وہ لوگوں میں سے اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کی خاص نشانی؟ آپ نے فرمایا: سر منڈانا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو کالے مینڈھوں کی قربانی کی، ان میں سے ایک آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے محمد (ﷺ) اور آل محمد کی طرف سے تیری رضا حاصل کرنے کے لیے۔ دوسرا قریب کیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے، اے اللہ! یہ تیرے لیے ہے ان کی طرف سے جو میری امت پڑھنے والی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہنتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا، اُس نے اس پر لعنت کی، حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء میں سے کسی نبی کو نماز کے لیے جگایا ہے۔

3106 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو

صَالِح، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَقَرَّبَ أَحَدَهُمَا فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَقَرَّبَ الْآخَرَ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَمَّنْ وَحَدَّثَكَ مِنْ أُمَّتِي

3107 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي

يَمِينِهِ

3108 - حَدَّثَنَا عَمَّارُ أَبُو يَاسِرٍ

الْمُسْتَمَلِيُّ، حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو حَاتِمٍ الْحَجَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَغَتْ رَجُلًا بَرْعُوْتُ فَلَعَنَهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُهَا فَإِنَّهَا نَبَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

3106 - الحديث سبق برقم: 2798, 2799, 2852, 2870, 2965, 3064 فراجعہ .

3107 - أخرجه النسائي جلد 8 صفحہ 193 . والترمذی فی الشمانل رقم الحدیث: 97 من طریقین عن محمد بن

عيسى الطباع بهذا السند .

3108 - الحديث سبق برقم: 2950 فراجعہ .

لِلصَّلَاةِ

3109 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، أَيْضًا، حَدَّثَنَا يَوْسُفُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَعَبْدُ اللَّهِ الدَّانِجُ، وَمَطَرُ الْوَرَّاقِ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ قَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقَدْرِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ آيَةَ كَذًا وَكَذَا، أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ آيَةَ كَذًا وَكَذَا، قَالَ: فَفَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ الْحُجْرَةَ، فَكَانَ مَا فُقِيَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرَّمَانِ، فَقَالَ: أَبْهَذَا أُمِرْتُمْ - أَوْ بِهَذَا عَنَيْتُمْ - إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ بِأَشْبَاهِ هَذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، أَمَرَكَ اللَّهُ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ، وَنَهَاكُمْ فَانْتَهُوا قَالَ: فَلَمْ يَسْمَعْ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحَدًا يَتَكَلَّمُ حَتَّى جَاءَ مَعْبَدُ الْجُهَنِيِّ فَأَخَذَهُ الْحَجَّاجُ فَقَتَلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ حجرہ کی طرف جانے کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو سنا جو تقدیر کے متعلق بحث کر رہی تھی وہ کہہ رہے تھے کیا اللہ نے فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ کیا فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا دروازہ کھولا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے ان اشیاء میں اختلاف کیا، اللہ کی کتاب کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کیا، اللہ نے جس کام کا حکم دیا ہے اس کو کرو، جس سے منع کیا اس سے رک جاؤ۔ لوگوں نے اس کے بعد کسی سے نہیں سنا اس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے یہاں تک کہ معبد جہنی آیا اس نے گفتگو کی تو اسے پکڑ کر حجاج بن یوسف نے قتل کر دیا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت ”اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو (اس فرمان تک) کہ اللہ کا عذاب سخت ہے“ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر حالت سفر میں

3110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ) (الحج:

3109 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1154. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 202 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: يوسف بن عطية وهو متروك.

3110 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1935. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 394 وقال: رواه أبو يعلى ورجال الصريح غير محمد بن مهدي وهو ثقة.

نازل ہوئی، آپ نے اس کو بلند آواز سے پڑھا، یہ سن کر صحابہ کرام آپ ﷺ کی طرف لوٹے، آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک جنت میں۔ یہ بات صحابہ کرام پر بڑی دشوار گزری، آپ نے فرمایا: اللہ کی نزدیکی چاہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم لوگوں میں نہیں ہو مگر جس طرح اونٹ کے پہلو میں تل کا نشان ہوتا ہے یا جس طرح جانور کے بازو میں سیاہ رنگ کا داغ ہوتا ہے۔ بے شک تمہارے ساتھ دو مخلوقات ایسی ہیں جو جس شی میں ہوتی ہیں اس کو زیادہ کر دیتی ہیں یا جو جوج اور کافر جنوں اور انسانوں میں سے جو ہلاک کرنے والے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے اس ارشاد: ”عَبَسَ وَتَوَلَّى“ کے متعلق کہ اس کا شان نزول یہ ہے: حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ ابی بن خلف کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، آپ (صرف اسلام کی بلند کی) کے لیے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے اعراض کیا۔ اللہ عزوجل نے سورۃ نازل فرمائی: ”عَبَسَ وَتَوَلَّى“۔ حضور ﷺ اس کے نزول کے بعد حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ

(1) إِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ) (الحج):
 (2) عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى ثَابَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا يَوْمٌ يَقُولُ اللَّهُ لِآدَمَ: قُمْ فَابْعَثْ بَعْثًا إِلَى النَّارِ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعِمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَكَبَّرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا، وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ، أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ، إِنَّ مَعَكُمْ لَخَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتْ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَرَتْهُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَمَنْ هَلَكَ مِنْ كَفَرَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

3111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس):
 (1) جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ أَبِي بَنِ خَلْفٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْرِمُهُ، قَالَ قَتَادَةُ: وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَوْمَ

3111- آورده ابن کثیر فی التفسیر جلد 7 صفحہ 212 من طریق ابی یعلیٰ ہذہ، وعزاه السیوطی فی الدر المنثور الی

عبد الرزاق، وعبد بن حمید، وأبی یعلیٰ، عن أنس۔

کا بڑا احترام کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو (ابن مکتوم رضی اللہ عنہ) کو قادسیہ کے دن دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ پر زرہ تھی، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سیاہ جھنڈا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کنواری لڑکی سے زیادہ شرم و حیاء والے تھے۔ آپ ﷺ جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے اس کی ناپسندیدگی آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مدینہ شریف کے راستوں میں سے کسی رستہ سے گزرتے اس راستہ سے مسک خوشبو محسوس کی جاتی۔ صحابہ کرام کہتے تھے: حضور ﷺ آج اس راستہ سے گزرے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے انجشہ سے فرمایا جو عورتوں کی سواریوں کو ہانک رہے تھے کہ اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے میں آہستگی اختیار کر۔

الْقَادِيسِيَّةَ وَعَلَيْهِ دَرْعٌ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءٌ - يَعْنِي ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ -

3112 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبْحَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَدْرَاءٍ فِي خَدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ

3113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ فِي الطَّرِيقِ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَجَدَ مِنْهُ رَائِحَةَ الْمِسْكِ، قَالُوا: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الطَّرِيقِ الْيَوْمَ

3114 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَنْجَشَةَ وَهُوَ يَسُوقُ نِسَاءً فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةُ رُويِدَاءُ، لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ

3112 - الحديث سبق برقم: 2983 فراجعه .

3113 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1260 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 282 وقال: رواه

أبو يعلى، والبزار، والطبرانی في الأوسط، إلا أنه قال: كنا نعرف..... ورجال أبي يعلى وثقوا .

3114 - الحديث سبق برقم: 2802، 2861 فراجعه .

3115 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى الْخَمْرِ بِاللِّعَالِ وَالْجَرِيدِ، وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الْقُرَى وَالرِّيفِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِأَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اجْعَلْهَا كَأَخْفِ الْحُدُودِ، قَالَ: فَجَلَدَ ثَمَانِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب کی حد جوتوں اور ٹہنیوں سے لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں چالیس کوڑے لگائے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگ ایسی زمین کے نزدیک پہنچے جو شاداب تھی (یعنی انگور وغیرہ ہونے لگے) اور دیہاتوں میں۔ آپ نے مشورہ کیا کہ شراب کی حد کے متعلق آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ مختصر حد رکھیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کوڑے مقرر کیے۔

3116 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3117 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ ایک ہی غسل میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے (یعنی ایک رات میں)۔

3118 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، جَمِيعًا، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک

3115 - الحديث سبق برقم: 3006 فراجعہ .

3116 - الحديث سبق برقم: 2974 فراجعہ .

3117 - الحديث سبق برقم: 2935 فراجعہ .

3118 - الحديث سبق برقم: 2840 فراجعہ .

سحری میں برکت ہے۔

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَاتًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للرب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3119 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسًا، أَنبَأَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاتِهِمْ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاحة: 2)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ بنت حمی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3120 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ غزوہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری وجہ سے ہی میں جہاد کرتا ہوں۔

3121 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضِدِي وَنَصِيرِي وَبِكَ أَقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور ﷺ سے پوچھا یہاں تک کہ بہت زیادہ پوچھا، آپ نے فرمایا: مجھ سے جو بھی شی پوچھو گے میں

3122 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ - كَذَا قَالَ - : عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَأَلَ النَّاسُ

3119- الحدیث سبق برقم: 2971 فراجعہ .

3120- الحدیث سبق برقم: 3040 فراجعہ .

3121- الحدیث سبق برقم: 2942 فراجعہ .

3122- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 177 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . وفي جلد 3 صفحہ 254 قال: حدثنا

روح . والبخاری جلد 8 صفحہ 96 قال: حدثنا حفص بن عمر . وفي جلد 9 صفحہ 66 قال: حدثنا معاذ بن

فضالة . ومسلم جلد 7 صفحہ 94 قال: حدثنا يحيى بن حبيب الحارثي قال: حدثنا خالد بن الحارث .

اسے بیان کروں گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا کیونکہ اس کی نسبت اس کے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی جاتی تھی، اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے! پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہیں، ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کے فتنوں کے شر سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے شر اور خیر آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھے، میرے سامنے جنت اور دوزخ کر دی گئی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن ہشام کی حدیث میں ان شاء اللہ کا لفظ نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگوں والے سرخ و سفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔ گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گردنوں پر رکھ کر بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى الْخَفْوَةَ بِالْمَسْأَلَةِ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيِّنَتُهُ فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ، إِنَّهُ صَوَّرَتْ لِي الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

3123 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو

عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

3124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى صِفَاحِهِمَا عَلَيْهِمَا قَدَمُهُ يُسَمَّى وَيَذْكُرُ اللَّهُ

3125 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

3123- الحديث سبق برقم: 2944 فراجعہ۔

3124- الحديث سبق برقم: 2965, 2870, 2852, 2799, 2798, 3064 فراجعہ۔

3125- الحديث سبق برقم: 3045, 2988 فراجعہ۔

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ
الصَّلَاةِ

3126 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،
قَالَ: اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَلَقَدْتُ
رَأْيَهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَعَلَيْهِ رَايَةٌ سَوْدَاءٌ

3127 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ

بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى أَحَدٍ فَقَالَ: إِنَّ أَحَدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

3128 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ

بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُلْقَى فِي
النَّارِ وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ تَبَارَكَ
وَتَعَالَى رِجْلَهُ فِيهَا أَوْ قَالَ قَدَمَهُ فَتَقُولُ: قَطُّ قَطُّ

3129 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، وَحَرَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَسٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو
مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادسیہ کے دن دیکھا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہم سے
محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں جب لوگوں کو پھینکا جائے
گا، اللہ عزوجل فرمائے گا کیا اور بھی ڈالا جائے؟ (وہ
کہے گی: جی ہاں!) یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت
فرمائے گا وہ کہے گی: بس بس۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

3126 - الحدیث سبق برقم: 3098 فراجعہ۔

3127 - الحدیث سبق برقم: 2941 فراجعہ۔

3128 - أخرجه البخاری رقم الحدیث: 7384, 4848 من طریق عبد اللہ بن أبی الأسود، عن حرمی بن عمارہ بہ۔

وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 6661. ومسلم رقم الحدیث: 2848.

3129 - الحدیث سبق برقم: 2922 فراجعہ۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3130 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ

بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ
فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ
إِلَّا لِلَّهِ، وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا
سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَنْ يُقَدَّفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ
يَرْجَعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے
شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں
ہوئی اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس
کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع ماسواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی
سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی
محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا
اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند
سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے آگ کو بھڑکا کر۔

3131 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ
مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَا يَبْتَغِي
إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ،
وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ: فَلَا أَدْرِي شَيْءٌ
أَنْزَلَ اللَّهُ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز شروع کرتا ہوں۔ میں
چاہتا ہوں کہ میں نماز کو لمبا کروں۔ میں کسی بچے کے
رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔ میں
زیادہ جانتا ہوں اس تکلیف کو جو اس کی ماں تکلیف
محسوس کرتی ہے۔

3132 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي
الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَاسْمَعُ صَوْتِ الصَّبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ انہوں
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں: میں نماز پڑھنا شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنا
چاہتا ہوں تو کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں

3130 - الحدیث سبق برقم: 2991 فراجعہ .**3131 -** الحدیث سبق برقم: 2955 فراجعہ .**3132 -** أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 109 قال: حدثنا ابن أبي عدي، ومحمد بن جعفر، وعبد الوهاب الخفاف .

والبخاری جلد 1 صفحہ 181 قال: حدثنا علي بن عبد الله، قال: حدثنا يزيد بن زريع، وفي جلد 1 صفحہ 181

أيضاً قال: حدثنا محمد بن بشار، قال: حدثنا ابن أبي عدي .

اپنی نماز مختصر کرتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں اس کی ماں کو اس سے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی بڑی انگلی دونوں کو جمع فرما کر اشارہ کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشم (کی قمیص) پہننے کی اجازت دی، کیونکہ ان کو خارش کی شکایت تھی۔

فَاتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ ذَلِكَ

3133 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا

3134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى

3135 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْحَرِيرِ مِنْ حَكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

3133 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1528 من طريق آخر . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 279,277 من طريق

أبى داؤد، أخبرنا شعبة بهذا السند .

3134 - الحديث سبق برقم: 2918 فراجعہ .

3135 - الحديث برقم: 2902 فراجعہ .

3136 - الحديث سبق برقم: 2873 فراجعہ .

3137 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ
بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ
بِصَبِيَّةٍ عَلَيْهَا حُلِيٌّ فَانْتَزَعَ حُلِيَّهَا وَقَذَفَهَا فِي بئرٍ،
فَأَدْرِكَتْ فَأَخْرَجَتْ وَبِهَا رَمَقٌ، فَقِيلَ: مَنْ قَتَلَكَ؟
قَالَتْ: فَلَانُ الْيَهُودِيِّ، فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ

حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ ایک یہودی
ایک بچی کے پاس سے گزرا، جس نے زیور پہن رکھا تھا
اس نے اس کا زیور چھین کر اسے کنویں میں ڈال دیا، پس
(جلدی پتہ چل گیا) اُسے پالیا گیا، کنویں سے نکالا گیا
تو اس میں ابھی زندگی باقی تھی، کسی نے کہا: تجھے کس نے
قتل کرنے کی کوشش کی؟ اُس نے کہا: فلاں یہودی
ہے۔ پس یہ مسئلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو
آپ نے اس کو قتل کروادیا۔

3138 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي
السَّحُورِ بَرَكَاتًا

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے، کہتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک
سحری میں برکت ہے۔

3139 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ،

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ
أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ
الْخَيْرِ

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے بے
شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس
کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس
وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی
کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا
ہے۔

3140 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ،

حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ مدینہ میں

3137- الحديث سبق برقم: 2859 فراجعہ .

3138- الحديث سبق برقم: 3118 فراجعہ .

3139- الحديث سبق برقم: 2958 فراجعہ .

3140- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 170, 274 قال: حدثنا محمد بن جعفر وحجاج . وفي جلد 3 صفحہ 180 قال:

حدثنا وكيد وابن جعفر . وفي جلد 3 صفحہ 274 قال: حدثنا وكيع وبهز وأبو النضر . وفي جلد 3

صفحہ 291 قال: حدثنا بهز . والبخاری جلد 3 صفحہ 216، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 879، وفي

گھبراہٹ ہوئی تو حضور ﷺ حضرت ابو طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے جو بہت چلنے والا تھا، پس آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو فرمایا: ہم نے اس کو سمندروں میں سے ایک سمندر دیکھا، فرمایا: جو چل ہی نہیں رہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا جو رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ صحابہ کے ساتھ تھے یا فرمایا: آپ کے ساتھ صحابہ بھی تھے، پس اس نے آپ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے اس نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ کے میرے پاس لاؤ۔ آپ نے فرمایا: تو نے ”سام علیکم“ کہا؟ اس نے کہا: ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کتابی سلام کریں تو تم صرف وعلیکم کہا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجیبوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجیبی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگٹھی بنوائی جس پر نقش تھا: محمد رسول اللہ!

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فِزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ كَانَ يَقِطْفُ، فَرَجَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَجَدْنَاهُ بَحْرًا مِنَ الْبُحُورِ قَالَ: فَكَانَ لَا يُجَارَى

3141 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ - أَوْ قَالَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ - فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: قُلْتَ: سَامٌ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

3142 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ، قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، قَالَ: فَاتَّخَذَ خَاتَمًا فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

خلق أفعال العباد صفحہ 72 قال: حدثنا آدم .

3141 - الحديث سبق برقم: 2909 فراجعہ .

3142 - الحديث سبق برقم: 3063 فراجعہ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کو اوضاح پر قتل کیا، حضور ﷺ نے اس یہودی کو قتل کیا اس کے بدلے قصاصاً۔

3143 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ، فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3144 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هِيَ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔ پھر حضرت قتادہ نے فرمایا: اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے جو آپ نہیں دیکھتے ہیں۔

3145 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ ثُمَّ قَالَ قَتَادَةُ: يُرِيهِ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا لَا تَرَوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، مگر یہ الفاظ کہ اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے یہ روایت نہیں کیے۔

3146 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يُرِيهِ اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز شروع کرتے وقت میں نماز

3147 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

3143- الحديث سبق برقم: 3137 فراجعہ .

3144- الحديث سبق برقم: 3075 فراجعہ .

3145- الحديث سبق برقم: 2962 فراجعہ .

3146- الحديث سبق برقم: 2962 فراجعہ .

3147- الحديث سبق برقم: 3132 فراجعہ .

لمبھی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو میں کسی بچے کی آواز سنتا ہوں، اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں اس سے اس کی ماں کو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بَكَاءَ الصَّبِيِّ فَاتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجَدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ قبیلہ رعل بن زکوان اور عصبیہ اور بنو لحيان کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے ظاہر کیا کہ وہ مسلمان ہوئے ہیں، اپنی قوم کے خلاف انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مدد کی ستر انصار کے ساتھ۔ حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ ہم اس زمانہ میں ان کا نام قراء رکھتے تھے، وہ دن کو جہاد کرتے اور رات کو نماز پڑھتے، وہ انصار ان کے ساتھ چلے یہاں تک کہ ہر معونہ آئے، انہوں نے دھوکہ کیا اور ان انصار کو قتل کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان قبائل کے لیے بددعا کی، یعنی قبیلہ رعل، زکوان، عصبیہ اور بنو لحيان کے لیے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس رضي الله عنه نے بیان کیا: وہ قاری قرآن تھے، ہمیں ان کے حوالہ سے خبر پہنچی کہ انہوں نے کہا: ہم رب سے اس حالت میں ملے ہیں کہ وہ ہم سے راضی تھا اور ہم اس سے راضی تھے۔

3148 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رِغْلٌ وَذَكَوَانٌ وَعُصَيْبَةٌ وَبَنُو لِحْيَانَ فَرَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا، فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ، فَأَمَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ أَنَسٌ: كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي زَمَانِهِمُ الْقُرَاءَ، كَانُوا يُجَاهِدُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ، فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا اتَّوَا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ، فَقَنَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُدْعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِغْلٍ وَذَكَوَانٍ وَعُصَيْبَةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَتَادَةُ: وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَأُوا بِهِ قُرْآنًا: بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا، فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی

3149 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

3148 - الحديث سبق برقم: 2914 فراجعہ .

3149 - الحديث سبق برقم: 2956 فراجعہ .

نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔
آپ ﷺ نے اپنے اس ارشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ
آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ میں ان کی آنکھیں
اچک نہ لی جائیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے
شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور
اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی، پس جب
آپ ﷺ سحری سے فارغ ہوئے، یعنی میں نے ان
سے کہا: آپ کے اور نماز کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟
انہوں نے جواب دیا: پچاس آیات پڑھنے کی مقدار۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے آگے والی صف مکمل کرو، اگر
آگے جگہ کم ہو تو پیچھے ہو جاؤ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا
بِأَلْ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي
صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهَنَّ
عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخَطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

3150 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

3151 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا
فَرَغَ مِنْ سَحُورِهِ يَعْنِي: قُلْتُ لَهُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
دُخُولِهِ فِي صَلَاتِهِ؟ قَالَ: قَدَرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ
خَمْسِينَ آيَةً

3152 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّمُوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ،
فَإِنْ كَانَ نَقْصَانٌ فَلْيَكُنْ فِي الْمُوَخَّرِ

3153 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

3150 - الحديث سبق برقم: 3075 فراجعه .

3151 - الحديث سبق برقم: 3029, 2936 فراجعه .

3152 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 215, 132 قال: حدثنا محمد بن بكر . وفي جلد 3 صفحہ 233 قال: حدثنا عبد

الوهاب . وأبو داؤد رقم الحديث: 671 قال: حدثنا محمد بن سليمان الأنباري، قال: حدثنا عبد الوهاب بن

عطاء .

3153 - الحديث سبق برقم: 3104 فراجعه .

بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتمالاً وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہم نے سوال اٹھایا: پس کھانا؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اس سے زیادہ برا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسرخ و سفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا اور اپنی زبان سے ”بسم اللہ اللہ اکبر“ کہی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک بدنہ (قربانی کے بڑے جانور اونٹ وغیرہ کو کہا جاتا ہے) کو

عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ ذَاكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: أَيُّكُونُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنْ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضٌ، وَإِنْ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَصْفَرٌ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ كَانَ مِنْهُ الشَّبَهُ

3154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا، قَالَ قَتَادَةُ: فَقُلْنَا: فَلَا كُلُّ؟ قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ أَوْ أَخْبَثُ.

3155 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

3156 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً،

3154 - الحديث سبق برقم: 2964 فراجعہ .

3155 - الحديث سبق برقم: 2965 فراجعہ .

3156 - الحديث سبق برقم: 2755 فراجعہ .

قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيَلِّكَ

ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو تیرے لیے ہلاکت ہو!

3157 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْفِ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

3158 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَفَلَّنُ قَدَامَهُ، وَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَكِنْ، عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو وہ آگے بڑھ کر اور نہ اپنے سامنے تھوکے کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے یا تو اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

3159 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَهْطًا، مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رَيْفٍ، قَالَ: فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِذُودٍ وَرَاعٍ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا، فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْفُوا الذُّودَ وَكَفَرُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا نا موافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم

3157 - الحديث سبق برقم: 3056 فراجعہ۔

3158 - الحديث سبق برقم: 2877 فراجعہ۔

3159 - الحديث سبق برقم: 3034, 2875 فراجعہ۔

بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو چراوہ کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔

3160 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أَحَدًا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ: اسْكُنْ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

3161 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزُّورَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ - أَوْ قَالَ: مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ - فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَضَّؤْا، وَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلْنَا نَرَى الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ ، قُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ثَلَاثِمِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلَاثِمِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ زوراء کے مقام پر تھے آپ ﷺ کے پاس ایک پانی والا برتن لایا گیا، جس میں آپ کی مبارک انگلیاں پوری طرح نہیں ڈوب رہی تھیں، پس آپ ﷺ نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ وضو کرو! اپنی ہتھیلی کو اس پانی میں رکھ دیا، پس ہم نے پانی کو دیکھنا شروع کیا، وہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک کہ سارے لوگوں نے وضو کر لیا۔ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: اس دن آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: تین سو۔

3160 - الحدیث سبق برقم: 2903 فراجعہ .

3161 - الحدیث سبق برقم: 2888 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حبیبہ سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3162 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَبِيبٍ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت ابو طلحہ سے راوی ہیں، وہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر غالب آجاتے تو تین دن وہاں اقامت اختیار فرماتے۔

3163 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بَعْرَ صَتِهِمْ ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رات میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے۔

3164 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (۴۰)

3165 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْزُرُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهَنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: فَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ

3162- الحديث سبق برقم: 3120 فراجعہ۔

3163- الحديث في مسند أبي طلحة برقم: 1411, 1427۔

3164- الحديث سبق برقم: 2935 فراجعہ۔

3165- الحديث سبق برقم: 2934 فراجعہ۔

مردوں جتنی طاقت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اُسے یاد آئے، پڑھ لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سناؤ گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اہل کتاب ہم پر سلام کرتے ہیں، ہم ان کا جواب کیسے دیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام کہے تو تم کہا کرو: علیکم (اور تم پر بھی)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3166 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

3167 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ: إِنَّهُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَفْشُو الزَّيْنَى، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَذْهَبَ الرَّجَالُ، وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قِيمٌ وَاحِدٌ

3168 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

3169 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

3166- الحديث سبق برقم: 2847 فراجعہ .

3167- الحديث سبق برقم: 2924 فراجعہ .

3169- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 122 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحہ 127، 272 قال: حدثنا حجاج . وفي

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہو تو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

بُنْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

3170 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بُنْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ نَزَلَ أَوْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِبْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى - أَوْ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمَلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

3171 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بُنْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ وَلِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

3172 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش و فکر میں ہوگا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جلد 3 صفحہ 272, 130 قال: حدثنا محمد بن جعفر. وعبد بن حميد: 1169 قال: اخبرنا يزيد ابن هارون. والبخاري جلد 9 صفحہ 191 وفي (خلق أفعال العباد): 56 قال: حدثنا محمد ابن عبد الرحيم، قال: حدثنا أبو زيد سعيد بن الربيع الهروي.

3170 - الحديث سبق برقم: 3131, 2944 فراجعه.

3171 - الحديث سبق برقم: 2943 فراجعه.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات حضور ﷺ کے لیے براق کو سجا کر اور لگام ڈال کر لایا گیا اور اُس پر دشوار گزرا، حضرت جبریل علیہ السلام نے اسے فرمایا: کیا تو محمد ﷺ کے ساتھ یہ کرے گا؟ تیرے اوپر اللہ کے ہاں اس سے زیادہ معزز کوئی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس وقت براق پسینہ پسینہ ہو گیا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق ”عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى“ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے سدرۃ المنتہی اٹھائے گا ساتویں آسمان سے اس کے پیراتنے اتنے بڑے تھے جس طرح مقام ہجر کے مکے اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح ہیں اس کی پنڈلی سے دو ظاہری طور پر نہریں نکلتی ہیں اور دو باطنی طور پر۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: بہر حال دو نہریں باطن والی تو وہ جنت میں ہے جو دو ظاہر ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔

عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

3173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأُبَلِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِالْبَرَّاقِ مُسْرَجًا مُلْجَمًا، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَيْمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هَذَا؟ فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ، قَالَ: فَارْقَضَ الْبَرَّاقُ عَرَقًا

3174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: 14) قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقَهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ، وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفَيْلَةِ، يَخْرُجُ مِنْ سَاقِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا؟ قَالَ: أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فِى الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنَّيْلُ وَالْفُرَاتُ

3173 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 143 . وعبد بن حميد: 1186 . الترمذی رقم الحديث: 3131 قال: حدثنا

اسحاق بن منصور .

3174 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 164 قال: حدثنا عبد الرزاق قال: حدثنا معمر عن قتادة فذكره . وأخرجه أحمد

جلد 3 صفحہ 128 قال: حدثنا محمد بن أبي عدی عن حميد فذكره .

3175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْكَوْثَرَ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ قَبَابُ اللَّوْلُؤِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكُمْ اللَّهُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کے متعلق کہ ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوثر عطا فرمائی۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کوثر دیکھی وہ جنت میں نہر ہے۔ اس کو ڈھانپا ہوا ہے موتیوں کے ساتھ، میں نے کہا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہ کو عطا کی ہے۔

3176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، سَأَلَ أَهْلَ مَكَّةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةَ فَنَشَقُّ الْقَمَرَ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ) (القمر: 2) يَقُولُ: ذَاهِبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل مکہ نے کسی معجزہ کا سوال کیا، مکہ شریف میں دو مرتبہ چاند شق ہوا۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: "اقتربت الساعة الى آخره"۔

3177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کو سیدھا کرنا، نماز مکمل کرنے کا جز ہے۔

3178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو اللہ کی قسم! میں اپنی پشت

3175 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 103 قال: حدثنا ابن أبي عدي. وفي جلد 3 صفحہ 115 قال: حدثنا يحيى وفي جلد 3 صفحہ 263 قال: حدثنا عبد الله بن بكر.

3176 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 165. ومسلم رقم الحديث: 2802 من طريق محمد بن رافع. وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3282 من طريق عبد بن حميد.

3177 - الحديث سبق برقم: 3125, 3045, 2988.

3178 - الحديث سبق برقم: 3145 فراجع.

کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ أَوْ سَجَدْتُمْ

3179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنی نماز میں اپنے سامنے نہ تھو کے اور نہ اپنی دائیں طرف کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْفِلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَمَامَهُ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ

3180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں ان لوگوں کو کیا ہے جو اپنی نمازوں میں اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں، آپ ﷺ نے اس میں اتنی سخت بات فرمائی حتیٰ کہ فرمایا: وہ لوگ اس سے رُک جائیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

وَيَحْيَى، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟ فَاسْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيُخَطَفَنَّ أَبْصَارَهُمْ

3181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي"۔

الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ اللَّهُ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: 14)

3182 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ

3179 - الحديث سبق برقم: 3158 فراجعه .

3180 - الحديث سبق برقم: 2911, 2056 فراجعه .

3181 - الحديث سبق برقم: 3053 فراجعه .

3182 - الحديث سبق برقم: 3161, 2888 فراجعه .

کی بارگاہ میں ایک برتن لایا گیا، جس میں پانی تھا، اتنی مقدار جس میں آپ ﷺ کی انگلیاں ڈوب سکتی تھیں یا مکمل وہ بھی ڈوب نہیں سکتی تھیں، حضرت سعید کو شک ہے، پس صحابہ کرام نے وضو کرنا شروع کر دیا اور آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کا چشمہ پھوٹ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: آپ لوگ کتنے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہم تین سو تھے، فرمایا: حضرت خالد نے پھر ایک کلمہ ذکر کیا، پھر فرمایا: تین سو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک قربانی کے جانور کو ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو تیرے لیے ہلاکت ہو!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے روکا۔ راوی کا بیان ہے: کھڑے ہو کر کھانے کے بارے سوال ہوا۔ خالد کا قول ہے: مجھے معلوم نہیں کس سے پوچھا گیا، جواب دیا: یہ برا ہے یا فرمایا: یہ خبیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدَرًا مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ - شَكَ سَعِيدٌ - فَجَعَلُوا يَتَوَضَّؤْنَ وَجَعَلَ الْمَاءُ يُنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، قَالَ: فَقُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: ثَلَاثِمِائَةٍ، قَالَ خَالِدٌ: ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً، ثُمَّ قَالَ: ثَلَاثِمِائَةٍ

3183 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيَلْكَ

3184 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا، قَالَ: وَسُئِلَ عَنِ الْأَكْلِ قَائِمًا - قَالَ خَالِدٌ: لَا أَدْرِي مَنِ الْمَسْئُولُ - قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ - أَوْ قَالَ: ذَاكَ أَخْبَثُ

3185 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

3183- الحديث سبق برقم: 3156 فراجعہ .

3184- الحديث سبق برقم: 3154, 2964 فراجعہ .

3185- الحديث سبق برقم: 3160, 2903 فراجعہ .

بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا۔ یزید کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے (پہاڑ پر) پاؤں مارا اور فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس (حوض کوثر) میں سونے چاندی کے پیالے دیکھے جائیں گے، جن کی تعداد آسمان کے تاروں کے برابر ہوگی۔ حضرت ابوسعید کا قول ہے: یعنی آپ ﷺ کے حوض میں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے مبارک میں کس نے قرآن جمع کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابو یزید رضی اللہ عنہ نے اور فرمایا: یہ تمام لوگ انصار سے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ. فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَضْرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: اثْبَتْ أُحُدًا، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصَدِيقٌ وَشَهِيدَانِ

3186 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي حَوْضَهُ

3187 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، أَنبَاهُمْ فِيمَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَبِي بَنْ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدٌ، وَأَبُو زَيْدٍ، قَالَ: وَكُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ

3188 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ عَنْ أَنَسٍ، مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَضَعُونَ جُنُوبَهُمْ فَيَنَامُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَتَوَضَّأُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَتَوَضَّأُ

3186 - الحديث سبق برقم: 3103 فراجعه .

3187 - الحديث سبق برقم: 2871 فراجعه .

3188 - الحديث في المقصد العلى برقم: 145 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحة 248 . قال: رواه

البخاري ورجال الصريح، ورواه أبو يعلى..... ورجال الصريح .

3189 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

قَالَتْ أُمِّي: يَا نَبِيَّ اللَّهِ خَادِمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ، قَالَ:

اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری
امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے
اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے دعا کی:
اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو
عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔

3190 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَاءُ،

وَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ طَعَامًا فِيهِ دُبَاءٌ، فَجَعَلْتُ أَقْرَبَهُ

إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے
جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے
بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

3191 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، (إِنَّا فَتَحْنَا

لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) قَالَ: الْحَدِيثُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”ہم نے
آپ کے لیے واضح فتح دی“ سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

3192 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَقُلْتُ لِأَنَسِ:

وَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ

قُوَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت
محمد ﷺ اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی
گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ ﷺ کی
ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
پوچھا گیا کہ کیا آپ ﷺ اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ

3189 - أخرجه البخاری جلد 8 صفحہ 101,91 قال: حدثنا سعيد بن الربيع . وفي جلد 8 صفحہ 93 قال: حدثنا عبد

الله بن أبي الأسود قال: حدثنا حرمي .

3190 - الحديث سبق برقم: 2937,2997 فراجعہ .

3191 - الحديث سبق برقم: 2925 فراجعہ .

3192 - الحديث سبق برقم: 3165 فراجعہ .

آپ ﷺ کے پاس (۳۰) مردوں جتنی طاقت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت نبی کریم ﷺ پر حدیبیہ سے واپس لوٹتے ہوئے نازل ہوئی، یہ اس حال میں نازل ہوئی کہ صحابہ کرام غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے تھے اور ان کے اور ان کی ادائیگی کے درمیان یہ چیز رکاوٹ بن چکی تھی، پس وہ حدیبیہ کے مقام پر ہی اپنی قربانیوں کو نحر کر چکے تھے، پس جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: مجھ پر ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہے، پس جب آپ نے اسے تلاوت فرمایا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے مبارکباد پیش کی اور کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ نے ہمارے لیے یہ بات تو واضح کر دی کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرے گا لیکن وہ ہمارے ساتھ کیا کرے گا؟ اس کے بعد اللہ نے یہ آیت نازل کی: "لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَىٰ آخِرِهِ"۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کسی عورت سے شادی کی، سونے کی ایک ڈلی کے وزن پر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3193 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ، أَنْزَلَتْ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نُسُكِهِمْ، فَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَى آيَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هِنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ بَيَّنَّ اللَّهُ لَنَا مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهَا (لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) الْآيَةَ

3194 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أُنْسًا، حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

3195 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ

3193 - الحديث سبق برقم: 2925 فراجعه .

3194 - أخرجه مسلم جلد 4 صفحہ 144 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم قال: أخبرنا وكيع قال: حدثنا شعبة عن قتادة

وحميد فذكراه .

3195 - الحديث سبق برقم: 2879 فراجعه .

بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے نکلے گی اپنی سزا پانے کے بعد اور ان کے رنگ بدل گئے ہوں گے وہ لوگ جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے، اہل جنت ان کو جہنمیین کہہ کر پکاریں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو جمع کیا، اس کے بعد فرمایا: کیا تم میں ان کے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری ایک بہن کا بیٹا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ یا فرمایا: قوم میں سے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: انصار میرے ساتھی اور میرے رازدار ہیں اور بے شک لوگ زیادہ مالدار بھی اور کم مال والے بھی ہوں گے ان میں سے احسان کرنے والے کی نیکی کو قبول کرنا اور ان میں سے غلطی کرنے والے کی خطا سے درگزر کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: (اے اللہ!) نہیں زندگی مگر آخرت کی زندگی، انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

بُنْ هَلَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْهَا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

3196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الدُّورَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ، وَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ - أَوْ قَالَ: مِنَ الْقَوْمِ -

3197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنِي حَبَّاجٌ،

حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْتِي، وَإِنَّ النَّاسَ سَيُكْثِرُونَ وَيُقْلُونَ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

3198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَسَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

3199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزُ، حَدَّثَنَا

3196- الحديث سبق برقم: 2993 فراجعه .

3197- الحديث سبق برقم: 2975 فراجعه .

3198- الحديث سبق برقم: 2994 فراجعه .

شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔ ابوداؤد نے کہا کہ شعبہ نے کہا: مجھے اس میں شک ہے، میں حضرت قتادہ سے سوال نہ کر سکا: کیا انہوں نے یہ سنایا نہیں؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام

شُعْبَةُ، قَالَ قَتَادَةُ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدُوِيَ وَلَا طَيْرَةَ وَيُعْجِنِي الْفَالُ قَالَ: فَقُلْتُ: وَمَا الْفَالُ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

3200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: أَنبَأَنَا شُعْبَةُ، وَهَشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدُوِيَ وَلَا طَيْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بَهْزٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: الْفَالُ: الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

3201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

3202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: دَاهَنْتُ فِي هَذَا لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ: سَمِعَهُ أَمْ لَا؟

3203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ

3200- الحديث سبق برقم: 3199, 3018, 3017 فراجعه .

3201- الحديث سبق برقم: 3125 فراجعه .

3202- الحديث سبق برقم: 3201, 3125 فراجعه .

3203- الحديث سبق برقم: 3168 فراجعه .

أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟
قَالَ: قُولُوا: عَلَيْكُمْ

کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم اور تم پر۔

3204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بِهِزُّ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لگاتار روزے نہ رکھو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا بھی جاتا ہے اور مجھے پلایا بھی جاتا ہے۔

شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَوَاصِلُوا . قَالُوا: إِنَّكَ تَوَاصِلٌ . قَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي، إِنِّي أَظَلُّ - أَوْ قَالَ: أَبِيْتُ - أَطْعَمُ وَأُسْقَى

3205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بِهِزُّ، وَوَهْبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلانے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔

بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَيْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ كَمَا يَيْسُطُ الْكَلْبُ

3206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک جانور اونٹ کو ہانک رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے بربادی ہو! یا (فرمایا): تیرے لیے ہلاکت ہو! اس پر سوار ہو۔

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: وَيْحَكَ - أَوْ: وَيْلَكَ - ارْكَبْهَا

3207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ فرمایا: سوار ہو جا! پھر بہر کی حدیث کی مثل روایت ذکر کی۔

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بِهِزِّ

3204 - الحديث سبق برقم: 3042 فراجعہ .

3205 - الحديث سبق برقم: 2977, 2845 فراجعہ .

3206 - الحديث سبق برقم: 2755 فراجعہ .

3207 - الحديث سبق برقم: 2755, 3206 فراجعہ .

3208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ بِهِ فَضْرِبَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ أَتَى أَبُو بَكْرٍ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَتَى عُمَرُ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَقْلَ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ، فَضْرَبَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارو تو اس کو اپنے جوتوں کے ساتھ چالیس مارے۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۴۰ کوڑے مروائے پھر ایک آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی تھی اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کم سے کم حد اسی ہے تو آپ نے اسی لگوائے۔

3209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا

بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَتْفَلَنُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَتْفَلْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو کیونکہ تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھو کے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے تھو کے۔

3210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ إِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو بے شک تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھو کے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے

3208 - الحدیث سبق برقم: 3043 فراجعه .

3209 - الحدیث سبق برقم: 2959 فراجعه .

3210 - الحدیث سبق برقم: 2209 فراجعه .

تھو کے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابو طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے، اس کو مندوب کہا جاتا تھا، ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سندس کا ایک جتہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے، لوگوں کو وہ جتہ بڑا پسند آیا، آپ نے فرمایا:

3211 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

3212 - حَدَّثَنَا بَهْزُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَرْعَةٌ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَرَكِبَهُ وَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَرْعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

3213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيُسِرُّهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجَعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكِرَامَةِ

3214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ

3211- الحديث سبق برقم: 3076 فراجعہ

3212- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعہ

3213- الحديث سبق برقم: 3046 فراجعہ

3214- الحديث سبق تخريجہ راجع الفهرس

اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جگہ ہے یا فرمایا: اس سے بھی زیادہ نرم۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا - أَوْ: أَلَيْنُ مِنْ هَذَا -

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3215 - قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچی ہے، موت کی تمنا نہ کرے، اگر ضرور ہی تمنا کرنی ہے تو وہ یہ دعا کرے: "اللَّهُمَّ أَحْيِنِي إِلَى آخِرِهِ"۔

3216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمَوْتَ مَنْ ضُرَّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعْلَا فَلْيُقِلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو جان لے جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ وہ لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ کی گواہی صدق دل سے دیتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ: أَعْلَمَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ - صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ - دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو تیاح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

3215 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3216 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 3109 قال: حدثنا محمد بن بشار . والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم

الحديث: 1060 قال: أخبرنا عبد الله بن الهيثم بن عثمان .

3217 - أخرجه البخاري جلد 1 صفحة 44 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم . ومسلم جلد 1 صفحة 45 قال: حدثنا

اسحاق بن منصور .

3218 - الحديث سبق برقم: 3196 فراجع .

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب فتح کا دن تھا تو قریش کی صبح کی تو انصار نے کہا: اللہ کی قسم! یہ عجیب ہے، خون ہماری تلواریں بہاتی ہیں اور ہمارا مال غنیمت ان کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے صرف انصار کو بلوایا اور آپ نے فرمایا: میری طرف تمہاری کیا بات پہنچی ہے؟ انصار صحابہ جھوٹ نہیں بولتے تھے، انہوں نے عرض کی: بات وہی ہے جو آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ وہ لوگ مال غنیمت لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ! اور حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ وادی یا اونچی جگہ میں چلیں تو میں انصار کی گھائی میں چلوں گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے اسی طرح بتایا ہے، اس میں اضافہ ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو خاص طور پر بلوایا اور فرمایا: کیا تمہارے علاوہ اور کوئی رہ گیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہن کا بیٹا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا ان میں شامل ہوتا ہے، اور حضور ﷺ نے فرمایا: قریش زمانہ جاہلیت کے قریب والے ہیں، ابھی میں مال دے کر ان کے دلوں میں محبت ڈالنا چاہتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ وَغَدَتْ قُرَيْشٌ قَالَتْ الْأَنْصَارُ: وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَعَجَبٌ، إِنَّ سَيُوفَنَا تَقَطَّرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ، وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُقَسَّمُ بَيْنَهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ خَاصَّةً فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ - قَالَ: وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ - قَالُوا: هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ - قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا - أَوْ قَالَ: شِعْبًا - لَسَلَكَتْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالَ شُعْبَةُ: وَحَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ خَاصَّةً قَالَ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ - قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتِ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتَأَلَّفَهُمْ فَأَجْبَرَهُمْ

3219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

3219 - الحديث سبق برقم: 3057 فراجعه .

ایک ماہ تک دعا کرتے رہے پھر اسے ترک کر دیا۔

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں، میں اُس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب مجھے پکارتا ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک دجال مدینہ دیکھے گا کہ فرشتوں کو مدینے کے دروازوں اور گلیوں میں پائے گا، مدینے کی دجال سے حفاظت کر رہے ہوں گے، پس دجال مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ
يَدْعُو عَلَىٰ أَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ

3220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يُحَدِّثُ، أَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ
تَعَالَى: أَلَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي

3221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ
دَعْوَةً فَدَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي
شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

3222 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ

مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَدِينَةِ: يَا أَيُّهَا الدَّجَالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ
يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ

3223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَبَّاجُ،

حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ

3220- الحديث في المقصد العلى برقم: 1694 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 148 وقال:

رواه أبو يعلى ورجال الصريح .

3221- الحديث سبق برقم: 2834 فراجعه .

3222- الحديث سبق برقم: 2933 فراجعه .

3223- الحديث في المقصد العلى برقم: 429 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحة 320 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، والبخاري، ورجال أحمد رجال الصريح .

اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

مَالِكٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے حجاج کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

3224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ حَجَّاجٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے چھیا لیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے بعض بچوں نے بتایا کہ وہ اپنی اولاد کی اولاد میں سے سو سے زیادہ افراد کو دفن کر چکے ہیں۔

3226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَسُ خَادِمُكَ، ادْعُ اللَّهَ لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَكْثَرُ مَالِهِ وَوَلَدُهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتْهُ قَالَ أَنَسُ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِي أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ وَلَدِي، وَوَلَدِ وَلَدِي أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ہشام

3227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ،

3224 - الحديث سبق برقم: 3223 فراجعه .

3225 - أخرجه أحمد جلد 5 صفحہ 319 من طريق عبد الرحمن بن مهدي، وحجاج، عن شعبة به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1788 ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264 .

3226 - الحديث سبق برقم: 3189 فراجعه .

بن زید کو بیان کرتے ہوئے سنا، وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ سو جاتے پھر (بیدار ہو کر) نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے تھے، یعنی بیٹھے بیٹھے سوتے تھے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی، حضور ﷺ ابو طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے، اس کو مندوب کہا جاتا تھا، ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے، جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذَلِكَ

3228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ

3229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: أَنَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنْ
نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَكَانَ أَنَسٌ يَكْرَهُهُ

3230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ فَرَعٌ
بِالْمَدِينَةِ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، قَالَ: فَرَكِبَ،
فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَا رَأَيْنَا مِنْ فَرَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

3231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بِهِزٌ، حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقُرْعَ أَوْ الدُّبَاءَ قَالَ:
فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَا كَلُّهُ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أضعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

3232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

3228- الحديث سبق برقم: 3188 فراجعہ .

3229- الحديث سبق برقم: 3133 فراجعہ .

3230- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعہ .

3231- الحديث سبق برقم: 3190 فراجعہ .

کے پاس گوشت لایا گیا، آپ سے عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

قَالَ: اَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ اِلَيْهِ لَحْمٌ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: شَيْءٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

3233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: اَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ، قَالَ: صَلَّى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَلَمْ يَكُوْنُوْا يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) (الفاتحة: 1) قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِقَتَادَةَ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَأَلْتُ عَنْهُ اَنَسًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العالمین سے کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم نے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

3234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي بَكْرٍ وَحِينَ اُنزِلَتْ لَمْ يَكُنِ الدِّينَ كَفَرُوْا: اِنَّ اللّٰهَ اَمْرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الدِّينَ كَفَرُوْا . قَالَ: اَسْمَانِيْ لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَبِكِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! وہ سورہ یہ ہے: ”لَمْ يَكُنِ الدِّينَ كَفَرُوْا“ عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

3235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: اَبَانَا شُعْبَةُ، وَهَشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو موٹے فریبے سینگوں والے مینڈھے

3233- الحدیث سبق برقم: 2996 فراجعہ .

3234- الحدیث سبق برقم: 2986 فراجعہ .

3235- الحدیث سبق برقم: 3064, 2870 فراجعہ .

ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو موٹے فربے سینگوں والے مینڈھے ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنی پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے رخصت دی یا راوی نے کہا: رخصت دی گئی، حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ریشم پہننے کی اس وجہ سے کہ ان کو خارش تھی۔

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشم کی قمیص پہننے کی رخصت دی گئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے

قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، يُسَمَّى وَيُكَبِّرُ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

3236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صَفْحَتَيْهِمَا قَدَمَهُ

3237 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

3238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاللُّزْبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ

3239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

3236- الحديث سبق برقم: 3235, 3064, 2870 فراجعه .

3237- الحديث سبق برقم: 3136 فراجعه .

3238- الحديث سبق برقم: 3237, 3136 فراجعه .

3239- الحديث سبق برقم: 2873 فراجعه .

بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ، شَكِيًّا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكِلَاهُمَا رَأَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصَ حَرِيرٍ

3240 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: 2) قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا لَنَا؟ قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قِصَصِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ) (الفتح: 1) قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِنِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. هَذَا الْحَدِيثُ، قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كَلَّمَهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: فَاتَيْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَلَقِيْتُ قَتَادَةَ بِوَأَسِطٍ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ أَوْلَهُ: عَنْ أَنَسٍ، وَآخِرَهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِذَلِكَ

نبی پاک ﷺ سے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ ان دونوں کو نبی پاک ﷺ نے ریشم پہننے کی رخصت عنایت فرمادی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک پر ریشم کی قمیض دیکھی ہے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت کریمہ ”انا فتحنا لك فتحا الى آخره“ نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کو مبارک ہو! پس ہمارے لیے کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: تو یہ آیت نازل ہوئی: ”ليُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمِ الْآخِرَةِ“۔ حضرت شعبہ نے کہا: اور حضرت قتادہ اپنے قصوں میں اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے تھے فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی، جب رسول کریم ﷺ حدیبیہ سے واپس تشریف لائے ”انا فتحنا لك فتحا الى آخره“ فرمایا: پھر کہتے: رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام نے آپ کو مبارک باد پیش کی یہ حدیث ہے۔ پس میرا گمان ہے کہ یہ ساری چیزیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں، فرماتے ہیں: پس میں کوفہ آیا تو میں نے اس حدیث کو حضرت قتادہ سے روایت کیا، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، پھر میں واپس آیا تو میں حضرت قتادہ سے ملا واسطہ کے مقام پر۔ اچانک میں نے سنا تو وہ کہہ رہے تھے اس کے اول راوی حضرت انس اور دوسرے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ فرماتے ہیں: میں ان کے پاس کوفہ میں

آیا تو میں نے ان سب کو اس کی خبر دی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی“ سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شق قمر کا واقعہ دو مرتبہ ہوا۔

حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں جن چار لوگوں نے قرآن جمع کیا، وہ تمام لوگ انصار سے تھے: معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت اور ابو زید رضی اللہ عنہم۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ابو زید کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے چچاؤں میں سے ایک تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3241 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ

3242 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: انشَقَّ الْقَمَرُ مَرَّتَيْنِ

3243 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: أَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً، كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبِيُّ بَنٍ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمُوْمَتِي

3244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: أَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ يَكُنِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُقَدِّفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ

3241- الحديث سبق برقم: 3191 فراجعہ .

3242- الحديث سبق برقم: 3129 فراجعہ .

3243- الحديث سبق برقم: 3187 فراجعہ .

3244- الحديث سبق برقم: 3139 فراجعہ .

أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ
3245 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ
لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَقَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى
أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
وَقَالَ: لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَكُونَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَحَتَّى يُحِبَّ
الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَلَآنَ يُقَذَّفُ فِي النَّارِ أَحَبُّ
إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے
ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہو
سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند
کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے۔ اور آپ نے
فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا ہے یہاں
تک کہ اپنے آپ اور اپنی اولاد و والدین اور تمام
لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے اور آپ نے
فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان کی حلاوت نہیں پاسکتا ہے
یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ہر شے سے بڑھ کر
محبت نہ کرے اور آدمی صرف اللہ کے لیے محبت کرے
کیونکہ وہ آگ میں پھینکا جانا زیادہ پسند کرے گا کفر
میں جانے سے اور اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو بچا لیا
ہے۔

3246 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ،
يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى
الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ
مَرَّاتٍ، لَمَّا يَرَى مِنْ فَضْلِ الْكِرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی
بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں جو شے محسوس کرتا ہو کہ
اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس
گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید
چاہے گا کاش اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے
اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے
وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3245 - الحدیث سبق برقم: 3171, 3130, 3039, 2943 فراجعہ

3246 - الحدیث سبق برقم: 3046 فراجعہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلق نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطِعُوا، وَلَا تَبَاغِضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل تھی۔

3248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْفَبِ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت، ان دو انگلیوں کی مانند ہیں، جیسے ان دو میں سے ایک دوسری پر زائد ہے۔

3249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ كَمَا فَضِلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت، ان دو یعنی شہادت اور درمیان کی انگلیوں کی مانند بھیجے گئے ہیں۔

3250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي: السَّبَابَةَ وَالْوَسْطَى

3247 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 277,209 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد 8 صفحہ 9 قال: حدثنا محمد بن

المثنى قال: حدثنا أبو داؤد (ح) وحدثني علي بن نصر الجهضمي قال: حدثنا وهب بن جرير .

3248 - الحديث سبق برقم: 3157,3056,2857,2844,2779 فراجعه .

3249 - الحديث سبق برقم: 2990,2918 فراجعه .

3250 - الحديث سبق برقم: 3249,2990,2918 فراجعه .

3251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

قَالَ: أَبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، إِلَّا إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

3252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَلَا أُدْرِي أَشَيْءٌ أَنْزَلَ عَلَيْهِ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ - : لَوْ كَانَ لابنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى أَوْ لَا تَبْتَغِي وَادِيَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

3253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لابنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَا تَبْتَغِي إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَا تَبْتَغِي إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَا أُدْرِي أَشَيْءٌ أَنْزَلَ عَلَيْهِ أَوْ قَوْلٌ كَانَ يَقُولُهُ

3251 - الحديث سبق برقم: 3008 فراجعه .

3252 - الحديث سبق برقم: 3131 فراجعه .

3253 - الحديث سبق برقم: 3252 فراجعه .

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم کو حدیث بیان کی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام نے اپنی امت کو کانے جھوٹے سے ڈرایا، خبردار! وہ کانہ ہے جبکہ تمہارا رب کانہ نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے جسے ہر مؤمن پڑھ لے گا۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا مجھے اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ رسول کریم ﷺ پر کوئی چیز نازل ہوئی تھی یا آپ ﷺ نے خود فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تمنا کرے یا فرمایا: چاہے تیسری وادی۔ آدمی کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو توبہ کرے گا اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دوسری کی طلب کرے اور اگر دو وادیاں ہوں تو تیسری چاہے آدمی کے بیٹے کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی یا آپ ﷺ نے بذات خود یہ بات فرمائی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی خواہشیں جوان ہو جاتی ہیں: (۱) مال کے حرص کی (۲) اور امید۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہو تو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہو تو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط

3254 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ

3255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

3256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: إِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ أَهْرُولُ

3257 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ:

3254- الحديث سبق برقم: 3001, 2970, 2850 فراجعہ .

3255- الحديث سبق برقم: 3169 فراجعہ .

3256- الحديث سبق برقم: 3255, 3169 فراجعہ .

3257- الحديث سبق برقم: 3142, 3063, 3000 .

بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگٹھی (جس اندر مہر تھی) بنائی گویا کہ اب وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے رومیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگٹھی بنائی، اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا کہ اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے وزن برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو بھی آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرے جتنا بھی ایمان ہو اور حضرت شعبہ نے فرمایا: ذرہ کے ذال پر پیش ہے اور دوزخ کی آگ سے اسے بھی نکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ج (و کے دانے برابر ایمان ہو اور اس نے زبان سے کلمہ طیبہ: لا

إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ، نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

3258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُوا كِتَابًا إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، وَنَقَشَهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ بِيَدِهِ

3259 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ هِشَامٌ - يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ شُعْبَةُ: أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذُرَّةً - وَقَالَ شُعْبَةُ: ذُرَّةٌ - وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً

3258 - الحديث سبق برقم: 3257 فراجعہ۔

3259 - الحديث سبق برقم: 2948 فراجعہ۔

الہ الا اللہ الی آخرہ پڑھا ہوگا۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کثرت سے یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی یہ دعا کرتے تھے۔

وہ حدیثیں جو ثابت البنانی،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کو مشکلات سے گھیرا گیا ہے اور جہنم کو شہوات کے ساتھ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3260 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو

ثَابِتٌ

الْبَنَانِيُّ

عَنْ أَنَسٍ

3261 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقَشِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُقَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

3262 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

3260 - أخرجه مسلم جلد 8 صفحہ 68 قال: حدثنا محمد بن المثنى وابن بشار. والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 1055 قال: أخبرنا محمد بن المثنى.

3261 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 254 قال: حدثنا غسان بن الربيع. وفي جلد 3 صفحہ 284 قال: حدثنا عفان. وعبد بن حميد: 1311 قال: حدثنا حجاج بن منهال. ومسلم جلد 8 صفحہ 142 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب.

3262 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1722. أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 99 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وأبو يعلى، وفيه: يحيى الحماني ضعفه أحمد ورماه بالكذب، ورواه البزار وضعفه براه آخر.

حضور ﷺ ایک راستہ سے گزرے اور ایک کالے رنگ کی عورت بھی گزر رہی تھی ایک آدمی نے اس کو کہا: راستہ چھوڑ! راستہ چھوڑ! اس عورت نے کہا: راستے کے متعلق بات چھوڑ! حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ متکبرہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے جو قیامت کے آنے کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ تو آنے والی ہے تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہے تو اسی کے ساتھ ہوگا۔ آپ کے پاس انصار کا ایک غلام آیا اس کو محمد کہا جاتا تھا اس نے کہا: زندگی تو یہ ہوئی جس نے بڑھاپا نہیں پانا ہے قیامت آنے تک۔ یہ عبدالاعلیٰ کے نسخہ کے الفاظ ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟

الْحِمَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءٌ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ. فَقَالَتْ: الطَّرِيقَ؟ مَهْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ.

3263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَحَوْثَرَةُ،

قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ، غَيْرَ أَنِّي أَحَبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ: وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: إِنْ يَعْشُ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَ الْهَرَمَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَهُوَ مِنْ نُسَخَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى

3264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَادُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ؟ قَالَ:

3263 - الحديث سبق برقم: 3060, 3015, 3014, 2750 فراجعہ .

3264 - الحديث سبق برقم: 3263, 3060, 3015, 3014, 2750 فراجعہ .

آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اُس نے ایمان کی حلاوت پالی، وہ یہودیت و نصرانیت کی طرف جانے سے زیادہ اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تو نے قیامت

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ حَمَادٌ: وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحُوا بِهِ

3265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

3266 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ عَلَى الْعَمَلِ مِنَ الْخَيْرِ يَعْمَلُونَ، وَلَمَّا يَعْمَلُ بِمِثْلِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ - أَوْ مَعَ مَنْ يُحِبُّ - قَالَ: فَفَرِحَ بِذَلِكَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحًا لَمْ أَرَهُمْ فَرِحُوا بِشَيْءٍ مِثْلَ فَرِحِهِمْ بِهِ

3267 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3265 - الحدیث سبق برقم: 2805, 2991, 3130, 3244, 3245.

3266 - الحدیث سبق برقم: 2805, 2991, 3130, 3244, 3245, 3265. فراجعہ .

3267 - الحدیث سبق برقم: 2805, 2991, 3130, 3244, 3245, 3265, 3266. فراجعہ .

کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہوگا۔ انس فرماتے ہیں: میں اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مہینہ میرے لیے لمبا ہو جائے تو بھی میں ایسے صوم وصال رکھوں کہ معاملہ کی تہہ میں اترنے والوں کو باریکی میں جانا بھول جائے، میں دن گزارتا ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پکڑا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ کے بالوں کی چادر میں لپیٹے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کوئی کھجور ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے منہ میں چبایا پھر اس کے منہ میں ڈالی اور وہ اسے چبانے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کھجور سے محبت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: أَحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتْ قَالَ أَنَسٌ: فَأَنَا أَحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ

3268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ، فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَوْ مَدَّ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمِّقَهُمْ، إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

3269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ فِي عَبَاءٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَتَنَاوَلْتُهُ تَمْرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكُهَنَّ، ثُمَّ فَعَرَ فَا الصَّبِيَّ فَمَجَّهَ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَاءُ عَبْدِ اللَّهِ

3270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

3268- الحديث سبق برقم: 2867, 2963, 3042, 3087, 3204 فراجعہ .

3269- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2144 من طريق عبد الأعلى بن حماد به . وأخرجه الطيالسي رقم

الحديث: 2590 . وأحمد جلد 3 صفحہ 175, 212, 287, 288 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4951 من

طريق عن حماد به .

3270- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2437 من طريق عبد الرزاق عن معمر عن ثابت عن انس . وقال: هذا حديث

حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہوں والے کے لیے ہے۔

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری شکل میں نہیں آسکتا ہے، مومن کا خواب نبوت کا چالیس جزء ہے۔

3271 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے، وہ کبھی جھکتا ہے، کبھی کھڑا ہوتا ہے۔

3272 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي مُسْلِمٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبَلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

3273 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَحَوْثَرَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ أَهْلُ الْيَمَنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسے آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائیں۔ آپ ﷺ نے

حسن صحيح غريب من هذا الوجه .

3271 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 269 قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد 9 صفحہ 42 قال: حدثنا معلى بن أسد .

والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 413 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمى قال: حدثنا معلى بن

أسد .

3272 - الحديث سبق برقم: 3067 فراجع . وقد أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير جلد 6 صفحہ 4 من طريق هدبة بن

خالد بهذا السند .

3273 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفى جلد 3 صفحہ 146 قال: حدثنا حسن .

وفى جلد صفحہ 175 قال: حدثنا مؤمل . وفى جلد 3 صفحہ 212 قال: حدثنا عبد الصمد .

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام اپنے باپ ابراہیم رضی اللہ عنہ کے نام پر رکھا ہے۔ پھر میں نے حضرت ام سیف کو دیا جو مدینہ شریف کی ایک گاؤں کی عورت تھی۔ شیبان کی حدیث میں ہے: آپ ان کو لینے گئے اور ہدبہ کی حدیث میں ہے: آپ اپنے لخت سے ملنے کے لیے جاتے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتا ہم حضرت ابی سیف کے پاس پہنچے۔ وہ اپنی پھونکی میں پھونک مار رہے تھے یعنی اپنے گھر میں ترکھان کا کام کرتے تھے۔ ان کا گھر دھواں سے بھرا ہوا تھا۔ میں جلدی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے چلا۔ میں نے کہا: اے ابو سیف! حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں رُک جاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لخت جگر کو بلوایا اس کو اپنے سینے سے لگایا اور جتنا اللہ نے چاہا، کہا: اس کے بعد (جب ان کا وصال ہو گیا) تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے۔ ہدبہ کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ اور شیبان کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور فرمانے لگے: آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل پریشان ہے، ہم

قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يَعْلَمُنَا. قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي أَبِي عُبَيْدَةَ فَبَعَثَهُ مَعَهُمْ وَقَالَ: هَذَا أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةُ 3274 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ،

قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَوَلَدَ لِي اللَّيْلَةَ، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي: إِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ: امْرَأَةٍ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ - فَاتَّبَعْتُهُ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ فِي كِيرِهِ، وَقَدْ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا، فَاسْرَعْتُ الْمَشَى بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ: يَا أَبَا سَيْفٍ، جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ فَامْسِكْ. فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ، فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَعَيْنُ رَسُولِ اللَّهِ تَدْمَعُ - وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: - فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضَى رَبَّنَا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: وَاللَّهِ إِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ. وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَإِنَّا

3274 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 194 قال: حدثنا بهز وعفان، وحدثنا هاشم بن القاسم. وعبد بن حميد: 1287

قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو. ومسلم جلد 7 صفحہ 76 قال: حدثنا هذاب ابن خالد، وشيبان بن فروخ.

بِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ

وہی کہتے ہیں جیسے ہمارا رب راضی ہے۔ اور شبیان کی حدیث میں ہے کہ اللہ کی قسم! اے ابراہیم! آپ کی وجہ سے ہم پریشان ہیں۔ اور ہدیہ کی حدیث میں ہے کہ اے ابراہیم! ہم آپ کی جدائی میں پریشان ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ خواب کو پسند کرتے تھے بسا اوقات کوئی آدمی خواب دیکھتا وہ آپ سے اس کے متعلق پوچھتا جب اس کی تعبیر ظاہر نہ ہوتی تو اس کی تعریف کی جاتی۔ ایک بہت اچھی خواب یہ تھی کہ آپ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے گویا کہ میں آئی ہوں اور مجھے مدینہ سے نکال دیا گیا، مجھے جنت میں داخل کیا گیا، میں نے ایک آواز سنی جو جنت سے نکلی، میں نے دیکھا تو فلاں بن فلاں بن فلاں، اُس نے بارہ آدمیوں کے نام لیے۔ حضور ﷺ نے ایک سر یہ بھیجا تھا، اس کی مثل ان کو لایا گیا ان پر طلسمی کپڑے تھے ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں، اس کے بعد کہا گیا: ان کو بیذج یا بیرج کی نہر کی طرف لے جاؤ، اس میں ان کو ڈبوؤ۔ اس میں ڈبویا گیا، ان کو نکالا اس حالت میں ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح تھے اس کے بعد ان کے پاس پیالہ لایا گیا، اس میں خشک کھجوریں تھیں، انہوں نے خشک کھجوریں کھائیں جتنا چاہا، وہ ان سے نہیں ہٹائی گئی تھی، انہوں نے پھل کھایا جو چاہا، میں نے بھی ان کے ساتھ

3275 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْجِبُهُ الرُّؤْيَا، فَرَبَّمَا رَأَى الرَّجُلَ الرُّؤْيَا فَسَأَلَ عَنْهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ، فَإِذَا أُتِنِيَ عَلَيْهِ مَعْرُوفًا، كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ عَلَيْهِ. فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتُ كَأَنِّي أُتِيْتُ فَأُخْرِجْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَأَدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ وَجِبَةً ارْتَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ، فَظَنَرْتُ فَإِذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَفُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَسَمِعْتُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ سَرِيَّةً بِمِثْلِ ذَلِكَ - فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طَلَسٌ، تَشَخَبُ أَوْ دَاجُهُمْ، فَقِيلَ: اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهْرِ الْبَيْذَجِ - أَوْ الْبَيْرِحِ - قَالَ: فَغَمِسُوا فِيهِ، فَخَرَجُوا وَوُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَأَتُوا بِصَفْحَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا بُسْرَةٌ، فَأَكَلُوا مِنْ بُسْرِهِ مَا شَاءُوا، فَمَا يَقْلِبُونَهَا مِنْ وَجْهِ إِلَّا أَكَلُوا مِنَ الْفَاكِهَةِ مَا أَرَادُوا، وَأَكَلْتُ مَعَهُمْ، فَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنْ تِلْكَ السَّرِيَّةِ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ أَمْرِنَا كَذَا وَكَذَا،

3275 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 135 قال: حدثنا بهز، وفي جلد 3 صفحہ 257 قال: حدثنا عفان. وفي جلد 3

صفحہ 135. وعبد بن حميد: 1275 قال (أحمد) وعبد: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم.

کھایا، اس کے بعد سریہ سے ایک خوشخبری دینے والا آیا اور اُس نے کہا: ہمارے ساتھ فلاں فلاں کام ہوا ہے فلاں فلاں شہید ہو گیا ہے یہاں تک کہ اس نے بارہ افراد گئے۔ حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوایا اور فرمایا: تو خواب بیان کر! اُس نے بیان کیا، کہنے لگی: فلاں فلاں آیا ہے جیسے کہا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا کی گئی، میں نے اس کی مٹی کو ہاتھ لگایا ہے وہ اذخر جیسی خوشبو والی ہے، اس کی کنکریاں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کے پیالے گویا کہ موتیوں کے گنبد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔ حمید کی حدیث میں اضافہ ہے کہ سیدھے رہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ دونوں کو اللہ کی بارگاہ

فَأُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتَّى عَدَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ فَقَالَ: قُضِيَ رُؤْيَاكَ . فَقَصَّصْتُهَا وَجَعَلْتُ تَقُولُ: جِيءَ بِفُلَانٍ، وَجِيءَ بِفُلَانٍ، كَمَا قَالَ

3276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ فَضْرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو، وَإِذَا حَافَتَاهُ قِبَابُ الدَّرِّ

3277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اسْتَوُوا - مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا - وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَزَادَ حُمَيْدٌ، فِي الْحَدِيثِ: اسْتَوُوا وَتَرَاصُوا

3278 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: يَخْرُجُ رَجُلَانِ مِنَ النَّارِ

3276 - الحديث سبق برقم: 3175, 3103, 2868 فراجعه .

3277 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 268 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 2 صفحہ 91 وفي الكبرى رقم

الحديث: 798 قال: أخبرنا أبو بكر بن نافع قال: حدثنا بهز بن أسد .

3278 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 221 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحہ 285 قال: حدثنا عفان . ومسلم

جلد صفحہ 123 قال: حدثنا هذاب بن خالد .

میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ عزوجل ان کے چہرے کو جہنم کی طرف پھیر دے گا۔ باقی حدیث عبدالرحمن والی ہے اس کے بعد ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں میرے پاس جہاد کے لیے سامان نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں انصاری کے پاس چلے جاؤ۔ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ اس کو کہنا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سلام کہتے ہیں اور اس کو کہنا کہ وہ سامان تجھے دے جو اس نے اپنے لیے تیار کیا تھا۔ وہ اس انصاری کے پاس آیا۔ اس انصاری نے اپنی عورت سے کہا کہ کسی شے کو چھپانا نہیں، اللہ کی قسم! تو اس سے کوئی شے نہیں چھپائے گئی، اللہ عزوجل اس میں برکت دے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بچے کے رونے کی آواز سنتے جبکہ آپ نماز میں ہوتے تو آپ چھوٹی اور ہلکی سورت کی قرأت فرماتے۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

فَيَعْرِضَانِ عَلَى اللَّهِ، فَيُوجَّهُ بِهِمَا عَلَى النَّارِ -
فَذَكَرْنَا حَوْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ - فَيَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ

3279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِي مَا
أَتَجَهَّزُ بِهِ. قَالَ: اذْهَبْ إِلَى فَلَانَ الْأَنْصَارِيِّ، فَإِنَّهُ
قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ، فَقُلْ لَهُ: يُقْرِيكَ رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامَ
وَيَقُولُ لَكَ: ادْفَعْ لِي مَا تَجَهَّزْتَ بِهِ. فَأَتَاهُ فَقَالَ
الرَّجُلُ - أَحْسِبُهُ لِمَرْأَتِهِ - : لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا،
فَوَاللَّهِ لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا فَيَبَارِكُ لَنَا فِيهِ

3280 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَهُوَ فِي
الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الصَّغِيرَةِ وَالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ
3281 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، نَحْوَهُ

3279 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 207 قال: حدثنا روح وعفان . وعبد بن حميد: 1330 قال: حدثني سليمان بن

حرب . ومسلم جلد 6 صفحہ 41 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا عفان (ح) وحدثني أبو بكر بن

نافع قال: حدثنا بهز .

3280 - الحديث سبق برقم: 3147, 3132 فراجعه .

3281 - الحديث سبق برقم: 3280 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام سلیم رضی اللہ عنہا بھی جہاد کرنے جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ انصار کی عورتیں تھیں وہ مجاہدین کو پانی پلاتی اور زخمیوں کو پٹی کرتی تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب وہ دن تھا جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر ہر شے روشن ہو گئی۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہر شے پہ اندھیرا چھا گیا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھوں سے دفن نہیں کرنا چاہتے تھے یہاں تک کہ ہمارے دلوں نے انکار کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھی خصلت جس آدمی میں ہوتی ہے اس خصلت کے ذریعے اس کے سارے عمل درست ہو جاتے ہیں، آدمی کا نماز کے لیے وضو اس وضو کے ذریعے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اس کی نماز اس کے لیے زیادہ ثواب کا ذریعہ ہو جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3282 - حَدَّثَنَا بَشْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْزُو بِأُمَّ سُلَيْمٍ مَعَهَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى

3283 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالِ الصَّوَّافِ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدَى - إِنَّا لَفِي دَفْنِهِ - حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

3284 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ فَيُصْلِحُ اللَّهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُهُورُ الرَّجُلِ لَصَلَاتِهِ يُكْفِرُ اللَّهُ بِطُهُورِهِ ذُنُوبَهُ وَتَبْقَى صَلَاتُهُ لَهُ نَافِلَةً

3285 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

3282 - أخرجه مسلم جلد 5 صفحہ 196 قال: حدثنا يحيى بن يحيى - وأبو داؤد رقم الحديث: 2531 قال: حدثنا عبد السلام بن مطهر .

3283 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3622 وفي الشمال رقم الحديث: 374 . وابن ماجه رقم الحديث: 1631 من طريق بشر بن هلال الصواف بهذا السند .

3284 - الحديث في المقصد العلى برقم: 131 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 253 من طريق معلى بن أسد، حدثنا بشار بن الحكم بهذا السند .

حضور ﷺ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملے۔ اس کے بعد فرمایا: اے ابو ذر! کیا میں تم کو دو خصلتوں کے متعلق نہ بتاؤں جو پیٹھ پر ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: حسن خلق کو اپناؤ اور لمبی خاموشی رکھو۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے ساتھ تیری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے نکلا اپنے گھر جانے کے لیے میں دو بچوں کے پاس سے گزرا مجھے ان کا کھیل بڑا پسند آیا میں ان بچوں کے پاس کھڑا ہو گیا، نبی کریم ﷺ میرے پاس آئے جبکہ میں انہیں کے پاس کھڑا تھا آپ ﷺ نے بچوں پر سلام فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں کافی دیر کے بعد اپنی امی کے پاس گیا۔ مجھے میری امی نے کہا: اے میرے بیٹے! تجھے کس نے روک لیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا۔ میری امی نے کہا: کام کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اے امی! یہ راز ہے۔ حضرت ام سلیم نے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے نبی ﷺ کے راز کی حفاظت کر۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو حمزہ! کیا

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَىٰ خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخْفُ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهِمَا؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُولِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا تَجَمَّلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا

3286 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حُبَيْبُ بْنُ حَجْرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى أَهْلِي، فَمَرَرْتُ بِغُلَمَانٍ، فَأَعَجَبَنِي لِعَبُهُمْ، فَقُمْتُ عَلَى الْغُلَمَانِ فَأَنْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ الْغُلَمَانُ، ثُمَّ أُرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي بَعْدَ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهِ، فَقَالَتْ لِي أُمِّي: مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ يَا بَنِي؟ قُلْتُ: أُرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ. فَقَالَتْ: أَيُّ حَاجَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّهُ، إِنَّهَا سِرٌّ. قَالَتْ: يَا بَنِي، فَاحْفَظْ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمَزَةَ، أَتَحْفَظُ تِلْكَ الْحَاجَةَ الْيَوْمَ أَوْ تَذْكُرُهَا؟

3286 - أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1139 قال: حدثنا محمد بن سلام. وابن ماجه رقم

الحديث: 3700 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة.

قَالَ: إِنِّي لَهَا لِحَافِظٌ، وَلَوْ حَدَّثْتُ بِهَا أَحَدًا
لَحَدَّثْتُكَ بِهَا يَا ثَابِتُ

آپ کو وہ کام یاد ہے یا آپ کو یاد کروایا جائے؟ حضرت
انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ یاد ہے اگر میں کسی کو بتاتا تو
اے ثابت! تجھے بتاتا۔

3287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو

بَسْحَرٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ أَنَّ
أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَدْخُلْنَ
بِالْقِرْبِ يَسْقِينَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
کی ازواج پاک (جنگ) کے دوران مشکیزے لاتی
تھیں، حضور ﷺ کے اصحاب اس سے پانی پیتے تھے۔

3288 - حَدَّثَنَا هُدَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ،
عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: كَيْفَ يَفْلِحُ
قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رُبَاعِيَّتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ
إِلَى اللَّهِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل
عمران: 128)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا اس حالت میں کہ آپ
کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ لوگ
کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں جنہوں نے اپنے نبی کو زخمی کیا
اور ان کے آگے والے دانت توڑے، اس حالت میں
کہ وہ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے اللہ عزوجل نے یہ
آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الٰی
آخِرہ"

3289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ
رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ
فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ، فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی نے حضور ﷺ سے کچھ مانگا۔ آپ نے اس کو دو
پہاڑوں کے درمیان چرنے والی بکریاں دے دی۔ وہ
آدمی اپنی قوم کے پاس آیا، اس نے کہا: اے میری قوم

3287 - الحديث سبق برقم: 3282 فراجعہ .

3288 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 288, 253 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1204 قال: حدثنا روح بن

عبادة . ومسلم جلد 5 صفحہ 179 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب .

3289 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 175 قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد 3 صفحہ 259 قال: حدثنا أسود بن عامر . وفي

جلد 3 صفحہ 284 قال: حدثنا عفان .

کے لوگو! مسلمان ہو جاؤ! اللہ کی قسم! محمد دیتا ہے جیسے اس کو فاقہ کا خوف ہی نہیں، حضور ﷺ کے پاس کوئی آدمی دنیا حاصل کرنے کے لیے اسلام لاتا تو چند دن ہی حضور ﷺ کے پاس ٹھہرتا تو اس کو اسلام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہو جاتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ اس کو موت کی حالت میں پایا۔ آپ ﷺ نے اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق ڈرتا بھی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرگز یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے اس خوف سے امن دیتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے ایک دن صبح کی انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! رب کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک له وان محمدًا عبده ورسوله کی گواہی نہیں دیتے؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ

أَيُّ قَوْمٍ، أَسْلِمُوا، فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطَى عَطَاءَ رَجُلٍ مَا يَخَافُ فَاقَةً وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَأْتِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا دُنْيَا يُصِيبُهَا، فَمَا يُمَسِّي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

3290 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: أَحْسِبُهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَوَافَقَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرْجُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَخَافُ ذُنُوبِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ رَجَاءَهُ، وَأَمْنَهُ مِمَّا يَخَافُ

3291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ

بْنُ بُرَزِينٍ يَعْنِي الطَّهَوِيَّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: غَدَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ، النِّفَاقُ. قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟

3290 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 983. وابن ماجه رقم الحدیث: 4261 من طریق عبد الله بن الحكم بن أبي

زیاد، حدثنا سيار.

3291 - الحدیث سبق برقم: 3025 فراجعہ.

منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام دوبارہ لوٹ کر آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! رب کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو اللہ کے ایک ہونے اور محمد کے اُس کے بندہ اور اُس کے رسول ہونے کی؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ تیسری مرتبہ وہ دوبارہ آئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! رب کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو کہ لا الہ الا اللہ وان محمدًا عبدہ ورسولہ؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو کسی اور حالت پر ہوتے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم دنیا دار بن جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم اُسی پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو مدینہ کے راستوں میں فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین کھجوروں سے روزہ افطار کرنے کو پسند کرتے تھے اگر کھجوریں نہ پاتے تو ایسی شی سے افطار

قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ النِّفَاقُ. قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّلَاثَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ. قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالُوا: إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كُنَّا عَلَى حَالٍ، وَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ هَمَّتْنَا الدُّنْيَا وَأَهْلُونَا. قَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِي تَكُونُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَكُونُونَ عَلَيْهِ، لَصَافَحْتَكُمْ الْمَلَائِكَةُ بِطُرُقِ الْمَدِينَةِ

3292 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

3292- الحديث في المقصد العلى برقم: 508. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحة 155 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه عبد الواحد بن ثابت وهو ضعيف.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُفِطَرَ عَلَى ثَلَاثِ تَمْرَاتٍ أَوْ شَيْءٍ لَمْ تُصَبَّهُ النَّارُ

کرتے جو آگ سے نہ پکائی گئی ہوتی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو رات کے چوتھائی حصہ تک موخر کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھاتے (وضو کا ذکر نہیں کیا)۔

3293 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يُذْكَرِ الْوُضُوءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت حملہ آور ہوا کرتے تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سننے کے لیے کان لگاتے، پس اگر تو اذان کی آواز سن لیتے تو ٹھیک ورنہ حملہ کر دیتے تھے، پس ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کان لگائے تو ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دینِ فطرت پر ہے اس نے کہا: اشہد ان لا اله الا اللہ! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دوزخ سے نکل گیا۔

3294 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَيَسْتَمِعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا وَإِلَّا أَغَارَ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ. قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم تیر کرنے کی جگہ کو پہچان لیتے تھے۔

3295 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَتَرَامِي فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْقِعَ نَبْلِهِ

3293- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 267 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1292 قال: حدثنا يونس بن محمد .

ومسلم مختصراً جلد 6 صفحہ 152 قال: حدثني أبو بكر بن خلاد قال: حدثنا عبد الرحمن ابن مهدي .

3294- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 132 قال: حدثنا عبد الرحمن . وفي جلد 3 صفحہ 229 قال: حدثنا يونس . وفي

جلد 3 صفحہ 241 قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد 3 صفحہ 270, 253 قال: حدثنا عفان .

3295- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 416 قال: حدثنا داود بن شبيب . وابن خزيمة رقم الحديث: 338 قال: حدثنا

محمد بن عبد الله بن المبارك مؤخرمى قال: حدثنا يحيى بن اسحاق .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ سے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کے پیٹ بڑے ہو گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صدقے کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا ان اونٹوں کے دودھ اور پیشاب کو پینے کا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تھے تو اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹتے تھے اور فرماتے: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے گندگی جھاڑ لے اور اس کو کھالے اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم دیتے، فرماتے: تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

3296 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ - أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ - ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَذْكُرْ وَضُوءًا

3297 - حَدَّثَنَا هُدَبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِهِ

3298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْهَا فَأَرْسَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا

3299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ، فَلْيَمِطْ عَنْهَا الْأَذَى، وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسَلَّتِ الصَّحْفَةَ، وَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارِكُ لَهُ فِيهِ

3296 - الحديث سبق برقم: 3188, 3293 فراجعه .

3297 - الحديث سبق برقم: 3296 فراجعه .

3298 - الحديث سبق برقم: 2875, 3034, 3159 فراجعه .

3299 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 177 . ومسلم جلد 6 صفحہ 115 قال: حدثني أبو بكر بن نافع . وأخرجه

الترمذی رقم الحديث: 1803 'وفی الشمانل رقم الحديث: 138 قال: حدثنا الحسن ابن علی الخلال .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی یا قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی، پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنا بایاں ہاتھ اٹھایا ہمیں دکھانے کے لیے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ تمام ازواج سے وطی کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے اللہ کے ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنْسٍ: هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ خَاتَمٌ؟ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ - أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ - ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، وَلَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظِرْتُمْ الصَّلَاةَ. قَالَ أَنْسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ: وَرَفَعَ أَنْسٌ يَدَهُ الْيُسْرَى يُرِينَا

3301 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ بِغَسَلٍ وَاحِدٍ

3302 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنْسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ، فَأَحَبُّهُمْ إِلَيَّ اللَّهُ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

3303 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ

3300 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 182 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3 صفحہ 189 قال: حدثنا محمد بن عبد الله .

وفي جلد 3 صفحہ 200 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

3301 - الحديث سبق برقم: 3194, 3165, 3164, 3117, 2935, 2934 فراجعه .

3302 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1040 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 191 وقال: رواه

أبو يعلى، والبخاري، وفيه يوسف بن عطية الصفار وهو متروك .

3303 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1920 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 211 وقال:

أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَعَدَهُ اللَّهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ فِيهِ بِالْخِيَارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس نیک عمل پر ثواب کا وعدہ فرمایا ہے وہ اس کے لیے نجات کا ذریعہ ہو گا۔ جس برے عمل پر اس نے سزا کا وعدہ کیا ہے (اس میں اس کو اختیار ہے چاہے عذاب دے چاہے معاف کرے)۔

3304 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَبِشْرُ بْنُ

الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدثر: 56) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ: أَنَا أَهْلٌ أَنْ اتَّقَى فَلَا يُشْرِكُ بِي غَيْرِي، وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنْ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي غَيْرِي أَنْ أَعْفِرَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت کے متعلق فرمایا: ”اہل تقویٰ اور اہل مغفرت“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں حق دار ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے، میں اس کا ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، میں اس کو بخش دوں گا۔

3305 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِن تَشَاءَ لَا تَعْبُدُ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن عرض کی: اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری اس زمین میں عبادت نہ کی جائے۔

3306 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

رواه أبو يعلىٰ والطبرانی في الأوسط، وفيه: سهيل بن أبي حزم وقد وثق على ضعفه، وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

3304- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4299 من طريق هذبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3

صفحة 243, 142 . والترمذی رقم الحديث: 3325 .

3305- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 152 قال: حدثنا عبد الصمد وعفان . وفي جلد 3 صفحه 252 قال: حدثنا عفان .

وعبد بن حميد: 1348 قال: حدثني سليمان بن حرب .

3306- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1387 قال: حدثني ابن أبي شيبة، قال:

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهَقُوهُ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَامَ آخَرُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا، وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا، آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے، اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3307 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابو عبیدہ اور ابو طلحہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا۔

3308 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ جَعَلَ إِبْلِيسَ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَجُوفَ قَالَ: ظَفِرْتُ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ابلیس آپ علیہ السلام کے گرد گھومنے لگا، آپ علیہ السلام کی طرف دیکھنے لگا، جب اس نے اندر سے دیکھا، کہنے لگا: میں کامیاب ہو گیا ایسی مخلوق پر جو اپنے نفس پر قابو نہیں پا سکتی ہے۔

3309 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حدثنا الأسود بن عامر .

3307- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 152 . ومسلم رقم الحديث: 2528 من طريقين عن عبد الصمد، حدثنا حماد بن

سلمة بهذا السند .

3308- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 152, 229, 240, 254 . ومسلم رقم الحديث: 2611 من طرق عن حماد

بهذا السند .

3309- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 219, 220, 258 . ومسلم رقم الحديث: 1779 . وأبو داؤد رقم

حضور ﷺ نے بدر کے دن اپنے ہاتھ سے زمین کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس نشان سے ذرہ کے برابر بھی آگے پیچھے نہیں گرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب قریش سے صلح فرمائی حدیبیہ کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سہیل بن عمرو نے کہا: ہم رحمن رحیم کو نہیں جانتے ہیں، تم اپنے نام سے لکھو۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! یہ صلح نامہ ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے! سہیل بن عمرو نے کہا کہ اگر ہم آپ کو رسول اللہ جانتے تو ہم آپ کی اتباع کرتے ہم آپ کو نہ جھٹلاتے، اپنے باپ کے نسب کے حوالہ سے لکھیں۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! محمد بن عبد اللہ کی طرف سے! اس میں لکھا جو تمہارے پاس آیا، ہم اس کو تمہاری طرف واپس کر دیں گے جو ہمارا تمہارے پاس آئے اس کو تمہارے ذمہ پر چھوڑ دیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بھی واپس کر دیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم سے آئے گا، اللہ اس کو سلامت رکھے گا، جو ان میں سے آئے گا، ہم اس کو واپس کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے اس کے لیے

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَرَدَ بَدْرًا أَوْ مَأْبِدِهِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ: هَذَا مَصْرَعُ فَلَانٍ. فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ مَصْرَعِهِ

3310 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ لِعَلِيِّ: اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَا نَعْرِفُ الرَّحْمَانَ الرَّحِيمَ، اكْتُبْ: بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: اكْتُبْ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَوْ نَعَلِمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَبْعَنَّاكَ وَلَمْ نَكْذِبْكَ، اكْتُبْ نَسَبَكَ مِنْ أَبِيكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: اكْتُبْ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. فَكَتَبَ: مَنْ أَنَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ إِلَيْكُمْ، وَمَنْ أَنَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ عَلَيْكُمْ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُعْطِيهِمْ هَذَا؟ قَالَ: مَنْ أَنَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَنَا مِنْهُمْ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ فَرْجًا وَمَخْرَجًا

الحديث: 2681 من ثلاثة طرق حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند.

3310 - أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 226 من طريق يوسف بن يعقوب، حدثنا هدبة بن خالد بهذا السند. وأخرجه

أحمد جلد 3 صفحہ 268. ومسلم رقم الحديث: 1784 من طريق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند.

کوئی نہ کوئی راستہ بنا ہی دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب خندق کھود رہے تھے تو یہ شعر پڑھ رہے تھے:

”ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں۔“

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما رہے تھے: اے اللہ! زندگی آخرت کی زندگی ہے، انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے معراج کی رات گزرا وہ کھڑے ہو کر اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے، کثیب احمر کے پاس (بعض علماء نے لکھا کہ آپ کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھ رہے تھے۔ غلام دستگیر سیا لکوٹی)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقتولین بدر کو تین دن چھوڑا پھر ان کے پاس آئے اس کے بعد ان پر کھڑے ہوئے اور ان کو آواز

3311 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ، وَهُمْ يَحْفَرُونَ الْخَنْدَقَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا . . . عَلَى الْقِتَالِ

مَا بَقِينَا أَبَدًا

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّ

العَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

3312 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَشَيْبَانُ، قَالَا:

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ بِمُوسَى

لَيْلَةَ أُسْرَى بِي وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ

الْكُتَيْبِ الْأَحْمَرِ

3313 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ

3311 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 288,252 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: **1319** قال: حدثنا محمد بن

الفضل . ومسلم جلد 5 صفحہ 189 قال: حدثني محمد بن حاتم قال: حدثنا بهز .

3312 - أخرجه النسائي جلد 3 صفحہ 215 وفي الكبرى رقم الحديث: **1237** قال: أخبرنا محمد بن علي بن حرب

قال: حدثنا معاذ بن خالد قال: أنبأنا حماد بن سلمة عن سليمان التيمي عن ثابت فذكره .

3313 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 219 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحہ 287,257,220 قال: حدثنا

عفان . ومسلم جلد 5 صفحہ 170 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا عفان .

دی: اے ابو جہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ کو حق پالیا؟ بے شک میں نے تو پالیا ہے، جو میرے ساتھ میرے رب نے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بات سنی، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ سنتے ہیں؟ کیا یہ جواب دیتے ہیں؟ یہ تو مر گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم سے زیادہ سنتے ہیں سوائے اس بات کے کہ یہ جواب دینے پر قادر نہیں ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ان کو بدر کے کنواں میں بند کیا جائے۔

فَنَادَاهُمْ، فَقَالَ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، يَا أُمِّيَّةُ بْنُ خَلْفٍ، يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ، يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا؟ فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ سَمِعُوا؟ وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَافُوا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعُ لَمَّا أَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا . ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُجِبُوا إِلَى قَلْبِ بَدْرٍ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ان عجیب و غریب چیزوں میں سے کوئی ایک بتائیں جو آپ کے علاوہ کوئی بیان نہیں کر سکتا ہے، انہوں نے کہا: مدینہ میں رسول کریم ﷺ نے ایک دن ظہر کی نماز پڑھی، پھر اس جگہ پر تشریف لائے جس جگہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آتے تھے آپ اس پر بیٹھ گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے عصر کی اذان دی تو وہ لوگ کھڑے ہوئے جو مدینہ کے مقام تھے وضو کرنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے لگے، صرف مہاجرین میں سے وہ لوگ باقی رہ گئے جن کے گھر والے مدینہ میں نہ تھے، رسول کریم ﷺ ایک پیالہ لے کر تشریف لائے، اس میں پانی تھا، آپ نے

3314 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسٍ: حَدَّثَنِي بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِبِ لَا يُحَدِّثُهُ غَيْرُكَ . قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَاعِدَ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جَبْرِيلُ، فَقَعَدَ عَلَيْهَا، فَجَاءَ بِلَالٌ، فَنَادَى بِالْعَصْرِ، فَقَامَ مَنْ لَهُ أَهْلٌ بِالْمَدِينَةِ يَتَوَضَّئُونَ وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ، وَبَقِيَ رِجَالٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَا أَهْلَ لَهُمْ بِالْمَدِينَةِ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ - يَعْنِي: رَحْرَاحٍ - فِيهِ مَاءٌ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِي الْقَدَحِ، فَمَا وَسِعَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، فَوَضَعَ هَوْلَاءِ الْأَرْبَعِ، فَقَالَ: هَلُمُّوا فَتَوَضَّئُوا . فَتَوَضَّئُوا

اس میں اپنی انگلی رکھی، اس میں ساری انگلیاں نہ آتی تھیں، آپ نے یہ چار (انگوٹھے کے علاوہ) انگلیاں رکھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آ کر وضو کر لو، تمام نے وضو کر لیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے میں نے عرض کی: تیرے خیال میں وہ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ستر سے اسی تک تھے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ صرف میں میری ماں اور میری خالہ ام حرام تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! میں تمہارے لیے نماز پڑھوں حالانکہ کسی نماز کا وقت نہ تھا، پس ایک آدمی نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے انس کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اپنی دائیں طرف۔ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے ہمارے لیے دعا فرمائی، سارے گھر والوں کو دنیا و آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی کی دعا دی۔ میری ماں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! انس آپ کا خادم ہے، اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں، پس آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی۔ پس آپ نے میرے لیے جو آخری دعا کی، وہ یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کیلئے میں برکت ڈال دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

أَجْمَعِينَ، قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ تَرَاهُمْ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ

3315 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا، وَأُمِّي، وَخَالَتِي أُمَّ حَرَامٍ، فَقَالَ: قَوْمُوا فَلَأَصِلَ لَكُمْ - وَذَلِكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ لثَابِتٍ: فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ: عَنْ يَمِينِهِ. قَالَ: فَدَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُودِمُكَ أَنَسٌ، ادْعُ اللَّهُ لَهُ. فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ، فَكَانَ آخِرَ مَا دَعَا لِي: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

3316 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

3315 - الحديث سبق برقم: 3189 فراجعه .

3316 - الحديث سبق برقم: 3182, 3171, 3026, 2751 فراجعه .

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَأَتَى بِقَدْحٍ رَحْرَاحٍ قَالَ: فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ، فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِينَ إِلَى السَّمَانِينَ. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

3317 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كُنْتُ أَعْرِفُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلُكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: قِيلَ: الصَّلَاةُ يَا أَبَا الْحَمْزَةِ؟ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمُوهَا عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَعَ أَنِّي لَمْ أَرْ زَمَانًا خَيْرًا لِالْعَامِلِ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا

3318 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2) قَعَدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي وَأَجْهَرُ لَهُ بِالْقَوْلِ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ. فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ

پانی منگوا یا، آپ کے پاس کشادہ پیالہ لایا گیا، لوگوں نے وضو کیا، میں نے اُن کو شمار کیا وہ افراد ساٹھ سے اسی تک تھے، میں پانی کی طرف دیکھنے لگا، وہ آپ کی انگلیوں سے چشمہ جاری ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی ایسی شے کو نہیں پہچانتا جو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پہچانتا تھا وہ قول لا الہ الا اللہ ہے۔ عرض کی گئی: اے ابو حمزہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کو مغرب کے وقت ادا کیا تو کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی؟ باوجودیکہ کسی عمل کرنے والے کے لیے میں نے تمہارے زمانہ سے بہتر زمانہ نہیں دیکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”اے ایمان والو! (بات کرتے وقت) اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ کرو، اور جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے آواز اونچی کرتے ہو، اسی طرح نبی کے سامنے آواز کو اونچا نہ کیا کرو۔“ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ جس کی آواز سب سے زیادہ اونچی ہے اور چلا چلا کر بولتا ہوں۔ میں ہی اہل جہنم سے

3317 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 270 من طريق عفان، حدثنا سليمان بن المغيرة بهذا السند. وأخرجه البخاري رقم الحديث: 529 من طريق موسى بن اسماعيل، حدثنا مهدي بن غيلان عن أنس.

3318 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 145 قال: حدثنا حسن. وفي جلد 3 صفحہ 287 قال: حدثنا عفان. ومسلم

جلد 1 صفحہ 77 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، قال: حدثنا الحسن بن موسى.

ہوں، حضور ﷺ نے اس کو کافی دن نہیں پایا، آپ ﷺ کو سارے معاملہ کی خبر دی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے جب وہ ہمارے درمیان چل رہا ہوتا تھا ہم جانتے تھے کہ یہ جنتی ہے جب یمامہ کا دن آیا اور اس بات کا انکشاف ہوا، آپ نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی اور آگے بڑھے اس کے بعد لڑ کر شہید ہو گئے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت ختم ہو گئی تو حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: زینب رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ! اس کو میرے اوپر بیان کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ چلے، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو آپ آٹا گوندھ کر روٹیاں پکا رہی تھیں، میرے دل میں ان کی بزرگی کی بات آئی لیکن میں ان کی طرف دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا، جس وقت میں نے جان لیا کہ حضور ﷺ نے ان کا ذکر کیا ہے تو میں نے اپنی پیٹھ ان کی طرف کی اور میں نے اپنا ارادہ چھوڑ دیا۔ میں نے کہا: اے زینب! آپ کو خوشخبری ہو! رسول اللہ ﷺ نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ایسی کوئی شی نہیں کروں گی یہاں تک کہ میرا رب مجھے حکم دے۔ آپ نماز کے لیے کھڑی ہونے لگیں، قرآن نازل ہوا تو حضور ﷺ آپ کے پاس آپ کی اجازت کے بغیر گئے۔ حضرت

الْجَنَّةِ . قَالَ أَنَسٌ : فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ وَكَانَ ذَاكَ الْإِنْكَشَافَ ، لَبِسَ ثِيَابَهُ وَتَحَنَّنَ وَتَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

3319 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : قَالَ ثَابِتٌ : قَالَ أَنَسٌ : لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ : اذْهَبْ إِلَيْهَا فَادْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ : فَانْطَلَقَ زَيْدٌ فَأَتَاهَا وَهِيَ تَخْتَبِرُ عَجِينَتَهَا ، قَالَ : فَعُظِمَتْ فِي صَدْرِي ، فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا ، فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَيَّ عَقِبِي ، قُلْتُ : يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي ، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَكَ ، قَالَتْ : مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي ، فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرِ إِذْنٍ ، قَالَ أَنَسٌ : فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا عَلَيْهَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حَتَّى امْتَدَّ النَّهَارُ ، قَالَ : فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رَهْطٌ فِي الْبَيْتِ

3319 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 195 قال: حدثنا بهز (ح) وحدثنا هاشم . وعبد بن حميد: 1206 قال: حدثنا

هاشم . ومسلم جلد 4 صفحہ 148 قال: حدثنا محمد بن حاتم قال: حدثنا ابو النضر هاشم بن القاسم .

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، ہم نے آپ کے اس نکاح پر روٹی اور گوشت کھایا یہاں تک کہ دن لمبا ہو گیا، کچھ لوگ نکل گئے اور ایک گروہ باقی رہا، وہ باتوں سے مانوس ہو کر گفتگو کرنے لگے۔ حضور ﷺ نکلے تو میں آپ کے پیچھے چلا، حضور ﷺ اپنی ازواج کے حجروں کی طرف جانے لگے اور انہیں سلام کرنے لگے۔ آپ کی ازواج کہنے لگیں: یا رسول اللہ ﷺ! کیسے اپنے اہل خانہ کو پایا؟ میں نہیں جانتا ہوں کہ میں نے بتایا ہو کہ لوگ نکل گئے یا آپ کو بتایا گیا، حضور ﷺ چلے یہاں تک کہ گھر داخل ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ گھر میں داخل ہونے کے لیے گیا، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو پردہ کا حکم نازل ہو گیا، آپ نے لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ سے کسی شی کے متعلق سوال کرنے سے ڈرتے تھے، ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی دیہاتی آدمی آپ کے پاس آئے اور آپ سے پوچھے اور ہم سنیں۔ ان میں سے ایک آدمی آیا، اُس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو بھیجا گیا ہے، آپ گمان کرتے ہیں کہ آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: زمین کس نے پیدا کی ہے؟

يَتَحَدَّثُونَ قَدْ أَنَسَ بِهِمُ الْحَدِيثُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَجَعَلَ يَتَّبَعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَجَعَلَن يَقْلَن: كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَلَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، أَوْ أَخْبِرَ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ، فَذَهَبَتْ أَدْخُلُ مَعَهُ فَالْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَوَعِظَ الْقَوْمَ بِمَا وَعِظُوا بِهِ

3320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَهَابُ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَأْتِيَهُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلُهُ وَنَحْنُ نَسْتَمِعُ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ. قَالَ: صَدَقَ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟

3320- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا هاشم بن القاسم. وفي جلد 3 صفحہ 193 قال: حدثنا بهز

وعفان. وعبد بن حميد: 1285 قال: حدثنا هاشم.

آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے پوچھا: پہاڑ کس نے گاڑے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: اس میں چشمے کس نے پیدا کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اور پہاڑ گاڑے ہیں اور اس میں چشمے جاری فرمائے ہیں! کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ اس کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہم پر سال میں ایک مرتبہ روزے فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم میں سے جو طاقت رکھتا ہے اُس پر حج فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے، کیا

قَالَ: اللَّهُ . قَالَ: فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ؟ قَالَ: اللَّهُ . قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَابِعَ؟ قَالَ: اللَّهُ . قَالَ: فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ، وَنَصَبَ الْجِبَالَ، وَجَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَابِعَ، أَلَلَّهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا، قَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، أَلَلَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَدَقَةً فِي أَمْوَالِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، أَلَلَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي سَنَتِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، أَلَلَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا؟ قَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، أَلَلَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا . قَالَ: فَلَمَّا قَفَى قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس پر نہ اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ جب وہ واپس گیا تو آپ نے فرمایا: اگر یہ سچ کہتا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا، عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے درخت سوکھ گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں، اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے پھر بارش ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے، آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا، پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا، عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں، راستے بند ہو گئے ہیں، اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا! پس مدینہ سے بارش اٹھ گئی اور ارد گرد برسنے لگی، مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برسا، میں نے مدینہ کو دیکھا تو تھاں کی مثل تھا۔

3321 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَصَاحُوا فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَاحْمَرَ الشَّجَرُ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِينَا. قَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا. قَالَ: وَإِيمُ اللَّهِ، مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ، فَانْشَأَتْ سَحَابَةٌ، فَانْتَشَرَتْ، ثُمَّ إِنَّهَا مَطَرَتْ، وَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَأَنْصَرَفَ، فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا بِهِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَخْبِسَهَا عَنَّا، قَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. قَالَ: فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالِيهَا، وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً، فَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

3322 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُلْزِمُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي الصَّلَاةِ فِي كُلِّ سُورَةٍ وَهُوَ يَوْمٌ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُلْزِمُكَ هَذِهِ السُّورَةُ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا. قَالَ: حُبُّهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ہر نماز کی رکعت میں سورہ قل ہو اللہ احد اپنی امامت میں کثرت سے پڑھتا تھا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: تو اس سورہ کو کثرت سے کیوں پڑھتا ہے؟ اُس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3323 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا

مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ: حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں سورہ قل ہو اللہ احد سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3324 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الدَّارِعِيُّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ پڑھتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے انصار و مہاجرین کو بخش دے!

3325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

3322 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 141 قال: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم . وفي جلد 3 صفحہ 141 أيضا قال:

حدثنا خلف بن الوليد . وفي جلد 3 صفحہ 150 قال: حدثنا حسين بن محمد . وعبد بن حميد: 1306 قال:

حدثنا هاشم بن القاسم .

3323 - الحديث سبق برقم: 3322 فراجعه .

3324 - الحديث سبق برقم: 3311, 3198, 2994 فراجعه .

3325 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1020 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 174 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه عمران بن خالد الخزاعي وهو ضعيف .

اپنے صحابہ میں سے دو کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ دونوں میں سے ایک رات کو دیر سے آیا یہاں تک کہ اُس کا بھائی اسے محبت و پیار سے ملا اُس نے کہا: آپ میرے بعد کیسے تھے؟ بہر حال ان میں سے اکثر کا حال یہ تھا کہ ایک آدمی تین دن تک اپنے بھائی کو جانتا نہیں تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ بعض صحابہ کھانا کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جلدی کی پیالہ لیا۔ اس میں شرید تھی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رکھ دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکلیں اور پیالہ لیا یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ پیالہ توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا، اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا، فرمایا: کھاؤ! تمہاری ماں نے غیرت کی ہے۔ جب صحابہ کرام فارغ ہوئے تو وہ پیالہ حضرت حفصہ کو دے دیا اور ٹوٹا ہوا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ فیصلہ کیا جس نے جس کی کوئی شے توڑی ہے وہ اس کا ضامن ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ پانی کی ایک

عِمْرَانُ بْنُ خَالِدِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاخِي بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَتَطُولُ عَلَى أَحَدِهِمَا اللَّيْلَةُ حَتَّى يَلْقَى أَخَاهُ فَيَلْقَاهُ بُوْدٍ وَلُطْفٍ فَيَقُولُ: كَيْفَ كُنْتَ بَعْدِي؟ وَأَمَّا الْعَامَّةُ فَلَمْ يَكُنْ يَأْتِي عَلَى أَحَدِهِمَا ثَلَاثٌ لَا يَعْلَمُ عِلْمَ أَخِيهِ

3326 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ

خَالِدِ الْخُزَاعِيِّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَبَعْضُ أَصْحَابِهِ يَنْتَظِرُ طَعَامًا، قَالَ: فَسَبَقْتَهَا - قَالَ عِمْرَانُ: أَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهَا حَفْصَةُ - بِصَحْفَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ وَقَالَتْ: فَوَضَعْتُهَا. قَالَتْ: فَخَرَجَتْ عَائِشَةُ فَأَخَذَتِ الْقُصْعَةَ - قَالَ: ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَجِبَنَّ - قَالَ: فَضَرَبْتُ بِهَا فَاكْسَرْتُ، فَأَخَذَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا - وَقَالَ بِكَفِّهِ - حَكَى عِمْرَانُ: وَضَمَّهَا - وَقَالَ: كُلُوا، غَارَتْ أُمَّكُمْ. قَالَ: فَلَمَّا فَرَغَ أَرْسَلَ بِالصَّحْفَةِ إِلَى حَفْصَةَ، وَأَرْسَلَ بِالْمَكْسُورَةِ إِلَى عَائِشَةَ، فَصَارَتْ قَضِيَّةً: مَنْ كَسَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

3327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتِ الْبَاهِلِيِّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ،

3326 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 105 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 105 . والدارمي

رقم الحديث: 2601 كلاهما عن يزيد بن هارون .

3327 - الحديث في المقصد العلي برقم: 510 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 150 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه عبد الواحد بن ثابت الباهلي، وهو ضعيف .

گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔

عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِجُرْعَةٍ مِنْ مَاءٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو اپنے صحابہ میں سے اللہ کی طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا، انہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبے کا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ کے سینے میں کھٹکی، وہ آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو انہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی، وہ دوبارہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی، وہ دوبارہ واپس آیا، انہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور ﷺ نامعلوم راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا، وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: "وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ إِلَىٰ آخِرِهِ"۔

3328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَغَيْرُهُ، وَقَالُوا: حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَىٰ رَأْسِ مِنْ رُءُوسِ الْمُشْرِكِينَ يَدْعُوهُ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ: هَذَا إِلَهٌ الَّذِي تَدْعُونَ إِلَيْهِ، أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ أَمْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَتَعَاظَمَ مَقَالَتُهُ فِي صَدْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللَّهِ. فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَادْعُهُ إِلَى اللَّهِ، وَأَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَاعِقَةً. فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللَّهِ. وَرَسُولُ اللَّهِ فِي الطَّرِيقِ لَا يَعْلَمُ، فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ صَاحِبَهُ، وَنَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ) (الرعد: 13)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

3329 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

3328 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 42 وقال: رواه الطبراني في الأوسط..... ورجال البزار رجال

الصحيح غير ديلم بن غزوان وهو ثقة وفي رجال أبي يعلى والطبراني على بن أبي سارة وهو ضعيف .

3329 - الحديث سبق برقم: 3328 فراجع .

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ
3330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ،
 عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبٌ، فِي وَجْهِهِ
 دَمَامَةٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ التَّزْوِيجَ فَقَالَ: إِذَا تَجِدُنِي كَاسِدًا، فَقَالَ:
 غَيْرَ أَنَّكَ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ

3331 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ

بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
 مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبٌ، فَذَكَرَ
 نَحْوَهُ

3332 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
 مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ نَاقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبِقُ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ بِقَعُودٍ لَهُ
 فَسَابَقَهَا، فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ، وَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى
 أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:
 حَقٌّ عَلَى اللَّهِ إِلَّا يُرْفَعَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی تھے اس کو
 جلیب رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا ان کے چہرے میں نشانات
 تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شادی کے لیے کہا تو اس نے
 عرض کی: میں نکما آدمی ہوں! آپ نے فرمایا: تو اللہ کے
 ہاں نکما نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں ایک آدمی تھا اسے جلیب
 کہا جاتا تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تھی اس کو عضباء کہا جاتا
 تھا۔ اس سے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا ایک دیہاتی آیا
 وہ اس سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزار۔
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو دنیا میں کسی
 شے کو بلند کرتا ہے اس کو گراتا بھی ہے۔

3330 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 748 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 368 .

3331 - الحدیث سبق برقم: 3330 فراجعہ .

3332 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 253 من طریق عفان . وأبو داؤد رقم الحدیث: 4802 من طریق موسی بن

اسماعیل كلاهما عن حماد بن سلمة به . وعلقه البخاری رقم الحدیث: 2872 .

حضرت حماد بن سلمہ اسی طرح روایت کرتے

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہمارے پاس ایک بچہ تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا وہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو عمیر! بلبل کے بچے نے کیا کیا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

3333 - حَدَّثَنَا بَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ، بِنَحْوِهِ

3334 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا، وَوَلِي أَخٍ صَغِيرٍ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ الْغَيْرُ؟

3335 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَانِيُّ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ صُفْرَةً، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارِكَ اللَّهُ لَكَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَوْلِمَّ وَلَوْ بِشَاةٍ

3336 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ

بُنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَّ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلِمَّ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

3333- الحديث سبق برقم: 3332 فراجعہ .

3334- الحديث سبق برقم: 2828 فراجعہ .

3335- الحديث سبق برقم: 3194 فراجعہ . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1218 . وأحمد جلد 3 صفحہ 274 .

والبخاری جلد 7 صفحہ 30 قال: حدثنا علي بن المديني .

3336- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 227 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد: 1368 . والبخاری جلد 7 صفحہ 31

قالا (عبد، والبخاری): حدثنا سليمان بن حرب .

3337 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

بْنِ الْمُثَنَّى الْمُوَصِّلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: - أَظُنُّهُ - عَنِ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ غُلَامٌ مِنَ الْيَهُودِ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ يَعُودُهُ وَأَبُوهُ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: اطَّعْ أَبَا الْقَاسِمِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. ثُمَّ هَلَكَ الْغُلَامُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ

3338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنِ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا

3339 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثَنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ. وَمَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَثَنُوا شَرًّا فَقَالَ: وَجَبَتْ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتَ لِهَيْدِهِ: وَجَبَتْ وَلِهَيْدِهِ: وَجَبَتْ. قَالَ: لِشَهَادَةِ

3337 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 175 قال: حدثنا مؤمل. وفي جلد 3 صفحہ 280, 227 قال: حدثنا يونس.

وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 280. والبخاری جلد 2 صفحہ 181 و جلد 7 صفحہ 152.

3338 - الحديث سبق برقم: 3040 فراجع.

3339 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 186 قال: حدثنا يونس بن محمد. وعبد بن حميد: 1382 قال: حدثنا محمد بن

الفضل. والبخاری جلد 3 صفحہ 221 قال: حدثنا سليمان بن حرب.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود سے ایک لڑکا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے، اس کا باپ اس کے سر کے پاس تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو توحید و رسالت کی دعوت دی۔ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا تو اس کے باپ نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کرو! اس نے پڑھا: اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان محمد رسول اللہ۔ پھر وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمانے لگے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے اس کو آگ سے بچالیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی، فرمایا: واجب ہو گئی! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا واجب ہو گئی؟ فرمایا: جس کی تعریف کی گئی اُس کے

الْقَوْمِ

لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی بیان کی گئی اس کے لیے لوگوں کی گواہی کی وجہ سے جہنم واجب ہوگئی۔

حضرت حماد بن سلمہ اس کی مثل روایت کرتے ہیں اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم زمین میں گواہ ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک فارسی آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی تھا۔ اس کے گھر سے شور بہ کی بڑی عمدہ خوشبو آرہی تھی، اس نے کھانا تیار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوایا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں، اس نے اشارہ کیا کیا آنے کا، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ اشارہ کیا عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اس نے کہا نہیں پھر دوبارہ اشارہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: نہیں! پھر تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے لے آؤ۔

حضرت عبید اللہ بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابو حمزہ! کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کے متعلق سنا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مدینہ میں بوڑھی عورتیں چھوڑ آیا ہوں وہ کثرت سے

3340 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ: وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

3341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مَرَقَتُهُ أَطْيَبَ شَيْءٍ رِيحًا، فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَائِشَةَ إِلَى جَنْبِهِ - قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: أَنْ تَعَالَ، قَالَ: وَهَذِهِ مَعِيَ؟ وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَ: لَا - ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذِهِ مَعِيَ؟ قَالَ: لَا - ثُمَّ قَالَ الثَّلَاثَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، قَالَ: نَعَمْ

3342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَوْضَ؟ فَقَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُ

3340 - الحديث سبق برقم: 3339 فراجعہ .

3341 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 272, 123. ومسلم رقم الحديث: 2037. والنسائي جلد 6 صفحہ 158 من

ثلاثة طرق: حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3342 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 78 من طريقين: خالد بن الحارث، وعبد الوهاب الثقفي، حدثنا

حميد، عن أنس وصححه الحاكم ووافقه الذهبي .

حضور ﷺ کے حوض پر جانے کے متعلق اللہ سے سوال کرتی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف میں انس کے گھر کے اندر انصار و مہاجرین کے درمیان باہم معاہدہ کیا۔

حضرت عاصم، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں جتنا اللہ چاہے گا باقی رکھے گا اس کے بعد اللہ ایسی مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں: دو آدمی ایسے ہوں گے کہ ان کو رب کی بازگاہ میں پیش کیا جائے گا، انہیں جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا، ان میں سے ایک دیکھے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں امید کرتا تھا کہ مجھے اس سے نکالا جائے گا اور اس میں مجھے نہیں ڈالا جائے گا، اللہ عزوجل اسے اس سے نجات دے گا۔

بِالْمَدِينَةِ لَعَجَائِزَ يُكْثِرْنَ أَنْ يَسْأَلَنَّ اللَّهُ أَنْ يُورِدَهُنَّ حَوْضَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3343 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

3344 - وَحَدَّثَنَا مُرَّةٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

أَنَسٍ

3345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى، فَيُنشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ

3346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَبُو عِمْرَانَ: أَرْبَعَةٌ، وَقَالَ ثَابِتٌ: رَجُلَانِ - فَيَعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ، فَيَوْمَرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ: أَيُّ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِنْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا، فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا

3343- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1205 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3 صفحه 111 قال: قرئ علي

سفيان . وفي جلد 3 صفحه 145 قال: حدثنا اسماعيل بن محمد أبو ابراهيم المعقب قال: حدثنا عباد بن عباد .

3344- الحديث سبق برقم: 3343 فراجعه .

3345- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 152 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحه 265 قال: حدثنا سليمان بن

حرب . وفي جلد 3 صفحه 270 قال: حدثنا عفان .

3346- الحديث سبق برقم: 3278 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی مختصر مکمل جتنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے مختصر اور مکمل۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز درمیانی ہوتی تھی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور حکومت آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں لمبی قرأت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہم ہوا ہے، آپ سجدہ کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ کو وہم ہو گیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو عبیدہ، ابو طلحہ، ابی بن کعب، سماک بن خرشہ اور سہیل بن بیضاء کو کھجوروں اور چھوہاروں کا رس پلا رہا تھا، یہاں تک کہ میں نے ان میں جلدی کی، پس ایک آدمی منادی دیتا ہوا گزرا: خبردار! شراب حرام کر دی گئی۔ راوی کا بیان ہے: انہوں نے کہا: اے انس! اپنا برتن انڈیل دو! قسم بخدا! انہوں نے اس بات کا انتظار بھی نہیں کیا کہ وہ اپنی بات میں سچا ہے یا جھوٹا ہے، قسم بخدا! اللہ سے ملاقات تک یعنی موت تک پھر انہوں نے شراب نہیں پی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو طلحہ کے گھر

3347 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْ جَزَرَ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ مُتَقَارِبَةً، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ، فَيَسْجُدُ، وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ

3348 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بِنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأَبِي بَن كَعْبٍ، وَسِمَاكَ بْنَ خَرِشَةَ، وَسُهَيْلَ بْنَ بِيضَاءَ، خَلِيطَ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ حَتَّى أَسْرَعْتُ فِيهِمْ، فَمَرَّ رَجُلٌ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَقَالُوا: يَا أَنَسُ، أَكْفَأُ إِنَاءَكَ، فَوَاللَّهِ مَا أَنْتَظِرُوا أَنْ يَعْلَمُوا أَصَادِقُ هُوَ أَمْ كَذِبٌ، فَوَاللَّهِ مَا رَجَعْتُ إِلَى رِءُوسِهِمْ حَتَّى لَقُوا اللَّهَ

3349 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

3347- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 203 قال: حدثنا يزيد. وفي جلد 3 صفحہ 247 قال: حدثنا عفان. ومسلم جلد 2

صفحہ 45 قال: حدثني أبو بكر بن نافع قال: حدثنا بهز.

3348- الحديث سبق برقم: 2999, 3032 فراجعه.

3349- الحديث سبق برقم: 2999, 3032, 3348 فراجعه.

میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی ان کی شراب خشک اور تازہ کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابو طلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے جو انہوں نے کھایا اس میں ان پر کوئی گناہ نہیں۔“

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِي الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتْ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ، وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ: الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَجَرَّتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَخْرَجُ فَأَرِقُهَا. قَالَ: فَأَهْرَقْتُهَا. فَقَالُوا - أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ - : قُتِلَ فُلَانٌ، وَقُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ - فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ - قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) (الآية)

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو فرماتے تھے کہ میں کوتاہی نہیں کرتا ہوں کہ تم کو نماز پڑھاتا جیسا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوئی کچھ کرتے ہوئے جو تم کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب رکوع سے سراٹھاتے تھے تو آپ کھڑے رہتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول گئے ہیں۔ جب آپ پہلے سجدہ سے سراٹھاتے تو آپ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول

3350 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا أَنَسٌ: إِنِّي لَا أَلُوَّ أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ ثَابِتٌ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ. وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ

3350 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 226 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد: 1380 قال: حدثنا محمد بن الفضل .

والبخاری جلد 1 صفحہ 208 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

گئے ہیں۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم ﷺ کے خضاب کے بارے پوچھا گیا، انہوں نے فرمایا: اگر میں چاہوں تو آپ کے سر کے سفید بال گن سکتا ہوں اور فرمایا: آپ نے خضاب نہیں لگایا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم سے خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مہندی لگائی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سونکیاں لکھ دے گا مگر اس پر قرض ہو تو پھر نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا، میں بچوں کے پاس سے گزرا تو میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، میں آپ ﷺ کے پاس آنے میں دیر کر دی تو آپ نکلے آپ نے مجھے بچوں کے ساتھ دیکھا تو آپ نے ان بچوں کو سلام کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دس سال خدمت کی تو آپ نے مجھے اُف تک نہیں کہی اور نہ مجھے کہا کہ یہ کام تو نے اس طرح کیوں نہ کیا یا اس طرح

3351 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلَ أَنَسٌ، عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعِدَّ شَمَطَاتٍ فِي رَأْسِهِ لَفَعَلْتُ. وَقَالَ: لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ، وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَاءِ.

3352 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ

مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَتِي مَرَّةً، كُتِبَ لَهُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ حَسَنَةٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

3353 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ

بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَمَرَرْتُ بِصِبْيَانٍ، فَقَعَدْتُ مَعَهُمْ فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ فَرَأَنِي مَعَ الصِّبْيَانِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

3354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي:

3351 - الحديث سبق برقم: 2886, 2823, 2821 فراجعہ .

3352 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2900 من طريق محمد بن مرزوق البصری، حدثنا حاتم بن ميمون بهذا

السند . قال الترمذی: هذا حديث غريب من حديث ثابت عن أنس .

3353 - الحديث سبق برقم: 3286 فراجعہ .

3354 - الحديث سبق برقم: 2983 فراجعہ .

کیوں کیا میں نے جو بھی کام کیا۔

أَفِ قَطُّ، وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ مِمَّا صَنَعَهُ خَادِمٌ: لِمَ
فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہا: اے فلاں! کیا تو نے یہ یہ کیا
ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم جس کے علاوہ
کوئی خدا نہیں ہے! میں نے نہیں کیا، حال یہ تھا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ اس نے کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے جھوٹ کو معاف کر دیا ہے لا
الہ الا اللہ کی تصدیق کے ساتھ۔

3355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: يَا فُلَانُ، أَفَعَلْتَ كَذَا
وَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ
وَرَسُولُ اللَّهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ فَعَلَهُ، فَقَالَ لَهُ: لَقَدْ كَفَرَ اللَّهُ
عَنْكَ كَذِبَكَ بِتَصَدِيقِكَ بِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام
نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جب آپ کے پاس
ہوتے ہیں تو اچھی حالت میں ہوتے ہیں اور جب ہم
آپ سے جدا ہو جاتے ہیں تو دنیا داری میں لگ جاتے
ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا نبی کیسا ہے؟
صحابہ کرام نے عرض کی: آپ ہمارے نبی ہیں پوشیدگی
میں اور کھلے بندوں۔ آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں
ہے۔

3356 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ

بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَكُونُ عِنْدَكَ عَلَى حَالٍ حَتَّى إِذَا
فَارَقْنَاكَ نَكُونُ عَلَى غَيْرِهِ. قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ
وَنَبِيِّكُمْ؟ قَالُوا: أَنْتَ نَبِينَا فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ،
قَالَ: لَيْسَ ذَاكُمْ النِّفَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے اللہ کے
ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع
دے۔

3357 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ عَطِيَّةٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ، فَأَحَبُّهُمْ
إِلَى اللَّهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

3355- الحديث في المقصد العلى برقم: 1639. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 83 وقال: رواه

البنار، وأبو يعلى بنحوه..... ورجالهما رجال الصحيح

3356- الحديث سبق برقم: 3291 فراجع.

3357- الحديث سبق برقم: 3302 فراجع.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے جب صبح و شام ہوتی: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِلَى آخِرِهِ“ کیونکہ بندہ نہیں جانتا ہے کہ جب صبح و شام ہوگی تو اچانک کیا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی اس کو شہادت کا ثواب دیا جائے گا۔ اگرچہ اس کو شہادت نہ ملے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لٹالیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

3358 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَظِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَجَاءَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فَجَاءَةِ الشَّرِّ، فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدْرِي مَا يَفْجُؤُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى

3359 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

3360 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ - مَرْفُوعًا - قَالَ: أُعْطِيَ يُونُسُ شَطْرَ الْحَسَنِ

3361 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ - وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَّامَانِ - فَأَخَذَهُ، فَصَرَعهُ، فَشَقَّ قَلْبَهُ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ

3358- الحديث في المقصد العلى برقم: 1648. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 115 وقال:

رواه أبو يعلى، وفيه يوسف بن عطية وهو متروك.

3359- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1908 من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند.

3360- أخرجه مسلم رقم الحديث: 162 من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند من حديث الاسراء والمعراج.

وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 286 من طريق عفان، حدثنا حماد به.

3361- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 121 قال: حدثنا يزيد بن هارون. وفي جلد 3 صفحہ 149 قال: حدثنا حسن بن

موسى. وفي جلد 3 صفحہ 288 قال: حدثنا عفان. وعبد بن حميد: 1308 قال: حدثنا حجاج ابن منهال.

ومسلم جلد 1 صفحہ 101 قال: حدثنا شيبان بن فروخ.

قلب اطہر شق کیا، اس سے ایک لوتھرا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں، ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں اس دھاگہ کے نشانات تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا، براق ایسا جانور ہے کہ لمبا سفید اور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا اپنا پاؤں وہاں رکھتا تھا جہاں اس کی نظر کی انتہا ہوتی تھی۔ میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ بیت المقدس لایا گیا میں نے اس کو اس جگہ باندھا جس جگہ پر دیگر انبیاء کرام رضی اللہ عنہم کی سواریاں باندھی ہوئی تھیں۔ پھر میں مسجد اقصیٰ کے اندر داخل ہوا اس میں میں نے دو رکعتیں پڑھائیں، پھر میں نکلا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالت نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے، جعفر کو شک ہے۔

عَلَقَةٌ، قَالَ: هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَامَهُ، ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغُلَمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظُرَّهُ - فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ مُنْتَفِعَ اللَّوْنِ. قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمَخِيطِ فِي صَدْرِهِ

3362 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنِ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ - وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَعْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ - قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ: فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبُطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ

3363 - حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ فِي الصَّلَاةِ قَرَأَ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ الْقَصِيرَةِ شَكَّ جَعْفَرٌ

3362 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 153, 148 قال: حدثنا حسن بن موسى. وفي جلد 3 صفحہ 286 قال: حدثنا

عفان. وعبد بن حميد: 1210 قال: حدثني سليمان بن حرب.

3363 - الحديث سبق برقم: 3280 فراجع.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی تین انگلیاں چاٹتے تھے جب آپ ﷺ کھاتے تھے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھا کر صاف کر لے اور اسے کھالے شیطان کے لیے نہ چھوڑے برتن کو خوب صاف کرے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دن جس میں رسول کریم ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کی ہر چیز روشن ہو گئی اور وہ دن جس میں رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا تو اس کی ہر شے پر ایک بار اندھیرا چھا گیا۔ راوی کہتا ہے: ابھی ہم نے رسول کریم ﷺ کے مزار کی مٹی بھی ہاتھوں سے نہیں جھاڑی تھی کہ ہمارے دل اجنبیت محسوس کرنے لگے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے کیسے گوارا کیا کہ تم رسول اللہ ﷺ پر مٹی ڈالو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

3364 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ إِذَا أَكَلَ، وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيِمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ، وَلَيْسَلَتْ الصَّحْفَةَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ

3365 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ قَالَ: وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِينَا مِنْ تُرَابِ قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

3366 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْتُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

3367 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ

3364 - الحديث سبق برقم: 3299 فراجعه .

3365 - الحديث سبق برقم: 3283 فراجعه .

3366 - أخرجه عبد بن حميد: 1364 قال: حدثني سليمان بن حرب . والدارمي رقم الحديث: 88 قال: أخبرنا أبو

النعمان . والبخاري جلد 6 صفحه 18 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

بُنْ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَبْسُطُ رِجْلًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى، وَيَبْسُطُ يَدًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى. قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ: قَالَ حَمَّادٌ: احْفَظُوا، قَالَ: يَا كَرْبَاهُ، وَلَمْ يَقُلْ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ بَنِيَّةٍ، لَا كَرْبَ عَلَيَّ أَبِيكَ بَعْدَ الْيَوْمِ. فَلَمَّا تَوَفَّيَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا أَبَتَاهُ، أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جَبْرِيلَ نَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَا وَاهُ قَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا دَفِنَاهُ، قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْتُوا عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضور ﷺ پر بیماری زیادہ ہو گئی، آپ ﷺ اپنے پاؤں کو کبھی اکٹھے کرتے کبھی کھول دیتے، کبھی اپنے ہاتھ کو سمیٹ لیتے کبھی کھول لیتے۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ! میرے ابو کی تکلیف دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے میری لخت جگر! آج کے دن کے بعد آپ کے باپ پر کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔ جب آپ کا وصال ہو گیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے ابوجان! آپ نے اپنے رب کا بلاوا قبول کر لیا، اے ابوجان! ہم جبریل کو بتاتے ہیں، اے ابوجان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے آپ کو دفنایا تو مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کیا کہ تم حضور ﷺ پر مٹی ڈالو۔

3368 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمَزَةَ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات: 2) - إِلَى قَوْلِهِ - (لَا تَشْعُرُونَ) (الحجرات: 2) قَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ: أَنَا وَاللَّهِ الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، إِنِّي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ”یا ایہا الذین“ تا ”لا تشعرون“ تک نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہی وہ آدمی ہوں جس کی آواز رسول کریم ﷺ کے پاس اونچی ہوتی رہتی ہے اور مجھے خوف ہے کہ میں دوزخیوں سے نہ ہو جاؤں کیونکہ میں ہی نبی کریم ﷺ کے پاس اپنی آواز بلند کرتا رہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ جنتی ہیں یا اسی طرح کی کوئی بات فرمائی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ
كَمَا قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کی پشت پہ جھنڈا لگایا
جائے گا۔

3369 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَفَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ
ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو
ایک غلام دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ اچھا
سلوک کرنا، میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا
ہے۔

3370 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ
الْهُجَمِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ غُلَامًا
وَقَالَ: أَحْسِنَا إِلَيْهِ فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے پہل کھجور کے ایک تنے کے پاس خطبہ
دیا کرتے تھے، پس جب کسی نے منبر بنایا تو آپ نے منبر
پر خطبہ دینا شروع کیا تو وہ کھجور کا تنارونے اگا، پس نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے، اسے کلاوے میں لے
لیا، فرمایا: اگر میں اسے گلے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا
رہتا۔

3371 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِدْعِ نَخْلَةٍ، فَلَمَّا بَنَى
الْمِنْبَرَ، خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَنَّ الْجِدْعُ، فَأَتَاهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ قَالَ: لَوْ لَمْ
أَحْتَضِنُهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3372 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونَ بْنُ عَبْدِ

3369- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 142 قال: حدثنا أبو الوليد . وفي جلد 3 صفحہ 150 قال: حدثنا سليمان بن

داؤد . وفي جلد 3 صفحہ 250, 270 قال: حدثنا عفان .

3370- الحديث في المقصد العلى برقم: 724 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 238 وقال: رواه أبو

يعلى ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 2785 .

3371- الحديث سبق برقم: 2747 فراجع .

3372- الحديث في المقصد العلى برقم: 754 . أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1559 ومن طريقه أخرجه البزار رقم

حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اس سامان پر جس کی قیمت دس درہم تھی۔

اللَّهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعِ قِيمَتُهُ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس کا نام محمد رکھو اس کو برانہ کہو۔

3373 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْمُونَهُمْ مُحَمَّدًا ثُمَّ تَلَعُونَهُمْ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور ﷺ کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اور عمر رضی اللہ عنہ کے آپ ﷺ صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

3374 - حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَفِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، مَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ كَانَ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا، وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا جاؤں گا، میں کہوں گا: میں آپ ﷺ کا خادم

3375 - حَدَّثَنَا هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

الحديث: 1426 وقال البزار: لا نعلمه عن ثابت عن انس الا من طريق الحكم ورأيت في موضع آخر: تزوجها على متاع ورحى قيمته أربعون درهماً .

3373- الحديث في المقصد العلى برقم: 1087 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 48 وقال: رواه أبو يعلى والبزار وفيه: الحكم بن عطية وثقة ابن معين وضعفه غيره وبقيه رجاله رجال الصحيح .

3374- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2518 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 150 . والترمذي رقم

الحديث: 3669 من طريق أبي داود الطيالسي بهذا السند .

3375- الحديث في المقصد العلى برقم: 1429 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 325 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه الحكم بن عطية وثقة أحمد وغيره وضعفه جماعة وبقيه رجاله رجال الصحيح .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
خُورَيْدُكَ هَوْنٌ -

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ

کے پاس آئے اس مرض میں جس میں آپ ﷺ نے
وصال فرمایا۔ مجھے آپ ﷺ نے کہا: اپنی قوم کو میرا سلام
کہنا اور ان کو بتانا کہ میں صبر سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھتا
ہوں۔

3376 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ
فَقَالَ لِي: أَقْرَبُ قَوْمَكَ السَّلَامَ، وَأَخْبِرَهُمْ أَنَّهُمْ - مَا
عَلِمْتُ - أَعْفَى صَبْرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی کب میرے ساتھ
ملاقات کریں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: تم میرے صحابی رضی اللہ عنہ ہو، میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ
پر ایمان لائیں گے اس حالت میں کہ مجھے دیکھا نہیں ہو
گا۔

3377 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو

الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ مُحْتَسِبٍ،
عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَلْقَى
إِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَسْنَا إِخْوَانِكَ؟
قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي
وَلَمْ يَرُونِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بار خوشخبری ہے اس کے لیے
جس نے مجھے دیکھا، میرے اوپر ایمان لایا اور سات

3378 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ،
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ

3376 - أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2585 ومن طريقه أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3899 بهذا السند .

وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 150 . والترمذي رقم الحديث: 3899 من طريق عبد الصمد حدثنا محمد بن ثابت به .

3377 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1496 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 155 من طريق هشام حدثنا جسر بن

فرقد عن ثابت به .

3378 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1497 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 144 من طريق هاشم حدثنا جسر عن

ثابت به .

مرتبہ خوشخبری ہے اس کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور مجھے دیکھا نہیں۔ سات مرتبہ یہ کلمہ فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں، نماز فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے کا وقت مجھے زیادہ پسند ہے، بنی اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا، ان میں ہر ایک آدمی کی دیت بارہ ہزار ہو، میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں مجھے زیادہ محبوب ہے بنی اسرائیل سے چار غلام آزاد کرنے سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ شریف داخل ہوئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سراپنے کجاوے پر رکھ لیا، عاجزی انکساری کے طور پر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ داخل ہوئے، تو اہل مکہ دو صفیں بنا کر

رَأَى وَآمَنَ بِسَيِّمَةٍ، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرِنِي وَآمَنَ
بِي سَبْعَ مَرَّاتٍ

3379 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَّةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَّةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

3380 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

بَكْرٍ، أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رَحْلِهِ تَخَشُّعًا

3381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ

3379- الحديث في المقصد العلي برقم: 1642. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 105 وقال: قلت: رواه أبو داؤد باختصار.

3380- الحديث في المقصد العلي برقم: 976. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 169. وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عبد الله بن أبي بكر المقدمي وهو ضعيف.

3381- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2020 من طريق أبي يعلى. وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2851.

والنسائي جلد 5 صفحہ 212, 211, 202.

کھڑے ہو گئے اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اشعار پڑھنے لگے:

”اے کفار کے بیٹو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ خالی کر دو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر آج ہم تمہیں ماریں گے، ایسی ضربیں جو تمہارے سر دھڑ سے جدا کر دیں گی اور ایک دوسرے کو اس کے دوست سے جدا کر دیں گی۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے اور حرم میں اشعار پڑھ رہا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! یہ اشعار کافروں پر تیر سے زیادہ اثر کر رہے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے ہم پر سیکینہ نازل فرما۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہ کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو قتل کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص! قصاص! حضرت ام ربیع

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ قَامَ أَهْلُ مَكَّةَ سِمَاطِينَ، قَالَ: وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ . . . وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، تَقُولُ الشَّعْرَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ، وَفِي حَرَمِ اللَّهِ؟ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا عُمَرُ، هَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقَعِ النَّبْلِ

3382 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا

بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الدَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، فَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا

3383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتِ الرَّبِيعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَقَالَ رَسُولُ

3382- الحديث في المقصد العلى برقم: 966 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 133 وقال: رواه

البيزار، وأبو يعلى، ورجاله ثقات .

3383- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 284 . ومسلم جلد 5 صفحه 105 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والنسائي

جلد 8 صفحه 26 قال: أخبرنا أحمد بن سليمان .

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُقْتَصُّ مِنْ فَلَانَةَ؟ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ، الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ. قَالَتْ: لَا، وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَهُ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا تھا؟ نہیں لیا تھا! اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! اے ام ربیع قصاص کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔ حضرت ام ربیع نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! اس سے ہمیشہ قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو اللہ پر قسم اٹھالیں اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

3384 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنْسٍ: ادْعُ لَنَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: زِدْنَا، فَأَعَادَهَا، قَالُوا: زِدْنَا، قَالَ: مَا تُرِيدُونَ؟ سَأَلْتُ لَكُمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ أَنْسٌ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُو: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہمارے لیے دعا کریں، آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو عذاب قبر سے محفوظ رکھ۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ دعا کریں آپ ﷺ نے دوبارہ ہی دعا کی۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ کریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو میں نے تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔

3385 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ

زَادَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنْسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ لَهُ ابْنٌ يُكْنَى: أَبَا عُمَيْرٍ، قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ قَالَ: فَقُبِضَ وَأَبُو طَلْحَةَ غَائِبٌ فِي بَعْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا تھا اس کی کنیت ابو عمیر تھی، حضور ﷺ اس کو فرماتے تھے: اے ابو عمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟ حضرت ابو عمیر رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کسی باغ میں گئے ہوئے تھے تو بچہ فوت ہو گیا، حضرت

3384- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 208 قال: حدثنا روح - وفي جلد 3 صفحہ 277, 209. وعبد بن حميد: 1262

قال أحمد وعبد: حدثنا سليمان بن داود

3385- الحديث سبق برقم: 2828 فراجعہ

حِيطَانِهِ، فَهَلَكَ الصَّبِيُّ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ، فَغَسَلَتْهُ
وَكَفَّنَتْهُ وَسَجَّتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا، وَقَالَتْ: لَا يَكُونُ أَحَدٌ
يُخْبِرُ أَبَا طَلْحَةَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أُخْبِرُهُ. فَجَاءَ
أَبُو طَلْحَةَ كَأَلَا وَهُوَ صَائِمٌ، فَتَطَيَّبَتْ لَهُ وَتَصَنَّعَتْ
لَهُ، وَجَاءَتْ بِعَشَائِهِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عُمَيْرٍ؟
قَالَتْ: قَدْ فَرَّغَ. فَتَعَشَى وَأَصَابَ مِنْهَا مَا يُصِيبُ
الرَّجُلَ مِنْ امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، أَرَأَيْتَ
أَهْلَ بَيْتِ أَعَارُوا أَهْلَ بَيْتِ عَارِيَةَ فَطَلَبَهَا
أَصْحَابُهَا، أَيْرُدُّونَهَا أَوْ يَحْبِسُونَهَا؟ قَالَ: بَلْ
يَرُدُّونَهَا عَلَيْهِمْ. فَقَالَتْ: احْتَسِبُ أَبَا عُمَيْرٍ. قَالَ:
فَغَضِبَ، فَانْطَلَقَ كَمَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَفِعْلِهَا، فَقَالَ: بَارِكَ
اللَّهُ لَكُمْ فِي غَابِرٍ لَيْتِكُمَا. قَالَ: فَحَمَلْتُ بَعْدَ
اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، حَتَّى إِذَا وَضَعْتُهُ كَانَ يَوْمَ
السَّابِعِ، قَالَتْ لِي أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا أَنَسُ، اذْهَبْ بِهَذَا
الصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا
الْمِكَتَلُ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ عَجْوَةٍ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي
يُحْنِكُهُ وَيُسَمِّيهِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رِجْلِيهِ وَأَضْجَعَهُ فِي حَجْرِهِ، وَأَخَذَ تَمْرَةً فَلَاكَهَا
فِي فَمِي الصَّبِيِّ، فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَتِ الْأَنْصَارُ إِلَّا حَبَّ
التَّمْرِ

اُم سلیم رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور اس کو غسل دیا اور اس کو کفن
دیا، اس کو ایک کپڑے سے لپیٹ دیا اور کہا: ابو طلحہ کو کوئی
نہ بتائے! حتیٰ کہ میں خود اسے خبر دوں گی، حضرت
ابو طلحہ رضی اللہ عنہ تھکے ماندے آئے، وہ روزہ کی حالت میں
تھے، حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے خوشبو لگائی، بناؤ سنگھار کیا،
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کیلئے رات کا کھانا لائیں، انہوں نے
فرمایا: ابو عمیر کا کیا حال ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: وہ فارغ ہے! حضرت ابو طلحہ نے اُم سلیم سے
جماع کیا، جب جماع کر کے فارغ ہوئے تو اُم سلیم نے
کہا: اے ابو طلحہ! آپ بتائیں کہ اگر ایک گھر والے کسی
اہل خانہ کو کوئی شی عاریتاً دیں پھر وہ واپس مانگیں تو کیا وہ
واپس کریں گے یا اسے روک لیں گے؟ حضرت
ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ وہ ان کو واپس کریں گے۔
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابو عمیر کے متعلق ثواب کی
نیت سے اللہ کی رضا پر راضی ہوں۔ حضرت ابو طلحہ کو غصہ
آیا اور اسی حالت میں وہ حضور ﷺ کے پاس آئے
آپ نے اُم سلیم کی بات اور رات کو جو جماع کیا اس
کے متعلق بتایا، آپ نے فرمایا: جو تم نے رات کو کیا، اللہ
اس میں برکت دے! حضرت اُم سلیم، عبد اللہ بن ابو طلحہ
کے ساتھ حاملہ ہوئیں، جب انہوں نے اسے جنا تو مجھے
اُم سلیم نے کہا: اے انس! اس بچے کو حضور ﷺ کی
بارگاہ میں لے جاؤ! یہ شیشی ہے اس میں عجوہ کھجور ہے،
اس کو آپ ﷺ سے گھٹی بھی دلوانا اور نام بھی رکھوانا
ہے۔ حضور ﷺ نے اس کے دونوں پاؤں سے پکڑا، اس

کو اپنی گود میں رکھا اور کھجور پکڑی اسے اپنے منہ میں چبایا اور بچے کے منہ میں رکھی وہ بچہ اس کا ذائقہ لینے لگا حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کھجور سے ہی محبت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پیالہ میں کدو کو پسند کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی شخص کی ہتھیلی کو نہیں چھوا جو حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو، ریشم، عنبرہ اور ایسی شی ذکر کی جو مجھے یاد نہیں ہے، میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے زیادہ خوشبو نہیں پائی، میں دس سال آپ کی صحبت میں رہا ہوں مجھے آپ نے کسی شی کے متعلق اُف تک نہیں کہا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن یا حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت پڑھ رہے تھے اس کے بعد حضور ﷺ داخل ہوئے آپ کے سامنے ایک آدمی آیا، آپ اُس کے ساتھ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ عام صحابہ کرام اپنے سروں کو نیند کی وجہ سے جھٹکنے لگے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش

3386 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ وَهُوَ الْقُرْعُ

3387 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا مَسِسْتُ بِكَفِّي ذِي شَيْئًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرِيرًا وَلَا عَنَبْرَةَ - وَأَشْيَاءَ ذَكَرَهَا لَا أَحْفَظُهَا - وَمَا وَجَدْتُ رَائِحَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصُحَّتِيهِ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ: لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

3388 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُؤَدِّنَ - أَوْ بَلَالًا - كَانَ يُقِيمُ فَيَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ بَرءٌ وَسِهِمٌ

3389 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بِنُ

3386 - الحديث سبق برقم: 2876 فراجعہ .

3387 - الحديث سبق برقم: 3354 فراجعہ .

3388 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 338, 339 من طريق الحسن بن موسى 'حدثنا عمارة بهذا السند . وراجع

الحديث رقم: 3296, 3188, 3293 .

زَادَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ مَلِكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ أَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، وَكَانَ فِي يَوْمٍ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ: فَبَيْنَمَا هِيَ عَلَى الْبَابِ إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَاقْتَحَمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ، فَدَخَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ الْمَلِكُ: أَتَحِبُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، إِنْ شِئْتَ أَرَيْتَكَ الْمَكَانَ الَّذِي تَقْتُلُهُ فِيهِ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاقْبِضْ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ، فَأَرَاهُ فَجَاءَ سَهْلَةً - أَوْ تُرَابٌ أَحْمَرٌ - فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا، قَالَ ثَابِتٌ: فَكُنَّا نَقُولُ: إِنَّهَا كَرَبْلَاءُ

برسانے والے فرشتے نے رب تعالیٰ سے حضور ﷺ کی زیارت کرنے کے لیے اجازت مانگی۔ اس کو اجازت دی گئی۔ وہ دن ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی باری کا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! ہمارے دروازے پر حفاظت کرو ہمارے پاس کوئی نہ آئے۔ میں اس حالت میں تھی، دروازے کے پاس اچانک امام حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے، دروازہ کھولا، اندر داخل ہوئے۔ حضور ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور بوسہ لیا۔ پھر اس فرشتے نے عرض کی: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ ﷺ کی امت عنقریب اس کو قتل کر دے گی۔ اگر آپ رضی اللہ عنہ چاہیں تو میں آپ کو وہ جگہ دکھا دوں جس جگہ آپ کے اس لخت جگر کو قتل کیا جائے گا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے، اس فرشتے نے اس جگہ سے ایک مٹی کی مٹھی لی جو آپ کو دکھائی، جس جگہ آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جانا تھا، وہ مٹی سرخ تھی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کپڑے میں دکھ لی، حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کربلا کی جگہ تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم رب تعالیٰ سے ہر قسم کی ضروریات مانگو، یہاں تک کہ اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا ہو تو وہ بھی مانگو۔

3390 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نَسِيرٍ الْغُبَرِيُّ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَلْحَدُكُمْ رَبُّهُ حَاجَتُهُ كُلُّهَا حَتَّى يَسْأَلَهُ شَيْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ

3390 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3607 من طریق ابی داؤد سلیمان بن الأشعث، حدثنا قطن بن نسیر بهذا

الإسناد .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں کی قدر کیا کرو، اس سے بے رغبتی نہ کیا کرو بہت کم لوگ ایسے ہیں جن سے نعمتیں لے کر ان کو واپس کی گئی ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج و عمرہ اکٹھا کیا۔

3391 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، أَخَى بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَأَخَى بَيْنَ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَبَيْنَ صَعْبِ بْنِ جَثَامَةَ

3392 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، بَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسِنُوا جَوَارَ نِعَمِ اللَّهِ، لَا تَنْفِرُوا هَا، فَقَلَّمَا زَالَتْ عَنْ قَوْمٍ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

3393 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ النَّيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ يَعْنِي الْمُرِّيَّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَارُ بِيوتِ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ

3394 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِمَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

3391 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1010 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 171 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3392 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1034 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عثمان بن مطر وهو ضعيف .

3393 - الحديث في المقصد العلى برقم: 240 . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد 3 صفحه 66 من طريق هاشم بن القاسم . وأورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 494 .

3394 - الحديث سبق برقم: 3016, 2813 فراجع .

3395 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا رُشَيْدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسِ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَا الرَّقُوبُ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ. قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ. قَالَ: مَا الْمُعْدِمُ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا مَالَ لَهُ. قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي يَقْدَمُ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بھی بنی سلمہ کی مجلس پر کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے بنو سلمہ! رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی کہ جس کے پاس اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: بلکہ رقوب میں وہ ہے جس کا قصور کوئی نہ ہو پھر فرمایا: تم معدم کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی: جس کے پاس مال نہ ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ معدم وہ ہوتا ہے جو خیر میں چلے اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی بھلائی نہ ہو۔

3396 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ، حَدَّثَنَا رُشَيْدُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَوَارِي بَنِي النَّجَّارِ وَهُنَّ يَضْرِبْنَ بِالذَّقِ، وَيَقْلَنَ: (البحر الرجز)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی نجار کی لڑکیوں کے پاس سے گزرے وہ دف بجار ہی تھیں اور یہ شعر پڑھ رہی تھیں: ”ہم بنی نجار کی پڑوسن ہیں اور محمد ہمارے پڑوسی ہیں“۔

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ . . . يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَارٍ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ: اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِنَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے اس کہنے میں برکت عطا فرما۔

3397 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الدَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے ہم پر سیکنہ نازل فرما۔

3395 - الحديث في المقصد العلى برقم: 447. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 11 وقال: رواه أبو يعلى، والبزار باختصار، ورجال البزار رجال الصحيح.

3396 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1473. وأخرجه ابن السني في عمل اليوم والليله برقم: 229 من طريق أبي يعلى. وأورده ابن حجر في المطالب العالیه برقم: 4179.

3397 - الحديث سبق برقم: 3382 فراجع.

اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُؤْمَنَا وَلَا صَلَاتِنَا، اللَّهُمَّ فَأَنْزِلْ لَنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا

3398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَمَعَهَا خَنْجَرٌ، فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلْحَةَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا هَذَا؟ قَالَتْ: خَنْجَرٌ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَعَجْتُهُ. قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ؟ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا - شَيْئًا ذَهَبَ عَلَى أَبِي حَرْبٍ - تَقْتُلُهُمْ. فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

3399 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ، كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ خَلْفَهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ إِذَا رَمَى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ يَنْظُرُ أَيَّنَ يَقَعُ سَهْمُهُ

3400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابو طلحہ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں ابو حرب کے پاس جا اسے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے آگے تیر پھینک رہے تھے۔ حضور ﷺ آپ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ایک تیر انداز آدمی تھے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ تیر پھینکتے تھے تو حضور ﷺ آنکھ اٹھا کر اس جگہ کو دیکھا کہاں گرا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3398 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 109,112 قال: حدثنا أبو أسامة عن سليمان بن المغيرة. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 286 قال: حدثنا عفان.

3399 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 286 قال: حدثنا عفان. وعبد بن حميد: 1347 قال: حدثني سليمان ابن حرب. وأخرجه البخاري جلد 4 صفحہ 46 قال: حدثنا أحمد بن محمد.

3400 - الحديث في المقصد العلى برقم 1419. وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2251 من طريق أبي يعلى.

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ،
 قَرَأَ سُورَةَ بَرَاءَةِ فَآتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (انْفِرُوا
 خِفَافًا وَثِقَالًا) (التوبة: 41) فَقَالَ: أَلَا أَرَى رَبِّي
 يَسْتَنْفِرُنِي شَابًا وَشَيْخًا، جَهْزُونِي. فَقَالَ لَهُ بَنُوهُ:
 قَدْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَتَّى قُبِضَ وَغَزَوْتَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ،
 وَغَزَوْتَ مَعَ عُمَرَ، فَنَحْنُ نَغْزُو عَنْكَ. فَقَالَ:
 جَهْزُونِي. فَجَهَّزُوهُ، فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَمَاتَ، فَلَمْ
 يَنْجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً يَدْفِنُوهُ فِيهَا إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ،
 فَلَمْ يَتَغَيَّرْ

ہمارے باپ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ برات پڑھی،
 جب اس آیت پر پہنچے: ”انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا“ اس
 کے بعد فرمایا: خبردار! میں دیکھتا ہوں کہ میرا رب چاہتا
 ہے کہ میں نکلوں جوانی اور بڑھاپے کی حالت میں۔ ان
 کے بیٹوں نے عرض کی: آپ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔
 حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ
 آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد
 کیا، ہم آپ کی طرف سے جہاد کریں گے، اس کے بعد
 فرمایا: مجھے تیار کرو، آپ رضی اللہ عنہ کے لیے بندوبست کیا،
 سمندر میں سوار ہوئے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو
 گیا اس جزیرہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو دفن کرنے کے لیے کوئی
 جگہ نہ پائی۔ سات دن کے بعد دفن کیا گیا اس حالت
 میں کہ ان کا بدن میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں آئی تھی۔

3401 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ
 وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فِي نَخْلِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِهِ جَاءَ
 فَقَالَ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيُّ،
 فَإِنْ أَخْبَرْتَنِي بِهَا فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. فَسَأَلَهُ عَنِ
 الشَّبهِ، وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ، وَعَنْ أَوَّلِ
 شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس حالت میں کہ حضرت
 عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک کھجور کے باغ میں تھے، جب
 انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے
 ہیں تو وہ آئے اور عرض کی: (یا رسول اللہ!) آپ سے
 چند اشیاء کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جن کو صرف نبی ہی
 جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں اس کے متعلق کہ
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں۔ حضرت عبداللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 353 من طریقین عن حماد بن سلمة عن علی بن زید وثابت عن انس .

3401- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 108 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحہ 189 قال: حدثنا اسماعيل .

وعبد بن حميد: 1389 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ أَنْفًا . قَالَ :
 ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا الشَّبَهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ
 الْمَرْأَةِ ذَهَبَ بِالشَّبهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ
 الرَّجُلِ ذَهَبَ بِالشَّبهِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ
 نَارٌ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى
 الْمَغْرِبِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرِيَاذَةُ
 كَبِدِ حُوتٍ . فَأَمَّنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ: يَا
 رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهَّتْ، وَإِنَّهُمْ إِنْ سَمِعُوا
 بِإِسْلَامِي بُهْتُونِي وَيَقْعُونَ فِيَّ، فَأَخْبَانِي وَأَبْعَثَ
 إِلَيْهِمْ وَسَلَّهْمُ عَنِّي، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَجَاءُوا - وَخَبَّاهُ
 - فَقَالَ: أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ؟ قَالُوا:
 خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا، وَعَالِمُنَا
 وَابْنُ عَالِمِنَا . فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ آمَنَ تَوَّمُونَ؟
 قَالُوا: أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ لِيَفْعَلَ . فَقَالَ: أَخْرَجَ يَا
 بَنَ سَلَامٍ إِلَيْهِمْ . فَخَرَجَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . فَقَالُوا: بَلْ هُوَ شَرُّنَا
 وَابْنُ شَرِّنَا، وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا . فَقَالَ: أَلَمْ
 أُخْبِرْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ قَوْمٌ بُهَّتْ

پوچھا کہ (۱) بچہ اپنا باپ یا ماں کے کیسے مشابہ ہوتا
 ہے؟ (۲) اول شے کون سی لوگوں کو اکٹھا کرے گی؟
 (۳) جنت میں سب سے پہلے کون سی شے کھائی جائے
 گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی مجھے جبرائیل علیہ السلام نے
 بتایا ہے کہ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ یہود کا دشمن
 ہے، یعنی حضرت جبریل۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہر حال
 (۱) ہر بچہ ماں یا باپ کے کیسے مشابہ ہوتا ہے تو وہ یہ کہ
 اگر مرد کا پانی غالب ہو تو بچہ مرد کے مشابہ ہوتا ہے اگر
 عورت کا پانی غالب ہو تو ماں کے مشابہ ہوتا ہے
 (۲) سب سے پہلے لوگوں کو جو شے اکٹھی کرے گی وہ
 آگ ہوگی جو مشرق کی جانب سے آئے گی اور لوگوں کو
 مغرب کی طرف اکٹھا کر دے گی۔ سب سے پہلے جنتی
 لوگ جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ حضرت عبداللہ
 اسلام لے آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! یہود بہتان باز
 قوم ہے! اگر انہوں نے میرے اسلام کے متعلق سنا تو
 مجھ پر بہتان لگائیں گے، میرے متعلق باتیں کریں گے،
 مجھے رسوا کریں گے، ان کی طرف کسی کو بھیجیں اور ان سے
 میرے متعلق پوچھیں۔ آپ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا،
 ان کو بتایا، اُس نے کہا: تم میں عبداللہ بن سلام کیسے آدمی
 ہیں؟ کہنے لگے: ہم میں بہتر ہیں اور بہتر کے بیٹے
 ہیں، ہمارے سردار ہیں اور سردار کے بیٹے ہیں، ہمارے
 عالم اور عالم کے بیٹے ہیں۔ اس نے کہا: اگر تم کو بتایا
 جائے کہ وہ ایمان لایا ہے تو تم ایمان لاؤ گے؟ انہوں
 نے کہا: اللہ ہم کو اس سے بچائے! اس سے ایسے کیا

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سلام! ان کی طرف جاؤ! حضرت ابن سلام نکلے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ انہوں نے کہا: وہ ہم میں برا ہے اور بُرے کا بیٹا ہے، وہ ہم میں جاہل ہے اور ہمارے جاہل کا بیٹا ہے۔ ابن سلام نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ لوگ بہتان باز ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں، عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہی ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پا لوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں، عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہی ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پا لوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

3402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النِّسَاءَ أَتَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، يُجَاهِدُونَ وَلَا نُجَاهِدُ. قَالَ: مِهْنَةٌ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ جِهَادَ الْمُجَاهِدِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

3403 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ،

وَمُجَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيْبِ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَتِ النِّسَاءُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمَا لَنَا عَمَلٌ نُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: مِهْنَةٌ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

3402 - الحديث في المقصد العلى برقم: 770. وأخرجه البزار رقم الحديث: 1475 من طريق حميد بن مسعدة

حدثنا أبو رجاء الكلبى روى عن بن المسيب ثقة بهذا السند

3403 - الحديث سبق برقم: 3402 فراجع

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ

الْجَرْمِيِّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَحْسِبُهُ
- عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَعُودُهُ، فَوَافَقَهُ وَهُوَ
فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ يَا
فُلَانُ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرْجُو اللَّهَ
وَأَخَافُ ذُنُوبِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَمْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ
إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا رَجَاهُ، وَآمَنَهُ مِمَّا خَافَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے
کے لیے آئے۔ اس کو قریب المرگ پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یا
رسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی
بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق
ڈرتا بھی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خصوصاً اس موقع
پر یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں
ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے، جس
کی اُسے اُمید ہوتی ہے اسے خوف سے امن دیتا
ہے۔

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ الْكُوفِيُّ،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ السَّلُولِيُّ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ
زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ ذِي
يَزْنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حُلَّةً اشْتَرَيْتُ بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذی یزن
کے بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک حلہ ہدیہ دیا، جس سے
بتیس اونٹ خریدے جاسکتے تھے۔

3406 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا

مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو آدمی اللہ کے لیے محبت کرتے
ہیں ان میں سے افضل وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے

3404 - الحديث سبق برقم: 3290 فراجعہ .

3405 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 221 من طريق حسن . وأخرجه داؤد رقم الحديث: 4034 من طريق عمر بن عون

كلاهما أخبرنا عمارة بن زاذان به .

3406 - أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 544 حدثنا موسى قال: حدثنا مبارك بن فضالة قال: حدثنا

ثابت به . وأخرجه الخطيب فی تاريخه جلد 11 صفحہ 341 من طريق أبي يعلى، حدثنا هدبة بن خالد، حدثنا

مبارك بن فضالة به .

زیادہ محبت کرتا ہو۔

رَجُلَانِ فِي اللَّهِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَفْضَلَهُمَا أَشَدَّهُمَا حُبًّا
لِصَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھوکے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے اور پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اللہ عزوجل اس وجہ سے اس کو بخش دے گا۔

3407 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ صَدَاقَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اهْتَمَّ بِجُوعَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ حَتَّى يَشْبَعَ وَسَقَاهُ حَتَّى يُرْوَى، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

3408 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الدِّرَاعُ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا اس کے بعد یہ جنت کے لیے ہے فرمائے گا: یہ میری رحمت ہے! ایک اور مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمایا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

3409 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانَ أَبُو عَوْنٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَبْضَ قَبْضَةٍ فَقَالَ: لِلْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبْضَ قَبْضَةٍ فَقَالَ: لِلنَّارِ وَلَا أُبَالِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3410 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

3407- الحديث في المقصد العلى برقم: 1055 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 2332 . وأورده

الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 130 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: بكر بن خنيس وهو ضعيف

3408- الحديث سبق برقم: 2994, 3198, 3311 فراجعه .

3409- الحديث في المقصد العلى برقم: 1134 .

3410- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 120 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحہ 120 أيضا قال: حدثنا عبد الصمد .

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ
 أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ
 أُودِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ، وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي
 اللَّهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ، وَلَقَدْ آتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ
 يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مَا لِي وَبِلَالٍ طَعَامٌ إِلَّا مَا وَارَاهُ إِبْطُ بِلَالٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ کی راہ میں بہت زیادہ
 تکلیفیں دی گئی ہیں، اتنی تکلیفیں کسی کو نہیں دی گئی۔
 مجھے اللہ کے راستہ میں ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا
 گیا۔ مجھ پر تین دن و راتیں آئیں میرے اور بلال
 کے پاس کھانے کے لیے پتوں کے علاوہ اور کوئی شے
 نہیں تھی۔

3411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ
 أَنَسٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَجُلًا يَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا لَهُ؟ قَالُوا: إِنَّهُ نَذَرَ
 أَنْ يَحُجَّ مَا شَاءَ. قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ هَذَا،
 فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے
 درمیان چل رہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا
 ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے
 کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر
 سے بے پرواہ ہے اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

3412 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ

عَلِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا
 الْمُسْتَلِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتِ
 الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءُ فِي
 قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ
 ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

وفى جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان .

3411 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 106 قال: حدثنا ابن عدی . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 183,114 .

والبخارى جلد 8 صفحه 177 .

3412 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1239 . أخرجه البزار رقم الحديث: 256 . والبيهقى فى حياة الأنبياء

صفحة 3 . وأخرجه أبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2 صفحه 38 .

صحت الحدیث عند الائمه والمحدثین

(۲) امام نور الدین علی بن ابی بکر پیشمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”رواہ ابو یعلیٰ والبزار ورجال ابو یعلیٰ ثقات“۔

اس (حدیث مبارک) کو ابو یعلیٰ اور بزار نے روایت کیا اور (مسند) ابو یعلیٰ کے تمام رجال ثقہ ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 386، تحت رقم الحدیث: 13812)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”وصححه البيهقي“۔

اور امام بیہقی نے اسے (حدیث مبارکہ کو) صحیح کہا ہے۔ (فتح الباری للعسقلانی جلد 6 صفحہ 486، تحت رقم الحدیث: 3257)

(۳) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”وروی فیہ باسناد صحیح عن انس مرفوعًا الانبیاء احياء فی قبورهم“۔

(شرح زرقانی علی مؤطا، باب صفۃ عیسیٰ ابن مریم، جلد 4 صفحہ 357)

(۴) امام عبدالرؤف مناوی فرماتے ہیں:

”وهو حدیث صحیح“۔

(یہ حدیث صحیح ہے)۔ (فیض القدر للمناوی جلد 2 صفحہ 211، تحت رقم الحدیث: 3081)

(۵) امام ابن النجار البغدادی فرماتے ہیں:

”قال البيهقي هذا حدیث صحیح“۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

(ذیل تاریخ بغداد لابن النجار ترجمہ الفضل بن الحسن بن اسماعیل الطبری، رقم: 1334، جلد 3 صفحہ 511)

(۶) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”وصح خبر الانبیاء احياء فی قبورهم يصلون“۔

انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں، یہ حدیث صحیح ہے۔ (مرقات الفاتح باب الجمعة، جلد 5 صفحہ 39)

(۷) امام سمهودى رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”رواہ ابو یعلیٰ برجال ثقات“۔

امام ابو یعلیٰ نے اسے (اپنی مسند میں) ثقہ راویوں سے روایت کیا ہے۔

(خلاصۃ الوفاء باخبار دارالمصطفیٰ، الباب الاول فی فضل الزیارة، جلد 1 صفحہ 43)

(۸) امام ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم کیا ہے۔

(ملاحظہ ہو: البدرا المنیر تحت الحدیث السادس بعد الخمسین، جلد 5 صفحہ 283)

(۹) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد ”ح“ یعنی حسن لکھا ہے۔

(الجامع الصغیر صفحہ 275، تحت رقم الحدیث: 3089)

(۱۰) امام ابوالحسن علی بن محمد بن العراق الکنانی فرماتے ہیں:

(قلت) منها حدیث انس الانبیاء احياء فی قبورهم يصلون اخرجہ من طرق و صححہ من بعضها واللہ

اعلم۔

میں کہتا ہوں کہ ان احادیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث مبارکہ بھی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اس کی کئی سندیں ہیں اور ان میں سے بعض سندیں صحیح ہیں اور اللہ زیادہ علم رکھنے والا

ہے۔ (تزییۃ الشریعۃ الرفوعہ جلد 1 صفحہ 335، تحت رقم الحدیث: 22)

(۱۱) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”بل الثابت فی الاحادیث الکثیرۃ الصحیحۃ أن الانبیاء احياء فی قبورهم يصلون“۔

لیکن احادیث کثیرہ صحیحہ سے ثابت ہے انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج جلد 2 صفحہ 227)

اور امام ابن حجر مکی (المتون 974 ہجری) رحمۃ اللہ علیہ ہی اپنی کتاب الجوہر المنظم فی زیارة القبر الشریف میں فرماتے

ہیں:

”وبالحديث الصحيح الانبياء احياء في قبورهم يصلون“۔

اور صحیح حدیث میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(۱۲) امام علی بن احمد العزیزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”وہو حدیث صحیح“

یہ حدیث صحیح ہے۔ (السراج المنیر شرح الجامع الصغیر جلد 2 صفحہ 356)

(۱۳) امام محمد بن عبدالرحمن السخاوی (المتوفی 903 ہجری) فرماتے ہیں:

”الانبياء احياء في قبورهم يصلون..... وصححه البيهقي“

انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں..... امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح کہا ہے۔

(القول البدیع، الباب الرابع فی تبلیغہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام من یسلم علیہ وردہ السلام، صفحہ 164)

(۱۴) محدث الہند شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام ابو یعلیٰ ثقہ راویوں کے واسطے سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

فرمایا: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(مدارج النبوت جلد 2 صفحہ 516 مترجم)

(۱۵) امام محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اور صحیح حدیث کے ساتھ استدلال کیا ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(سعادة الدارين صفحہ 281 مترجم)

(۱۶) مفتی عالم اسلام محافظ ناموس رسالت و صحابہ و اہل بیت امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ

علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کو صحیح فرمایا ہے۔ (ملاحظہ ہو: فتاویٰ رضویہ)

(۱۷) عرب کے مشہور عالم امام محمد بن علوی المالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وبالحدیث الصحیح الانبياء احياء في قبورهم يصلون .

(امام بیہقی نے) اس صحیح حدیث سے استدلال کیا کہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(شفاء الفواد بزيارة خير العباد صفحہ 140)

(۱۸) شیخ محمود سعید مدوح فرماتے ہیں:

حدیث صحیح میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(زیارت روضہ رسول ترجمہ رفع المنارہ صفحہ 38، مطبوعہ لاہور)

(۱۹) محمد شمس الحق عظیم آبادی فرماتے ہیں:

”وقد ثبت فی الحدیث الانبیاء احياء فی قبورهم رواه المنذری و صححه البيهقي“

اور بے شک حدیث سے ثابت ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں، اسے منذری نے روایت کیا ہے اور بیہقی نے صحیح کہا

ہے۔ (عون المعبود شرح سنن ابوداؤد باب فضل یوم الجمعة، جلد 3 صفحہ 261)

(۲۰) محمد بن علی بن محمد الشوکانی فرماتے ہیں:

”لانه صلى الله عليه وسلم حيا في قبره وروحه لا تفارقه لما صح أن الانبياء احياء في قبورهم كذا

قال ابن الملقن وغيره“

کیونکہ آپ ﷺ اپنی قبر میں حیات ہیں اور آپ کی روح مبارک آپ سے جدا نہیں کیونکہ حدیث صحیح میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں، جیسا کہ محدث ابن الملقن وغیرہ نے کیا ہے۔

(تحفة الذاکرین بعدة الحسن الحسین صفحہ 42، طبع دار القلم، بیروت، لبنان)

(۲۱) ناصر الدین البانی فرماتے ہیں:

”اخرجه ابو يعلى باسناد جيد“ . (احکام الجنائز للالبانی صفحہ 229)

(۲۲) مسند ابو یعلیٰ کے محقق ”حسین سلیم اسد“ فرماتے ہیں:

”اسنادہ صحیح“ . (مسند ابو یعلیٰ جلد 3 صفحہ 311، تحت رقم الحدیث: 3425)

(۲۳) محقق العصر، مناظر اسلام حضرت علامہ محمد عباس رضوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی

صحت ثابت فرمانے کیلئے ناقابل تردید حوالہ جات دیئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: آپ زندہ ہیں واللہ! صفحہ 36 تا 166)

(۲۴) شیخ بارع عرفان توفیق فرماتے ہیں:

”صحیح“ . (کنوز النبیۃ النبویۃ، صفحہ 129، تحت رقم الحدیث: 22)

توثيق رجال:

(۱) الازرق بن على بن مسلم الحنفى

(۱) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (کتاب الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 67، رقم: 12612)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”صدوق یغرب“۔ (تقریب التہذیب لابن حجر جلد 1 صفحہ 72، رقم: 301)

(۳) امام یوسف بن الزکی عبد الرحمن ابوالحجاج المزنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ذکرہ ابو حاتم بن حبان فی کتاب الثقات وقال یغرب۔ (تہذیب الکمال للمزنی جلد 2 صفحہ 301، رقم: 301)

(۴) امام صفی الدین احمد بن عبد اللہ الخزرجی الانصاری فرماتے ہیں:

”قال ابن حبان ثقہ یغرب“۔ (خلاصۃ تہذیب التہذیب الکمال للخزرجی من اسمہ ازرق صفحہ 54)

(۵) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

رواہ الطبرانی فی الکبیر والوسط ورجالہما رجال الصحیح غیر الازرق بن علی وحسان بن ابراہیم

وکلاہما ثقہ۔ (مجمع الزوائد باب من أحب أحد فليعلمه جلد 10 صفحہ 501، تحت رقم الحدیث: 18035)

(۶) امام احمد بن ابی بکر بن اسماعیل البوصیری رحمۃ اللہ علیہ ”الازرق بن علی“ سے مروی ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے

بعد فرماتے ہیں:

”هذا اسنادہ رجالہ ثقات“۔

(اتحات الخیرۃ المہرۃ، کتاب النکاح، باب: ما رقی بہ الریض، جلد 4 صفحہ 467، تحت رقم الحدیث: 3946)

(۷) امام ابوداؤد نے اپنی کتاب ”الناسخ والمنسوخ“ میں الازرق بن علی سے حدیث لی ہے جیسا کہ امام جمال الدین مزنی

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

روی لہ ابوداؤد فی ”الناسخ والمنسوخ“۔

(تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی، جلد 2 صفحہ 317، رقم: 301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”أن أبا داؤد لا يروى الا عن ثقة“ .

(تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی جلد 2 صفحہ 118، ترجمہ داؤد بن اُمیۃ الازدی رقم: 342)

لہذا ثابت ہو: ”الازرق بن علی“ امام ابو داؤد کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(۸) نیز امام جمال الدین مزنی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو (یعنی الازرق بن علی) کو امام ابو زرہ عبید اللہ بن عبد الکریم الرازی

کے شیوخ میں بھی شمار کیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی رقم: 301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”فمن عادة أبي زرعة ان لا يحدث الا عن ثقة“ .

(لسان المیزان، ترجمہ داؤد بن حماد بن فرانسہ، جلد 2 صفحہ 305، رقم: 1720)

لہذا ثابت ہوا کہ ”الازرق بن علی“ امام ابو زرہ کے ہاں بھی ثقہ ہیں۔

(۹) امام سمہودی نے زیر بحث حدیث مبارکہ کے تمام رجال کو ثقہ کہا ہے، لہذا ثابت ہوا ”الازرق بن علی“ ان کے نزدیک

بھی ثقہ ہیں۔ (ملاحظہ ہو: خلاصۃ الوفاء باخبار دارالمصطفیٰ جلد 1 صفحہ 43)

(۲) یحییٰ بن ابی بکیر قاضی کرمان

(۱) امام عجل فرماتے ہیں:

”ثقة“ . (معرفۃ الثقات للعجلی جلد 2 صفحہ 57، رقم: 1964)

(۲) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 111، رقم: 16306)

(۳) امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”ثقة“ .

(۴) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”ثقة“ .

(۵) امام ابو حاتم فرماتے ہیں:

”صدوق“ . (المرح والتعدیل جلد 5 صفحہ 133، رقم: 557)

(۶) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”کان کیسا“

ذہین اور سمجھدار تھے۔ (تذکرۃ الحفاظ للذہبی جلد 1 صفحہ 385، رقم: 384)

(۷) امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

”ثقه“۔ (الکاشف جلد 1 صفحہ 144، رقم: 6142)

(۸) امام ترمذی نے ”یحییٰ بن ابی بکیر“ سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

”هذا حدیث حسن صحیح غریب“

(سنن ترمذی باب ماجاء فی معیشتہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واهلہ جلد 2 صفحہ 580، رقم: 2359)

(۹) امام ابوداؤد نے سنن میں کئی احادیث ہیں، امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

”ان ابا داؤد لا یروی الا عن ثقہ“۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی، ترجمہ داؤد بن أمیہ الازدی، جلد 2 صفحہ 118)

(۱۰) اسی طرح ”محمد بن عبد الحمید“ محقق سنن ابوداؤد نے ”یحییٰ بن ابی بکیر“ سے مروی کئی احادیث کو صحیح کہا۔

(ملاحظہ ہو: سنن ابوداؤد، باب: فیما تجنب المعتدہ فی عدتہا، جلد 1 صفحہ 703، تحت رقم الحدیث: 2304)

(۳) مستلم بن سعید الثقفی

(۱) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ”تاریخ اسماء الثقات“ میں ذکر کیا۔

(ملاحظہ ہو: تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین جلد 1 صفحہ 55، رقم: 1378)

(۲) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 86، رقم: 15974)

(۳) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

”شیخ ثقہ“

(۴) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”صویلح“

(۵) امام نسائی فرماتے ہیں:

”ليس به بأس“ . (تہذیب الکمال للزمی من اسمہ مستلم بن سعید القشیری الواسطی، جلد 27 صفحہ 429، رقم: 5891)

(۶) امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے ”مستلم بن سعید“ سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

”هذا حديث صحيح الاسناد“ .

(۷) اسی طرح امام شمس الدین نے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی موافقت فرمائی۔

(ملاحظہ ہو: المستدرک للحاکم، کتاب النکاح، جلد 3 صفحہ 176، رقم الحدیث: 2685)

(۸) امام عراقی رحمۃ اللہ علیہ ”مستلم بن سعید“ سے مروی سنن ابوداؤد اور سنن نسائی کی حدیث مبارکہ ”تزوجو الودود الولود“ کے متعلق فرماتے ہیں:

”أخرجہ ابوداؤد والنسائی من حدیث معقل بن یسار تزوجو الودود..... الحدیث واسنادہ صحیح“ .

لہذا ثابت ہو: ”مستلم بن سعید“ امام عراقی کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(تخریج احادیث الاحیاء جلد 1 صفحہ 443، رقم: 1443)

(۹) امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں ”مستلم بن سعید“ سے احادیث لیں جیسا کہ (تہذیب الکمال للزمی، ترجمہ مستلم بن سعید جلد 27 صفحہ 430) پر (دس) سے ثابت ہے اور امام ابن داؤد بقول امام ابن حجر عسقلانی صرف ثقہ ہی سے روایت لیتے ہیں جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:

”ان ابا داؤد لا یروی الا عن ثقہ“ . (تہذیب التہذیب، من اسمہ داؤد بن امیۃ الازدی جلد 2 صفحہ 118)

(۱۰) شیخ ناصر الدین البانی ”مستلم بن سعید“ سے مروی سنن ابوداؤد کی حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

”حسن صحیح“ .

(سنن ابوداؤد بتحقیق ناصر الدین البانی، باب النہی عن ترویج من لم یلد من النساء، جلد 2 صفحہ 175، تحت رقم: 2052)

(۱۱) سنن ابوداؤد کے محقق ”محمد محی الدین عبدالحمید“ مستلم بن سعید سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق لکھتے ہیں:

”حسن صحیح“ . (سنن ابوداؤد بتحقیق ”محمد محی الدین عبدالحمید“ جلد 1 صفحہ 625، تحت رقم الحدیث: 2050)

(۱۲) شیخ شعیب الارنؤوط ”محقق صحیح ابن حبان“ نے بھی مستلم بن سعید سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

”اسنادہ قوی“۔ (صحیح ابن حبان، باب ماجاء فی الفتن، جلد 13 صفحہ 289 تحت رقم الحدیث: 5957)

(۴) حجاج بن ابی زیاد الاسود

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ثقة“

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”ثقة“۔ (العلل و معرفة الرجال لاحمد، جلد 2 صفحہ 287، رقم: 3892)

(۳) امام ابو داؤد فرماتے ہیں:

”ثقة“۔ (سؤالات ابی عبد اللہ الآجرى، جلد 1 صفحہ 427، رقم: 887)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔

(ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 60، رقم: 7370)

(۵) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ”تاریخ أسماء الثقات لابن شاہین“ میں ذکر فرمایا، نیز آپ امام احمد کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ وہ حجاج الاسود کے متعلق فرماتے ہیں:

”ما أرى به باساً“۔ یعنی میں اُن میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ (تاریخ أسماء الثقات لابن شاہین صفحہ 12، رقم: 255)

(۶) امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ، مستدرک للحاکم کی تلخیص میں حجاج بن الاسود سے مروی حدیث مبارکہ:

احبو الفقراء و جالسوهم..... الحدیث

کے متعلق فرماتے ہیں: ”صحیح“۔ (المستدرک للحاکم، کتاب الرقاق، جلد 4 صفحہ 368، رقم: 7947)

(۷) امام محمد بن عبد اللہ الحاکم النیشاپوری ”حجاج بن الاسود“ سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

”هذا حدیث صحیح الاسناد“۔ (المستدرک للحاکم، کتاب الرقاق، جلد 4 صفحہ 368، تحت رقم الحدیث: 7947)

(۸) امام ابو حاتم فرماتے ہیں:

”صالح الحدیث“۔ (لسان المیزان لابن حجر عسقلانی، جلد 2 صفحہ 128، رقم: 787)

(۹) امام نور الدین علی بن ابی بکر البیہقی ”مجمع الزوائد“ میں زیر بحث حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

”ورجال ابو یعلیٰ ثقات“۔

لہذا حجاج بن الاسود امام پیشمی کے نزدیک ثقات میں سے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 386، تحت رقم الحدیث: 13812)

(۱۰) امام ابن الملقن سراج الدین ابو حفص عمر بن علی بن احمد الشافعی المصری (المتوفی 804 ہجری) زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

”کلہم ثقات“۔ (البدرا لمیر لابن الملقن فی تخریج الاحادیث والاثار الواقعة فی الشرح الکبیر جلد 5 صفحہ 285)

لہذا حجاج بن الاسود امام ابن الملقن کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۱) مسند ابی یعلیٰ کے محقق زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

”اسنادہ صحیح“۔ (مسند ابو یعلیٰ جلد 3 صفحہ 311، تحت رقم الحدیث: 3425)

لہذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود مسند ابو یعلیٰ کے محقق ”حسین سلیم اسد“ کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(۱۲) شیخ ناصر الدین البانی نے بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

”اخرجه ابو یعلیٰ باسناد جید“۔ (احکام الجنائز صفحہ 229)

لہذا ”حجاج بن الاسود“ ناصر الدین البانی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۳) امام سمہودی رحمۃ اللہ علیہ بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

”رواہ ابو یعلیٰ برجال ثقات“۔

لہذا حجاج بن الاسود امام سمہودی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔ (خلاصۃ الوفاء الباب الاول جلد 1 صفحہ 43)

(۵) ثابت بن اسلم البنانی

(۱) امام احمد بن حنبل آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

”ثقه“۔ (العلل و معرفۃ الرجال لاحمد جلد 3 صفحہ 43، رقم: 4348)

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”ثقه“۔

(۳) امام ابو حاتم فرماتے ہیں:

”ثقه صدوق“۔ (الجرح والتعديل جلد 10 صفحہ 450، رقم: 1805)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا، ملاحظہ ہو (کتاب الثقات لابن حبان جلد 3 صفحہ 25، رقم: 1960)

(۵) امام احمد بن عبد اللہ العجلی فرماتے ہیں:

”ثقه رجل صالح“۔

(۶) امام نسائی فرماتے ہیں:

”ثقه“۔ (تہذیب الکمال للزمزى جلد 4 صفحہ 347، رقم: 811)

(۷) امام شمس الدین ذہبی آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

”وكان رأسا فى العلم والعمل“۔

آپ علم اور عمل کی بنیاد تھے۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 38، رقم: 681)

(۸) امام ابن شاہین نے آپ کا تذکرہ ”تاریخ اسماء الثقات“ میں فرمایا۔ (تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین صفحہ 8، رقم: 144)

(۹) امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

”ثقه عابد“۔ (تہذیب التہذیب جلد 1 صفحہ 143، رقم: 812)

(۱۰) یاد رہے کہ ثابت البنانى، امام بخاری اور امام مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

اصول الحدیث کی روشنی میں زیر بحث حدیث مبارکہ بالکل ”صحیح“ ہے اور اس کے تمام رجال ثقہ اور سند متصل ہے

باوجود اس کے کہ اتمام حجت کیلئے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کے شواہد ذیل میں پیش خدمت ہیں تاکہ بات زیادہ پختہ اور واضح ہو جائے۔

شہادہ نمبر: ۱

اخبرنا ابو خليفة حدثنا مسدد حدثنا عيسى بن يونس عن سليمان التيمي عن انس بن مالك قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم:

مردت ليلة أسرى بي على موسى عليه السلام يصلى فى قبره .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

”شیخ شعیب الارنؤوط مذکورہ بالا سند کے متعلق فرماتے ہیں: ”اسنادہ صحیح علی شرط البخاری“۔

(صحیح ابن حبان، کتاب الاسراء، جلد 1 صفحہ 241، رقم: 49)

شاہد نمبر: ۲

حدثنا محمود بن محمد نا محمد بن حرب نا صلة بن سليمان عن عوف عن ابي نضرة عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليلة أسرى بي مررت بموسى وهو قائم يصلي في قبره عند الكثيب الاحمر۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر جو کہ سرخ ٹیلے کے پاس ہے سے گزرا تو آپ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(المعجم الاوسط، باب من اسره محمود، جلد 8 صفحہ 13، رقم: 7806)

شاہد نمبر: ۳

حدثنا الحسن بن يحيى و ابراهيم بن المعتمر قال حدثنا عمر بن حبيب عم سليمان التيمي عن انس عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت موسى يصلي في قبره ليلة أسرى بي۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (مسند ابی ہریرہ، جلد 2 صفحہ 371، رقم: 7616)

شاہد نمبر: ۴

ثنا عيسى بن هشام حدثني ابو احمد المغيرة بن عبد الرحمن الجرائني ثنا فياض بن محمد الرقي ثنا الغفاري عن ابي جريج عن عمرو بن دينار عن ابن عباس: ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على موسى وهو قائم يصلي في قبره۔ (اخبار اصبهاني لابن نعيم، من اسره عبد الرحمن، جلد 7 صفحہ 288، رقم: 40622)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بسند صحیح ثابت ہے کہ ”انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں“ اور پھر معراج کی رات آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ بیان فرما کر انبیاء علیہم السلام کی حیات برزخی پر مہر ثبت فرما دی، ممکن ہے کہ آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ اس حکمت کے تحت بھی بیان فرمایا ہو کہ:

”لیس الخیر کالمعاينة“

خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ (الحديث)

(متدرک للحاکم، تفسیر سورة الاعراف، جلد 2 صفحہ 351، رقم: 3250) (صحیح ابن حبان، باب: بدء الخلق، جلد 3 صفحہ 96)

رقم: 6213) (مجمع الزوائد للہیثمی، باب فی الخیر، جلد 1 صفحہ 383، رقم: 688) وقال رجالہ ثقات

شاہد نمبر: ۵

عن يوسف بن عطية قال سمعت ثابت البنانى رحمة الله عليه يقول لحميد الطويل هل بلغك ان احدا يصلى في قبره الا الانبياء قال لا قال ثابت اللهم ان اذنت لاحد ان يصلى في قبره فاذن لثابت ان يصلى في قبره .

(ترجمہ:) حضرت یوسف بن عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے سنا کہ انہوں نے حمید الطویل سے فرمایا کہ اے ابو عبید! کیا تمہیں کوئی ایسی حدیث پہنچی ہے کہ حضرات انبیاء کرام کے علاوہ کوئی شخص قبر میں نماز پڑھتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں! تو حضرت ثابت نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی توفیق و اجازت دیتا ہے تو ثابت کو اجازت عطا فرما کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھے۔ (حلیۃ الاولیاء لابن نعیم، ترجمہ ثابت البنانی، جلد 1 صفحہ 354)

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ان هذه الدعوة استجيبت وانه رُئي بعد موته يصلى في قبره .

ان کی (ثابت البنانی رضی اللہ عنہ) کی دعا قبول ہوئی اور آپ کو بعد از وصال دیکھا گیا کہ آپ قبر میں نماز پڑھ رہے

تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، ترجمہ ثابت بن سلمہ، جلد 5 صفحہ 222)

تصريحات آئمة ومحدثين

(۱) امام عبدالرؤف المناوى المصرى فرماتے ہیں کہ:

”الانبياء احياء فى قبورهم يصلون لانهم كالشهداء بل افضل والشهداء احياء عند ربهم وفائدة ليست بظاهرة عندنا وهما كالمملكة وكذا الانبياء ولهذا كانت الانبياء لا تورث .

(ترجمہ:) انبياء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں کیونکہ وہ شہداء کی طرح بلکہ ان سے بہت افضل ہیں، یہاں اپنے رب کے ہاں کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان شہداء کی زندگی ہمارے پاس ظاہر نہیں ہے اور وہ شہداء ملائکہ کی طرح ہیں جیسا کہ حضرات انبیاء کرام (کیونکہ فرشتے بھی حیات ہیں لیکن ہماری نظروں سے اوجھل ہیں، اسی طرح انبیاء ہیں، اسی لیے انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

(فیض القدر للمناوى جلد 3 صفحہ 184، تحت رقم الحدیث: 3089)

(۲) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ انبیاء علیہم السلام کی حیات برزخی کے متعلق فرماتے ہیں:

”انهم احياء فى قبورهم يصلون“ .

(انبياء) اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (شرح سنن النسائی للسیوطی، کتاب قیام اللیل و تطوع جلد 2 صفحہ 371)

(۳) امام ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لأن الانبياء احياء فى قبورهم يصلون .

کیونکہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (مرقات المفاتیح، باب الایمان بالقدر، جلد 1 صفحہ 343)

(۴) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

بل الثابت فى الاحادیث الكثيرة الصحيحة أن الانبياء احياء فى قبورهم يصلون .

لیکن کثیر صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔

(تحفة المحتاج بشرح المنهاج، جلد 2 صفحہ 227)

(۵) امام سلیمان الجمل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

لأن الله تعالى حرم على الارض اكل اجسادهم ولانهم احياء فى قبورهم يصلون .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (انبیاء علیہم السلام) کے اجسام مٹی پر کھانا حرام کر دیئے ہیں کیونکہ وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (حاشیہ الجمل علی المنہج لشیخ الاسلام زکریا الانصاری، باب صفۃ الصلاۃ جلد 2 صفحہ 510)

(۶) فتاویٰ الرطلی میں ہے کہ:

”اما الانبياء فلانهم احياء في قبورهم يصلون ويحجون كما وردت به الاخبار“

پس انبیاء کیونکہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز و حج ادا کرتے ہیں جیسا کہ اخبار (احادیث) میں وارد ہوا ہے۔

(فتاویٰ الرطلی، باب تفصیل البشر علی الملائکۃ، جلد 2 صفحہ 317)

(۷) امام تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”الانبياء احياء في قبورهم يصلون“

انبیاء اپنی قبور میں حیات ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (کتاب الکلیات لابن البتاء الکنوی، فصل الخاء جلد 1 صفحہ 670)

(۸) شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز بن الحارث تمیمی، امام احمد بن حنبل کا قول نقل فرماتے ہیں کہ:

”ان الانبياء احياء في قبورهم يصلون“

بے شک انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔ (اعتقاد الامام ابن حنبل صفحہ 303)

(۹) امام بدر الدین زرکشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وهو حي في قبره يصل في باذان واقامة بانه صلى الله عليه وسلم سراج كما قال الله تعالى وسراجا

منيرا .

آپ ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں کیونکہ آپ ﷺ سورج ہیں اللہ تعالیٰ

نے آپ کو سراجاً منیراً کہا ہے۔ (زرقاتی علی المواہب جلد 5 صفحہ 395)

(۱۰) شیخ محمد احمد الشوبری الشافعی (المتوفی 1069 ہجری) فرماتے ہیں:

”وكرامات الاولياء لا تنقطع بموتهم اما الانبياء فلانهم احياء في قبورهم يصلون ويحجون كما

وردت به الاخبار“

اور اولیاء کی کرامات ان کی موت کے ساتھ منقطع نہیں ہوتی اور بہر حال انبیاء کرام تو وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں نمازیں

پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

(فتویٰ فی کرامات اولیاء صفحہ 11، شیخ الشوبری ملحق الدر السدیة مطبوعہ ترکی)

(۱۱) حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ غوث اعظم فرماتے ہیں:

”الانبياء والاولياء يصلون في قبورهم كما يصلون في بيوتهم“۔

انبیاء و اولیاء اپنی قبروں میں اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ اپنے گھروں میں۔

(سر الاسرار فیما یتحتاج الیہ الا برار صفحہ 104)

(۱۲) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان الانبياء لا يموتون وانهم يصلون ويحجون قبورهم۔

انبیاء کرام فوت نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔ (فیوض الحرمین صفحہ 31)

(۱۳) امام شافعی حنفی فرماتے ہیں کہ:

”ان الانبياء عليهم الصلوة والسلام احياء في قبورهم“۔

انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (رد المحتار علی در المختار کتاب الجہاد جلد 4 صفحہ 151)

(۱۴) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

”لحياته في قبره يصل في باذان واقامة“۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

(زرقانی علی المواہب جلد 6 صفحہ 169)

(۱۵) امام حسن بن عمار بن علی شرنبلالی حنفی فرماتے ہیں:

”ولما هو مقرر عند المحققين انه صلى الله عليه وسلم حيي يرزق متمتع لجميع الملاذ والعبادات

غير انه حجب عن ابصار القاصرين عن شريف المقامات“۔

اور محققین کے نزدیک یہ طے شدہ ہے کہ آپ ﷺ زندہ ہیں اور آپ کو رزق دیا جاتا ہے اور آپ عبادات سے لطف

اٹھاتے ہیں ہاں! یہ بات ہے کہ وہ ان آنکھوں سے پردے میں ہیں جو ان مقدس مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

(نور الايضاح صفحہ 189، مکتبہ امدادیہ ملتان)

(۱۶) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے شیخ حضرت امام نجم الدین الغیثی فرماتے ہیں کہ:

”بانہم كالشهداء بل افضل منهم احياء في قبورهم يصلون ويحجون كما ورد في الحديث

الآخر“

بے شک وہ (انبیاء کرام) شہداء کی طرح ہیں بلکہ ان سے بہت افضل ہیں، اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں اور حج

کرتے ہیں جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے۔ (المعراج الکبیر صفحہ 67)

(۱۷) شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انبیاء کرام علیہم السلام قبور میں نماز پڑھتے ہیں یہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج کی رات

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرے تو آپ نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے۔

(مکتوبات دفتر دوم، مکتوب: 16، صفحہ 43)

اولیاء کرام کی حیات برزخی پر آئمہ کرام و بزرگان دین کی تصریحات

(۱) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ولذا قيل اولياء الله لا يموتون ولكن ينتقلون من دار الى دار“

اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اولیاء کرام مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(مرقات الفاتح، باب الجمعہ جلد 5 صفحہ 39)

اسی طرح ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر فرماتے ہیں:

میں کہتا ہوں: ”ان الانبياء لا يموتون“ یعنی انبیاء علیہم السلام مرتے نہیں۔

”بل ينتقلون من دار الفناء الى دار البقاء“ بلکہ دار الفناء (جہان فانی) سے دار البقاء (آخرت) کی طرح منتقل

ہوتے ہیں۔ (مرقات الفاتح، باب فی المعراج، جلد 9 صفحہ 82)

(۲) امام ابو حفص عمر بن علی ابن عادل دمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”المؤمنون لا يموتون بل ينتقلون من دار الى دار“

مؤمنین مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(اللباب فی علوم الکتاب، تفسیر سورۃ العنکبوت جلد 5 صفحہ 370)

(۳) امام ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن الحسن بن الحسن التیمی الرازی فرماتے ہیں:

”اولیاء اللہ لا یموتون ولكن ینقلون من دار الی دار“۔

اولیاء اللہ مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر مفتاح الغیب، تفسیر سورۃ آل عمران تحت آیت: 169، جلد 3 صفحہ 469)

(۴) امام نظام الدین الحسن بن محمد بن حسین القمی النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”فان اولیاء اللہ لا یموتون ولكن ینقلون من دار الی دار“۔

کیونکہ اولیاء اللہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(تفسیر غرائب القرآن، تفسیر سورۃ العنکبوت، آیت: 42، جلد 6 صفحہ 194)

(۵) امام اسماعیل حقی بن مصطفیٰ الحنفی الخلوئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”لان المؤمنین الکاملین لا یموتون بل ینقلون من دار الی دار“۔

کیونکہ مؤمنین کاملین مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر روح البیان، تفسیر سورۃ الزخرف، جلد 8 صفحہ 303)

(۶) امام محمد علی الصابونی فرماتے ہیں:

”قال العلماء لیس الموت فناء وانقطاعا بالکلۃ عن الحیاة وانما هو انتقال من دار الی دار“۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ موت کئی طور پر انقطاع اور فناء (حیات سے) کا نام نہیں بلکہ وہ ایک گھر سے دوسرے گھر

کی طرف منتقل ہونے کا نام ہے۔ (صفوۃ التفسیر، سورۃ الملک، جلد 3 صفحہ 377)

(۷) شیخ عبدالرحمن بن محمد القماش فرماتے ہیں:

”اولیاء اللہ لا یموتون ولكن ینقلون من دار الی دار“۔ (تفسیر مراح لبید، تفسیر سورۃ النمل، جلد 4 صفحہ 91)

(۸) امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ رسالہ قشیریہ میں ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت ابوسعید خدری از قدس سرہ الممتاز فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظمہ میں تھا، باب بنی شیبہ پر ایک جوان مردہ پڑا پایا،

جب میں نے اُس کی طرف نظر کی، مجھے دیکھ کر مسکرایا اور کہا:

”یا ابا سعید أما علمت أن الاحياء أحياء وان ماتوا وانما ينقلون من دار الی دار“۔

اے ابو سعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ کے پیارے زندہ ہیں، اگرچہ مر جائیں، وہ تو یہی ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہوتے ہیں۔ (رسالہ القشیریہ، باب الخروج من الدنيا صفحہ 140)

(۹) امام ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح ایک اور واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت سیدی ابوعلیٰ قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فقیر کو قبر میں اتارا، جب کفن کھولا اور ان کا سر خاک پر رکھ دیا کہ اللہ ان کے حال پر رحم فرمائے، اُس فقیر نے آنکھیں کھول دیں اور مجھ سے فرمایا: اے ابوعلیٰ! مجھے اُس کے سامنے ذلیل کرتے ہو جو میرے ناز اٹھاتا ہے۔ میں نے کہا: اے میرے سردار! کیا موت کے بعد زندگی؟ فرمایا:

”بلی انا حی و کل محب اللہ حی“۔

ہاں! میں زندہ ہوں اور خدا کا ہر پیارہ زندہ ہے۔ (الرسالۃ القشیریہ، باب الخروج من الدنيا، صفحہ 41)

(۱۰) حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”یا اهل الخلود ویا اهل البقاء انکم لم تخلقوا للفناء وانما خلقتم للخلود والابد ولکنکم تنقلون من دار الی دار“۔

اے ہمیشگی والو! اے بقاء والو! تم فناء ہونے کیلئے تخلیق نہیں ہوئے بلکہ دوام و ہمیشگی کیلئے بنے ہو! ایک گھر سے دوسرے گھر میں چلے جاتے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم، ذکر بلال بن سعد جلد 3 صفحہ 229) (سیر اعلام النبلاء للذہبی، ترجمہ بلال بن سعد جلد 5 صفحہ 91) (تہذیب الکمال للزمی، من اسمہ بلال بن سعد جلد 4 صفحہ 294)

زیر بحث حدیث مبارکہ پر اعتراضات کے جوابات

اعتراض نمبر: ۱

صحاح ستہ کی کسی کتاب کو یہ شرف حاصل نہیں کہ اس حدیث کے زیور سے آراستہ ہوتی، اگر یہ شرف حاصل ہوا ہے تو چوتھی صدی کے صرف اور صرف ایک محدث جس کا نام احمد بن علی ابو یعلیٰ موصلی ہے جس کی کتاب طبقہ ثالثہ میں شمار ہوتی

ہے۔ (ندائے حق، مؤلفہ: جلد 2 صفحہ 19)

الجواب: کسی حدیث مبارکہ کا صحاح ستہ میں ہونا اُس کی صحت کو مستلزم نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی صحاح ستہ کے علاوہ کتب احادیث ضعف و موضوعیت احادیث سے مکمل طور پر بھری پڑی ہیں، حدیث کی صحت کیلئے محدثین کرام نے جو اصول وضع فرمائے ہیں، اُن اصولوں و ضوابط کی روشنی میں احادیث پر صحت کا حکم لگایا جاتا ہے۔ حدیث صحیح کی تعریف محدثین کرام نے کچھ یوں بیان فرمائی ہے:

”أما الحديث الصحيح فهو الحديث المسند الذي يتصل اسناده بنقل العدل الضابط عن العدل الضابط الى منتهاه ولا يكون شاذاً ولا معللاً“

یعنی صحیح حدیث اُس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند عادل و ضابط راویوں کی سند کے ساتھ آخر تک متصل ہو اور شاذ و معلول نہ ہو۔ (مقدمہ ابن الصلاح، النوع الاول من انواع علوم الحدیث معرّفۃ اصح من الحدیث، صفحہ 11)

(۲) اسی طرح امام اسمعیل بن عمر بن کثیر الدمشقی (المتوفی 774 ہجری) نے اختصار علوم الحدیث (تعریف الحدیث اصح، صفحہ 3) پر حافظ ابن صلاح کی اسی تعریف کو نقل فرمایا ہے۔

مذکورہ بالا شرائط پر پوری اُترنے والی حدیث مبارکہ صحیح کہلائے گی ناکہ صحاح ستہ میں شامل ہونے کی بناء پر۔

مسند ابو یعلیٰ کا طبقہ ثالثہ میں ہونا

یاد رہے کہ احادیث مبارکہ کا کتب طبقہ ثالثہ و رابعہ سے ہونا مستلزم ضعف نہیں ہوا کرتا، مذکورہ بالا طبقاتی تقسیم سے خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی مکمل اتفاق نہیں، چہ جائیکہ اس قانون کو علی الاطلاق تسلیم کیا جائے۔

ثانیاً: خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تصانیف خطیب بغدادی اور امام ابو نعیم اصبہانی کو طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے اور پھر آپ خود ہی اپنی تصنیف بستان الحدیث میں کچھ یوں رقمطراز ہیں:

”از نوادر کتب او کتاب حلیۃ الاولیاء ست کہ نظیر آں در اسلام تصنیف نشدہ“

یعنی ان کی تصانیف میں سے حلیۃ الاولیاء ایسے نوادرات میں سے جس کی مثل اسلام میں آج تک کوئی تصنیف نہ

ہوئی۔ (بستان الحدیث مع اردو ترجمہ، مستخرج علی صحیح مسلم، مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، صفحہ 115)

اور پھر خود ہی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کتاب کا تعارف یوں کرواتے ہیں کہ ”کتاب اقتضاء العلم والعمل از

تصانیف خطیب است بسیار خوب کتابے است در باب خود“

خطیب بغدادی کی کتاب میں اقتضاء العلم والعمل اپنے فن میں بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔

(بستان الحدیث مع اردو ترجمہ، کتاب اقتضاء العلم والعمل للخطیب، مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، صفحہ 169)

معلوم ہوا کہ اپنی اس طبقاتی تقسیم سے مطلقاً شاہ صاحب کو بھی اتفاق نہیں ہے، خود امام ابو نعیم کی حلیۃ الاولیاء کو بے مثل نوادرات سے تعبیر کرنا اور خطیب بغدادی کی کتاب اقتضاء العلم والعمل کو بہت سی خوبیوں و فوائد کا حامل قرار دینا ہمارے دعویٰ پر بین دلائل ہیں۔

ثالثاً: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خود تصانیف امام حاکم کو بھی طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے جبکہ مستدرک میں امام حاکم نے کئی احادیث مبارکہ کو صحیح بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح فرمایا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امام ذہبی نے بھی ان سے موافقت فرمائی ہے۔ ملاحظہ ہو (مستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1 صفحہ 46، تحت رقم الحدیث: 9) (مستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1 صفحہ 51، تحت رقم الحدیث: 17) (مستدرک للحاکم، کتاب العلم، جلد 1 صفحہ 119، تحت رقم الحدیث: 294) (مستدرک للحاکم، کتاب الطہارۃ، جلد 1 صفحہ 185، تحت رقم الحدیث: 456) (مستدرک للحاکم، باب فی مواقیب الصلاۃ، جلد 1 صفحہ 672، تحت رقم الحدیث: 672)

اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہی بستان الحدیث میں مرقوم ہیں کہ:

انصاف یہ ہے کہ مستدرک میں اکثر احادیث ان دونوں بزرگوں (بخاری و مسلم) یا ان میں سے کسی ایک کے شرائط پر ہیں لیکن ظن غالب یہ ہے کہ تقریباً نصف کتاب اسی قبیل سے اور تقریباً اس کا ایک چوتھائی ایسا ہے کہ بظاہر ان کی اسناد صحیح ہیں لیکن شیخین کی شرائط پر نہیں اور باقی چوتھائی واہیات مناکیر بلکہ بعض موضوعات بھی ہیں۔

(بستان الحدیث مع اردو ترجمہ، مستدرک میں احادیث موضوع کا اندراج، صفحہ 112)

مذکورہ بالا تحقیق خود شاہد ہے کہ شاہ صاحب کا یہ طبقاتی تقسیم کا قاعدہ علی الاطلاق انہیں خود مسلم نہیں، چہ جائیکہ محدثین کرام کے منہج پر ثابت ہو جانے والی احادیث کو محض اس طبقاتی تقسیم کی آڑ لے کر جھٹلا دیا جائے اور یہ بات بھی یاد رہے کہ اس طبقاتی تقسیم کے موجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہیں جبکہ ماہرین نقد و رجال و محدثین کرام کے ہاں حدیث مبارکہ کو منہج محدثین پر قبول وارد کیا جاتا ہے نہ کہ طبقاتی تقسیم کی بناء پر کسی بھی حدیث مبارکہ کو اپنے عقیدے کے خلاف دیکھ کر اس تقسیم کی آڑ میں جھٹلایا جاتا ہے۔

امام شافعى رضی اللہ عنہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

”اذا صح حدیث النبى خلاف قولى فاعملوا بالحدیث ودعوا قولى فهو مذہبى“۔

جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی حدیث صحیح میرے قول کے خلاف ثابت ہو جائے تو اس پر عمل کرو اور میرا

قول چھوڑ دو وہی (حدیث) میرا مذہب ہے۔ (مرقات الفاتح، کتاب اللباس، جلد 8 صفحہ 70)

اسی طرح امام شافعى کا یہ قول ”شرح مسلم للنووى، باب النهى عن لبس الرجل“ جلد 7 صفحہ 55 پر بھی موجود ہے۔

آئمہ کرام اپنی رائے اور قول پر احادیث مبارکہ کو ترجیح دیا کرتے تھے اور ایک یہ مقام ہے کہ شاہ عبدالعزیز محدث

دہلوی کے اقوال کی زد میں ہزاروں احادیث مبارکہ کو جھٹلایا جا رہا ہے۔

اعتراض نمبر: ۲

اس حدیث مبارکہ کے ایک راوی ”ازرق بن علی ابوالجہم“ صدوق یغرب ہیں، یعنی راوی تو سچے مگر غریب حدیثیں

لاتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: ندائے حق صفحہ 19، جلد دوم) (آئینہ تسکین الصدور صفحہ 45)

الجواب: اصول حدیث کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ غرابت حدیث کی صحت کے منافی نہیں ہوا کرتی جیسا کہ شاہ عبدالحق

محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

أن الغرابة لاتنافى الصحة ويجوز أن يكون الحدیث صحیحًا غریبًا .

بلاشبہ غرابت صحت کے منافی نہیں ہے اور جائز ہے کہ حدیث صحیح غریب ہو۔ (مقدمہ مشکوٰۃ صفحہ 6)

ثانیاً: اگر بالفرض ”صدوق یغرب“ کے الفاظ جرح میں شمار ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل راویوں کے متعلق کیا حکم لگایا

جائے گا:

(۱) مسکین بن بکیر الحرانی:

”صدوق یغرب“۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 103، رقم: 5404)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا راوی صحیح بخاری و مسلم، سنن نسائی اور سنن ابوداؤد کے رجال سے ہے۔

(۲) ازہر بن جمیل بن جناح البہاشمی:

”صدوق یغرب“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 72، رقم: 303)

مذکورہ بالا راوی سے احادیث صحیح بخاری، سنن ابوداؤد اور سنن نسائی میں موجود ہیں۔

(۳) سلمۃ بن رجاء التیمی: ”صدوق یغرب“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 374)

یہ راوی بھی صحیح بخاری، ترمذی اور ابن ماجہ کے رجال میں سے ہے۔

(۴) اگر مان بھی لیا جائے کہ راوی کا غریب ہونا (یعنی متفرد) ثقاہت کے منافی ہے تو مندرجہ ذیل رجال پر کیا حکم لگایا جائے گا:

(۱) العلاء بن صالح:

”نقہ یغرب“۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 39، رقم: 4334)

(۲) محمد بن مصفی الحمصی:

”نقہ یغرب“۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 88، رقم: 5157)

(۳) یحییٰ بن سعید بن ابان:

”نقہ یغرب“۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 146، رقم: 6172)

(۴) اسحاق بن فرات تجیبی قاضی مصر:

”نقہ یغرب“۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 21، رقم: 315)

(۵) ابراہیم بن سوید:

”نقہ یغرب“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 55، رقم: 183)

(۶) ابراہیم بن طہمان:

”نقہ یغرب“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 56، رقم: 189)

ثالثاً: بالفرض محال اگر ”صدوق یغرب“ کو جرح مان بھی لیا جائے تو امام ابو نعیم الاصبہانی نے اس روایت کو ”تاریخ

اصبہان“ میں بھی نقل فرمایا ہے جس کی سند میں ”ازرق بن علی“ کا متابع عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن ابی بکیر موجود ہے، ملاحظہ

ہو:

حدثنا علی بن محمود ثنا عبد اللہ بن ابراہیم بن الصباح ثنا عبد اللہ بن محمد بن ابی بکیر ثنا یحییٰ

بن ابی بکیر ثنا المستلم بن سعید عن حجاج عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الانبیاء احياء فی قبورهم یصلون ۔

(تاریخ اصہبان لابی نعیم، ترجمہ: عبداللہ بن ابراہیم بن الصباح المقرئ، صفحہ 225)

یاد رہے ”ازرق بن علی“ کا متابع ”عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن ابی بکیر“ ثقہ ہے جیسا کہ امام ابن حبان نے ان کا ذکر

اپنی کتاب الثقات میں فرمایا، ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 7 صفحہ 141، رقم: 13897۔

(۲) امام خطیب بغدادی فرماتے ہیں:

”وکان ثقہ“۔ (تاریخ بغدادی من اسمہ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ، جلد 2 صفحہ 97)

(۳) امام ابو نعیم الاصبہانی فرماتے ہیں:

”وکان صدوقاً“۔ (طبقات الحدیثین باصبہان، صفحہ 129، رقم: 208)

(۴) شیخ شعیب الارنؤوط ”محقق صحیح ابن حبان“ نے مذکورہ بالا راوی سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق لکھا:

”اسنادہ صحیح“۔ (صحیح ابن حبان، باب: صلاة الجمعة، تحت رقم الحدیث: 2810)

اعتراض نمبر: ۳

اس حدیث کا ایک راوی مستلم بن سعید ثقہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہم کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

(اقامة البرہان صفحہ 251)

الجواب: اس سے پہلے کہ معترضین کے سوالات کے جوابات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ پیش کیا جائے، سب سے پہلے امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریب التہذیب سے عبارت پیش خدمت ہے جس کی وجہ سے مستلم بن سعید پر اعتراضات وارد کرتے ہیں:

”مستلم بن سعید الثقفی الواسطی صدوق عابد ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 450)

یہ بات یاد رہے کہ ”ربما وہم“ کے الفاظ یا اس کے مترادف الفاظ ”لہ اوہام“ یا ”اویہم“ کے الفاظ کو جرح کے الفاظ میں شمار کرنا معترضین کی علم جرح و تعدیل سے نابلدی ہے، کسی بھی فن جرح و تعدیل کے امام ”ربما وہم“ کے الفاظ کو ”جرح“ میں شمار نہیں فرمایا، خود حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ”ربما وہم“ سے

راوی کی ثقابت پر کوئی حرج نہیں پڑتا۔ تقریب التہذیب کے مندرجہ ذیل رات کے تراجم میں ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

(۱) الحسین بن ذکوان:

”نقہ ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 213)

(۲) حفص بن میسرۃ العقیلی:

”نقہ ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 227)

(۳) الحکم بن عبداللہ بن خطاب:

”نقہ ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 229)

(۴) سہل بن بکار بن بشر:

”نقہ ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 396)

(۵) ہام بن یحییٰ بن دینار:

”نقہ ربما وہم“۔ (تقریب التہذیب جلد 2 صفحہ 117)

ثانیاً: بالفرض یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ ”لہ اوہام“ کے الفاظ جرح ثابت کرنے کیلئے کافی ہیں تو ”امام حماد بن ابی سلیمان“ جو کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے شیوخ میں سے ہیں، اُن کے متعلق امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ:

”حماد بن ابی سلیمان مسلم الاشعری مولاہم ابو اسماعیل الکوفی فقیہ صدوق لہ اوہام“۔

(تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 236، رقم: 1505)

ثالثاً: بالفرض یہ الفاظ جرح میں شمار ہو بھی جائیں تو جمہور محدثین سے مستلم بن سعید کی توثیق نقل کر دی گئی ہے، لہذا ترجیح جمہور کے قول ہی کو ہوگی۔

اعتراض نمبر: ۴

امام ذہبی نے ”حجاج الاسود“ کو مجہول کہا ہے۔ (آئینہ تسکین الصدور صفحہ 41)

الجواب: امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ”حجاج الاسود“ کو میزان الاعتدال (جلد 1 صفحہ 305، رقم: 1727) میں مجہول فرمایا

ہے جبکہ تلخیص المستدرک جو کہ امام ذہبی نے میزان الاعتدال کے بعد لکھی، اُس میں خود ”حجاج بن الاسود“ سے مروی حدیث مبارکہ کو ”صحیح“ فرمایا ہے، ملاحظہ ہو (تلخیص المستدرک، کتاب الرقاق، جلد 4 صفحہ 368، تحت رقم الحدیث: 7947) لہذا امام ذہبی کے اپنے قول ہی سے ”حجاج بن الاسود“ کی توثیق ثابت ہے۔ یاد رہے کہ امام شمس الدین ذہبی کی کتاب ”میزان الاعتدال“ اور تلخیص المستدرک میں دو متضاد اقوال جب پائیں جائیں تو ترجیح ”تلخیص المستدرک“ میں موجود امام ذہبی کے قول ہی کو ہوگی، ملاحظہ ہو (لسان المیزان ترجمہ الحارث بن محمد بن ابی اسامة جلد 2 صفحہ 157، رقم: 692) لہذا امام ذہبی کا جرح کرنا ساقط ہو جائے گا، مزید برآں امام ذہبی خود ہی حجاج بن الاسود کے متعلق ”سیر اعلام النبلاء“ میں فرماتے ہیں:

حدث عن شهر و ابی نصر و جماعة بصری صدوق روى عنه جعفر بن سليمان و عيسى بن يونس و روح و كان من الصلحاء و ثقہ ابن معين - (سیر اعلام النبلاء للذہبی جلد 7 صفحہ 76، رقم: 30)

مذکورہ بالا حوالہ اس امر پر شاہد ہے کہ خود ذہبی رحمۃ اللہ علیہ سے ”حجاج بن الاسود“ کی ثقاہت ثابت ہے، لہذا میزان الاعتدال کا حوالہ پیش کرنا کسی صورت مضر نہیں ہے۔

ثانیاً: گزشتہ اوراق میں 13 علماء و محدثین کے حوالہ جات سے ”حجاج الاسود“ کی توثیق نقل کر دی گئی ہے، لہذا جہالت کا اعتراض خود بخود رفع ہو گیا، یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ”حجاج بن ابی زیاد الاسود“ کا تذکرہ امام بخاری نے تاریخ کبیر (جلد 2 صفحہ 142، رقم: 2819) میں بھی کیا لیکن جرح نہیں فرمائی اور مکمل سکوت اختیار فرمایا۔

ثالثاً: جب کسی مجہول راوی سے دو یا دو سے زیادہ ثقہ راوی روایت کریں تو اُس کی جہالت (مجہول) رفع ہو جاتی ہے۔ امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ میزان الاعتدال میں ایک راوی ”الولید بن محمد بن صالح“ جن کو مجہول کہا گیا ہے، اُن سے جہالت کا اعتراض یوں رفع فرماتے ہیں کہ:

قلت قد روى عنه أبو أمية الطرسوسي، وأبو بكر الأعمش، فارتفعت الجهالة“

میں کہتا ہوں: اُن سے ابو امیہ الطرسوسی اور ابو بکر الاعمش نے روایت لی ہے، پس اُن کی جہالت رفع ہو جائے گی۔

(میزان الاعتدال، ترجمہ الولید بن محمد بن صالح الایلی، جلد 3 صفحہ 227، رقم: 9401)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی حجاج بن الاسود پر جرح اُن کے اپنے ہی مذکورہ بالا قاعدہ کی روشنی میں ختم ہو جائے گی کیونکہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

وعنه جرير بن حازم وحماد بن سلمة وروح بن عبادہ وآخرون .

حجاج بن الاسود سے جریر بن حازم، حماد بن سلمہ، روح بن عبادہ اور دیگر حضرات روایت کرتے ہیں۔

(لسان المیزان، جلد 2 صفحہ 128، رقم: 787)

رابعاً: جب محدثین کرام کسی راوی کی توثیق فرمادیں تو راوی پر جہالت کا اعتراض رفع ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ امام نورالدین علی بن ابی الہیثمی ایک مقام پر مجمع الزوائد میں رقمطراز ہیں کہ:

”والراوى ثقة من رجال الصحيح فارتفعت الجهالة“

(مجمع الزوائد، باب: سقی الماء، جلد 3 صفحہ 321، تحت رقم الحدیث: 4724)

حجاج بن الاسود کی توثیق کرنے والے محدثین ملاحظہ ہوں:

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ثقه“

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”ثقه“۔ (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد جلد 2 صفحہ 287، رقم: 3892)

(۳) امام ابوداؤد فرماتے ہیں:

”ثقه“۔ (سؤالات ابی عبداللہ الآجری جلد 1 صفحہ 427، رقم: 887)

(۴) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ”تاریخ اسماء الثقات“ میں ذکر فرمایا۔

(تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین، صفحہ 12، رقم: 255)

(۵) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں تذکرہ فرمایا۔

(کتاب الثقات لابن حبان، جلد 5 صفحہ 60، رقم: 7370)

لہذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود پر جہالت (مجہول ہونا) والا اعتراض ہی باطل ہے، جس کی اصول و ضوابط و منہج

محدثین پر کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (اللہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

اعتراض نمبر: ۵

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے زیر بحث حدیث مبارکہ کو ”خبر منکر“ کہا ہے، ملاحظہ ہو!

(میزان الاعتدال جلد 1 صفحہ 305، ترجمہ: حجاج بن الاسود رقم: 1727)

الجواب: یاد رہے کہ بعض لوگوں کے زعم کے مطابق یہ ایک قوی اعتراض ہے، اس اعتراض کے جوابات مندرجہ ذیل ہیں:

سب سے پہلے قارئین ”منکر“ کی تعریف جان لیں کہ منکر کا اطلاق محدثین کرام کس کس اثر پر کیا کرتے ہیں، حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

”المنکر وهو كالشاذ ان خالف راوية الثقات فمنكر مردود و كذا ان لم يكن عدلا ضابطا وان لم يخالف فمنكر مردود واما ان كان الذي تفرد به عدل ضابط حافظ قبل شرعا ولا يقال له منكر وان قيل له ذلك لغة“

منکر یہ شاذ کی طرح مردود ہوتی ہے، اگر اس کا (ضعیف) راوی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے تو منکر مردود ہوتی ہے اور اسی طرح اگر راوی عادل ضابط نہ ہو اور ثقہ راویوں کی مخالفت نہ کرے تو منکر مردود ہوتی ہے، اگر تفرد کرنے والا راوی عادل ضابط حافظ ہو تو شرعاً یہ مقبول روایت ہے، اسے منکر نہیں کہا جاتا، اگرچہ لغوی طور پر اسے منکر کہا جاتا ہے۔

(اختصار علوم الحدیث، النوع الرابع عشر المنکر، صفحہ 28)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق ثقات کے تفردات پر بھی لغوی طور پر منکر کا اطلاق ہوتا ہے اور فریق مخالف کی اپنی تصریح کے مطابق اگر دیکھا جائے تو یہ امکان زیادہ قوی نظر آتا ہے کہ علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے محض تفرد روایات کے باعث اسے لغوی طور پر منکر کہا ہو۔

اولاً: علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے قول میں اس حدیث مبارکہ کو خبر منکر کہنے کی تصریح بھی موجود ہے، علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

”ما روى عنه فيما أعلم سوى مستلم بن سعيد“

ہماری دانست کے مطابق مستلم بن سعید کے بغیر ان سے کسی نے روایت نہیں کی۔

(میزان الاعتدال جلد 1 صفحہ 305، رقم: 1727)

لہذا ثابت ہوا کہ یہاں پر خبر منکر کہنا علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے لغوی طور پر ہوگا اس کے علاوہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

”قلت المنکر اطلقه احمد بن حنبل وجماعة على الحديث الفرد الذي لا متابع له“

میں کہتا ہوں کہ امام احمد اور جماعت (محدثین) ایسی حدیث جن کا کوئی متابع نہ ہو، پر بھی منکر کا اطلاق کرتے ہیں۔

(مقدمہ فتح الباری، ترجمہ: محمد بن ابراہیم الحارث، جلد 1 صفحہ 473)

اسی طرح شیخ عبدالغنی بن احمد جبر مزر فرماتے ہیں:

”قد يطلقون المنكر على الحديث الفرد ولو كان رواية مقبولا وهذا اصطلاح بعض المتقدمين“

(اصول الصحیح والتضعیف صفحہ 2)

شیخ عبدالعزیز بن محمد عبداللطیف فرماتے ہیں کہ:

”وأن الامام احمد وجماعة من المحدثين يطلقون المنكر على الحديث الفرد الذي لا متابع له“

(ضوابط الجرح والتعديل صفحہ 99)

یعنی متابعت نہ ہونے پر بھی محدثین منکر کا اطلاق کر دیا کرتے ہیں؛ بالفرض یہ امر تسلیم کر بھی لیا جائے کہ ”خبر منکر“ جرح ہے تو بھی فریق مخالف کو سود مند نہیں ہے کیونکہ منار اور پھر اس کی شرح نور الانوار میں ہے کہ:

”والظعن المبهم من ائمة الحديث لا يجرح الراوى) عندنا بان بقول هذا الحديث مجروح او منكر

او نحوهما فيعمل به“

اگر آئمہ حدیث کی جانب سے مبہم ظعن ہو تو راوی کی عدالت پر جرح نہ ہوگی؛ مثلاً یہ کہا جائے کہ یہ حدیث مجروح یا منکر

یا اسی جیسے جروجات۔ (نور الانوار، بحث الظعن المبهم والمفسر، صفحہ 204)

جب ”حدیث منکر“ کی جرح عند الاحناف جرح مبہم ہے تو فریق مخالف کا اس خبر پر منکر کا ظعن کوئی فائدہ مند نہیں ہے

کیونکہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ جرح مبہم قابل قبول نہیں ہوا کرتی؛ ملاحظہ ہو: تصریحات آئمہ و محدثین کرام اس ضمن میں مندرجہ

ذیل ہیں:

(۱) امام نووی فرماتے ہیں کہ:

”لا یقبل الجرح اطلاقاً مفسراً مبین السبب“۔ (شرح صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 25)

(۲) اسی طرح امام عینی فرماتے ہیں کہ:

”الجرح المبہم غیر مقبول عند الحدائق من الاصولیین“۔ (البنانی شرح الہدایۃ فی بحث شعر الہدیۃ جلد 1 صفحہ 234)

(۳) شیخ محمد بن صالح العثیمین فرماتے ہیں کہ:

”فلا یقبل الجرح المبہم“۔ (علم مصطلح الحدیث بحث الجرح والتعدیل صفحہ 26)

ثانیاً: بالفرض ”منکر“ کو ہم جرح تسلیم کر بھی لیں تو بھی فریق مخالف کیلئے یہ امر انتہائی مشکل اور دشوار ہے کہ محدثین کرام نے جو تعریف ”منکر“ (ضعیف حدیث) کی بیان فرمائی ہے، زیر بحث حدیث مبارکہ ان شرائط پر پوری اترتی ہو، امام مسلم رضی اللہ عنہ منکر کی تعریف کچھ یوں بیان فرماتے ہیں کہ:

”وعلامۃ المنکر فی حدیث المحدث اذا ما عرضت روايته للحدیث علی رواية غیره من اهل الحفظ والرضی خالفت روايته روايتهم او لم تکد نوافقها فاذا کان الاغلب من حدیثه كذلك کان مهجور الحدیث غیر مقبوله ولا مستعمله“۔

حدیث بیان کرنے والے کی حدیث کے منکر ہونے کی علامت یہ ہے کہ جب اس کی حدیث دوسرے اہل حفظ اور پسندیدہ راویوں کی حدیث پر پیش کی جائے تو اس کی روایت ان کی روایت کے مخالف ہو یا ممکن ہی نہ ہو کہ اس کی روایت ان کی روایت کے موافق ہو سکے، جب اس کی حدیث پر یہ اغلب ہو تو اس کی حدیث متروک اور غیر مقبول ہوگی۔

(مقدمہ صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 3)

اگر امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی تعریف ”منکر“ کو مد نظر رکھا جائے تو کسی طرح بھی فریق مخالف زیر بحث حدیث مبارکہ پر منکر کا اطلاق ثابت نہیں کر سکتا بلکہ حد تو اتر تک پہنچ جانے والی حدیث ”مرزت علیٰ موسیٰ وهو یصلیٰ فی قبره“ یعنی میں موسیٰ علیہ السلام (کی قبر) کے پاس سے گزرا، وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(صحیح مسلم باب من فضائل موسیٰ جلد 2 صفحہ 411، رقم: 6308)

اس کی مکمل تائید کرتی ہے جیسا کہ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ:

”وشاهدًا لحديث الاول ما ثبت في صحيح مسلم من رواية حماد بن سلمة“

پہلی حدیث (زیر بحث حدیث مبارکہ) کا شاہد و مؤید وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں حماد بن سلمہ کی سند سے ہے۔

(القول البدیع صفحہ 168)

اسی طرح امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ولحياة الانبياء بعد موتهم صلوات الله عليهم شواهد من الاحاديث الصحيحة منها..... ان النبي

صلى الله عليه وسلم ليلة الاسرى به مر على موسى عليه السلام وهو يعصلى في قبره“

اور انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعد از وفات پر صحیح احادیث میں سے شواہد موجود ہیں ان میں سے وہ حدیث ہے کہ

نبی اکرم ﷺ معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے تو وہ اپنی قبر میں نماز ادا کر رہے تھے۔

(حياة الانبياء للبيهقي صفحہ 6، تحت رقم الحدیث: 5)

دوسرا یہ کہ منکر وہ روایت ہوتی ہے کہ جس میں کوئی ضعیف راوی ثقہ راویوں کے خلاف روایت کرے یا پھر بقول بعض

کوئی ثقہ راوی اپنے سے اوثق راوی کی مخالفت کرے جبکہ اس حدیث میں تمام رجال ثقات ہیں کوئی ضعیف راوی موجود نہیں

کہ وہ ثقہ کی مخالفت کر رہا ہو اور نہ ہی ثقہ کسی اوثق کی مخالفت کر رہا ہے بلکہ امام بیہقی اور امام سخاوی کی تصریحات سے یہ ثابت

ہو چکا ہے کہ صحیح میں موجود اس حدیث مبارکہ کی مؤید اور شواہدات میں سے ہے تو تحقیق کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ فریق

مخالف کا اسے منکر قرار دینا باطل ہے۔

اشکال

ممکن ہے یہاں پر یہ اشکال بھی وارد ہو سکتا ہے کہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کو ”حجاج بن الاسود“ کی

جہالت کی وجہ سے منکر فرمایا ہے تاکہ تفردات ثقہ کی بناء پر اسے منکر قرار دیا ہے۔

الجواب: گذشتہ اوراق میں الحمد للہ ”حجاج بن الاسود“ کی توثیق کئی جلیل القدر محدثین کرام سے پیش کر دی گئی ہے لہذا

جہالت کا اعتراض رفع ہو گیا اور حدیث مبارکہ کو منکر فرمانے کی جرح بھی ختم ہو جائے گی۔

اعتراض نمبر: ۲

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ:

لو كان موسى حياً وادرك نبوتى لا تبعنى . (مشکوٰۃ صفحہ 30)

یعنی اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پالیتے تو بے شک وہ میری اتباع کرتے۔

لہذا یہ حدیث حضرت موسیٰ علیہا السلام کی حیات کی نفی پر دال ہے۔ (ندائے حق جلد 2 صفحہ 41)

الجواب: مکمل حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو:

”لو كان موسى حيا بين اظهركم ما حل له الا ان يتبعنى“

اگر موسیٰ تمہارے درمیان ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ ان کے لیے کوئی چارہ کار نہ تھا۔

(اتحاف الخیرہ للبصیری، کتاب الایمان، جلد 1 صفحہ 248، رقم: 376)۔ (مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، جلد 22 صفحہ 468)

رقم: 14631) (مجمع الزوائد باب لیس الا حدیث مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلد 1 صفحہ 419، رقم: 810)

حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا يونس وغيره قال ثنا حماد يعني ابن زيد ثنا مجالد عن عامر الشعبي عن

جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم..... لو كان موسى حيا..... الخ

(مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، جلد 3 صفحہ 338، رقم: 14672)

اور امام بیہقی نے اسے شعب الایمان میں مندرجہ ذیل سے نقل فرمایا:

حدثنا ابو محمد بن يوسف الاصبهاني املاء انا ابو سعيد احمد بن محمد بن زياد البصري

بمكة ثنا الهيثم بن سهل التستري ثنا حماد بن زياد ثنا مجالد بن سعيد واخبرنا احمد بن

الحسن القاضي ثنا ابو علي حامد بن محمد الوفاء ثنا محمد بن شاذان الجوهري ثنا زكريا بن

عدى ثنا حماد بن زيد عن مجالد عن الشعبي عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو

كان موسى حيا عليه السلام..... الحديث

(شعب الایمان، ذکر حدیث جمع القرآن جلد 1 صفحہ 200، رقم الحدیث: 179)

قطع نظر باقی تمام راویان اسناد کے قارئین کرام کی خدمت میں ”مجالد بن سعید“ جو کہ مذکورہ بالا دونوں اسناد کا مشترکہ راوی ہے، کے متعلق آئمہ نقد و رجال کی تصریحات ذیل میں پیش خدمت ہیں:

امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

”لین فیہ“

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

”ليس بشيء“۔

امام نسائی فرماتے ہیں:

”ليس بالقوى“۔

امام دارقطنی فرماتے ہیں:

”ضعيف“۔

امام یحییٰ بن سعید نے (مجالد بن سعید کو) ضعیف فرمایا ہے۔

امام ابن مہدی آپ سے روایت نہیں لیتے تھے۔ (میزان الاعتدال جلد 2 صفحہ 295، رقم: 7070)

امام جوزجانی نے مجالد بن سعید سے مروی احادیث کو ضعیف کہا ہے۔ (احوال الرجال للبخاری صفحہ 12، رقم: 126)

امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”مجالد ضعيف واهى الحديث“۔

امام ابو حاتم رازی فرماتے ہیں:

”ليس مجالد بقوى الحديث“۔ (الجرح والتعديل جلد 6 صفحہ 362، رقم: 14780)

اعتراض نمبر: ۷

امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں نہیں فرمائی۔ (ندائے حق جلد 2 صفحہ 21)

الجواب: امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصحیح اگر حیاۃ الانبیاء بعد وفاہم میں نہیں مل سکی تو ممکن ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کی حجت کو اپنی کسی اور کتاب میں تسلیم فرمایا ہو، جس پر محدثین نے مطلع ہو کر اس تصحیح کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان فرمادیا ہو۔

ثانیاً: بالفرض یہ امر تسلیم بھی کر لیا جائے کہ امام بیہقی سے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں منقول نہیں تو بھی ہمارے موقف کیلئے نقصان دہ نہیں ہے کیونکہ محدثین نے امام بیہقی کی تصحیح نقل کرنے کے بعد اس سے اختلاف نہیں فرمایا جو کہ ان محدثین کے ہاں اس حدیث مبارکہ کی صحت پر دال ہے، اگر ان محدثین کو اس حدیث مبارکہ میں کسی طرح کلام ہوتا تو وہ ضرور امام

بیہقی کی تصحیح سے اختلاف فرماتے نہ کہ موافقت میں خاموش رہتے۔

تالثاً: جب اصول و قواعد کی روشنی میں حدیث مبارکہ بالکل صحیح ہے تو امام بیہقی کا صحت بیان فرمانا نہ فرمانا برابر ہے جیسا کہ امام زرقانی فرماتے ہیں کہ:

و جمع البیہقی کتاباً لطیفاً فی حیاة الانبیاء و روی فیہ باسناد صحیح .

(شرح زرقانی علی مؤطا مالک جلد 4 صفحہ 357)

گزشتہ اوراق میں کثیر حوالہ جات پیش کیے جا چکے ہیں کہ علمائے اعلام نے اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم فرمایا ہے، صرف امام بیہقی کے صحیح نہ فرمانے سے نہ ہی ہمیں کوئی نقصان پہنچتا ہے۔

رابعاً: برسبیل تنزل یہ مان بھی لیا جائے کہ یہ حدیث مبارکہ شدید ضعیف ہے تو اس سے یہ عقیدہ کیسے ثابت ہو جائے

گا۔

خامساً: اگر مجموعی طور پر حیاة الانبیاء کی احادیث کو بنظر انصاف دیکھا جائے تو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق یہ آثار حد تو اتر تک پہنچ چکے ہیں، آپ فرماتے ہیں:

حیاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ و هو سائر الانبیاء معلومة عندنا علماً قطعياً لما قام عندنا من الادلة فی ذلك و تواترت به الاخبار الدالة علی ذلك .

نبی کریم ﷺ کی اپنی قبر مبارک میں اور اسی طرح دیگر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات ہمارے نزدیک قطعی طور پر ثابت ہے کیونکہ اس پر ہمارے نزدیک دلائل قائم ہیں اور تو اتر کے ساتھ اخبار موجود ہیں جو اس پر دلالت کرتے ہیں۔

(الجاوی للفتاویٰ للسیوطی)

اسی طرح امام محمد بن جعفر الکتانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نجیة الانبیاء فی قبورہم کے آثار کو متواتر فرمایا ہے۔ (نظم المتن صفحہ 126، تحت رقم الحدیث: 115)

جب آثار حیات الانبیاء از قبیل تو اتر ہیں تو قاعدہ یہ ہے کہ:

”والموت لا یبحث عن رجالہ بل یجب العمل بہ من غیر بحث“

اور متواتر کے رجال سے بحث نہیں کی جاتی بلکہ بغیر بحث اس پر عمل واجب ہے۔ (شرح نخبۃ الفکر صفحہ 35)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو بارش پہنچی اس حالت میں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول دیا (بارش کا پانی لینے کے لیے) اور فرمایا: یہ ابھی ابھی اپنے رب کی طرف سے آئی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو اونچا نہ کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ بولا کرو“۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ میری آواز نبی کی آواز پر اونچی ہے۔ میں ہی اہل جہنم سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے بلکہ وہ جنتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے، امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدہ کو لمبا کر لیا، عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ نے سجدہ کو لمبا کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا، میں نے ناپسند کیا جلدی کرنے کو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3413 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَصَابَنَا مَطَرٌ - وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقَالَ: إِنَّهُ حَدِيثٌ عَهْدٍ بِرَبِّهِ

3414 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ أَبُو عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ) (الحجرات: 2) الْآيَةُ، قَالَ ثَابِتٌ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

3415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فَيَجِيءُ الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ فَيُرْكَبُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيَطِيلُ السُّجُودَ فَيَقَالُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ؟ فَيَقُولُ: ارْتَحَلْنِي ابْنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ

3416 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقِيُّ بْنُ

عَلِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَقَدَ الرَّجُلَ مِنْ إِخْوَانِهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، سَأَلَ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ غَائِبًا دَعَا لَهُ، وَإِنْ كَانَ شَاهِدًا زَارَهُ، وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا عَادَهُ، فَفَقَدَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَكَنَاهُ مِثْلَ الْفَرْخِ، لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِهِ شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: عُوذُوا أَخَاكُمْ. قَالَ: فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُهُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ إِذَا هُوَ كَمَا وَصَفَ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ: لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِي شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِي، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ (الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ) (القارعة: 2) - إِلَى آخِرِهَا - (نَارٌ حَامِيَةٌ) (القارعة: 11) قَالَ: فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ مَا كَانَ لِي مِنْ ذَنْبٍ أَنْتَ مُعَذِّبِي عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، فَعَجَّلْ لِي عُقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا، فَنَزَلَ بِي مَا تَرَى. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ مَا قُلْتُ، أَلَا سَأَلْتَ اللَّهَ أَنْ يُوتِيكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَيَقِيكَ عَذَابَ النَّارِ؟ قَالَ:

حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کو تین دن تک نہ پاتے تو آپ اس کے متعلق پوچھتے تھے اگر غائب ہوتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے اگر حاضر ہوتا تو آپ اس کی ملاقات کے لیے جاتے اگر مریض ہوتا تو مریض کی عیادت کرتے انصار کے ایک آدمی کو تین دن تک نہ پایا تو آپ نے اس کے متعلق پوچھا عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ہم نے اس کو ناتواں کی مثل چھوڑا ہے اس کے سر میں کوئی شی داخل ہوتی ہے تو اس کی دُبر سے نکل جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے بعض اصحاب سے فرمایا: اپنے بھائی کی عیادت کرو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور ﷺ کے ساتھ اس کی عیادت کرنے کے لیے نکلے۔ لوگوں میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے جب ہم اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ ایسے ہی تھا جیسے ہمیں بیان کیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیسے ہو؟ عرض کی: میرے سر میں کوئی شی داخل کی جاتی ہے تو وہ دُبر کے راستے سے نکل جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ کیا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے اور آپ سورۃ ”الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ“ ”نَارٌ حَامِيَةٌ“ تک پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! میرے نامہ اعمال میں گناہ ہیں اس کا عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے وہ عذاب تو مجھے دنیا میں دیدے۔ اس کے بعد میرے اوپر یہ بیماری آئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو

نے بہت بُرا کہا، تو نے اللہ تعالیٰ سے یہ کیوں نہیں مانگا، اے اللہ! تجھے دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے بچائے؟ حضور ﷺ نے اس کو یہ دعا کرنے کا حکم دیا، حضور ﷺ نے اس کے لیے دعا کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ایسے کھڑا ہوا جیسے وہ بالکل تندرست ہے۔ جب ہم نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابھی ہم مریض کی عیادت کر کے اُٹھے ہیں، ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان مرد جب اپنے گھر سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے نکلتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کو بھی اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور مریض کو بھی اور مریض عرش کے سایہ میں ہوتا ہے اور عیادت کرنے والا بھی عرش کے سایہ میں ہوتا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو! مریض کے پاس عیادت کرنے والے کتنی دیر کے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اتنی دیر جتنی دیر اونٹنی کے دوسری بار دودھ دوھنے میں ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے عیادت کرنے والے بندے کے لیے ایک ہزار سال عبادت کرنے اور ایک ہزار سال رات کو قیام کرنے کا اور ایک ہزار دن روزہ رکھنے کا ثواب لکھ دو اور اس کو بتا دو کہ میں نے تمہارا ایک گناہ بھی نہیں لکھا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھو! میرا بندہ مریض کے پاس کتنی دیر کا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ایک

فَأَمْرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِذَلِكَ، وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ كَأَنَّمَا نَشَطَ مِنْ عِقَالٍ، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجْنَا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَضَضْنَا آفَافًا عَلَى عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، فَمَا لَنَا فِي ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَعُودُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ إِلَيَّ حَقْوِيهِ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ وَغَمَرَتِ الْمَرِيضَ الرَّحْمَةُ، وَكَانَ الْمَرِيضُ فِي ظِلِّ عَرْشِي، وَكَانَ الْعَائِدُ فِي ظِلِّ قُدْسِي، وَيَقُولُ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انظُرُوا كِمِ احْتَسَبُوا عِنْدَ الْمَرِيضِ الْعُودَ قَالَ: تَقُولُ: أَيُّ رَبِّ، فُؤَاقًا - إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا فُؤَاقًا - فَيَقُولُ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي الْعَائِدِ عِبَادَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، قِيَامَ لَيْلِهِ وَصِيَامَ نَهَارِهِ، وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي لَمْ أَكْتُبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةً وَاحِدَةً قَالَ: وَيَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: انظُرُوا كِمِ احْتَسَبُوا؟ قَالَ: يَقُولُونَ: سَاعَةً - قَالَ: إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا سَاعَةً - فَيَقُولُ: اكْتُبُوا لَهُ دَهْرًا، وَالذَّهْرُ عَشْرَةُ آلَافِ سَنَةٍ، إِنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ عَاشَ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ وَاحِدَةٌ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ

گھڑی! اللہ عزوجل فرماتا ہے: اگر وہ ایک گھڑی رُکا ہے تو اس کے لیے ایک زمانہ کی نیکیاں لکھ دو ایک زمانہ دس ہزار سال کا ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، اگر زندہ رہا تو اس کے نامہ اعمال میں ایک گناہ بھی نہیں لکھا جائے گا، اگر صبح کے وقت مریض کی عیادت کرے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے شام تک رحمت کی دعا کرتے رہیں گے، اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے، اگر شام کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعائے رحمت کرتے ہیں، اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: ایمان والے آدمی کے خواب، نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سے روزے افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے رمضان کی تعظیم کے لیے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوِيَ الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

3418 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَأَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الصِّيَامِ، قَالَ: شَعْبَانَ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ

3419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازِيُّ،

3417 - الحديث سبق برقم: 3225 لراجعہ .

3418 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 663 . ومن طريقه أخرجه البغوی فی شرح السنة: 1778 . والطحاوی جلد 2

صفحة 83 من طريقين حدثنا موسى بن اسماعيل، حدثنا صدقة بن موسى به .

3419 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 150 . والترمذی رقم الحديث: 3505 من طريق عبد الصمد، حدثنا محمد بن

ثابت به .

حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت کے باغوں سے گزرا کرو تو اس سے کھا لیا کرو، عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کا حلقہ۔

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلْقُ الذِّكْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہر ضرورت، خدمت اور کام چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو توحید و رسالت کی گواہی دیتا ہے، تین مرتبہ فرمایا، اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ثواب ملے گا۔

3420 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُسْتَوِرٌ أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَكْتُ حَاجَةً وَلَا دَاجَةً إِلَّا قَدْ آتَيْتُ. قَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جمعہ کے دن ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی (جہنم سے نکال دیتا ہے، ان تمام پر جہنم واجب ہو گئی ہوتی ہے)۔

3421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَزْورُ بْنُ غَالِبِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، وَسُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ سِتْمِائَةِ أَلْفٍ عَتِيقٍ يَعْتَقُهُمْ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ - كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

3420- الحديث في المقصد العلى برقم: 1638 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 83 وقال: رواه أبو يعلى والبخاري بنحوه والطبراني في الصغير والأوسط ورجالهم ثقات .

3421- أخرجه ابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحہ 178 من طريق الحسين بن عبد الله القطان بالرقعة حدثنا عمرو بن هشام الحراني .

3422- الحديث سبق برقم: 3421 فراجع .

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل دنیا کی گھڑیوں میں سے ہر گھڑی ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالت نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا: یہودی کی بیٹی۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، اس حالت میں کہ وہ رو رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیوں زور رہی ہو؟ عرض کی: مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو تو ایک نبی کی بیٹی ہے، کیونکر ان کا چچا نبی تھا اور تو نبی کے نکاح میں ہے اس بات پر فخر کیوں نہیں کرتی ہو، پھر فرمایا: اے حفصہ! اللہ سے ڈرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے شادی کرنے کا ارادہ

مِیْمُونٌ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الدُّنْيَا سِتْمِائَةَ أَلْفٍ عَتِيقٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ، كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبَ النَّارَ.

3423 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيَقْرَأُ السُّورَةَ الْخَفِيفَةَ

3424 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيهِ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ، قَالَتْ لَهَا: ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: لِي حَفْصَةُ: ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَابْنَةُ نَبِيٍّ، وَإِنَّ عَمَّكَ لِنَبِيٍّ، وَإِنَّكَ لَتَحْتِ نَبِيٍّ، فَبِمَا تَفْخَرُ عَلَيْكِ؟ ثُمَّ قَالَ: اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ

3425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيهِ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

3423- الحديث سبق برقم: 3363 فراجعہ .

3424- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 135 . وعبد بن حميد: 1248 . والترمذی رقم الحديث: 3894 قال: حدثنا

اسحاق بن منصور وعبد بن حميد . والنسائی فی الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 471 عن خُشَيْشِ بْنِ

أصرم . قال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه .

3425- أخرجه عبد بن حميد: 1254 . وابن ماجه رقم الحديث: 1865 قال: حدثنا الحسن بن علي الخلال، وزهير

بن محمد، ومحمد بن عبد الملك .

کیا، یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا کر اس کو دیکھو، تمہارے درمیان زیادہ محبت ہوگی انہوں نے ایسے ہی کیا اس کے بعد شادی کر لی، ان دونوں کے درمیان موافقت رہی۔

حضرت ثابت و قتادہ و ابان رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ شراب (جب) حرام کی گئی تو میں اس دن گیارہ مرد حضرات کو شراب پلا رہا تھا مجھے حکم دیا گیا تو میں نے اسے بہا دیا۔ لوگوں نے اپنے برتنوں میں جو شراب تھی وہ بھی بہا دی (اتنی شراب ہوئی) کہ قریب تھا کہ گلیوں سے شراب گزرنا کی بدبو کی وجہ سے مشکل ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں شراب خشک اور تازہ کھجور کو ملا کر بنی ہوتی تھی اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے پاس یتیم کا مال ہے میں نے اس کے بدلے شراب خریدی ہے کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کو فروخت کر کے یتیم کو اس کا مال واپس کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی، آپ نے اس کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمرہ قضا کے موقع پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اس حال میں کہ

أَنَسٌ، قَالَ: أَرَادَ الْمُغِيرَةَ بِنُ شُعْبَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَذَكَرَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اذْهَبْ فَاظْطَرُّ إِلَيْهَا، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا. قَالَ: فَفَعَلَ، فَتَزَوَّجَهَا، فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

3426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: إِنِّي يَوْمَئِذٍ أَسْقَى أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا، قَالَ: فَأَمْرُونِي فَكَفَّاتُهَا، وَكَفَّاءُ النَّاسِ آيَتُهُمْ بِمَا فِيهَا، حَتَّى كَادَتِ السِّكِّكَ تَمْتَنِعُ مِنْ رِيحِهَا. قَالَ أَنَسٌ: وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطِينَ. قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ كَانَ عِنْدِي مَالٌ يَتِيمٍ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا، أَفْتَرَى أَنْ أبيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتِلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعِ الْخَمْرِ

3427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

3426- الحديث سبق برقم: 3032 فراجعہ .

3427- الحديث سبق برقم: 3381 فراجعہ .

ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ
نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُدْهِلُ
الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، فِي حَرَمِ اللَّهِ،
وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ تَقُولُ هَذَا الشَّعْرَ؟ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا
عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلَامُهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ
وَقَعِ النَّبْلِ

3428 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ
الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرِبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ، قَالَتْ
فَاطِمَةُ: وَآكُرَبَ أَبَاهُ فَقَالَ: لَا كُرَبَ عَلَى أَبِيكَ
بَعْدَ الْيَوْمِ، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكَ مَا لَيْسَ اللَّهُ
بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا، مُوَافَاتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

3429 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہما آپ کے سامنے تھے وہ پڑھ
رہے تھے:

”اے کافروں کے بیٹو! آپ ﷺ کا راستہ چھوڑ
دو! آج کے دن ان کو روکنے پر ہم تمہیں وہ ضرب
لگائیں گے کہ تمہارے سرتن سے جدا ہو جائیں گے اور
دوست اپنے دوست سے غسل و بے گانہ ہو جائے گا۔“

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے ابن
رواحہ! اللہ کے حرم میں اور نبی کریم ﷺ کے سامنے تو یہ
شعر پڑھتا ہے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمر!
اسے اپنا کام کرنے دو، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس
کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اس کا کلام ان پر
تیر لگنے سے زیادہ سخت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب
حضور ﷺ نے موت کی سختی کو پایا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے
عرض کی: میرے باپ پر کیا سختی ہو رہی ہے! آپ نے
فرمایا: آج کے دن کے بعد تیرے باپ پر تکلیف
نہیں آئے گی۔ آپ کے پاس وہ آئی ہے جو قیامت
کے دن مرنے کے وقت حاضر ہوگی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

3428- الحدیث سبق برقم: 3367 فراجعہ . وقد أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1629 . والترمذی فی الشمال

رقم الحديث: 379 من طریق نصر بن علی به .

3429- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 140 قال: حدثنا زيد بن الحباب . والنسائي فی عمل اليوم والليلة

آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تو نے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو بتا اور کہہ: اے فلاں! میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، اس نے جواباً کہا: تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے کوئی فضیلت پہنچی ہو، اس نے اس کی تصدیق نہ کی وہ اس کو نہ پاسکے گا، یعنی وہ اس کی قدر نہ کر سکا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کوئی شے پائی، جب صبح ہوئی تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ پر پریشانی کے اثرات نظر آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں نے دیکھا ہے تم نے نہیں دیکھا، میں نے آج رات سب سے طویل (سات لمبی سورتیں) پڑھی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا مگر اس میں یہ ضرور فرمایا: اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا دین نہیں جو وعدے کا وفادار نہیں۔

اللَّهِ بِنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فِي اللَّهِ. قَالَ: فَأَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَأَتَيْهِ فَأَعْلَمَهُ. قَالَ: فَأَتَاهُ فَأَعْلَمَهُ، فَقَالَ: يَا فَلَانُ، إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ. قَالَ: أَحَبُّكَ الَّذِي أَحَبَّبَنِي لَهُ.

3430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

بَزِيْعُ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَهُ عَنِ اللَّهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا، لَمْ يَنْلُهَا

3431 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ قِيلَ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَثَرَ الْوَجَعِ عَلَيْكَ لَبِينٌ. قَالَ: إِنِّي عَلَى مَا تَرَوْنَ، قَدْ قَرَأْتُ الْبَارِحَةَ السَّبْعَ الطُّوْلَ

3432 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ

رقم الحديث: 182 قال: أخبرني محمد بن عقيل النيسابوري قال: حدثنا علي بن الحسين بن واقد .

3430- الحديث في المقصد العلى برقم: 109 .

3431- الحديث في المقصد العلى برقم: 409 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 274 وقال: رواه أبو

يعلى، ورجاله ثقات .

3432- الحديث سبق برقم: 2856 فراجع .

لَا عَهْدَ لَهُ

3433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا
ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ أُعْطَاهُ
اللَّهُ أَجْرَ شَهِيدٍ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

3434 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، إِذَا
أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ،
وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلِكٍ لَا
يَعُودُونَ إِلَيْهِ

3435 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

زِيَادِ الْبَرْجُمِيِّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ
ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللَّهَ، وَأَقَامَ
عَلَيْهِنَّ، كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَوْمًا بِالسَّبَّاحَةِ
وَالْوَسْطَى

3436 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3433- الحديث سبق برقم: 3359 فراجعه .

3434- أخرجه مسلم ضمن حديث الاسراء الطويل في الايمان: 162 من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند . وأخرجه

أحمد جلد 3 صفحہ 148, 149, 153 من طريق حسن بن موسى .

3435- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 147 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد: 1378 قال: حدثنا محمد بن الفضل .

وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 156 قال: حدثنا يونس، قال: حدثنا محمد بن زياد البرجمي .

3436- أخرجه ابن كثير في شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم صفحہ 208 من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وهذا

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے
شہادت مانگی اس کو شہادت عطا کی جاتی ہے اور شہید کا
اجر دیا جاتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے
جایا گیا میں نے حضرت ابراہیم عليه السلام کو دیکھا آپ بیت
المعمور کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ بیت المعمور
ایسا گھر ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے
ہیں پھر دوبارہ نہیں آتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں یا تین
بہنیں ہوں ان کے متعلق اللہ سے ڈرے، ان کی اچھی
دیکھ بھال کرے وہ میرے ساتھ جنت میں اس طرح ہو
گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبابہ اور وسطی کے ساتھ اشارہ کیا۔

حضرت ثابت البنانی رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے انس! مجھے ایسی عجیب شے کی خبر دیں جو آپ نے دیکھی ہو فرمایا: اے ثابت! جی ہاں! میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی ہے، آپ ﷺ نے مجھے کسی شے پر عار نہیں دلائی جس کے متعلق میں نے کوئی غلطی کی ہو بے شک نبی ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی۔ میری امی نے مجھے کہا: اے انس! بے شک حضور ﷺ نے صبح شادی کی حالت میں کی ہے۔ میں نہیں جانتی ہوں کہ آپ ﷺ نے ناشتہ وغیرہ کیا ہو، یہ کچی لے جاؤ، میں کچی اور کھجور لے کر آیا اس میں حیس تھا (حیس کا مطلب ہے: کھجور، گھی اور پنیر وغیرہ سے بنا ہوا ایک کھانا) فرمایا: اے انس! یہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے جاؤ اور ان کی بیوی کے لیے۔ پس میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھ دو اور میرے پاس ابو بکر و عمر و علی و عثمان اور صحابہ کرام کو بلوا کر لاؤ، پھر مسجد میں رہنے والوں کو جو تجھے راستہ میں ملے اس کو بلوا کر لاؤ، میں تجب کرنے لگا کھانے کی قلت پر اتنے زیادہ لوگوں کو بلوانے پر۔ میں نے آپ ﷺ کی نافرمانی کو پسند نہ کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کا گھر بھر گیا، فرمایا: اے انس! کیا کوئی اور ہے؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! نہیں۔ فرمایا: وہ پیالہ لے کر آؤ، میں نے لے کر آپ ﷺ کے آگے رکھ دی۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنی

عِيسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسٍ: يَا أَنْسُ، أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ، قَالَ: نَعَمْ يَا ثَابِتُ، خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَلَمْ يُغَيِّرْ عَلَيَّ شَيْئًا أَسَأْتُ فِيهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، قَالَتْ لِي أُمِّي: يَا أَنْسُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ عَرُوسًا، وَلَا أَدْرِي أَصْبَحَ لَهُ غَدَاءٌ؟ فَهَلُمَّ بِتِلْكَ الْعُكَّةِ. فَاتَيْتُهَا بِالْعُكَّةِ وَبِتَمْرٍ، فَجَعَلَتْ لَهُ حَيْسًا، فَقَالَتْ: يَا أَنْسُ، اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرَاتِهِ. فَلَمَّا آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ ذَلِكَ الْحَيْسُ، فَقَالَ: ضَعُوهُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَادْعُ لِي أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَلِيًّا، وَعُثْمَانَ، وَنَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ ادْعُ لِي أَهْلَ الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَأَيْتَ فِي الطَّرِيقِ. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَمِنْ كَثْرَةِ مَا يَأْمُرُنِي أَنْ أَدْعُو النَّاسَ، فَكْرِهْتُ أَنْ أَعْصِيَهُ حَتَّى أَمْتَلَأَ الْبَيْتَ وَالْحُجْرَةَ، فَقَالَ: يَا أَنْسُ، هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ؟ فَقُلْتُ: لَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ. قَالَ: هَاتِ ذَاكَ التَّوْرَ. فَجِئْتُ بِذَلِكَ التَّوْرِ فَوَضَعْتُهُ قُدَّامَهُ، فَغَمَسَ ثَلَاثَ أَصَابِعِ فِي التَّوْرِ، فَجَعَلَ التَّوْرُ يَرْبُو وَيَرْتَفِعُ، فَجَعَلُوا يَتَغَدَّوْنَ وَيَخْرُجُونَ، حَتَّى إِذَا فَرَعُوا أَجْمَعُونَ وَبَقِيَ فِي التَّوْرِ نَحْوُ مَا جِئْتُ بِهِ، قَالَ: ضَعُوهُ قُدَّامَ زَيْنَبَ

حدیث غریب من هذا الوجه ولم يخرجوه .

تین انگلیاں ڈالیں، تو وہ کچی بڑھتی رہی اور بلند ہوتی رہی صحابہ کرام کھانے کے لیے آتے اور جاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو کر فارغ ہو گئے، وہ برتن اسی طرح بھرا ہوا تھا جیسے میں لے کر آیا تھا، فرمایا اس کو زینب رضی اللہ عنہا کے آگے رکھ دو، میں نے دروازہ لکڑی کے ساتھ کھٹکھٹایا، حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے انس! کتنے لوگوں نے اس سے کھایا؟ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ۱۷ یا ۲۷ افراد تھے۔

فَخَرَجْتُ وَأَسْفَقْتُ أَبَا مِّنْ جَرِيدٍ - قَالَ ثَابِتٌ:
قُلْتُ لِأَنْسٍ: كَمْ تَرَى كَانِ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنْ ذَلِكَ
التُّورِ؟ قَالَ لِي: حَسَبْتُ وَاحِدًا وَسَبْعِينَ أَوْ اثْنَيْنِ
وَسَبْعِينَ

3437 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ
ذُهِبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَفْهَا كَأَذَانِ
الْفَيْلَةِ، وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقَلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ
اللَّهِ مَا غَشِيَهَا، تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ
يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْفَعَهَا مِنْ حُسْنِهَا، فَأَوْحَى إِلَيَّ مَا
أَوْحَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے سدرة المنتہی تک لے جایا گیا، میری نظر پڑی تو اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی مانند ہیں، اس کے پھل ڈرموں جتنے ہیں، پس جب اس کو ڈھانپ لیا، اللہ کے حکم سے جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا، وہ تبدیل ہو گئی، کوئی انسان اس کے حسن کی تعریف نہیں کر سکتا، پس اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی جو اس نے وحی کی۔

3438 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كُتِبَتْ لَهُ
حَسَنَةٌ، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ

3437- الحدیث سبق برقم: 3434, 3362 فراجعہ . وهو جزء من حدیث الاسراء الطویل الذی أخرجه مسلم رقم

الحدیث: 162 من طریق شیبان بن فروخ به .

3438- أخرجه مسلم رقم الحدیث: 162 من طریق شیبان بن فروخ به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 148, 149 .

وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 127, 128 من طریقین عن حماد بن سلمة به .

برائی کا ارادہ کر لیا لیکن کی نہیں اس کے لیے ایک برائی نہیں لکھی جائے گی، جس نے کر لی اس کو ایک گناہ ملے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات منبر سے نیچے اترتے نماز کے لیے اقامت کہی جاتی، کوئی آدمی آپ سے گفتگو کرتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک گفتگو کرتے پھر آگے بڑھتے مصلیٰ کی طرف۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا، اس کو جنت میں ڈالے گا: یہ میری رحمت کا صدقہ ہے! پھر ایک مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمائے گا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر کے اوپر نماز جنازہ پڑھایا (یعنی دعا کی)۔

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

بَسِيئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ

3439 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ طَوِيلًا ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَاةٍ

3440 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ،

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَبْضُ قَبْضَةٍ فَقَالَ: إِلَى الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبْضُ قَبْضَةٍ فَقَالَ: إِلَى النَّارِ وَلَا أَبَالِي

3441 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ

3442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

3439 - أخرجه البخاری جلد 1 صفحہ 165 قال: حدثنا عیاش بن الولید . وأبو داؤد رقم الحدیث: 542 قال: حدثنا

حسین بن معاذ . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 160 قال: حدثنا أبو کامل وعفان .

3440 - الحدیث سبق برقم: 3409 فراجعہ .

3441 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 130 ومن طريقه ابن ماجه رقم الحدیث: 1531 . والبيهقی جلد 4 صفحہ 46 .

والدارقطنی جلد 2 صفحہ 77 .

3442 - الحدیث سبق برقم: 3384, 3260 فراجعہ .

ثابت کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی فرمایا: حضرت انس یہ دعا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی تھا اس کا نام زاہر تھا، وہ دیہات سے حضور ﷺ کے لیے ہدیہ لیتا تھا، حضور ﷺ اس کو بھی تحفہ دیتے جب وہ جانے کا ارادہ کرتا، اس کے بعد حضور ﷺ فرماتے: زاہر ہمارا دیہاتی ہے، ہم اس کے شہری ہیں۔ حضور ﷺ اس سے محبت کرتے تھے وہ آدمی ایسا تھا کہ اس کی صورت اتنی اچھی نہیں تھی۔ (ایک دفعہ) حضور ﷺ اس کے پاس آئے تو وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا، آپ نے پیچھے سے اسے پکڑا، وہ آدمی پیچھے دیکھ نہیں سکتا تھا، آپ نے فرمایا: تمہیں کون چھڑائے گا؟ اس نے پہچان لیا کہ آپ ﷺ ہیں، وہ دیر کرتا رہا یہاں تک کہ اپنی پشت کو حضور ﷺ کے پیٹ مبارک سے ملنے لگے، جس وقت اس نے آپ کو پہچان لیا، حضور ﷺ فرمانے لگے: اس بندے کو کون خریدے گا؟ اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں بے قیمت ہوں، آپ کو پتہ ہی ہے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن اللہ کے نزدیک تو بے قیمت

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ.

3443 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا، وَكَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ، فَيَجْهَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرَتُهُ . وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا . فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ، فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ لَا يُبْصِرُهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: أُرْسِلْ، مَنْ هَذَا؟ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَأْلُو حَتَّى أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِبَطْنِ النَّبِيِّ حِينَ عَرَفَهُ، وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا تَجَدَّنِي كَاسِدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنَّكَ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ

3443- الحديث في المقصد العلى برقم: 1442 . وأورده الهيثمي جلد 9 صفحہ 368, 369 وقال: رواه أحمد، وأبو

یعلیٰ والبزار، ورجال أحمد رجال الصحيح .

بِكَاسِدٍ - أَوْ قَالَ - عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالٍ

3444 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَلْفٍ، عَنْ

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْحُمَى

كُورٌ مِنْ كُورِ جَهَنَّمَ، مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْهَا كَانَتْ

حِظَّهُ مِنَ النَّارِ

3445 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ:

سَمِعْتُ أُنْسًا، يَقُولُ لِمَرْأَةٍ مِنْ أَهْلِهَا: أَتَعْرِفِينَ

فُلَانَةَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا

وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرِ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي

فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تَبَالِي بِمُصِيبَتِي -

وَلَمْ تَكُنْ تَعْرِفُهَا - فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ فَآخِذْهَا

مِثْلَ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ إِلَى بَابِهِ، فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ

بَوَابًا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ -

فَقَالَ لَهَا: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

نہیں ہے بلکہ اللہ کے نزدیک تیری بڑی قیمت ہے۔

حضرت انس مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ

آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمیوں میں سے گرمی ہے جو

اس سے آزمایا گیا اس کو جہنم سے اس کا حاصل گیا۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

انس رضی اللہ عنہ کو اپنے خاندان کی ایک عورت کو فرماتے

ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم

اس کے پاس سے گزرے وہ قبر پر رو رہی تھی، آپ نے

اس کو فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ

سے دور رہیں، آپ کو کوئی پروا نہیں ہے کیونکہ مصیبت

مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی، اس سے

کہا گیا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اس کو موت کی طرح کسی چیز

نے پکڑ لیا، آپ کے دروازہ پر آئی، آپ کا دربان نہ پایا

تو عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں،

آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء کے وقت

ہوتا ہے۔

3446 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3444- آورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 306 الحدیث بلفظ: الحمی حظ امتی من جہنم . وقال: رواه

الطبرانی فی الأوسط، وفيه: عیسی بن میمون ضعفه أحمد وجماعة وقال: الفلاس صدوق كثير الخطأ والوهم

متروك الحدیث .

3445- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا عبد

الصمد، وأبو داؤد . وفي جلد 3 صفحہ 217 قال: حدثنا أبو قطن (مختصراً) .

3446- أخرجه عبد الرزاق فی المصنف رقم الحدیث: 19723 ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد جلد 3

جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو حبشی عورتیں حراب سے بڑی خوشی سے کھیل رہی تھیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحُرَابِهِمْ فَرَحًا بِذَلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

3447 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔

3448 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو طلحہ کے گھر میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی ان کی شراب چھوہاروں اور کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابو طلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ

3449 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِي الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَكَانَ شَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ: الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ - فِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَنَادَى مُنَادٍ فَقَالَ لِي: اخْرُجْ فَانظُرْ - فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَ قَالَ: فَإِذَا هِيَ قَدْ جَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ، فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: فَأَخْرَجَ فَأَهْرَقَهَا، فَقَالَ

صفحہ 161 . و ابو داؤد رقم الحدیث: 4923 . والبغوی فی شرح السنة: 3768 .

3447 - الحدیث سبق برقم: 2839 فراجعہ .

3448 - الحدیث سبق برقم: 3216 فراجعہ .

3449 - الحدیث سبق برقم: 3349 فراجعہ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”نہیں ہے گناہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے جو انہوں نے کھایا ہے۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ ﷺ نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کیلئے تُو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ تُو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تُو محبت کرتا ہے (اس لیے تجھے کوئی خوف نہیں خواہ کل قیامت آ جائے)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے

بَعْضُ الْقَوْمِ: لَقَدْ قُتِلَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا) (المائدة: 93) الْآيَةُ

3450 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَيَّ وَزِنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ، أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

3451 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلِمَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

3452 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لِلْسَّاعَةِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ. قَالَ أَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرِحْنَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ. قَالَ: فَإِنَّا أَحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ،

3450 - الحديث سبق برقم: 3335 فراجعہ .

3451 - الحديث سبق برقم: 3336 فراجعہ .

3452 - الحديث سبق برقم: 3267, 3264, 3060, 3015, 3014, 2750 فراجعہ .

کے بعد ہم کسی چیز پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنا رسول کریم ﷺ کے اس قول سے ہوئی۔ اس نے عرض کی: میں رسول ابو بکر اور عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اُمید ہے کہ ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے انہیں کے ساتھ ہوں گا، اگرچہ میں ان کے معیار پر پورا نہیں اُترتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی! پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کے شرکاً ذکر کیا، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی! عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دونوں کے لیے کہا: واجب ہوگئی! آپ ﷺ نے فرمایا: قوم کی شہادت ہے اور زمین میں مومن اللہ کے گواہ ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کیا، بعض صحابہ کرام نے اس کو روکا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ روکو، پھر پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر ڈال دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو انہیں اللہ کی

وَعُمَرَ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ بِحُبِّي إِيَّاهُمْ، وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِأَعْمَالِهِمْ

3453 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَتَنِي الْقَوْمُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ. ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأَتَنِي عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ؟ قَالَ: شَهَادَةُ الْقَوْمِ، وَالْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

3454 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَظُنُّهُ - عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَتَبَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزِرْ مَوْهَهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

3455 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3453- الحديث سبق برقم: 3339 فراجعہ .

3454- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 226 قال: حدثنا يونس بن محمد . وعبد بن حميد: 1381 قال: حدثنا محمد بن

الفضل . والبخاري جلد 8 صفحہ 14 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب .

3455- الحديث سبق برقم: 3328 فراجعہ .

طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا، انہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبا کا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ کے سینے میں کھٹکی، وہ آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو انہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی، وہ دوبارہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی، وہ دوبارہ واپس آیا، انہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور ﷺ ایسے راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا، وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ”وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ إِلَىٰ آخِرِهِ“۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مَرَّةً إِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ . قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . قَالَ: فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ: وَمَا اللَّهُ؟ أَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ؟ أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ؟ أَمِنْ نُحَاسٍ هُوَ؟ قَالَ: فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا . فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ . فَقَالَ لَهُ مِثْلَهَا، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ . فَرَجَعَ إِلَيْهِ الثَّلَاثَةَ، قَالَ: فَأَعَادَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْكَلَامَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ سَحَابَةً حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ، فَوَقَعَتْ مِنْهَا صَاعِقَةٌ، فَذَهَبَتْ بِقُحْفِ رَأْسِهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (الرعد: 13) الْآيَةَ

حضرت محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں عتبان سے ملا اس کے بعد مجھے انہوں نے حدیث بیان کی مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! اس نے لکھی۔ حضرت

3456 - حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ - قَالَ: لَقِيتُ عِتْبَانَ

3456- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 135 قال: حدثنا بهز قال: حدثنا سليمان بن المغيرة . وفي جلد 3 صفحہ 174

قال: حدثنا مؤمل قال: حدثنا حماد .

بَعْدَ ذَلِكَ فَحَدَّثَنِي فَأَعَجَبَنِي فَقُلْتُ لِأَنِّي: اَكْتُبُهُ - فَكُتِبَهُ - فَقَالَ عِتْبَانُ، وَقَدْ كَانَ ذَهَبَ بَصَرُهُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهُ لَوْ أَتَيْتَنِي فَصَلَّيْتَ عِنْدِي فِي مَكَانٍ اتَّخَذَهُ مَسْجِدًا. قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَذَكَرْنَا مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْأَذَى، فَجَعَلُوا عَظُمَ ذَلِكَ عَلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشِمٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَحْمِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُو عَلَيْهِ فَيُهْلِكُهُ اللَّهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهُ، إِنَّ أَمْرَهُ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالُوا: إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ بِلِسَانِهِ وَكَيْسَ لَهُ هَيْئَةٌ فِي قَلْبِهِ. فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيَدْخِلُهُ اللَّهُ - أَوْ قَالَ: فَتَطْعَمُهُ - النَّارَ أَبَدًا. قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ أَبِي: سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، فَمَا حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا

عتبان نے فرمایا: میری آنکھ کی بینائی چلی گئی، میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر آپ میرے پاس تشریف لائیں اور آپ میرے (گھر) کسی جگہ نماز پڑھیں تو میں اس کو مسجد بنا لوں۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ نماز پڑھنے لگے، صحابہ کرام آپس میں گفتگو کر رہے تھے، انہوں نے ان باتوں کا ذکر کیا جو ان کو منافقوں کی طرف سے پہنچی تھیں، انہوں نے منافقت کی نسبت حضرت مالک بن دُخشم کی طرف کی۔ صحابہ کرام پسند کرتے تھے کہ حضور انھیں اور اُس کے لیے بددعا کریں تو اللہ اس کو ہلاک کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس کا معاملہ اس اس طرح ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ زبان سے کہتا ہے لیکن دل سے نہیں کہتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہے اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ یا فرمایا: ایسے نہیں ہو سکتا ہے کہ آگ اس کو ہمیشہ کھائے۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی، میں اسے کسی کو بھی بیان نہیں کروں گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زوجہ تھی۔ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

3457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

3457- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون. وفي جلد 3 صفحہ 156 قال: حدثنا سريج

ويونس بن محمد. وفي جلد 3 صفحہ 285 قال: حدثنا عفان.

سے گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میری فلانی بیوی ہے، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کے متعلق ایسا گمان نہیں کر سکتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان آدمی کے خون میں دوڑتا ہے۔

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ إِحْدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا زَوْجَتِي فَلَانَةٌ. فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا کہ اُس نے حضور ﷺ کے کان میں گفتگو کرنی شروع کی ہو، آپ اُس وقت تک اس سے سر جدا نہیں کرتے تھے جب تک وہ آدمی خود اپنا سر جدا نہیں کر لیتا تھا، میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا ہو اور آپ نے خود اس سے ہاتھ چھڑایا ہو یہاں تک کہ وہ خود آپ کا ہاتھ چھوڑتا، میں نے حضور ﷺ کی جلد سے بڑھ کر نرم کسی کو ہاتھ نہیں لگایا، میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے بڑھ کر کبھی خوشبو نہیں دیکھی۔

3458 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَدْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ التَّقَمَ أُذُنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْحِي رَأْسَهُ، حَتَّى يُنَحِّي الرَّجُلُ رَأْسَهُ، وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتْرُكُ يَدَهُ، حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَتْرُكُ يَدَهُ، وَمَا مَسَسْتُ قَطُّ أَلَيْنَ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا وَجَدْتُ رَائِحَةً قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے جانا چاہتی ہو لے جاؤ۔ آپ ﷺ اس کے ساتھ کھڑے ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا ہوا، حضور ﷺ اس

3459 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ فَلَانَ، خُذِي بِأَيِّ الطَّرِيقِ شِئْتَ، فَقَوْمِي فِيهِ حَتَّى أَقُومَ مَعَكَ. فَخَلَا مَعَهَا رَسُولُ

3458 - الحديث سبق برقم: 3387 فراجعہ

3459 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 285 قال: حدثنا عفان. وفي عبد بن حميد: 1349 قال: حدثني سليمان بن

حرب. ومسلم جلد 7 صفحہ 79 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا يزيد ابن هارون.

کے ساتھ گفتگو کرتے کرتے اس کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اس کا کام ہو گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بات بتائی، اس کو سن کر ہم اتنے خوش ہوئے، جس سے زیادہ خوش کبھی نہیں ہوئے، جب سے ہم نے دین اسلام کو پہچانا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے راستہ سے تکلیف دہ شے اٹھانے پر بھی اجر ملتا ہے، راستہ بتانے پر بھی ثواب ملتا ہے، آہستہ بات کو اونچا تعبیر کرنے میں، کسی کو دودھ عطا کرنے سے بھی اجر ملتا ہے یہاں تک کہ اسے اجر دیا جاتا ہے، اس سامان میں جو کپڑے کی تھیلی میں ہو، پس وہ اس کو ہاتھ لگائے اور اس کا ہاتھ چوک جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی طرح ہے کبھی جھکتا ہے، کبھی سیدھا رہتا ہے، میری امت بارش کی طرح ہے وہ نہیں جانتا کہ اس کے اول یا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

3460 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ، فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ مَدَّ عَرَفْنَا الْإِسْلَامَ أَشَدَّ مِنْ فَرِحْنَا بِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُوجِرُ فِي إِمَاطَتِهِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَفِي هِدَايَتِهِ السَّبِيلَ، وَفِي تَعْبِيرِهِ عَنِ الْأَرْثَمِ، وَفِي مَنَحَةِ اللَّبَنِ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُوجِرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونَ مَصْرُورَةً فِي تَوْبِهِ فَيَلْمَسُهَا، فَتُخَطُّهَا يَدُهُ

3461 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرَةٌ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

3462 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبَلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَسْتَقِيمُ أَحْيَانًا،

3460 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1054 . أخرجه البزار رقم الحديث: 957 من طريقين حدثنا أبو أحمد،

حدثنا المنهال بن خليفة به، وقال: لا نعلم رواه عن ثابت إلا المنهال وهو ثقة .

3461 - الحديث سبق برقم: 3447 فراجعه .

3462 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 143,130 من طريق الحسن بن موسى الأشيب وأخرجه الترمذى رقم

الحديث: 2873 من طريق قتيبة كلاهما حدثنا حماد بن يحيى الأبح، حدثنا ثابت به .

آخر میں بہتری ہے۔

وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ
آخِرُهُ

3463 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا

يُوسُفُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوقِّرْ كَبِيرَنَا،
وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

3464 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ،

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَتَى بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ
دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ جَبْرِيلَ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ
عَلَيْهِ دَيْنٌ، وَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ مُرْتَهَنٌ فِي
قَبْرِهِ، حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ. فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

3465 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ

بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ، فَأَحَبُّ
خَلْقِهِ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

3466 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہمارے بڑوں کا احترام اور
چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
جنازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی
نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے
ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے قرض والے کی نماز جنازہ
پڑھنے سے منع کیا گیا ہے اور فرمایا ہے: قرض والا اپنی قبر
میں گروی ہی رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کیا
جائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پڑھنے سے انکار کر دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے اللہ کی مخلوق میں سے
اللہ کے ہاں پسندیدہ وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع
دینے والا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول

3463- الحديث في المقصد العلى برقم: 1061. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 14 وقال: رواه أبو

يعلى والطبرانی في الأوسط وزاد..... وفي اسناد أبي يعلى يوسف بن عطية وهو متروك، وفي اسناد الطبرانی غير
واحد ضعيف .

3464- الحديث في المقصد العلى برقم: 697. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 39, 40 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

3465- الحديث سبق برقم: 3320, 3357 فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ
 أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ
 اللَّهِ، إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي
 أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ
 قُلْتُ شَيْئًا؟ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ،
 فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكَ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ
 مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدْ اسْتَبِيحُوا
 وَأَصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ. قَالَ: وَفَشَا ذَلِكَ بِمَكَّةَ،
 فَأَوْجَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا
 وَسُرُورًا، وَبَلَغَ الْخَبْرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
 فَعُقِرَ فِي مَجْلِسِهِ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ. قَالَ
 مَعْمَرٌ: فَأَخْبَرَنِي الْجَزْرِيُّ، عَنْ مُقْسَمٍ، قَالَ: فَأَخَذَ
 الْعَبَّاسُ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ: قُثْمٌ، وَكَانَ شَبَهَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَلْقَى، فَوَضَعَهُ عَلَى
 صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

حَبِي قُثْمٌ شَبِيهُ ذِي الْأَنْفِ الْأَشْمِ

بَادِي النَّعَمِ بَرَعِمِ أَنْفٍ مَنْ رَعِمَ قَالَ مَعْمَرٌ:

قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ: ثُمَّ أُرْسِلَ غُلَامًا لَهُ إِلَى

الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ فَقَالَ: وَيْلَكَ، مَا جِئْتَ بِهِ؟

وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ. قَالَ

الْحَجَّاجُ لِغُلَامِهِ: أَقْرَأُ أَبَا الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ:

کریم ﷺ نے خیبر کو فتح کیا تو حجاج بن علاط نے کہا:
 اے اللہ کے رسول! مکہ میں میرا مال بھی ہے اور اہل و
 عیال بھی ہیں، میں چاہتا ہوں کہ انہیں لے آؤں، میرے
 لیے جائز ہو جو میں آپ سے پاؤں اور جو کوئی چیز آپ
 سے عرض کروں تو مجھے اجازت ہو؟ تو اللہ کے رسول ﷺ
 نے اجازت دیدی کہ وہ جو چاہے کہہ لے۔ راوی کا بیان
 ہے: جب وہ مکہ پہنچا تو سیدھا اپنی بیوی کے پاس آیا،
 کہا: جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے اکٹھا کر کیونکہ میں
 محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کی غنیمتیں خریدنا چاہتا ہوں
 کیونکہ انہوں نے غنیمتیں مباح کر دی ہیں اور انہیں
 بہت سامال ملا ہے۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات مکہ میں عام
 ہو گئی جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوئی اور مشرک بہت
 زیادہ خوش ہوئے۔ یہ بات حضرت عباس بن
 عبدالمطلب کو پہنچی، سو انہیں اس قدر غم ہوا کہ وہ اٹھنا
 چاہتا تھا لیکن اٹھ نہیں سکتا تھا۔ معمر کا قول ہے: مجھے
 جزری نے مقسم سے روایت کر کے خبر دی، کہتے ہیں:
 حضرت عباس نے اپنے بیٹے قثم کو ساتھ لیا جو رسول
 اللہ ﷺ جیسی شکل والے تھے، خود چت لیٹ گئے اور ان
 کو اپنے سینے پہ بٹھالیا اور شعر کہنے لگے: حضرت عباس کی
 بحر جز یہ تھی، فرماتے ہیں:

”اے میری قوم! قثم سے محبت کرو کیونکہ

خوبصورت ناک والے کی شبیہ ہے، نعمتوں کو ظاہر کرنے

والے ہیں، اس آدمی کی ناک خاک آلود کرے جس کی

ناک خاک آلود ہے۔“

معمرنے کہا: ثابت نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اس نے حجاج بن علاط کی طرف اپنا غلام بھیجا، سو کہا: تیرے لیے بربادی ہو! تو کیا خبر لایا ہے؟ اور تو کیا کہتا ہے؟ سو بہتر ہے وہ وعدہ جو اللہ نے کیا ہے اس سے جو تو لایا ہے۔ حجاج نے اپنے غلام سے کہا: ابو الفضل کو سلام کہنا اور اس سے کہنا: اپنے مکانوں میں سے ایک مکان میرے لیے خالی کر دے تاکہ میں آؤں کیونکہ خبر وہ ہے جس پر آدمی خوش ہو۔ سو غلام آیا جب وہ دروازہ پر پہنچا تو کہا: اے ابو الفضل! بشارت ہو (حضرت عباس کی کنیت ہے: ابو الفضل) سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے جھومنے لگے یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، سو اس نے آپ کو اس بات کی خبر دی جو حجاج نے کہی تھی سو آپ نے اس کو آزاد کر دیا۔ پھر حجاج آیا، سو اسے خبر دی گئی کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر فتح کر لیا ہے اور بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا ہے اور ان کے مالوں میں اللہ کے حصے بھی جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم ﷺ نے صفیہ بنت حنی کو اپنے لیے انتخاب کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ آپ انہیں آزاد کر کے اپنی بیوی بنالیں یا وہ اپنے اہل و عیال سے جا کر مل جائیں۔ تو انہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ وہ آزاد ہو کر آپ ﷺ کی بیوی بنیں، لیکن میں تو اس چیز کے لیے آیا ہوں جو میری وہاں پر تھی۔ میرا ارادہ تھا کہ میں اس کو جمع کر کے یہاں سے لے جاؤں۔ سو میں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت طلب

فَلْيُخَلِّ لِي بَعْضَ بَيْوتِهِ لِاتِيهِ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسْرُهُ. فَجَاءَ غَلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبَشِرْ أَبَا الْفَضْلِ. فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهُ فِي أَمْوَالِهِمْ، وَأَصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُنَيْ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيْرَهَا بَيْنَ أَنْ يُعْتَقَهَا فَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَبَيْنَ أَنْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا، فَأَخْتَارَتْ أَنْ يُعْتَقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنْ جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ وَأَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَأَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَذْكَرُ مَا بَدَا لَكَ. قَالَ: فَجَمَعْتِ امْرَأَتَهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيِّ وَمَتَاعٍ فَجَمَعْتَهُ فَدَفَعْتَهُ إِلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ، أَتَى الْعَبَّاسَ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكَ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ قَدْ ذَهَبَ، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنُكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ. قَالَ: أَجَلُ، لَا يُحْزِنُنِي اللَّهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَاهُ، قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ اللَّهَ فَتَحَ خَيْبَرَ عَلَيَّ رَسُولِهِ، وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ، وَأَصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ لَكَ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكَ فَالْحَقِي بِهِ. قَالَتْ: أَظُنُّكَ وَاللَّهِ

صَادِقًا . قَالَ : فَإِنِّي صَادِقٌ ، وَالْأَمْرُ عَلَى مَا
 أَخْبَرْتُكَ . قَالَ : ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ
 قَرَيْشٍ ، وَهُمْ يَقُولُونَ : لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا
 الْفَضْلِ . قَالَ : لَمْ يُصِيبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ ، قَدْ
 أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ،
 وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ
 صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا ،
 وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَا كَانَ لَهُ ثُمَّ يَذْهَبُ . قَالَ : فَرَدَّ
 اللَّهُ الْكُتَابَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى
 الْمُشْرِكِينَ ، وَخَرَجَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ كَانَ دَخَلَ
 بَيْتَهُ مُكْتَتِبًا حَتَّى أَتَوْا الْعَبَّاسَ ، وَرَدَّ اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ
 كُتَابَةِ أَوْ غَيْظِ أَوْ خِزْيِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

کی، آپ نے اجازت مرحمت فرمائی کہ میں وہ بات
 کہوں جو میں چاہتا ہوں، تین دن یہ بات پوشیدہ کر پھر
 تو ہر وہ چیز ذکر کرنا جو تیرے لیے ظاہر ہوئی۔ وہ کہتے
 ہیں: ان کی بیوی نے وہ کچھ جمع کیا جو اس کے پاس تھا
 مثلاً زیور اور سامان اُس نے سارا کچھ جمع کر کے اُس کی
 طرف بھیج دیا، پھر اپنا کام جاری رکھا۔ پس جب تین دن
 پورے ہوئے تو حضرت عباس حجاج کی بیوی کے پاس
 آئے اور اس سے کہا: تیرے خاوند نے کیا کیا؟ سو اُس
 نے آپ کو خبر دی کہ وہ چلا گیا ہے اور اس نے کہا: اے
 ابو الفضل! اللہ تعالیٰ تجھے حزن و غم سے محفوظ رکھے! جو
 بات آپ تک پہنچی ہے وہ ہم پر سخت گراں تھی، آپ نے
 فرمایا: اللہ مجھے پریشان نہیں فرمائے گا اور الحمد للہ! وہی
 کچھ ہے جو ہم پسند کریں۔ تحقیق حجاج نے مجھے بتایا ہے
 کہ اللہ نے خیبر اپنے رسول ﷺ پر فتح فرما دیا ہے اور اس
 میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم ﷺ
 نے اپنی ذات کے لیے پسند فرمایا ہے سو تجھے اپنے
 خاوند سے کوئی کام ہے تو اس سے جا کر مل جاؤ۔ اس نے
 کہا: میرا یقین ہے کہ آپ سچے ہیں۔ آپ نے فرمایا:
 بے شک میں سچا ہوں، معاملہ اسی طرح ہے جس طرح
 میں نے تجھے خبر دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر وہ چلتے
 چلتے قریش کی مجالس میں آئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے:
 اے ابو الفضل! تجھے بھلائی پہنچے گی۔ آپ نے فرمایا:
 ہاں! الحمد للہ! میں بھلائی سے ملوں گا۔ مجھے حجاج نے بتایا
 ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خیبر کو اپنے رسول پر فتح کر دیا ہے

اور اس میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم ﷺ نے حضرت صفیہ بنت حنی کو اپنی ذات کے لیے پسند کر لیا ہے اور اُس نے مجھ سے تین دن پوشیدہ رکھنے کا سوال کیا ہے۔ وہ صرف اس لیے آیا تھا تا کہ جو کچھ اُس کا یہاں ہے وہ لے کر چلا جائے۔ فرمایا: سو اللہ نے وہ مصیبت جو مسلمانوں پر تھی اب مشرکین پر لوٹادی ہے اور مسلمانوں سے وہ آدمی نکل گیا ہے جو اُن کے گھر میں داخل ہوا یہاں تک کہ وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور مصیبت غصہ اور رسوائی اللہ نے مشرکین پر لوٹادی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آواز کی، فرمایا: یہ کیا آواز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کر لیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان مرجائے اس کے متعلق

3467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: النَّخْلُ يَأْبُرُونَهُ. فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ. قَالَ: فَأَمْسَكُوا فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شَيْصًا، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَانُكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فِإِلَيَّ

3468 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ،

3467 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 152 قال: حدثنا عبد الصمد . ومسلم جلد 7 صفحہ 95 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي

ثيبة وعمر و الناقد عن الأسود بن عامر .

3468 - الحديث في المقصد العلى برقم: 430 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3021 من طريق أبي يعلى .

وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 242 من طريق مؤمل بن اسماعيل به .

اچھائی کی گواہی چار مسلمان دین اس کے ہمسایوں میں سے تو اللہ فرماتا ہے میں نے تمہاری بات قبول کر لی میں نے اس کو بخش دیا جو تم نہیں جانتے تھے اس کے گناہ۔

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةٌ أَهْلُ أَبِيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَذْنِيْنَ أَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ إِلَّا خَيْرًا، إِلَّا قَالَ اللَّهُ: قَدْ قَبِلْتُ عِلْمَكُمْ، وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی بیویاں اور خوشبو پسند ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

3469 - حَدَّثَنَا عَمَّارُ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْدِرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبَّ إِلَيَّ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ، وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی ایک بیٹی تھی، حضرت انس فرماتے ہیں: ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا۔ اس کی بیٹی نے عرض کی: اس میں حیا کتنی کم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تجھ سے بہتر ہے اپنے آپ کو نبی پر پیش کر رہی ہے۔

3470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَهُ، فَقَالَ أَنَسٌ: فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتْ ابْنَتُهُ: مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا. فَقَالَ: هِيَ خَيْرٌ مِنْكَ، عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اس میں کوئی گھڑی ایسی نہیں ہوتی

3471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوَّامِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

3469 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 128, 199 من طريق أبي سعيد مولى بني هاشم، وأبي عبيدة. وأخرجه النسائي في

الكبرى جلد 7 صفحہ 61, 62 من طريق علي بن مسلم، حدثنا سيار، حدثنا جعفر، حدثنا ثابت به.

3470 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 268 قال: حدثنا عفان. والبخاری جلد 7 صفحہ 17 قال: حدثنا علي بن عبد الله.

وفي جلد 8 صفحہ 36 قال: حدثنا مسدد.

3471 - الحديث في المقصد العلي برقم: 358. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 165 وقال: رواه أبو

يعلى من رواية عبد الصمد بن أبي خدّاش، عن أم عوام البصرى، ولم أجد ترجمتهما.

ہے مگر اس وقت میں جہنم سے چھ سو غلاموں کو آگ سے آزاد کرادیتا۔ عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں کہ ہم حسن کے پاس آئے ہم نے اُن کو ثابت دانی حدیث پیش کی کہ میں نے یہ حدیث سنی ہے حضرت حسن نے اس میں اضافہ کیا کہ جو جہنم سے آزاد ہوں گے اُن سب پر جہنم واجب ہوئی ہوگی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ اقْبَلْ إِلَيَّ آخِرَهُ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہجرت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو راستے کا پتا تھا، شام کی طرف جانے کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایسی قوم سے ہوا، وہ کہنے لگے: یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجھے ہدایت دینے والے ہیں جب مدینہ شریف کے قریب ہوئے دونوں ایسی قوم کے پاس آئے جو انصار سے مسلمان ہوئے تھے۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ دو اور آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

أَنَّسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً، لَيْسَ فِيهَا سَاعَةٌ إِلَّا وَلِلَّهِ فِيهَا سِتْمِائَةٌ عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ قَالَ: ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ فَذَكَرْنَا لَهُ حَدِيثَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ، وَزَادَ فِيهِ: كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبَ النَّارَ

3472 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ اقْبَلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ، وَاحْفَظْ مَنْ وَّرَاءَ تَا بِرَحْمَتِكَ

3473 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ - وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ - وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ بِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ فَيَقُولُ: هَادٍ يَهْدِينِي. فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ بَعَثْنَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ أَسْلَمُوا مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي أَمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ، فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا: ادْخُلَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ، فَدَخَلَا، قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ

3472 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1700. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 176 وقال:

رواه أبو يعلى عن شيخه أبي اسماعيل الجيزي ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات.

3473 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 122 من طريق يزيد بن هارون به. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 59 وقال: رواه أحمد ورجال الصحيح.

پاس آئے اور کہنے لگے دونوں داخل ہوں امن اور اطاعت کے ساتھ دونوں داخل ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اتنا حسین اور نور والادان کبھی نہیں دیکھا جس دن آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما مدینہ شریف میں داخل ہوئے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تھے تو اپنی داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کو نہیں مٹاتا ہے کوئی سوائے بخل کے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور ﷺ کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے و عمر رضی اللہ عنہ کے آپ ﷺ صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَنُورَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمِ دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوبَكْرٍ الْمَدِينَةَ

3474 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا

حَسَّانُ بْنُ سَيَّاهٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَلَ لِخَيْتِهِ

3475 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْإِسْلَامَ مَحَقَ الشُّحِّ شَيْءٌ

3476 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّورَقِيِّ، حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

3477 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ،

3474- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 145 قال: حدثنا أبو توبة الربيع بن نافع قال: حدثنا أبو المليح عن الوليد بن زوران فذكره .

3475- الحديث في المقصد العلى برقم: 47 . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 102 وقال: رواه أبو يعلى وفيه على بن أبي سارة وهو ضعيف .

3476- الحديث سبق برقم: 3374 فراجع .

3477- الحديث في المقصد العلى برقم: 1917 . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 382 وقال:

حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اہل جنت میں سے جہنم کی طرف دیکھے گا، جہنم میں سے ایک آدمی اس کو آواز دے گا اے فلاں کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے تیرے لیے ہلاکت ہو؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں دنیا میں تو میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری اپنے رب کے ہاں سفارش کرو۔ وہ آدمی اپنے رب کے پاس آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا اہل جہنم سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے آواز دی: اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہی ہوں جو تو دنیا میں میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا، میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری رب کے ہاں شفاعت کرو، اے اللہ! میں اس کی شفاعت کرتا ہوں۔ اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا، اس کو جہنم سے نکال دے گا۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی آتا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس میری اپنی جگہ کی خبر دی جاتی جہاں کہ آپ رضی اللہ عنہ تھے۔ میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا ان کے ہاتھ پکڑے ان دونوں کو بوسہ دیا، میں کہتا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یہ دونوں ہاتھ وہ ہیں

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيَسْأَلُهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: لَا، وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُكَ، مَنْ أَنْتَ وَيَحْكُ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتُ بِكَ فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي شَرْبَةَ مَاءٍ فَسَقَيْتَنِي، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ. قَالَ: فَدَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى اللَّهِ فِي زُورِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، إِنِّي أَشْرَفْتُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَنَادَى: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَقُلْتُ: لَا، وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُكَ، وَمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتُ بِكَ فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي فَسَقَيْتَنِي، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ، يَا رَبِّ، فَشَفَعَنِي فِيهِ قَالَ: فَيُشْفَعُهُ اللَّهُ فِيهِ، وَأَخْرَجَهُ مِنَ النَّارِ

3478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخُو الْمُقَدَّمِيِّ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ نَسَاءً يُخْبِرُ بِمَكَانِي فَأَدْخُلُ عَلَيْهِ فَأَخْذُ يَدَيْهِ فَأُقْبِلُهُمَا، وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ اللَّتَيْنِ مَسَّتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُقْبِلُ عَيْنَيْهِ

رواه ابو يعلى، وفيه: علي بن ابي سارة، وهو متروك.

3478- الحديث في المقصد العلي برقم: 1430. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 325 وقال: رواه

ابو يعلى ورجاله رجال الصحيح.

جنہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھوں کو چھوا ہے، میں نے ان کی آنکھوں کو بوسہ دیا، میں کہتا: یہ دو آنکھیں وہ ہیں جنہوں نے ساری کائنات کے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتا تو آپ خوشبو منگواتے، اس کو ہاتھوں اور جسم پر ملتے تھے۔

حضرت محمد بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت جمیلہ ام ولد حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے: اے لونڈی! میرے لیے خوشبو لاؤ میں ہاتھوں پہ لگاؤں۔ ام ثابت کا بیٹا جب آتا ہے وہ ہاتھوں کو بوسہ دیا بغیر راضی نہیں ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہندی لگاؤ ان کو۔

وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ رَأَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3479 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ نَسَاءً، دَعَا بَطِيبٍ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ وَعَارِضِيهِ

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَمِيلَةَ، أُمِّ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ: كَانَ ثَابِتٌ إِذَا أَتَى نَسَاءً، قَالَ أَنَسُ: يَا جَارِيَةَ، هَاتِي لِي طِيبًا أَنْسَحَ يَدَيَّ، فَيَأْتِي ابْنَ أُمِّ ثَابِتٍ إِذَا جَاءَ لَمْ يَرْضَ حَتَّى يَقْبَلَ يَدَيَّ

3481 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، فَقَالَ: أَلَسْتُ مُسْلِمًا

3479- الحديث في المقصد العلى برقم: 84. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 169 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

3480- الحديث في المقصد العلى برقم: 87. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 130 وقال: رواه أبو يعلى، وجميلة هذه لم أر من ترجمها .

3481- الحديث في المقصد العلى برقم: 1557. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 160 وقال: رواه أبو يعلى وفيه على بن أبي سارة، وهو متروك .

قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَاخْتَضَبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر یہ آیت پڑھی: ”وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر استقامت اختیار کی“ بے شک یہ بات لوگوں نے کہی پھر ان میں سے اکثر کافر ہو گئے جس نے یہ کلمہ کہا یہاں تک کہ وہ مر گیا وہ استقامت والا ہے۔

3482 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا) (فصلت: 30) وَقَالَ: قَدْ قَالَهَا نَاسٌ ثُمَّ كَفَرُوا أَكْثَرَهُمْ، فَمَنْ قَالَهَا حَتَّى يَمُوتَ فَهُوَ مِمَّنِ اسْتَقَامَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو بہتر لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور عمل اچھے ہوں۔

3483 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُبَشِّرُكُمْ بِخَيْرٍ كُمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: خَيْرٌ كُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا إِذَا سَدِدُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل جنت میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا: اے انسان! تو اپنی جگہ کیسے پاتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! اچھی جگہ ہے، اللہ عزوجل اس کو کہے گا: مانگو احسان کیا جائے گا، وہ عرض کرے گا: یا اللہ! میں نہ مانگتا ہوں نہ تمنا کرتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے دنیا میں واپس بھیج دے میں دس مرتبہ شہید کیا جاؤں کیونکہ اس نے

3484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، خَيْرَ مَنْزِلٍ . فَيَقُولُ لَهُ: سَلْ وَتَمَنَّهُ . فَيَقُولُ: مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنِّي إِلَّا أَنْ تُرَدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لَمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ

3482 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3250 . والنسائی فی الکبریٰ (تحفة الأشراف) رقم الحدیث: 433 .

3483 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1767 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 203 وقال:

رواه أبو یعلیٰ و اسنادہ حسن .

3484 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 126, 131, 153, 239, 284 . والحاکم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 75 من

حدیث حماد .

شہادت کی فضیلت کو دیکھا ہے، اہل جہنم میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا اے ابن آدم کیسی جگہ پاتا ہے؟ وہ عرض کے گا اے رب بہت بری جگہ ہے۔ اللہ پاک فرمائے گا کیا تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا دے گا؟ وہ عرض کرے گا جی ہاں اے رب۔ اللہ پاک فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تجھ سے اس سے زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا، پھر اس کو جہنم میں ہانک دیا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں کہ جو مر جائے اور اللہ کے ہاں اس کا بہتر مقام ہو، وہ پسند نہیں کرے گا کہ دنیا میں واپس چلا جائے سوائے شہید کے، وہ پسند کرے گا دنیا کی طرف جانے کو، کیونکہ اُس نے شہادت کی فضیلت دیکھی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ کے پاس براق لایا گیا، براق ایسا جانور ہے کہ وہ سفید ہے اور گدھے سے بڑا اور نخر سے چھوٹا ہے، اپنا پاؤں وہاں رکھتا ہے جہاں اس کی آنکھ کی انتہاء ہوتی ہے وہاں اس کا قدم پہنچتا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ وہ مجھے لے کر چلا، مجھے بیت المقدس پہنچایا، میں نے اپنا جانور باندھا، جس جگہ انبیاء علیہ السلام نے اپنے جانور باندھے تھے، پھر میں مسجد میں

الشَّهَادَةِ، وَيُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ: ابْنِ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، شَرَّ مَنْزِلٍ، مَرَاتٍ - أَتَفْتَدِي بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، أَيْ رَبِّ - فَيَقُولُ: كَذَبْتَ: قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا، فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ

3485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ، مَا يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

3486 - حَدَّثَنَا هُدَبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ، أَبْيَضُ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَعْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ، قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى سَارَ بِي، حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي تُرَبِّطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ فَأَتَانِي

3485 - مختصر من الذي قبله برقم: 3484 فراجعه .

3486 - أخرجه مسلم رقم الحديث: 162 من طريق شيبان بن فروخ، حدثنا حماد بن سلمة به . والحديث سبق

برقم: 3434, 3362 فراجعه .

داخل ہوا، میں نے اس میں دو رکعت (نفل) ادا کیے، پھر میں نکلا تو حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک برتن لائے جس میں شراب تھی اور ایک برتن لائے جس میں دودھ تھا، تو میں نے دودھ لے لیا، مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ نے فطرت کو اختیار کیا ہے، آپ نے فرمایا: پھر مجھے حضرت جبریل علیہ السلام آسمان دنیا کی طرف لے گئے، حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، کہا گیا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! کہا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: ان کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے آدم علیہ السلام تھے، آپ نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو وہاں میری خالہ کے دو بیٹے یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے، دونوں نے مجھے خوش آمدید کہا، دونوں نے میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے تیسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا:

جَبْرِيلُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ لِي جَبْرِيلُ: اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ. قَالَ: ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جَبْرِيلُ. فَقِيلَ: مَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَبْرِيلُ. قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِابْنِي الْخَالَةِ، يَحْيَى وَعَيْسَى، فَرَحَبَا بِي، وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّلَاثَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَبْرِيلُ. فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: أَوْ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ، وَإِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسَيْنِ، فَرَحَبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَبْرِيلُ. فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ، فَرَحَبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: (وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا) (مريم: 57)، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جَبْرِيلُ. فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: أَوْ

محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے حضرت یوسف علیہ السلام تھے، آپ کو آدھا حسن دیا گیا تھا، آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور اچھی دعا کی۔ پھر مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے اور یس علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور اچھی دعا دی، اللہ عزوجل نے آپ ہی کے متعلق فرمایا کہ ”ہم نے آپ کو بلند مقام عطا کیا ہے“۔ پھر مجھے پانچویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو ہمارے آگے حضرت ہارون علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے

قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا بِهَارُونَ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ. قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ. قِيلَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ. فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ، وَإِذَا هُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ، فَيَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَفُهَا كَأَذَانِ الْفَيْلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقَلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يُحْسِنُ يَصِفُهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ: فَأَوْحِيَ إِلَيَّ مَا أَوْحَى، وَفُرِضَتْ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ: فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَرَضَ عَلَيَّ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ. قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ: فَارْجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ: أَيُّ رَبِّ، خَفَّفَ عَنِّي أُمَّتِي. فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا، فَارْجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: حَطَّ عَنِّي خَمْسًا. قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ، فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعْ إِلَى رَبِّي فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فِيمَا بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى، حَتَّى قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ، فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا

كُتِبَتْ حَسَنَةً، وَإِنْ عَمَلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ
بَسِيئَةً فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَإِنْ عَمَلَهَا
كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً. فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى،
فَأَخْبَرْتُهُ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ
قَالَ: قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ

ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا، وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا جو بیت المعمور سے ٹیک لگائے ہوئے ہیں، اس بیت المعمور میں ہر دن ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جو پھر دوبارہ داخل نہیں ہوتے ہیں۔ پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ لے جایا گیا، سدرۃ المنتہیٰ کے پتے ہاتھی کے دانت کی طرح ہیں، اس کے پھل قلال کی طرح ہیں، جب اللہ کا حکم ڈھانپ لیتا ہے تو اس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا ہے، اللہ کی مخلوق میں سے کوئی اس سے زیادہ حسین نہیں ہے، میری طرف وحی کی گئی جو کی گئی، مجھ پر ہر دن پچاس نمازیں فرض کی گئیں، میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا، حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی امت پر کتنی نمازیں فرض ہوئی ہیں؟ میں نے فرمایا: دن و رات میں پچاس! حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی ہے، آپ واپس رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی درخواست عرض کریں۔ پس میں اپنے رب کی طرف واپس گیا اور میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری امت سے نمازیں کم کر! اس کے بعد پانچ نمازیں کم کی گئیں، میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: کیا کیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ پانچ نمازیں مجھ سے کم کی گئی ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں

رکھتی ہے، آپ دوبارہ رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی عرض کریں، پس میں مسلسل اپنے رب کی بارگاہ میں جاتا رہا اور کم کرنے کی عرض کرتا رہے، جو میرے اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بات ہوتی رہی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: ہر دن و رات پانچ نمازیں پڑھ لیں، آپ کو ثواب پچاس نمازوں کا دیا جائے گا، جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کے لیے ایک مکمل نیکی لکھی جائے گی، اگر اُس نے وہ نیکی کر لی تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اگر اُس نے بُرائی کر لی تو ایک ہی بُرائی لکھی جائے گی۔ میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور مزید کم کرنے کی عرض کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں مجھے اس سے حیا آتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ کے لیے نکلے، ایک تیران کو لگا اور وہ شہید ہو گئے۔ ان کی امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ حارثہ رضی اللہ عنہ کی جگہ جانتے ہیں (وہ کہاں ہے)؟ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرتی ہوں، اگر نہیں تو آپ دیکھیں میں کیا کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

3487 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَارًا فَاتَاهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَقَالَتْ أُمُّهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْتُ مَوْضِعَ حَارِثَةَ مَيْسِي، فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبْرْتُ، وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ، قَالَ: يَا أُمَّ حَارِثَةَ، إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ

3487 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 124 . قال حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحہ 272 قال : حدثنا عفان .

وأخرجه الترمذی رقم الحدیث : 3174 قال : حدثنا عبد بن حمید ، قال : حدثنا روح بن عباد ، عن سعید .

اے ام حارثہ! جنت ایک تو نہیں! جنتیں بہت زیادہ ہیں اور حارثہ سب سے افضل جنت میں ہے یا وہ جنت الفردوس میں ہے۔ یزید فرماتے ہیں: مجھے شک ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال رکھنے سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر ہمارے لیے مہینہ لمبا بھی ہو جائے تو میں ایسے صوم وصال رکھوں کہ پرکھنے والے پرکھتے رہ جائیں تم میری مثل نہیں ہو بے شک میں رات اس حال میں زارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

وَلَكِنَّهَا جَنَّاتٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا - أَوْ قَالَ: - فِي أَعْلَى الْفِرْدَوْسِ قَالَ يَزِيدُ: أَنَا أَشْكُ

3488 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَوْ مَدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمِّقَهُمْ، إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

3489 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ

3490 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَبَّانٌ، عَنْ

حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

3491 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ،

3488- الحديث سبق برقم: 3268, 3204, 3087, 3042, 2963, 2867 فراجعہ۔

3489- الحديث سبق برقم: 2928 فراجعہ۔

3490- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 247. ومسلم جلد 6 صفحہ 104 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن

حرب. وأخرجه الترمذی فی الشمال رقم الحديث: 196 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمی قال:

أبانا عمرو بن عاصم.

انس رضی اللہ عنہ کو ایک خاندان کی عورت کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے وہ قبر پر رو رہی تھی، آپ نے اس کو فرمایا: اللہ سے ڈرا اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ سے دور رہیں، آپ کو کوئی پرواہ نہیں ہے کیونکہ مصیبت مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی، اس سے کہا گیا: یہ حضور ﷺ ہیں، اس کو موت کی طرح کسی چیز نے پکڑ لیا، آپ کے دروازہ پر آئی، آپ کا دربان نہ پایا تو عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں، آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے، میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: رمیصاء بنت ملحان کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کر دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ لَامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ: أَمَا تَعْرِفِينَ فَلَانَةَ؟ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرِ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي. فَقَالَتْ لَهُ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تَبَالِي بِمُصِيبَتِي، قَالَ: وَلَمْ تَكُنْ عَرَفْتَهُ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ. فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ عَلَى بَابِهِ، فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَابًا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ. فَقَالَ: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

3492 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقِيلَ: الرَّمِيصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ

3493 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ

3494 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

3492- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 239 قال: حدثنا حسن. وفي جلد 3 صفحہ 268 قال: حدثنا عفان. وعبد بن

حميد: 1346 قال: حدثني سليمان بن حرب.

3493- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 212 قال: حدثنا عبد الصمد. ووجدنا 3 صفحہ 238 قال: حدثنا حسن. ووجدنا 3

صفحہ 252 قال: حدثنا عفان.

3494- الحديث سبق برقم: 3361 فراجع.

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جَبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ، فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً، فَقَالَ: هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَامَهُ وَأَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَاتَى الْعِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظُرَّهُ - فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ وَهُوَ مُنْتَفِعُ اللَّوْنِ، قَالَ أَنَسٌ: وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمَخِيطِ فِي صَدْرِهِ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَادٌ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ آتٍ

حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ ﷺ کو پکڑا اور آپ ﷺ کو لپٹا لیا۔ آپ ﷺ کا قلب اطہر شق کیا، اس سے ایک لوتھڑا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت خلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں، ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں دھاگہ کی طرح کے نشانات تھے اور کبھی حضرت حماد نے یہ الفاظ کہے: آپ کے پاس ایک آنے والا آیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا نا موافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے نگہبان کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور

3495 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبْلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: اشْرَبُوا آبَوَالِهَا وَالْبَانِهَا. فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَأْفُوا الْبَابَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأَتَى بِهِمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكِيدُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ

3495 - الحديث سبق برقم: 3298, 3159, 3034, 2875, 2808 فراجعہ .

پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو یہاں تک کہ وہ سارے مر گئے اور کئی بار حضرت حماد نے بھی یوں کلام کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا؛ عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے درخت سرخ ہو گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں، اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برس! اے اللہ! ہم پر بارش برس! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے پھر بارش ہوئی، حضور ﷺ منبر سے نیچے اترے آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا، پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی، جب حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا، عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں، راستے بند ہو گئے ہیں، اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برس اور ہم پر نہ برس! پس مدینہ سے بارش اٹھ گئی اور ارد گرد برسنے لگی، مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برس! میں نے مدینہ کو

3496 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّاسَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَ الْمَالُ قَحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلَكَ الْمَالُ، فَاسْتَسْقَى لَنَا. فَقَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَسْقَى - وَوَصَفَ حَمَّادٌ: بَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ، وَبَطَّنُ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ - وَمَا فِي السَّمَاءِ قَرْعَةٌ فَمَا أَنْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتِ الشَّابُّ الْقَوِيُّ نَفْسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ، قَالَ: فَمُطِرْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَذَّمِ الْبُنْيَانُ، وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَهَا عَنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. قَالَ: فَانْجَابَتْ حَتَّى كَانَتْ الْمَدِينَةُ كَأَنَّهَا فِي إِكْلِيلٍ

دیکھا تو تھال کی مثل تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابو طلحہ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں، ابو حرب کے پاس جا سے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں سے کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3497 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَإِذَا مَعَ أُمَّ سُلَيْمٍ خَنْجَرٌ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: مَا هَذَا مَعَكَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ؟ قَالَتْ: اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ. فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَلَا تَسْمَعُ إِلَيَّ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ، تَقُولُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُتِلَ مَنْ بَعَدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ، أَنْهَزْمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

3498 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ، هَلَّا قُلْتُ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

3499 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانُ، حَدَّثَنَا

3497 - الحديث سبق برقم: 3398 فراجعہ .

3498 - أخرجه مسلم جلد 2 صفحہ 344 عن زهير به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 288 عن عفان به .

3499 - الحديث في المقصد العلى برقم: 426 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 268 من طريق عفان به . وأخرجه البزار

رقم الحديث: 787 من طريق محمد بن معمر، حدثنا الحجاج بن المنهال كلاهما حدثنا حماد بن سلمة به .

حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی عیادت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خالو! کہہ لا الہ الا اللہ۔ حضرت ثابت نے کہا: آپ کے چچا یا خالو تھے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ خالو تھے اور اس نے کہا: میرے لیے بہتر ہے کہنا؟ فرمایا: جی ہاں!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! سیدھے رہو برابر ہو جاؤ۔ فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسا آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا خَالَ، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ: خَالَ أُمَّ عَمٍّ؟ قَالَ: لَا، بَلْ خَالَ. وَقَالَ: خَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

3500 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ، الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَاللَّبَنَ

3501 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَوُوا، اسْتَوُوا، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

3502 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ، لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ، فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: هَذَا أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةَ

3503 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

3500 - الحديث سبق برقم: 3490 فراجعہ .

3501 - الحديث سبق برقم: 3277 فراجعہ .

3502 - الحديث سبق برقم: 3273 فراجعہ .

3503 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحہ 268 قال: حدثنا عفان . ومسلم

آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کہاں ہے؟
فرمایا: جہنم میں۔ جب وہ چلا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو
بلوایا اور فرمایا کہ میرا چچا اور تیرا باپ جہنم میں ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا استقبال ایک دن انصار کے بچوں اور
بچیوں نے کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم
سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے
فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے
جانا چاہتی ہو لے جاؤ، آپ اس کے ساتھ چلتے رہے
یہاں تک کہ اس نے اپنی ضرورت پوری کر لی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ربیع رضی اللہ عنہ کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو زخمی کر دیا، وہ
اپنا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے،
انہوں نے کہا: قصاص، قصاص! حضرت ام ربیع نے
عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا
تھا؟ نہیں، اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے
گا۔ وہ مسلسل اپنی بات پر اصرار کرتی رہی یہاں تک کہ

حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ: فِي النَّارِ. فَلَمَّا قَفَى
دَعَاهُ قَالَ: إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

3504 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ
الْأَنْصَارِ وَالْإِمَاءِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لِأَحِبُّكُمْ

3505 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِي
عَقْلِهَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي
حَاجَةً. فَقَالَ: يَا أُمَّ فُلَانٍ، انْظُرِي أَيُّ الطَّرِيقِ
شِئْتَ. فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

3506 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَانٌ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتِ الرَّبِيعِ بْنِ
حَارِثَةَ، جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْقِصَاصُ
الْقِصَاصُ. فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَتَقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةٍ؟ لَا وَاللَّهِ لَا تَقْتَصُّ مِنْهَا. فَمَا
زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جلد 1 صفحہ 132 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا عفان .

3504 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 150 قال: حدثنا عبد الصمد قال: حدثنا محمد بن ثابت . وفي جلد 3

صفحہ 285 قال: حدثنا عفان قال: حدثنا حماد .

3505 - الحديث سبق برقم: 3459 فراجعہ .

3506 - الحديث سبق برقم: 3383 فراجعہ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ
لَأَبْرَهُ

انہوں نے دیت قبول کر لی، تو حضور ﷺ نے فرمایا: بے
شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو
اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ ہر دھوکہ باز کی پشت پہ
قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

3507 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
يُعْرَفُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اہل جنت میں سے جس آدمی نے
دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف برداشت کی ہوگی، اُس کو
لایا جائے گا، اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو جنت میں غوطہ
دیا جائے۔ اسے غوطہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:
اے انسان! کیا تُو نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ یا
ایسی شے دیکھی ہے جس کو تو ناپسند کرتا تھا؟ وہ عرض
کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے کبھی کوئی ناپسند
اشیاء نہیں دیکھی ہیں، پھر جہنم سے ایک آدمی لایا جائے
گا، جو دنیا میں بڑا مال دار تھا، اللہ عزوجل فرمائے گا: اس
کو جہنم میں غوطہ دیا جائے گا۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے
انسان! کیا تُو نے کبھی بھلائی دیکھی ہے؟ تیری آنکھ کبھی
اس سے ٹھنڈی ہوئی ہے؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت
کی قسم! میں نے کبھی بھلائی نہیں دیکھی نہ میری کبھی آنکھ

3508 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى
بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ بَلَاءٌ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ،
فَيَقُولُ اللَّهُ: اصْبُغُوهُ فِي الْجَنَّةِ صَبْغَةً، فَيَصْبَغُ فِيهَا
صَبْغَةً، فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا
قَطُّ، أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ مَا
رَأَيْتُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ قَطُّ، ثُمَّ يُؤْتَى بِأَنَعَمِ النَّاسِ كَانَ
فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اللَّهُ: اصْبُغُوهُ صَبْغَةً
فِي النَّارِ. فَيَصْبَغُ فِيهَا قَالَ: فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ،
هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا،
وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ، وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ

3507 - الحديث سبق برقم: 3369 فراجعہ .

3508 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 203 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحہ 253 قال: حدثنا عفان .

وعبد بن حميد: 1313 قال: حدثنا حجاج بن منهال . ومسلم جلد 8 صفحہ 135 قال: حدثنا عمرو الناقد

قال: حدثنا يزيد بن هارون .

ٹھنڈی ہوئی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آخَرَهُ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں سے وہ چیز باقی رہے گی جو اللہ چاہے گا کہ باقی رہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور دوزخ

3509 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) وَكَانَ حُمَيْدٌ، لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3510 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا وَكَم مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوَى

3511 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى، ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

3512 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ

3509 - الحديث سبق برقم: 3081 فراجعہ .

3510 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 153 . وعبد بن حميد: 1335 قال: حدثنا حسن بن موسى . وأخرجه أحمد

جلد 3 صفحہ 167 قال: حدثنا أبو كامل .

3511 - الحديث سبق برقم: 3345 فراجعہ .

3512 - الحديث سبق برقم: 3384, 3442 فراجعہ .

کے عذاب سے بچا۔

آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ روئے زمین میں کوئی اللہ اللہ کرنے والا نہ رہے۔

3513 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا
حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى
لَا يُقَالَ فِي الأَرْضِ: اللَّهُ اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گفتگو کر رہے تھے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ آسمان بارش برسانا بند کر دے گا، زمین نہیں اُگائے گی، یہاں تک ایک مرد کی زیر کفالت چچاس عورتیں ہوں گی۔ یہاں تک کہ ایک عورت ایک آدمی کے پاس سے گزرے گی وہ اس کو پکڑے گا، وہ اس کی طرف دیکھے گا، پس وہ کہے گا: کبھی اس کا مرد بھی تھا، اس کو حماد نے ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حماد نے یہ بھی ذکر کیا ہے حضرت ثابت سے انہوں نے انس سے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں شک نہیں ہے، یہ بھی کہا ہے کہ حضرت ثابت سے روایت کیا ہے، ثابت نے انس سے انس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں جو میرا گمان ہے۔

3514 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا
حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ
لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تُمْطِرَ السَّمَاءُ، وَلَا تَنْبُتِ
الأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقِيمُ
الْوَاحِدُ، وَحَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالرَّجُلِ فَيَأْخُذُهَا
فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ: لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ
ذِكْرُهُ حَمَّادٌ، هَكَذَا، وَقَدْ ذَكَرَ حَمَّادٌ، أَيضًا، عَنْ
ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
يَشُكُّ. وَقَدْ قَالَ أَيضًا، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَحْسِبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3515 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

3513 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 162 . وعبد بن حميد: 1247 . ومسلم جلد 1 صفحہ 91 قال: حدثنا عبد بن

حميد . والترمذي رقم الحديث: 2207 قال: حدثنا محمد بن بشار قال: حدثنا ابن أبي عدي .

3514 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 140 قال: حدثنا زيد بن الحباب قال: حدثني حسين بن واقد قال: حدثني معاذ بن

حرمله فذكره .

3515 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 213 قال: حدثنا عبد الصمد وحسن . وفي جلد 3 صفحہ 286 قال: حدثنا عفان .

عبد بن حميد: 1314 قال: حدثنا محمد بن الفضل .

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا کہ میں عقبہ بن رافع کے گھر میں تھا، میرے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے اس کی تاویل کی کہ ہمارے لیے بلندی دنیا میں اور اچھا انجام آخرت میں ہو گا اور بے شک ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے یہ آیت پڑھی: ”بے شک ہم نے آپ کو خزانوں کا مالک بنا دیا ہے“۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا فرما دی گئی ہے پس وہ ایک دریا ہے جو مسلسل چل رہا ہے اس کے دونوں کناروں پر موتی کے پیالے رکھے ہوئے ہیں میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا جبکہ وہ خوشبودار کستوری ہے اور اس کے اندر کنکر بھی موتیوں کے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں سے میرے لیے میری بیویاں اور خوشبو پسندیدہ بنا دی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آوازیں سنیں، فرمایا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے

حَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ، فَأَتَيْنَا بِرُطْبٍ مِنْ رُطْبِ ابْنِ طَابٍ، فَأَوْلْتُ أَنَّ الرَّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا، وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

3516 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ، فَإِذَا نَهْرٌ يَجْرِي وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا، فَإِذَا حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، فَضْرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تَرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكَةٌ ذَفْرَةٌ، وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ

3517 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْدِرِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

3518 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا:

3516- الحديث سبق برقم: 3276 فراجعہ

3517- الحديث سبق برقم: 3469 فراجعہ

3518- الحديث سبق برقم: 3467 فراجعہ

انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کر لیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر سے بے پرواہ ہے اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود ایسے کرتے کہ جب ان کی عورت کو حیض آتا، اس کے ساتھ نہ کھاتے اور نہ اس کو گھر میں ٹھہراتے۔ حضور ﷺ کے صحابہ نے اس کے متعلق پوچھا، اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا، آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیں: وہ تکلیف ہے، حیض کی حالت میں عورتوں سے جدا ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کام کرو سوائے وطی کے۔ یہ خبر یہود تک پہنچی تو انہوں نے کہا: اس آدمی نے اس سے کیا مراد لیا ہے کہ ہم اپنے معاملہ میں کوئی شی چھوڑ دیں، ہم تو مخالفت ہی کریں گے۔ اس

النَّخْلُ يَا بَرُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ. قَالَ: فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شَيْصًا، قَالَ: فَذَكِّرُوا ذَلِكَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَانَكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَلِيَّ

3519 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يَهَادِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا بَالُ هَذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ. فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْدِيبِ هَذَا نَفْسَهُ يَعْنِي: ثُمَّ أَمْرُهُ فَرَكِبَ

3520 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبُيُوتِ، فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ) (البقرة: 222) قُلْ هُوَ أَدَى فَأَعْتَرِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ الْآيَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ. فَبَلَغَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا: مَا يُرِيدُ هَذَا

3519- الحديث سبق برقم: 3411 فراجعه .

3520- أخرجه مسلم رقم الحديث: 302 من طريق زهير بن حرب به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 132، 133 .

والترمذی رقم الحديث: 2981 . والبخاری في شرح السنة رقم الحديث: 314 من ثلاثة طرق من عبد

الرحمن . به . وأخرجه الطيالسی برقم: 1933 .

کے بعد حضرت اسید بن حضیر اور عباد بن بشر آئے دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہود نے اس اس طرح کہا ہے، کیا ہم جماع کریں؟ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض ہو گئے ہیں۔ دونوں نکلے آپ نے دونوں کے لیے دودھ کا ہدیہ دیا، ان کو پیش کیا تو دونوں نے پیا، ہم کو معلوم ہو گیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض نہیں ہوئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک ﷺ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی (باطنی طرف) سے دعا کیا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جاتا آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے آپ ﷺ افطار ہی کریں گے۔

وہ احادیث جو امام زہری رحمہ اللہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ . فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَادُ بْنُ بَشِيرٍ ، فَقَالَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا ، أَفَلَا نَجَامِعُهُنَّ ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا ، فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةً مِنْ لَبَنٍ ، فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِهِمَا فَسَقَاهُمَا ، فَعَرَفْنَا أَنَّ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

3521 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفِّهِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ

3522 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

عَبَادَةَ ، أَخْبَرَنَا حَمَادٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ : قَدْ صَامَ . وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ : قَدْ أَفْطَرَ

الزُّهْرِيُّ ،

عَنْ أَنَسٍ

3523 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ

3521 - الحديث سبق برقم: 2904 فراجعه .

3522 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 159 قال: حدثنا أبو كامل مظفر بن مدرک . وفي جلد 3 صفحہ 208 قال: حدثنا

روح . وفي جلد 3 صفحہ 252 قال: حدثنا عفان .

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا ننگ بھی تھا، ننگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا ننگ حبشہ کا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنانی شروع کر دیں۔ آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی۔ صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرے انور پر مغفر (خود کے نیچے کا کپڑا) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن خطل

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

3524 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ

قُدَامَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

3525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ قَالَ: فَصَّنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ مِنَ الْوَرَقِ، فَطَرَحَ خَاتَمَهُ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

3526 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ،

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَعَلَى رَأْسِهِ مَغْفَرٌ، فَقِيلَ: هَذَا ابْنُ خَطَلٍ

3524 - الحديث سبق برقم: 3523 فراجعه .

3525 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 160 قال: حدثنا أبو كامل . وفي جلد 3 صفحہ 223 قال: حدثنا هاشم . ومسلم

جلد 6 صفحہ 151 قال: حدثنا محمد بن جعفر بن زياد .

3526 - أخرجه مالك (في الموطأ) رقم الحديث: 273 . والحميدي رقم الحديث: 1212 قال: حدثنا سفيان . وأحمد

جلد 3 صفحہ 185, 109 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي .

مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ : اقْتُلُوهُ

ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سر انور پر مغفر (خود) تھی۔

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرے انور پر مغفر (خود) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن حنظل ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ،

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ : هَذَا ابْنُ حَنْظَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ : اقْتُلُوهُ

3529 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے اس حالت میں کہ آپ کی ڈھال کے نیچے چھوٹا سا کپڑا تھا۔

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلا داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

3530 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3531 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

3527- الحديث سبق برقم: 3526 فراجعہ .

3528- الحديث سبق برقم: 3526, 3527 فراجعہ .

3529- الحديث سبق برقم: 3526, 3527, 3528 فراجعہ .

3530- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 19 قال: حدثنا نصر بن علي عن أبي علي الحنفی . وابن ماجه رقم

الحديث: 303 قال: حدثنا نصر بن علي قال: حدثنا أبو بكر الحنفی .

حضور ﷺ نے چاندی کی انگٹھی بنائی اس میں نگ حبشی لگایا تھا، اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) لکھا ہوا تھا۔

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے دُباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

3532 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَزْفَتِ أَنْ يُبَدَّ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3533 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ - يَبْلُغُ بِهِ - إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءَ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَأُ بِالْعِشَاءِ

ابن عیینہ بھی اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3534 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری

زیارت آپ ﷺ کی جو میں نے کی وہ پیر کا دن تھا۔

آپ ﷺ نے پردہ اٹھایا اس حالت میں کہ صحابہ کرام

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے،

میں نے آپ ﷺ کے چہرے کی زیارت کی ایسا محسوس

3535 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مُصْحَفٍ،

3532- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1185. وأحمد جلد 3 صفحہ 110. ومسلم جلد 6 صفحہ 92 قال: حدثني عمرو الناقد. ثلاثهم (الحميدي، وأحمد، والناقد) قالوا: حدثنا سفيان بن عيينة.

3533- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1181. وأحمد جلد 3 صفحہ 110. ومسلم جلد 2 صفحہ 78 قال: أخبرني عمرو الناقد، وزهير بن حرب، وأبو بكر بن أبي شيبة.

3534- الحديث سبق برقم: 3533, 2789, 2788 فراجع.

3535- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1188. وأحمد جلد 3 صفحہ 110. ومسلم جلد 2 صفحہ 24 قال: حدثني عمرو الناقد، وزهير بن حرب.

ہوتا تھا کہ قرآن کا ورق ہے تو صحابہ کرام حرکت کرنے لگے آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا کہ ٹھہرو! اس کے بعد آپ ﷺ نے پردہ لٹکا دیا، اسی دن آپ ﷺ کا وصال پاک ہو گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بایکٹ رکھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے سے ناراض ہو کر اسے چھوڑ دے تین دن سے زیادہ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

فَارَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ: أَنْ امْكُثُوا،
وَأَلْقَى السِّجْفَ، وَتَوَفَّى فِي آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

3536 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عِيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَقَاطِعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

3537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ هَذِهِ الْأَرْبَعَةَ مِنَ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطِعُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

3538 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَنَسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

3539 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

3536 - الحديث سبق برقم: 3247 فراجعه .

3537 - الحديث سبق برقم: 3536 فراجعه .

3538 - الحديث سبق برقم: 3536, 3537 فراجعه .

3539 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 576 . وأحمد جلد 3 صفحہ 113 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا میری مائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر ابھارتی تھیں اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر کنویں سے پانی ڈالتے حضور ﷺ اس سے نوش کرتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابو بکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور ﷺ (مدینہ تشریف لائے) اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال تھی آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت میری عمر بیس سال تھی میری مائیں مجھے آپ کی خدمت کے لیے ابھارتی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے ہم نے آپ کے لیے ایک برتن میں بکری کا دودھ دھویا اس میں اپنے گھر کے کنویں کا

عُيِّنَةً، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ، فَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْتَسِنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ شِيبَ لَهُ مِنْ بَثْرِ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ - وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ، فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

3540 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

3541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيِّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدَأَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَتُوَفِّي وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْتَسِنِي عَلَى خِدْمَتِهِ

3542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيِّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدَأَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ

والبخاری جلد 7 صفحہ 143 قال: حدثنا اسماعيل

3540- الحديث سبق برقم: 3539 فراجعہ .

3541- الحديث سبق برقم: 3539, 3540 فراجعہ .

3542- الحديث سبق برقم: 3539, 3540, 3541 فراجعہ .

پانی ملایا، حضور ﷺ نے نوش کیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہما ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں جانب والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی، عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی، عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشَيْبَ لَهُ مِنْ مَاءِ بئرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَقَالَ عُمَرُ: أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ. فَنَاولَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

3543 - حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ

أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: فَلَمْ يَذْكُرْ خَيْرًا، وَلَكِنْ أَحَبُّ اللَّهِ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتْ

3544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا مِنْ عَمَلٍ غَيْرِ إِنِّي أَحَبُّ اللَّهِ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

3545 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو

3543 - الحديث سبق برقم: 2750, 3014, 3015, 3060, 3467, 3452 فراجعه .

3544 - الحديث سبق برقم: 2750, 3014, 3015, 3060, 3264, 3267, 3542, 3543 فراجعه .

3545 - أخرجه مالك في الموطأ صفحة 103 . والدارمي رقم الحديث: 1259, 1316 قال: أخبرنا عبيد الله بن عبد

حضور ﷺ اپنے گھوڑے سے نیچے گرے، آپ ﷺ کو دائیں جانب سے چوٹ آئی۔ نماز کا وقت ہوا آپ ﷺ نے ہم کو نماز بیٹھ کر پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب امام رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب امام اٹھے تم بھی اٹھو، جب امام سمع اللہ من حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو، جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تم سب بیٹھ کر پڑھو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ ﷺ نے ولیمہ کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پیا (کسی عذر کی وجہ سے)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش کیا اس حال میں کہ ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا اور حضرت ابو بکر آپ کی بائیں جانب تھے آپ نے اس دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں

خَيْشَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

3546 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ - أَرَاهُ قَالَ: - بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ

3547 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْخَرَّانِيُّ،

حَدَّثَنَا مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا

3548 - وَحَدَّثَنَا مَرَّةٌ أُخْرَى، حَدَّثَنَا

مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا، وَعَلَى يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ،

3546 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1184. وأبو داؤد رقم الحديث: 3744 قال: حدثنا حامد بن يحيى. وابن

ماجة رقم الحديث: 1909 قال: حدثنا محمد بن أبي عمر العدني، وغيث بن جعفر الرحبي.

3547 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1519. وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم

صفحة 226 من طريق أبي يعلى هذه و صفحه 224.

3548 - الحديث سبق برقم: 3539, 3540, 3541, 3542, 3547 فراجع.

فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

جانب والا زیادہ حق دار ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا، آپ نے اسے نوش کیا اور ابو بکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو بکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کو دیا۔

3549 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَأَسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَلْبَنٍ فَشَرِبَ قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَأْوِلُ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَنَأْوِلُ الْأَعْرَابِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ کہتے تھے: ”حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں سب تیری ہیں اور تیری ہی بادشاہی ہے تیرا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے۔“

3550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

3551 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ الْوَأَسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضَلَّهُ، ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا، آپ نے اسے نوش کیا اور ابو بکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو بکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا دیہاتی کو دیا اور پھر فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہے۔

3552 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ وَلِيدٍ الْكِنْدِيُّ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام

3549 - الحديث سبق برقم: 3548, 3547, 3542, 3541, 3540, 3539. فراجعہ .

3550 - الحديث سبق برقم: 2760. فراجعہ .

3551 - الحديث سبق برقم: 3549, 3548, 3547, 3542, 3540, 3539. فراجعہ .

3552 - الحديث سبق برقم: 3525. فراجعہ .

نے حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ایک دن چاندی کی انگوٹھی دیکھی تو صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھی بنائی اور پہن لی۔ حضور ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ ایک آدمی کے ہاتھ میں آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اپنی انگلی اس پر ماری۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر دو قرط سونے کے دیکھے تو آپ نے ان سے بھی اعراض کیا یہاں تک کہ ام سلمہ نے پھینک دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”ہم نے ان پر فرض کیا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ۔“

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أَبْصَرَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرَقٍ فَلَبَسُوهَا، فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ، وَرَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضْرَبَ إِصْبَعَهُ ضَرْبَةً، وَرَأَى عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهَا حَتَّى رَمَتْ بِهِ

3553 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ) (المائدة: 45)

اسحاق بن ابی اسرائیل وغیرہ ابن مبارک سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3554 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

وغيره، عن ابن المبارك

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا، آپ کی بارگاہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نماز کی اطلاع کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! تو نے پیغام پہنچا دیا جو چاہے نماز پڑھے اور جو

3555 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَزِيدَ،

هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، قَدْ بَلَغْتَ فَمَنْ شَاءَ

3553- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 215 قال: حدثنا يحيى بن آدم . والترمذی رقم الحدیث: 2929 قال: حدثنا أبو

کریب (ح) وحدثنا سويد بن نصر .

3554- الحدیث سبق برقم: 3553 فراجعہ .

3555- الحدیث سبق برقم: 3535 فراجعہ .

چاہے چھوڑ دے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں کو نماز کون پڑھائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، جب حضرت ابوبکر نماز کے لیے آگے ہوئے تو حضور ﷺ سے پردہ اٹھایا گیا، ہم نے آپ کی طرف دیکھا تو ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ سفید چاندی کا ٹکڑا ہے جس پر سیاہ چادر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نکلنے کا ارادہ کر رہے ہیں تو وہ پیچھے ہونے لگے، حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر کو اشارہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی ناک کاٹ دی گئی تھی اور ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر خوف نہ ہوتا کہ صفیہ اپنے دل میں کوئی بات پائے گی تو میں ضرور ان کو اس حالت میں چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اللہ ان کو درندوں اور پرندوں کے پیٹ میں سے اکٹھا کر دیتا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کا سر ڈھانپا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاؤں ننگے ہو جاتے، جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ رضی اللہ عنہ کا سر ننگا

فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدْعُ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَمَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ؟ قَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَفَعَتِ السُّتُورُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ ، فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَلِّ مَكَانَكَ ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ ، وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ

3556 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَمْزَةَ وَقَدْ جُدِعَ أَنْفُهُ وَمِثْلَ بِهِ فَقَالَ : لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا تَرَكَتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللَّهُ مِنْ بَطُونِ السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ . فَكُفِّنَ فِي نَمْرَةٍ ، إِذَا خُمِرَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ ، وَإِذَا خُمِرَتْ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ ، فَخُمِرُوا رَأْسُهُ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشَّهْدَاءِ ، وَقَالَ : أَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلَاثَةَ فِي قَبْرِ ،

3556 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 128 قال: حدثنا صفوان بن عيسى، وزيد بن الحباب . وعبد بن حميد رقم

الحديث: 1164 قال: أخبرنا عبید اللہ بن موسی .

وَالْاِثْنَيْنِ فِي قَبْرِ، وَيَسْأَلُ: أَيُّهُمْ كَانَ أَكْثَرَ قُرْآنًا؟
فَيَقْدِمُهُ فِي اللَّحْدِ، وَيُكْفِنُ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي
ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا سر ڈھانپ دیا گیا۔ اس دن شہیدا
میں سے کسی کا جنازہ نہیں پڑھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
میں تم پر آج کے دن گواہ ہوں تین تین اور دو دو کو ایک قبر
میں جمع کیا گیا۔ آپ ﷺ پوچھتے ان میں زیادہ قاری
کون ہے؟ اس کو لحد میں پہلے رکھا جاتا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

3557 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ
فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی
کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان
کو عذاب نہ دے اللہ نے یہ قبول کر لیا، وہ لوگ مجھے عطا
کیے گئے۔

3558 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمِيرِيُّ،
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ اللَّهَ الْاِثْنَيْنِ مِنَ ذُرِّيَّةِ
الْبَشَرِ فَأَعْطَانِيهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
عمرہ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے
تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

”اے کافروں کے بچو! آپ ﷺ کا راستہ چھوڑ
دو کیونکہ رحمن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے۔“

3559 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي عُمْرَةِ
الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

3557 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 138 . وعبد بن حميد: 1162 . وأبو داؤد رقم الحديث: 943 قال: حدثنا أحمد

ابن محمد بن شويبه، ومحمد بن رافع .

3558 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1163 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 219 وقال: رواه

أبو يعلى من طريق، ورجال أحدهما رجال الصحيح غير عبد الرحمن بن المتوكل وهو ثقة .

3559 - الحديث سبق برقم: 3381، 3427 فراجعته .

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . قَدْ أَنْزَلَ
الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ

بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

3560 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:
تَنَبَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ
أَرْبَعِينَ سَنَةً، فَمَكَتْ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ
عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ ابْنُ سِتِينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ
وَلَحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

سَهْمِ الْأَنْطَاكِيِّ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدْفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَإِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ
الْحَيَاءُ

3562 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكِ أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ الثَّقَفِيُّ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا

بہتر لڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے
ہوئے تھے دس سال اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف
میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب
وصال مبارک ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی،
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف
بیس بال سفید تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق تھا اس دین کا
اخلاق حیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر امت کا ایک
امین ہے اور یہ ہمارا امین ہے اور حضرت ابو عبیدہ بن
جراح کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

3560 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 573. والبخارى جلد 4 صفحہ 228 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف .

وفي جلد 7 صفحہ 207 قال: حدثنا اسماعيل .

3561 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 13 من طريق أحمد بن محمد الأنطاكي، حدثنا محمد بن عبد

الرحمن بن سهم الأنطاكي به .

3562 - الحديث سبق برقم: 3502 فراجع .

وَهَذَا أَمِينًا وَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

3563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

سَهْمِ الْأَنْطَاكِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ،
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ
أَشْبَهُهُمْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ
عَلِيٍّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن
علی رضی اللہ عنہ تھے۔

3564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، قَالَ أُسَامَةُ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ أَحَدِ سَمْعِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ، فَقَالَ:
لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ . فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ
الْأَنْصَارِ فَبَكِينَ حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهَنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا
وَيْحَهُنَّ، أَمَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُدَّ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا
يَبْكِينَ عَلَيَّ هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب احد سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت
حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں
تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارادہ کیا اس کے بعد آپ اٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رولو آج
کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

3565 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الْوَأَسِطِيِّ،

حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدِءُ وَابِيهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا
سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا
کھاؤ (کھانے سے ابتداء کرو) اور اپنی عشاء کے حوالے

3563- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 164 قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد 3 صفحہ 199 قال: حدثنا عبد الأعلى .

وعبد بن حميد: 1161 قال: أخبرنا عبد الرزاق .

3564- الحديث في المقصد العلى برقم: 962 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 120 وقال: رواه أبو

يعلى باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح .

3565- الحديث سبق برقم: 3534, 3533, 2788 فراجعه .

وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

سے جلدی سے کام نہ لو۔

3566 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو با برکت بنایا ہے۔

جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

3567 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ،

”اے کافروں کے بچو! آپ کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ رحمن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے۔“ بہتر لڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ آخِذٌ بِغَرَزِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . قَدْ أَنْزَلَ

الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ

بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔ حضرت بکر بن وائل کہا کرتے تھے کہ زہری ہمارے ساتھ بیٹھتے

3568 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ،

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَ عَلَيَّ صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَتَمْرٍ وَقَالَ سُفْيَانُ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُهُ وَلَمْ أَحْفَظْهُ . وَكَانَ

3566- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 142 . والبخاری جلد 3 صفحہ 29 قال: حدثنا عبد الله بن محمد . ومسلم جلد 4

صفحہ 115 قال: حدثني زهير بن حرب، وابراهيم بن محمد السامی .

3567- الحديث سبق برقم: 3559 فراجعہ .

3568- الحديث سبق برقم: 3546 فراجعہ .

بَكْرُ بْنُ وَاثِلٍ يُجَالِسُ الزُّهْرِيَّ مَعَنَا

تھے۔

3569 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنادے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبُرْكَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسعد بن زرارہ کو کانٹے سے داغا۔

3570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ مِنَ الشَّوْكَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، اس حالت میں کہ صحابہ کرام) بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والوں سے آدھا ثواب ملتا ہے۔ صحابہ کرام لوگوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر ابھارتے تھے۔

3571 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ

الْعَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحَمَّ النَّاسُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ: فَتَجَسَّمِ النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3572 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

3569- الحديث سبق برقم: 3566 فراجعہ۔

3570- اخبرنا الترمذی رقم الحديث: 2050 قال: حدثنا حميد بن مسعدة قال: حدثنا يزيد بن زريع قال: اخبرنا معمر عن الزهري فذكره۔

3571- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 136 قال: حدثنا محمد بن بكر قال: حدثنا ابن جريج قال: قال ابن شهاب فذكره۔ وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 214 قال: حدثنا عبد الملك بن عمر۔

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا نگ بھی تھا، نگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ پر قمیص اور ریشم کی چادر دیکھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میرا حوض یمن کے ایلہ اور صنعاء کے درمیان جتنا ہے اور اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے (یا لوٹے) ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ فَصُّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

3573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَشْبَهُهُمْ وَجْهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصًا سِرَاءَ حَرِيرًا

3575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ، وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ

3576 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

3573 - الحديث سبق برقم: 3564 فراجعہ .

3574 - أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3598 قال: حدثنا أبو بكر . والنسائي جلد 8 صفحہ 197 قال: أخبرنا الحسين بن حريث .

3575 - الحديث سبق برقم: 2753 فراجعہ .

3576 - الحديث سبق برقم: 3557 فراجعہ .

حضور ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبید بنانے
سے منع فرماتے ہوئے سنا اور فرمایا: ہر نشہ آورشی حرام
ہے۔

3577 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مَا يُصْنَعُ مِنَ الظُّرُوفِ
وَالْمُزْفَةِ وَعَنِ الدُّبَاءِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے
ہوئے تھے دس سال اس کے بعد آپ ﷺ مکہ شریف
میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب
وصال مبارک ہوا تو آپ ﷺ کی عمر ساٹھ سال تھی،
آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف
بیس بال سفید تھے۔

3578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ
الْفَضِيزِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،
عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَبْنَأُ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَمَكَتْ بِمَكَّةَ عَشْرًا
وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوْفِيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِينَ وَلَيْسَ فِي
رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بِيضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کی مال کی دو
وادیاں ہوں تو وہ ضروری تیسری وادی کی تلاش میں ہوگا
اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے اور کوئی چیز بھی نہیں
بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے
جو اس سے توبہ کرتا ہے۔

3579 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ
ابْنِ شَهَابٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لَابْنَ آدَمَ وَادِيًا
مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَكِنْ يَمْلَأُ فَاهُ
إِلَّا التُّرَابُ، وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَيَّ مَنْ تَابَ

3577 - الحديث سبق برقم: 3532 فراجعہ . واخرجه احمد جلد 3 صفحہ 112, 119 . والنسائي جلد 8

صفحة 308 قال: اخبرنا زياد بن ايوب .

3578 - الحديث سبق برقم: 3560 فراجعہ .

3579 - الحديث سبق برقم: 2841, 2850, 2944, 3131, 3170, 3252, 3253 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی زرگھوڑا فروخت کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے حنین کے دن کہا جس وقت اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ ہوازن والوں کا مال دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے کچھ لوگوں کو سواونٹ دیئے تو انصار کہنے لگے: اللہ عزوجل حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کرے! آپ نے قریش کو دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی بات بتائی گئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی طرف پیغام بھیجا، ان کو

3580 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ، وَعُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَبِيْعَ الرَّجُلُ فَحْلَةً فَرَسِهِ

3581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ

الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً

3582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالُوْا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِيْنَ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْ اَمْوَالٍ هَوَازِنَ مَا اَفَاءَ، فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِئْتَةَ مِنَ الْبَابِلِ قَالُوْا: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ، يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسَيُوفُنَا تَقَطُّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ. قَالَ اَنَسُ: فَحَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ،

3580- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 145 قال: حدثنا حسن قال: حدثنا ابن لهيعة قال: حدثنا يزيد بن أبي حبيب

وعقيل بن خالد، عن ابن شهاب، فذكره .

3581- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 161 قال: حدثنا عبد الرزاق قال: أخبرنا معمر . وأخرجه الدارمي رقم

الحديث: 1211 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسى .

3582- الحديث سبق برقم: 3218, 3196 فراجعه .

ایک چمڑے کے قبہ میں جمع کیا، سارے آئے کسی کو بھی نہیں چھوڑا، جب جمع ہوئے تو حضور ﷺ ان کے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: تمہاری کیا بات ہے جو مجھ تک پہنچی ہے؟ انصار کے سمجھ دار لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے کوئی بات نہیں کی ہے، چند انصاری نوجوانوں نے کی ہے، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ عزوجل حضور ﷺ پر رحم کرے! کیا آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ان مردوں کو دیتا ہوں جو کفر سے ابھی ابھی اسلام لائے ہیں، ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لیے، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ لوگ اموال لے کر جائیں اور تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ جائیں؟ اللہ کی قسم! جو لے کر پلٹے ہو وہ بہتر ہے اس سے جو وہ لے کر پلٹے ہیں۔ انصار صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں! آپ نے انہیں فرمایا: تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات پاؤ گے، صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے ملو اور میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے!

حضرت امام زہری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ گھوڑے سے گر پڑے، آپ ﷺ کے دائیں طرف چوٹ آئی، پس ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کرنے کو آپ ﷺ کی خدمت

فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قَبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَدِيثُ بَلْغَنِي عَنْكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ فَقَهَاءُ الْأَنْصَارِ: أَمَّا ذُوو رَأْيَانَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا، وَأَمَّا نَاسٌ مِّنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ، أَيْعْطَى قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ اتَّأَلَفَهُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَيَّ رِحَالَكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ؟ فَوَاللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ رَضِينَا. قَالَ لَهُمْ: فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ: قَالُوا: نَعَمْ

3583 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجَحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ، فَحَضَرَتْ

میں حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا، پس آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی، پس جب آپ نے نماز ادا فرمائی تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔ حضرت ابو یعقوب نے کہا: یہ حدیث ہمیں ایک بار پھر حضرت سفیان نے بیان کی، اس میں فرمایا: ربنا ولک الحمد۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو آخری بار اس وقت دیکھا جب پردہ ہٹا، جب رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا، پس میں نے آپ ﷺ کے چہرہ انور کی طرف نگاہ کی، گویا وہ قرآن کا ورق ہے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف ٹھہر جانے کا اشارہ کیا اور پردہ ڈال دیا، اس دن کے آخری حصے میں آپ ﷺ کا وصال ہوا، اس حال میں کہ صحابہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی،

الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ؛ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ. قَالَ أَبُو يَعْقُوبَ: حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

3584 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ أَنَسٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ تُوْفِّيَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مُصْحَفٍ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنْ امْكُثُوا وَأَرْخَى السِّجْفَ، وَتُوْفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

3585 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ: مَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: كَأَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ كَبِيرَ شَيْءٍ إِلَّا

3584 - الحديث سبق برقم: 3535 فراجعه .

3585 - الحديث سبق برقم: 3543 وغيره فراجعه .

عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر سے پانی ڈالتے حضور ﷺ اس سے نوش کرتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابو بکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَيُّ أَحَبِّ اللَّهِ وَرَسُولَهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتَ

3586 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدَأَ وَابِلَ الْعِشَاءِ

3587 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرَقَّتِ أَنْ يُتَبَدَّ فِيهِ

3588 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

قَالَ: سَمِعَ الزُّهْرِيَّ، أَنَسًا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْتَشِنُنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشُبْنَا لَهُ لَبْنَهَا بِمَاءٍ مِنْ بئرِ الدَّارِ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ . فَنَآوَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ وَقَالَ: الْإِيْمَنُ فَالْإِيْمَنُ

3589 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

3586 - الحديث سبق برقم: 3533 فراجعه .

3587 - الحديث سبق برقم: 3532, 3577 فراجعه .

3588 - الحديث سبق برقم: 3541, 3540, 3539 فراجعه .

الرِّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي
 أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ،
 فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ
 بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْأَلَ
 عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ
 شَيْءٍ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا، قَالَ
 أَنَسُ: فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيُّنَ مُدْخَلُ أَبِي يَا
 رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: النَّارُ، فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَافَةَ
 قَالَ: مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَبُوكَ حُدَافَةَ، ثُمَّ
 أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ: سَلُونِي، فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ
 فَقَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ
 رَسُولًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضْتُ عَلَى
 الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَنْفَا فِي عَرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ
 كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي
 عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ
 بِنْتُ حُدَافَةَ: مَا رَأَيْتُ ابْنًا قَطُّ أَعْقَى مِنْكَ، أَكُنْتُ تَأْمَنُ
 أَنْ تَكُونَ أُمَّكَ قَارَفَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى
 رُءُوسِ النِّسَاءِ؟ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَاللَّهِ لَوْ أَلْحَقَنِي
 بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لِلْحَقِّقَةِ

حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا، آپ نے ظہر
 کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو آپ منبر پر جلوہ افروز
 ہوئے، آپ نے قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے
 واقع ہونے والے کئی کاموں کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا:
 جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق سوال کرنا، اس کے متعلق
 پوچھے، اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو
 میں تم کو اس مقام پر کھڑے کھڑے ہی بتا دوں گا۔
 حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کھڑا ہوا، عرض
 کی: یا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ آپ ﷺ
 نے فرمایا: جہنم میں! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے
 عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ ﷺ
 نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے۔ پھر کثرت سے سوال
 ہونے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل گرے اور
 عرض کرنے لگے: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے
 دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو
 گئے۔ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی تو آپ ﷺ
 خاموش ہو گئے، پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی
 قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میرے
 سامنے ابھی اس باغ میں جنت اور دوزخ پیش کی گئی تھی،
 آج کے دن کی طرح میں نے خیر اور شر نہیں دیکھی۔
 حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے عبید اللہ بن عبداللہ بن
 عتبہ نے بتایا کہ ام عبداللہ بن حذافہ نے کہا تھا: میں نے
 تجھ جیسا نافرمان بیٹا نہیں دیکھا ہے، کیا تو اپنی امی کے
 ہونے پر راضی ہے، وہ جاہلیت میں جدا ہو گئی تھی، اس نے

عورتوں کے گروہ کے سامنے رسوا کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر مجھے عبداسود کے ساتھ ملایا جاتا تو میں اس سے مل جاتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ وحج کا اکٹھے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3590 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمُوَصِّلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَابْدءُوا بِالْعِشَاءِ.

3591 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَابٍ، حَدَّثَنَا عَمَارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلُّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ.

3592 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةٌ.

3593 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءُ.

3591 - الحديث سبق برقم: 3013, 2806, 2786 فراجعہ .

3592 - الحديث سبق برقم: 3581 فراجعہ .

3593 - الحديث سبق برقم: 3592, 3581 فراجعہ .

حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا
وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

3594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَامِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ
النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا
الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ،
وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادَى:
يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ
اسْتَحَرَّ النَّدَاءُ فِي بَيْتِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا
سَمِعُوا النَّدَاءَ أَقْبَلُوا، فَوَاللَّهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ إِلَّا إِلَى
الْبَابِ تَجِيءُ إِلَى أَوْلَادِهَا، فَلَمَّا اتَّقَوْا التَّحَمَّ الْقِتَالِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حِمَى
الْوَطِيسُ وَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَى أَبِيضَ فَرَمَى بِهِ،
وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي
طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ أَشَدَّ النَّاسِ قِتَالًا بَيْنَ
يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
حنین کا دن تھا، صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر چلے
گئے، سوائے ابوسفیان اور عباس بن عبدالمطلب کے۔
حضور ﷺ نے آواز دینے کا حکم دیا، اے سورہ بقرہ کے
اصحاب اور انصار کے گروہ! پھر بنی حارث بن خزرج کو
آواز دی گئی، جب انہوں نے آواز سنی وہ آئے صحابہ
کرام آئے اللہ کی قسم! وہ اتنی تیزی سے آئے کہ میں
کسی تیز شی کے ساتھ تشبیہ نہیں دے سکتا، مگر اتنا ہے کہ
جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس دوڑ کر آتا ہے جب
لڑائی لڑی جا رہی تھی تو آپ نے فرمایا: اب تندور گرم ہوا
ہے، آپ نے سفید کنکریاں لیں اور وہ پھینکیں، فرمایا:
رب کعبہ کی قسم! وہ شکست کھا گئے! حضرت مولا علی رضی اللہ
عنہ اس دن سب سے زیادہ لڑے آپ کے سامنے۔

3595 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، هَارُونَ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ،
عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا جو پسند کرے کامیاب ہونا، اس کو
چاہیے کہ وہ خاموشی کو اختیار کرے۔

3594- الحديث في المقصد العلى برقم: 979. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 180, 181 وقال:

رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط ورجالهما رجال الصحيح غير عمران بن داود وهو أبو العوام، وثقه ابن
حبان وغيره، وضعفه ابن معين وغيره.

3595- الحديث في المقصد العلى برقم: 1992. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 297 وقال:

رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط وفيه عثمان بن عبد الرحمن الوقاص، وهو متروك.

أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزِمِ الصَّمْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم سب جنازہ
کے آگے چلتے تھے۔

3596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ
الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ
وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا جو پسند کرے اس کی عمر لمبی ہو اور
رزق میں برکت ہو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

3597 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا
لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّهُ
سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ
فِي أَجَلِهِ وَيُسَاطَ لَهُ فِي - أَحْسِبُهُ قَالَ: فِي رِزْقِهِ -
فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب احد سے واپس آئے آپ ﷺ نے
انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت
حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں
تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور ﷺ نے
ارادہ کیا، اس کے بعد آپ اٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رولو آج

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَائِسِيُّ،
حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ:
لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ
سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا
بَوَاكِيَ لَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكِينَ
حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

3596 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1483 قال: حدثنا نصر بن علي الجهضمي، وهارون بن عبد الله الحمالي .

والترمذي رقم الحديث: 1010 قال: حدثنا أبو موسى محمد بن المثنى .

3597 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 247 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا رشدين بن سعد، عن قره . وأخرجه

البخاري جلد 3 صفحہ 73 قال: حدثنا محمد بن أبي يعقوب الكرماني، قال: حدثنا حسان .

3598 - الحديث سبق برقم: 3564 فراجعه .

کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

اسْتَيْقَظَ وَهَنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، مَا زِلْنَ
يَبْكِينَ مُنْذُ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَيَّ هَالِكٍ
بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ لا الہ الا اللہ رات یا دن کی
کسی گھڑی میں کہے گا اس کے ساتھ برائیاں والا صحیفہ
سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور اچھائیوں والے صحیفہ سے
سکون حاصل کرتا ہے۔

3599 - حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْحِمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ،
مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَا قَالَ عَبْدٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ
إِلَّا طُمِسَتْ مَا فِي صَحِيفَتِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى
يَسْكُنَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفرت، غصہ نہ کیا کرو، اللہ کے
بندے ہو جاؤ! بھائی بھائی بن جاؤ، کسی آدمی کے لیے
جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے تین دن تک اس سے بول چال
ختم کرے۔

3600 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الْوَاسِطِيِّ،
أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا
تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا،
وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد
نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے
کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3601 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَعَنْ
يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ،
فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

3599 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1637. وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 82 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه: عثمان بن عبد الرحمن الزهرى وهو متروك.

3600 - الحديث في المقصد العلى برقم: 3538, 3537, 3536, 3247. فراجعہ.

3601 - الحديث في المقصد العلى برقم: 3551. فراجعہ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت پر سوراخ کیا گیا میں مکہ شریف تھا حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے میرے سینہ کو چیر کر آب زم زم سے دھویا پھر ایک سونے کا تھال حکمت سے بھرا ہوا لایا گیا، میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيِّ،

حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ہم پر عباس کے فدیہ میں مدد نہ کریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درہم کے ساتھ نہیں۔

3603 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنِيُّ، حَدَّثَنَا

ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نَعِينُ فِي فِدَاءِ الْعَبَّاسِ؟ قَالَ: وَلَا بَدْرَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت کھولی گئی۔ میں جب مکہ میں موجود تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے میرے سینہ کو چیرا پھر اس کو آب زم زم سے دھویا پھر سونے کا ایک تھال لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، اس کو میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3604 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ، عَنْ

أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ أَتَى بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا

3602- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد على المسند جلد 5 صفحه 122 . من طريق محمد بن عباد المكي به .

وأخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد على المسند جلد 5 صفحه 143 من طريق محمد بن اسحاق بن محمد المسيبي، حدثنا أنس بن عياض به .

3603- أخرجه البخاري جلد 3 صفحه 192 و جلد 4 صفحه 84 قال: حدثنا اسماعيل بن عبد الله، قال: حدثنا اسماعيل

ابن ابراهيم بن عقبة . وفي جلد 5 صفحه 109 قال: حدثني ابراهيم بن المنذر، قال: حدثنا محمد بن فليح .

3604- أخرجه البخاري رقم الحديث: 349 ومن طريقه البغوي في شرح السنة برقم: 3754 من طريق يحيى بن

بكير، حدثنا الليث به .

پھر میرے ہاتھ کو پکڑا آسمان کی طرف لے چلا۔ پھر جب آسمان دنیا تک آئے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خازن سے کہا: کھولو! اس نے عرض کی: کون؟ فرمایا: جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ ہے کوئی؟ عرض کی: بے شک ان کی طرف پیغام بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد دروازہ کھولا جب آسمان دنیا پر چڑھے، ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اس کے دائیں جانب سفید مخلوق تھی اور بائیں جانب کالی تھی، جب دائیں جانب دیکھتے تو خوش ہوتے جب بائیں طرف دیکھتے تو رونے لگ جاتے، فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید! میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ جو کالے دائیں جانب اور بائیں جانب ہے ان کی اولاد ہے، دائیں جانب والے جنت والے ہیں اور بائیں جانب والے جہنم والے ہیں۔ جب دائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب بائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو روتے ہیں پھر مجھے جبرائیل علیہ السلام دوسرے آسمان پر لے کر چڑھے، خازن نے دروازہ کھولا اس خازن نے وہی بات کہی جو پہلے آسمان والے نے کہی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس آسمان میں حضرت آدم وادریس و عیسیٰ و ابراہیم علیہم السلام کو پایا لیکن ان کی منازل کو بیان نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پہلے آسمان میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوسرے آسمان میں ملاقات کے لیے پایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول

فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ لِخَازِنِ السَّمَاءِ: افْتَحْ، قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: جِبْرِيلُ. قَالَ: هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَفَتَحَ، فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلَى يَمِينِهِ أَسْوَدَةٌ، وَعَلَى يَسَارِهِ أَسْوَدَةٌ، فَإِذَا نَظَرَ قَبْلَ يَمِينِهِ تَبَسَّمَ وَإِذَا نَظَرَ قَبْلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: مَرَّحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْإِبْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ لِجِبْرِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا آدَمُ، وَهَذِهِ الْأَسْوَدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ بَنُوهُ، فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوَدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الْيَمِينِ ضَحِكَ، وَإِذَا نَظَرَ قَبْلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لِخَازِنِهَا: افْتَحْ، قَالَ لَهُ: خَازِنُهَا مِثْلُ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ، فَقَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ، وَإِدْرِيْسَ، وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَإِبْرَاهِيمَ، وَلَمْ يَبَيِّنْ كَيْفَ مَنَازِلَهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، وَقَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيْسَ قَالَ: مَرَّحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ، قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِدْرِيْسُ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ: مَرَّحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ

اللہ ﷺ جب حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو حضرت ادریس علیہ السلام نے فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ عرض کی گئی: یہ ادریس علیہ السلام ہیں اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے انہوں نے بھی کہا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید۔ میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا پھر میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا انہوں نے بھی نبی صالح اور ابن صالح کہہ کر خوش آمدید کہا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے جبرائیل علیہ السلام؟ عرض کی: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام ۱۸ سال تک آزمائش میں رہے ہیں آپ کے قریب اور دور والوں نے آپ کو چھوڑ دیا مگر دو آدمیوں کے علاوہ جو آپ کے بھائی تھے دونوں آپ کے خاص تھے دونوں صبح و شام آپ کے پاس آتے ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تو جانتا ہے! اللہ کی قسم! ایوب سے ایسی لغزش ہوئی جو کسی سے نہیں ہوئی۔ اس کے ساتھی نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں ۱۸ سال سے اس کے پاس ہوں اللہ عزوجل نے اس پر رحم نہیں کیا کہ اللہ عزوجل اس سے تکلیف لے جاتا جب اللہ نے آپ کو راحت

الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا مُوسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِعَيْسَى فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْإِخِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ أَرَاهُ قَالَ: عَيْسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْإِبْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِبْرَاهِيمُ

3605 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَيُّوبَ نَبِيَّ اللَّهِ كَانَ فِي بَلَاءِهِ ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً فَرَفَضَهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ، إِلَّا رَجُلَانِ مِنْ إِخْوَانِهِ كَانَا مِنْ أَحْصَى إِخْوَانِهِ كَانَا يَغْدُوَانِ إِلَيْهِ وَيَرُوحَانِ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اتَّعَلَّمْ، وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْنَبَ أَيُّوبُ ذَنْبًا مَا أَذْنَبَهُ أَحَدٌ، قَالَ صَاحِبُهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مُنْذُ ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً لَمْ يَرْحَمَهُ اللَّهُ فَيَكْشِفُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَاحَا إِلَيْهِ لَمْ يَصْبِرِ

3605- الحديث في المقصد العلي برقم: 1232 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 208 . وأورده ابن

حجر في المطالب العلية برقم: 3460 .

الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ أَيُّوبُ: لَا أُدْرِى مَا يَقُولُ غَيْرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أَمْرًا عَلَى الرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ فَيَذْكُرَانِ اللَّهَ فَأَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَأُكْفِرُ عَنْهُمَا كَرَاهِيَةً أَنْ يُذَكَرَ اللَّهُ إِلَّا فِي حَقِّي، قَالَ: وَكَانَ يَخْرُجُ إِلَى حَاجَتِهِ فَبِإِذَا قَضَى حَاجَتَهُ أَمْسَكَتِ امْرَأَتُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَبْلُغَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأَ عَلَيْهَا وَأَوْحَى إِلَى أَيُّوبَ فِي مَكَانِهِ أَنْ: (ارْكُضْ بِرِجْلِكَ، هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ) فَاسْتَبَطَّاهُ فَلَقِيَتْهُ يَنْتَظِرُ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهَا قَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ مَا بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ، وَهُوَ عَلَى أَحْسَنِ مَا كَانَ، فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ: أَيُّ بَارِكَ اللَّهُ فِيكَ، هَلْ رَأَيْتَ نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا الْمُبْتَلَى؟ وَاللَّهِ عَلَى ذَلِكَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِهِ مِنْكَ إِذْ كَانَ صَاحِبًا، قَالَ: فَإِنِّي أَنَا هُوَ، وَكَانَ لَهُ أَنْدَرَانِ أَنْدَرٌ لِلْقَمْحِ وَأَنْدَرٌ لِلشَّعِيرِ، فَبَعَثَ اللَّهُ سَحَابَتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى أَنْدَرِ الْقَمْحِ أَفْرَعَتْ فِيهِ الذَّهَبَ حَتَّى فَاضَ، وَأَفْرَعَتْ الْأُخْرَى عَلَى أَنْدَرِ الشَّعِيرِ الْوَرِقَ حَتَّى فَاضَ

دی تو وہ آدمی صبر نہیں کر سکا یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں سوائے اس کے کہ بے شک اللہ عزوجل جانتا ہے کہ میں جھگڑنے والے دو آدمیوں کے پاس سے گزرا تھا، پس وہ اللہ کا ذکر کر رہے تھے، پس میں اپنے گھر کی طرف لوٹا تھا، ان دونوں سے دور کر دوں، اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ناپسندیدگی مگر حق کے ساتھ۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کی طرف نکلتے تھے، پس جب وہ اپنی قضاے حاجت کر لیتے تو ان کی بیوی ان کا ہاتھ تھام لیتی، یہاں تک کہ وہ پہنچ جاتے، پس ایک دن ایسا آیا، آپ نے اس پر دیر کر دی اور اللہ نے اسی جگہ آپ کی طرف وحی فرمادی کہ ”(ہم نے فرمایا:) زمین پر اپنا پاؤں ماریہ نہانے اور پیئے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے۔“ پس وہ آپ سے ملی اس حال میں کہ آپ منتظر تھے اور آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی جملہ بیماریوں کو ختم فرمادیا تھا، آپ خوبصورت حالت میں تھے، جیسے کبھی پہلے تھے۔ پس جب آپ کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! آپ میں اور برکت فرمائے۔ کیا آپ نے اللہ کے نبی کو اس آزمائشوں میں مبتلا دیکھا ہے؟ قسم بخدا! اس صورت پر میں نے کبھی کسی کو نہیں دیکھا جو آپ کے زیادہ مشابہ ہو، جب آپ تندرست تھے۔ آپ نے فرمایا: یقین کر لو! میں وہی ہوں۔ ان کیلئے دو انوکھی باتیں تھیں: ایک گندم کیلئے اور ایک جو کیلئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے دو بادل بھیجے۔ پس جب

ایک گندم پر آیا تو اس میں سونا بھر گیا حتیٰ کہ بہنے لگا اور دوسرا جو پر پڑا تو اس میں چاندی وافر مقدار میں ہو گئی حتیٰ کہ بہنے لگی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سرسبز زمین سے گزرو تو اپنی سواری سے نیچے اتر جاؤ۔ اس کو گھاس کا حق لینے دو۔ خشک زمین سے گزرو تو جلدی سے گزرو، تم رات کو سفر کیا کرو بے شک رات کو زمین لپٹ دی جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ کرتے تو ظہر کو موخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا وقت قریب ہو جاتا دونوں کو جمع کرتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3606 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ،

حَدَّثَنَا رُوَيْمُ الْقَارِيُّ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخْضَبَتِ الْأَرْضُ فَانزِلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ فَأَعْطُوهُ حَقَّهُ مِنَ الْكَلَاءِ، وَإِذَا أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَاْمْضُوا عَلَيْهَا بِنَقِيهَا وَعَلَيْكُمْ بِالذُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوَى بِاللَّيْلِ

3607 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ

سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ آخَرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

3608 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَاتِ

3606 - أخرجه البزار رقم الحديث: 1696 من طريق محمد بن عبد الرحيم . وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد 5

صفحة 256 . والحاكم جلد 1 صفحة 445 من طريق محمد بن غالب .

3607 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحة 247 قال: حدثنا قتيبة . وفي جلد 3 صفحة 265 . وعبد بن حميد: 1165 قال:

حدثنا يحيى بن غيلان .

3608 - الحديث سبق برقم: 3566, 3569 فراجعه .

شَرِيكَ

عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت شریک

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہندی سے خضاب لگایا کرو بے شک اس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے۔ امام ابو یعلیٰ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ شریک ابن ابی نمر ہے یا نہیں؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک آدمی چل رہا تھا اس نے اپنے اونٹ پر لعنت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تو ہمارے ساتھ نہ چل اس اونٹ پر جو لعنتی ہے۔

شریک بن نمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ اپنے پیچھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز مختصر فرماتے

3609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِعَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَرِيكَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اخْتَضِبُوا بِالْحِنَّاءِ؛ فَإِنَّهُ طِيبُ الرِّيحِ يُسَكِّنُ الدَّوْخَةَ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: لَا أَدْرِي شَرِيكَ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ أَمْ لَا

3610 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَارَ رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ بَعِيرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونٍ

3611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

3609 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1558. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 160 وقال: رواه أبو يعلى، من طريق الحسن بن دعامة عن عمر بن شريك، قال الذهبي: مجهولان.

3610 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1103. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 77 وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط بنحوه، ورجال أبو يعلى رجال الصحيح.

3611 - الحديث في المقصد العلى برقم: 3132, 3147, 3280, 3363, 4323. فراجع.

اس ڈر سے کہ اس کی ماں کسی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے میں آٹھ سال کا تھا میری امی نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلی گئیں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار میں سے کوئی مرد یا عورت نہیں باقی رہی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ نہ دیا ہو۔ میں کسی اور تحفہ پر قادر نہیں ہوں سوائے اپنے لخت جگر کے کہ اس کو ہی آپ خادم رکھ لیں جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کبھی مارا نہ کبھی گالی دی، نہ جھڑکانہ چہرے پر مارا سب سے پہلے جو وصیت کی مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ یہ تھی اے میرے بیٹے میرے راز کو ظاہر نہ کرنا تو پکا مومن ہو جائے گا۔ میری امی اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق راز پوچھتی تھیں میں ان کو نہیں بتاتا تھا۔ میں نے کبھی کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا راز نہیں بتایا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! وضو کیا کر اللہ تجھ سے محبت اور تیری حفاظت کرے گا، اے انس! غسل جنابت میں خوب مبالغہ کیا کرو، جب تو غسل کرے گا، تیرے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ میں نے عرض کی: مبالغہ کروں یا رسول اللہ؟ فرمایا: اپنے بالوں کی جڑ کو تر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَأَاهُ
فِيخَفُّ مَخَافَةً أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ

3612 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا
عَبَادُ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيْبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانَ سِنِينَ،
فَأَخَذَتْ أُمِّي بِيَدِي فَأَنْطَلَقَتْ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ لَمْ
يَبْقَ رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا قَدْ أَتَحَفَّتْكَ
بِتُحْفَةٍ، وَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَى مَا أَتَحَفُّكَ بِهِ، إِلَّا ابْنِي
هَذَا فَخُذْهُ فَلْيَخْدَمْكَ مَا بَدَا لَكَ، فَخَدَمْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا ضَرَبَنِي
ضَرْبَةً، وَلَا سَبَّنِي سَبَّةً، وَلَا أَنْتَهَرَنِي وَلَا عَبَسَ فِي
وَجْهِی، وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَوْصَانِي بِهِ أَنْ قَالَ: يَا بَنِيَّ،
اَكْتُمْ سِرِّي تَكُ مُؤْمِنًا، فَكَانَتْ أُمِّي وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلْنَنِي عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أُخْبِرُهُمْ بِهِ، وَمَا أَنَا
بِمُخْبِرِ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا
أَبَدًا، وَقَالَ: يَا بَنِيَّ، عَلَيْكَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ يُحِبُّكَ
حَافِظُكَ وَيُزَادُ فِي عُمْرِكَ، وَيَا أَنَسُ بَالِغٌ فِي
الْإِغْتِسَالِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَإِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسَلِكَ

3612- الحديث في المقصد العلى برقم: 166. وأخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 32, 33 من طریق محمد

بن صالح بن الوليد النرسی، حدثنا مسلم بن حاتم، حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاری، عن أبيه، عن عبد الله بن

المثنی، عن علی بن زید بن جدعان به .

کرو اور جلد کو خوب صاف کرو۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے تو ہمیشہ وضو کی حالت میں رہنا جس کو موت وضو کی حالت میں آئی اس کو شہادت کا درجہ دیا جائے گا۔ اے میرے بیٹے نمازی رہنا بے شک فرشتے تیرے لیے دعا کرتے رہیں گے جب تک تو نماز کی حالت میں رہے گا۔ اے انس! جب تک تو رکوع کرے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر سجدہ کرے اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھنا، اپنی کلائیوں کو کروٹ سے جدا رکھنا۔ اے میرے بیٹے جب رکوع سے سر اٹھائے تو اطمینان سے کھڑا ہو جانا، بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنی پشت رکوع اور سجدہ کے درمیان سیدھی نہیں کرتا ہے۔ اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے اپنی پیشانی اور ہتھیلیوں کو زمین پر جما کر رکھنا، مرغ کی طرح چونچ نہ مارنا نہ کتے کی طرح بیٹھنا ادھر ادھر نماز میں توجہ کرنے سے بچنا، بے شک نماز میں ادھر ادھر دیکھنا ہلاکت ہے۔ اگر ضروری کرنا ہے تو نفلوں میں کرنا فرضوں میں نہ کرنا، اے میرے بیٹے! جب تو گھر سے نکلے تو اپنی آنکھوں سے جس مسلمان کو دیکھے اس کو سلام کرنا تو گھر واپس آئے گا اس حالت میں کہ تو بخشتا ہوگا۔ اے میرے بیٹے! جب تو اپنے گھر آئے تو اپنے آپ اور گھر والوں کو سلام کہنا۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے کہ صبح و شام کرے اس حالت میں کہ تیرے دل میں کسی کے متعلق دھوکہ دینا نہ ہو کیونکہ اس سے حساب میں آسانی ہوگی۔ اے میرے بیٹے! اگر تو

وَلَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ الْمُبَالَغَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَبَلُّ أُولَ الشَّعْرِ، وَتُنْقِي الْبُشْرَةَ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ أَبَدًا عَلَى وُضوءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَأْتِيهِ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضوءٍ يُعْطَى الشَّهَادَةَ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي، وَيَا أَنَسُ إِذَا رَكَعْتَ فَأَمِّكُنْ كَفِّكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ وَفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَأَمِّكُنْ كُلَّ عَضْوٍ مِنْكَ مَوْضِعَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُنْظَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صَلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ، وَيَا بُنَيَّ إِذَا سَجَدْتَ فَأَمِّكُنْ جَبْهَتَكَ وَكَفِّكَ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَنْقُرْ نَقْرَ الدِّيكِ وَلَا تَقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ، - أَوْ قَالَ: الشَّعْلِبِ - ، وَإِيَّاكَ وَالْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَبِ النَّافِلَةِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا تَقْعَنَّ عَيْنَكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكَ تَرْجِعُ مَغْفُورًا لَكَ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ عَلَى نَفْسِكَ وَعَلَى أَهْلِكَ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكَ فِي الْحِسَابِ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ اتَّبَعْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

میری وصیت کی اتباع کرے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہوگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جو جانور ہانک کر لے جا رہا تھا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر بھی سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ راوی کا بیان ہے اگرچہ اس نے کہا: یہ قربانی کا جانور ہے، آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا، کچھ نہیں ہوتا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس پر پانی ڈال کر دھویا جائے، اس دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل کی طاقت نہیں رکھتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3613 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا

أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: فَارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَإِنْ، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا غَيْرَ مَقْرُوحَةٍ

3614 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ مَالِكٍ الْمَالِكِيُّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَانِهِ فَاحْتَفِرَ وَصَبَّ عَلَيْهِ دَلُومًا مِنْ مَاءٍ، قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

3615 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ،

حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ،

3613 - الحديث في المقصد العلى برقم: 3183, 3207, 3206 فراجعه .

3614 - الحديث في المقصد العلى برقم: 116 . وأخرجه الدارقطني جلد 1 صفحہ 131, 132 من طريق عبد الوهاب بن عيسى .

3615 - أخرجه البخارى جلد 2 صفحہ 911 . ومسلم جلد 2 صفحہ 332 من حديث عمرو بن مرة ومنصور عن سالم به بسياق آخر .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3616 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ، حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَدَمْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا
قَالَ لِي لِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ: مَا صَنَعْتَ؟ وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ

يُعْجِبُهُ: مَا أَحْسَنَ مَا صَنَعْتَ

3617 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ،

عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ
غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ
بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِي بِالْحَجِّ
وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، وَإِنَّ رُكَّتِي لَتُصِيبُ رُكْبَتَهُ

3619 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا
عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نو سال تک خدمت کی مجھے آپ نے کبھی
نہیں کہا جو آپ نے ناپسند کیا کہ تُو نے کیوں کیا؟ نہ کسی
شی کے بارے میں جو آپ کو پسند ہوئی کہ کتنا اچھا تھا، تُو
کر لیتا۔

حضرت انس رضي الله عنه، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں: میں نے رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھے کہتے ہوئے سنا
جبکہ میرا گھٹنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کے ساتھ لگ رہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں: میں اور
حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں مسجد سے نکل رہے تھے، ہمیں مسجد کے
کنارہ پر ایک آدمی ملا، اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ!
قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اس
کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضي الله عنه فرماتے

3616- الحديث في المقصد العلي برقم: 3354, 3353, 3387 .

3617- الحديث سبق برقم: 3616, 3387, 3354, 3353 فراجعہ .

3618- الحديث سبق برقم: 3016 فراجعہ .

3619- الحديث سبق برقم: 3615 فراجعہ .

ہیں: یہ بات سن کر وہ آدمی خاموش ہو گیا، پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے نہ بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ روزے رکھے رکھے ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہوگا، قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: میں نے نہ تو بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں اور نہ روزے رکھے ہیں مگر اتنا ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہوگا تو اسی کے ساتھ ہوگا۔

وہ احادیث جو محمد بن منکدر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا لیں (پھر سفر شروع کیا اور) ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر

السَّاعَةُ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: فَكَانَ الرَّجُلَ أَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَانْتِ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ

3620 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، إِلَّا أَنِّي أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَانْتِ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ

مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ أَنَسٍ

3621 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:

3620 - الحديث سبق برقم: 3719 فراجعه .

3621 - الحديث سبق برقم: 2804, 2803, 2786 فراجعه .

عصر کی نماز دو رکعت ادا کیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا فرمائی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر دو رکعت پڑھی اس حال میں کہ آپ عازم سفر مکہ تھے۔

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

3622 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:

صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ

رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ مُسَافِرٌ إِلَى مَكَّةَ

3623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

3624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكِ الْبَصْرِيُّ،

حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ

أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّيَ الْإِلَهِينَ مِنْ ذُرِّيَةِ الْبَشَرِ فَوَهَبَهُمْ

رَبِيعَةَ

الرَّأْيِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ دے اللہ نے یہ قبول کر لیا، وہ لوگ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہہ کر دیئے۔

وہ احادیث جو حضرت ربیعہ

الرأی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

3622- الحدیث سبق برقم: 3621 فراجعہ .

3623- الحدیث سبق برقم: 3621, 3622 فراجعہ .

3624- الحدیث سبق برقم: 3558 فراجعہ .

عَنْ أَنَسٍ

روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا، جب وصال مبارک ہوا تو آپ صلى الله عليه وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ صلى الله عليه وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضي الله عنه کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلى الله عليه وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: دجال اصفہان کے یہود سے نکلے گا۔ اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن پر وہ کمانڈر ہوگا۔

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضي الله عنه کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلى الله عليه وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

3625 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَّاورِدِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، وَقُبُضَ وَهُوَ ابْنُ سِتِينَ، لَيْسَ فِي لِحْيَتِهِ وَلَا فِي رَأْسِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3626 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3627 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَالُ مِنْ يَهُودِيَّةٍ أَصْبَهَانَ، مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السِّجَانُ

3628 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:

3625- الحديث سبق برقم: 3578, 3560 فراجعہ۔

3626- الحديث سبق برقم: 3625, 3578, 3560 فراجعہ۔

3627- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 224 قال: حدثنا محمد بن مصعب قال: حدثنا الأوزاعي عن ربيعة فذكره. وأخرجه مسلم جلد 8 صفحہ 207 قال: حدثنا منصور بن أبي مزاحم قال: حدثنا يحيى بن حمزة عن الأوزاعي عن اسحاق فذكره.

3628- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعہ۔

لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3629 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

عِيَّاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ الرَّأْيِ يَقُولُ: قَالَ أَنَسُ
بْنُ مَالِكٍ: تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلَا لِحْيَتِهِ
عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3630 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ

الْغَضِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ قُرَّةَ، أَنَّ
رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ شَهِدَ أَبَا
مِنْ بَقِيعِ الْفَرَقِدِ كَانَ قَاعِدًا خَلَقَ خَلْفَهُ، فِيهِمْ أَنَسُ
بْنُ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ مِنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنْ قَالَ:
تَبَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ
أَرْبَعِينَ، فَمَكَتْ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا،
وَتُوِّفِيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلَا لِحْيَتِهِ
عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

3631 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ
مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجُلَ الشَّعْرِ، لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ
الْقَطِطِ، كَانَ أَزْهَرَ لَيْسَ بِالْأَدَمِ، وَلَا الْأَبْيَضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی عمر
اس وقت ساٹھ سال تھی آپ کے سر اور داڑھی شریف
میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن بیان کرتے ہیں:
اس حالت میں کہ آپ جنت البقیع کے دروازے پر بیٹھے
ہوئے تھے مخلوق خدا آپ کے پیچھے تھی ان میں حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی تھے میں نے حضرت انس رضی اللہ
کو حضور ﷺ کا حلیہ بیان کرتے ہوئے سنا کہا کہ
حضور ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت
فرمایا آپ دس سال مکہ رہے دس سال مدینہ شریف
رہے آپ کے سر اور داڑھی کے بالوں میں بیس سے
زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی
کریم ﷺ سیدھے بالوں والے تھے نہ بہت ہی
سیدھے اور نہ گھنگھریالے بال تھے رنگ ظاہر و باہر نہ
گندم گو نہ بالکل سفید (سرخ بھی نہیں تھا) قوم میں
نمایاں لگتے نہ قد لمبا تھا اور نہ لمبے تڑنگے۔ چالیس سال

3629 - الحديث سبق برقم: 3625 فراجعہ .

3630 - الحديث سبق برقم: 3625 فراجعہ .

3631 - الحديث سبق برقم: 3625 فراجعہ .

کی عمر میں آپ ﷺ کی بعثت مبارک ہوئی دس سال مکہ میں اور دس سال مدینہ میں اقامت پذیر رہے اور آپ ﷺ کا وصال تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ہوا اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں کوئی بیس بال سفید تھے۔

الْأَمْهَقِ، كَانَ رُبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ، بُعِثَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، أَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

سَعْدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ،

عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت سعد بن ابراہیم، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے جب فیصلہ کریں تو عدل کریں جب وعدہ کریں تو پورا کریں جب ان سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔

3632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو

سَعِيدٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، إِذَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا فَوَفَّوْا، وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا

حضرت سیار بن سلامہ الریاحی ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں اپنے لڑکے کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی کے پاس داخل ہوا میرے دونوں کانوں میں اس دن دو بالیاں تھیں، حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں میں نے صبح اس قریش کے قبیلہ میں لڑائی کی

3633 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرَّيَّاحِيُّ أَبُو الْمُنْهَالِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، وَإِنَّ فِي أُذُنِي يَوْمَئِذٍ قُرْطَيْنِ - أَيُّ غُلَامٍ - فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ: إِنِّي لِأَحْمَدُ

3632 - أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2596. ومن طريقه أخرجه البزار رقم الحديث: 1578: وأبو نعيم في الحلية

جلد 3 صفحہ 171

3633 - الحديث في المقصد العلي برقم: 860. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 193 وقال: أخرجه

أحمد، وأبو يعلى أتم منه وفيه قصة، والبزار، ورجال أحمد رجال الصحيح خلا سكين بن عبد العزيز وهو ثقة.

ہے فلاں نے یہاں دنیا کے لیے لڑائی کی ہے فلاں نے یہاں دنیا کے لیے لڑائی کی ہے، یعنی عبدالملک بن مروان نے یہاں تک کہ ابن ازرق کا بھی ذکر کیا۔ پھر فرمایا: مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو مضبوط گروہ ہے، مسلمانوں کے مالوں سے ان کے پیٹ خالی ہیں بجائے اس کے کہ وہ خفیہ طور پر مسلمان کا خون بہا کر مال لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: امراء قریش سے ہوں گے، تین تمہارے لیے، ان پر حق ہیں، ان کے لیے نیکی ہے جب تک تین کام کریں: انصاف کریں تو عدل کریں، رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، جو ان میں سے یہ نہ کر لے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے ہوئے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ تناول کر رہے تھے اور جلدی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ تقسیم کر رہے تھے، وہ میری طرف بھی بھیجا میں نے دیکھا تو وہ کھجور تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ لوگوں کو خبردار فرما رہے تھے کہ

اللَّهُ أَنَّى أَصْبَحْتُ ذَا مَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَلَا نَ هَا هُنَا يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا، وَفُلَانٌ يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا - يَعْنِي: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ - حَتَّى ذَكَرَ ابْنَ الْأَزْرَقِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لِهَذِهِ الْعِصَابَةِ الْمُلَبَّدَةِ الْخَمِيصَةَ بَطُونِهِمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَفِيفَةَ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، ثَلَاثًا، لَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَاسْتَرْحَمُوا فَرَحِمُوا، وَعَاهَدُوا فَوَفَّوْا، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

3634 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عِيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ مَعًا

3635 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عِيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ أَكْلًا حَثِيثًا، وَهُوَ يَقْسِمُهُ وَيُرْسِلُنِي بِهِ، أَرَاهُ يَعْنِي: التَّمْرَ

3636 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ

3634 - الحديث سبق برقم: 3016, 3394 فراجعه .

3635 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1221 . ومسلم جلد 6 صفحه 122 قال: حدثنا زهير بن حرب، وابن أبي

عمر . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 180 .

حُمَيْدٍ، وَمُضْعَبٍ، سَمِعَا أَنَسًا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ سَمِعَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ
رَدْفُ أَبِي طَلْحَةَ يَهْلُ بِعُمْرَةَ وَحَجَّةٍ

انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا اس حال میں کہ وہ بیداء
کے مقام پر تھے جبکہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما آپ کے پیچھے
بیٹھے تھے آپ ﷺ عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ کہہ رہے
تھے۔

حضرت یحییٰ بن سعید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث

يَحْيَىٰ بِنُ

سَعِيدٍ، عَنِ

أَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے انصار کو بحرین سے زمین دی۔ صحابہ کرام
نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے بھائی مہاجر بھی ہیں
ان کو بھی زمین دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد
عمقریب تر ججات دیکھو گے۔ تم صبر کرو یہاں تک کہ
حوض کوثر پر مجھے ملو۔

3637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ
سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الْأَنْصَارَ أَرْضًا مِنَ الْبَحْرَيْنِ
فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِخْوَانُنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ
فَأَقْطَعَهُمْ أَيْضًا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثْرَةً
فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو انصار کے بہترین قبیلہ
کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں
نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: بنی نجار قبیلہ،
پھر بنی عبد الاشہل کا قبیلہ پھر بنی عبد الحارث کا قبیلہ پھر

3638 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ،
أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، وَيَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ، جَمِيعًا عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟، قَالُوا:

3637- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 171 . والبخاری جلد 5 صفحہ 41 قال: حدثنا محمد بن بشار . كلاهما (أحمد

ومحمد) قالا: حدثنا محمد بن جعفر قال: حدثنا شعبة عن هشام بن زيد، فذكره .

3638- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1197 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحہ 56 قال: حدثنا اسحاق بن

عيسى قال: أخبرني مالك .

بنی ساعدہ کا قبیلہ بہتر ہے ان سب سے بہتر انصار کا قبیلہ ہے، پھر یہ بات کہنے میں آپ نے اپنی آواز بلند فرمائی۔ یہ دو راویوں میں سے ایک کا قول ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم کو میرے بعد ترجحات پہنچیں گی، تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوض پر ملو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا، صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ اس (پیشاب) پر پانی بہا دو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ گدھے پر نماز پڑھ رہے تھے، آپ خیبر کی طرف جا رہے تھے اور قبلہ آپ کے پیچھے تھا، یعنی نفل نماز پڑھ رہے تھے۔

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ، - وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ: - وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

3639 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي آثَرَةٌ، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

3640 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدِ الْقَبْطَانِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَرَادَ أَصْحَابُهُ أَنْ يَمْنَعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ فَأَمْرٌ بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

3641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْمُسَيْبِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ

3639- الحديث سبق برقم: 3637 فراجعه .

3640- الحديث سبق برقم: 3454 فراجعه .

3641- الحديث سبق برقم: 2628 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا، صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ پانی کا ڈول لا کر اس (پیشاب) پر پانی بہا دو۔

حضرت ابو الزناد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز مومن کا نور ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے، صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتی ہے اور نماز مومن کا نور ہے اور روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

3642 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ،

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَرَغَ، ثُمَّ دَعَا بِذُنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِ الْأَعْرَابِيِّ

عَنْ

أَبِي

زَيْدٍ

عَنْ

أَنَسٍ

3643 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، وَغَيْرُهُ،

قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ

3644 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عِيسَى الْحَنَاطِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ، وَالصِّيَامُ

3642 - الحديث سبق برقم: 3640 فراجعه .

3643 - الحديث مختصر من الحديث التالي برقم: 3644 .

3644 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4210 قال: هارون بن عبد الله الحمال، وأحمد بن الأزهر، قالوا: حدثنا ابن أبي

فديك، عن عيسى بن أبي عيسى الحنط، عن أبي الزناد، فذكره .

جَنَّةٍ مِنَ النَّارِ

عطاء الخراسانی

عن انس

حضرت عطاء خراسانی کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ ﷺ کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ ﷺ کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا پھر لشکر کو ملے اور آپ نے ان کی امامت کروائی۔

حضرت عطاء بن ابی مہمونہ کی

عطاء بن ابی

3645- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 332 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير، قال: حدثنا عمر بن عبيد، عن ابن

المثنى، عن عطاء، فذكره.

3646- الحديث سبق برقم: 3645 فراجعه.

مِيمُونَةَ، عَنْ

انس

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے نکلے میں اور ایک بچہ برتن اور نیزہ لے کر آتے تو آپ ﷺ استنجاء کرتے۔

3647 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مِيمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْغَائِطِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ بِإِدَاوَةٍ وَعَنْزَةٌ فَاسْتَنْجَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ ﷺ نے چار تکبیریں کہیں۔

3648 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ابْنِ إِبْرَاهِيمَ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی بدلہ نہیں لیتے تھے بلکہ آپ ﷺ اس میں درگزر کا حکم کرتے تھے۔ حضرت ابن بکر فرماتے ہیں: میں حضرت انس سے روایت کرتا ہوں اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: انس سے میں نے کہا:

3649 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ،

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مِيمُونَةَ يُحَدِّثُ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ، فَقَالَ ابْنُ بَكْرِ:

3647 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر. وفي جلد 3 صفحہ 203 قال: حدثنا يزيد بن

هارون. وفي جلد 3 صفحہ 284, 259 قال: حدثنا عفان. والدارمي رقم الحديث: 681 قال: أخبرنا يزيد بن

هارون.

3648 - الحديث في المقصد العلى برقم: 466. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 35. وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه محمد بن عبيد الله العرزمي وهو ضعيف.

3649 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 213 قال: حدثنا عبد الصمد. وفي جلد 3 صفحہ 252 قال: حدثنا عفان. وأبو

داؤد رقم الحديث: 4497 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل.

میں جانتا ہوں حضرت انس کے حوالہ سے ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلتا تھا اس وقت میں بچہ تھا اور میرے پاس برتن اور نیزہ ہوتا تھا، آپ قضاء حاجت کرتے، پھر اس کے بعد وضو کرتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے علیحدہ ہوتے، میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا، آپ اس کے ساتھ ہاتھ دھوتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو آپ دور جاتے یہاں تک کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعت نماز ظہر ادا فرمائی اور ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعت یعنی عصر کی نماز۔

حضرت ابو نضرہ کی

كُنْتُ أُجَدِّثُهُ عَنْ أَنَسٍ لَا شَكَّ فِيهِ، فَقَالُوا: عَنْ أَنَسٍ، فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ

3650 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ، وَمَعِيَ إِدَاوَةٌ وَعَنْزَةٌ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

3651 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي رَوْحٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَغْتَسِلُ بِهِ

3652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يَرَى

3653 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ - يَعْنِي الْعَصْرَ -

عَوْنُ نَضْرَةَ

3650 - الحديث سبق برقم: 3647 فراجعه .

3651 - الحديث سبق برقم: 3647, 3650 فراجعه .

3652 - الحديث في المقصد العلي برقم: 113 . وأورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 35 .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَنْ أَنَسٍ

3654 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الْوَاسِطِيِّ،

أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: بَعَثَنِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِرُطْبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَبَقٍ فِي أَوَّلِ مَا أَيْعَ ثَمَرُ النَّخْلِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَخَرَجْنَا، فَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَ: فَمَرَّ بِنِسَاءٍ مِنْ نِسَائِهِ وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: هَنَانَةٌ وَهَنَانَةُ النَّاسِ، فَقَالُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقْرَأَ عَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَضَى حَتَّى أَتَى عَائِشَةَ فَإِذَا عِنْدَهَا رِجَالٌ قَالَ: فَكَّرَهُ ذَلِكَ، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: فَاتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَخْبَرْتُهَا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَيْنُ كَانَ كَمَا قَالَ ابْنُكَ هَذَا لِيَحْدُثَنَّ أَمْرٌ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِشِيِّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، تَلَا هَذِهِ آيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ) (الأحزاب: 53)، قَالَ: فَأَمَرَ بِالْحِجَابِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ام سلیم نے حضور ﷺ کی طرف کھجوروں کے نئے پھل تھال میں ڈال کر بھیجا، میں آپ کے پاس داخل ہوا تو میں نے اس کو آپ کے آگے رکھ دیا، آپ نے اس سے کچھ لیا، پھر میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نکلے، ابھی آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نئی نئی شادی ہوئی تھی، آپ کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے ان کے پاس مرد تھے جو گفتگو کر رہے تھے۔ پھر فرمایا: یہاں لوگ شر اور فساد کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے یا رسول اللہ! آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ہے۔ آپ چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو ان کے پاس بھی مرد تھے آپ ﷺ نے یہ ناپسند کیا، آپ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام سلیم کے پاس آیا اور میں نے آپ کو سارا معاملہ بتایا، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر معاملہ اس طرح ہے جس طرح تمہارا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوگا، جب رات ہوئی تو حضور ﷺ نکلے، آپ منبر

3654 - اخرجه الواحدی فی اسباب النزول: 270 من طریق هشام بن عمار قال: أخبرنا الخليل بن موسى قال: أخبرنا

عبد الله بن عوف عن عمرو بن شعيب عن انس . والحديث سبق من طريق آخر برقم: 3319 فراجعه .

پر جلوہ افروز ہوئے یہ آیت تلاوت کی: ”اے لوگو! غیب کی خبریں بتانے والے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر جب تم کو کھانے کی اجازت دی جائے“ آپ نے پردہ کا حکم دیا۔

حضرت ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پاک جوتوں میں نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ دشمن کو مغلوب کرنے والا ہے اور عبادت بڑی کرتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی اس اس طرح تعریف کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں، ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک وہ آدمی آیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ وہ ہے آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا تھا، فرمایا: یہ پہلا سینگ ہے جو میں نے اپنی امت میں دیکھا ہے اس کو شیطان نے چھولیا ہے۔ جب وہ آدمی قریب ہوا تو اس نے سلام کیا، آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3655 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

3656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

مَعْشَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ نِكَايَةٌ فِي الْعَدُوِّ وَاجْتِهَادٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَعْرِفُ هَذَا، قَالَ: بَلْ نَعْتُهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: مَا أَعْرِفُهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ: هُوَ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَعْرِفُ هَذَا، هَذَا أَوَّلُ قَرْنٍ رَأَيْتُهُ فِي أُمَّتِي، إِنَّ فِيهِ لَسَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنشِدُكَ بِاللَّهِ هَلْ حَدَّثْتَ نَفْسَكَ حِينَ طَلَعْتَ عَلَيْنَا أَنْ لَيْسَ

3655- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 100 قال: حدثنا عباد بن عباد، وغسان بن مضر. وفي جلد 3 صفحہ 166 قال:

حدثنا غسان بن مضر. وفي جلد 3 صفحہ 189 قال: حدثنا عثمان بن عمر، قال: أخبرنا شعبة. والبخاری

جلد 1 صفحہ 108 قال: حدثنا آدم بن أبي إياس، قال: حدثنا شعبة.

3656- الحديث في المقصد العلي برقم: 1802. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 257, 258

وقال: رواه أبو يعلى، وفيه أبو معشر نجيح وفيه ضعيف.

اسے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تیرے دل میں یہ بات تھی جس وقت تو ہمارے پاس آیا تھا کہ لوگوں میں تجھ سے زیادہ افضل کوئی نہیں ہے؟ اُس نے کہا: اللہ کی قسم! جی ہاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوا اور اُس نے نماز پڑھنا شروع کی، حضور ﷺ نے ابو بکر سے فرمایا: اٹھو اور اس کو قتل کر دو! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے پایا، حضرت ابو بکر نے دل میں کہا: نماز قابل احترام اور ضروری ہے اگر میں اس کے متعلق حضور ﷺ سے مشورہ کر لوں۔ حضرت ابو بکر آپ ﷺ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تو نے اسے قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ نماز قابل احترام اور ضروری ہے اگر آپ چاہیں کہ میں اس کو قتل کر دوں تو میں قتل کر دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نہیں کرے گا، اے عمر! تو جا اور اسے قتل کر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو وہ حالت سجدہ میں تھا، آپ ﷺ دیر تک اس کا انتظار کرتے رہے دل میں کہا: سجدہ ضروری ہے اگر ہو سکے تو میں حضور ﷺ سے مشورہ کر لوں کیونکہ مجھ سے بہتر آدمی نے بھی مشورہ کیا ہے۔ تو وہ بھی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے قتل کیا؟ عرض کی: نہیں! میں نے اس کو حالت سجدہ میں دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ سجدہ ضروری ہے اگر آپ چاہیں تو میں قتل کر دوں؟

فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلُ مِنْكَ؟ قَالَ: اللَّهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: قُمْ فَاقْتُلْهُ، فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ يُصَلِّي، وَرَأَيْتُ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتَهُ، قَالَ: لَسْتُ بِصَاحِبِهِ، أَذْهَبُ أَنْتَ يَا عُمَرُ فَاقْتُلْهُ، فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ فَانْتَظَرَهُ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِ اسْتَأْمَرَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقْتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ سَاجِدًا، وَرَأَيْتُ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ بِصَاحِبِهِ، قُمْ يَا عَلِيُّ أَنْتَ صَاحِبُهُ إِنْ وَجَدْتَهُ، فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقْتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قُتِلَ الْيَوْمَ مَا اخْتَلَفَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَالُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأُمَمِ فَقَالَ: تَفَرَّقَتْ أُمَّةٌ مُوسَى عَلَيَّ إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِائَةً،

حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے ایسا نہیں کرنا ہے اے علی! تو اٹھ! اگر تو نے اسے پایا تو یہ تیرا شکار ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اسے پایا کہ وہ مسجد سے نکل چکا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی طرف گئے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو قتل کیا جاتا تو میری امت میں دو اختلاف کرنے والے نہ پاتے یہاں تک کہ دجال نکل آتا۔ پھر حضور ﷺ نے پہلی امتوں کے متعلق بیان کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت اکہتر فرقوں میں ہوگی جن میں سے ستر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے اکہتر جہنم میں ہوں گے اور ایک جنت میں ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت اس سے بڑھ جائے گی، بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون ہیں جو جنتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جماعت والے! یعنی اہل سنت و جماعت۔ حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا علی رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے تو قرآن کی یہ آیت بھی پڑھتے تھے کہ ”موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایک امت تھی جو حق کی طرف راہنمائی کرتی تھی اور اس کے ساتھ انصاف کرتی تھی، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت کا ذکر کیا، اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان کے گناہ معاف کر دیتے، کتنا برا تھا وہ کام جو وہ کرتے تھے۔“ پھر ہماری امت کا ذکر کرتے:

سَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَفَرَّقَتْ أُمَّةٌ عَيْسَىٰ عَلَىٰ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، إِحْدَىٰ وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتَعْلُوا أُمَّتِي عَلَى الْفِرْقَتَيْنِ جَمِيعًا بِمِلَّةٍ، اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: الْجَمَاعَاتُ، قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا فِيهِ قُرْآنًا: (وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف: 159)، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّةَ عَيْسَىٰ فَقَالَ: (وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ) (المائدة: 65) إِلَىٰ قَوْلِهِ (سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ) (المائدة: 66)، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّتَنَا: (وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف: 181)

”ہم نے ایک اُمت پیدا کی جو حق کی راہنمائی کرتی ہے
اس سے انصاف کرتی ہے۔“

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
ظہر کی نماز پڑھی حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے
پیچھے۔ پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس
آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم
نے کہا: جی ہاں! پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لونڈی!
میرے لیے وضو کرنے کا پانی لا۔ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی
نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہو سوائے تمہارے امام
کے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن
عبد العزیز رضی اللہ عنہ رکوع اور سجدہ مکمل کرتے تھے، قیام اور
قعود مختصر کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن
انصاری کی حضرت انس بن
مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ
احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى يَنبِي
هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا
زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ،
فَقَالَ: يَا جَارِيَّةُ، هَلْمِي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ
وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
إِمَامِكُمْ هَذَا، قَالَ زَيْدٌ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْأَنْصَارِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ

3658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

3657- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 225 قال: حدثنا عصام بن خالد، ويونس بن محمد، والنسائي جلد 2 صفحہ 166

وفي الكبرى رقم الحديث: 963 قال: أخبرنا قتيبة.

3658- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 156 قال: حدثنا معاوية بن عمرو، قال: حدثنا زائدة. وفي جلد 3 صفحہ 264

قال: حدثنا سليمان بن داود، قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر.

حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ شہید کو تمام کھانوں پر ہے۔

إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ شہید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ شہید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3660 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ شہید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3661 - حَدَّثَنَا سُورِيُّ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے، ہم نے آپ کے لیے ایک برتن

3662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

3659- الحديث سبق برقم: 3658 فراجعہ .

3660- الحديث سبق برقم: 3658, 3659 فراجعہ .

3661- الحديث سبق برقم: 3658, 3659, 3660 فراجعہ .

3662- الحديث سبق برقم: 3542, 3601 فراجعہ .

میں بکری کا دودھ نکالا، اس میں اپنے گھر کے کنویں کا پانی ملایا، حضور ﷺ نے نوش کیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابو بکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا۔

أَنَّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُلِبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَأَتَى بِلَيْنِهَا قَالَ: فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى اللَّبَنِ، فَشَرِبَ، وَعُمَرُ مُوَاجِهُهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنِ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ عِنْدَكَ، قَالَ: فَقَالَ: الْأَيْمُونُ فَنَاولَهَا الْأَعْرَابِيَّ

3663 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ پر نیند طاری ہو گئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہو کر (جہاد کریں گے) ان کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے۔ آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ رضی اللہ عنہا سواری سے نیچے گریں اور فوت ہو گئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: اتَّكَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَ: فَأَغْفَى، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَبْتَسِمُ، قَالَ: فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: مِنْ نَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرَكَّبُونَ فِي هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ، مِثْلَهُمْ كَمِثْلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَكَحِثُ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، فَارَكَبَتْ الْبَحْرَ مَعَ بِنْتِ قَرِظَةَ، فَلَمَّا رَجَعَتْ وَقَصَتْ بِهَا دَابَّتْهَا فَقَتَلَتْهَا فَدَفِنَتْ

3663 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو قال: حدثنا زائدة. وفي جلد 3 صفحہ 265

قال: حدثنا معاوية بن عمرو قال: حدثنا أبو اسحاق.

زہیر کی حدیث میں ہے کہ آپ سمندر میں سواری پر سوار ہوئیں آپ اس سے گریں اور اس کے بعد وصال کر گئیں۔

3664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ الْأَنْصَارِيِّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ،، إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ: حَتَّى إِذَا هِيَ قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً بِالسَّاحِلِ فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری ہو گئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہو کر (جہاد کریں گے) ان کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے نیچے گریں اور فوت ہو گئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

3665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي بَيْتِ ابْنَةِ مَلْحَانَ، وَهِيَ إِحْدَى خَالَاتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنَا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ، مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهَا أَنْ يَجْعَلَهَا مِنْهُمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ، فَقَالَتْ: ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَلَسْتِ مِنَ الْآخِرِينَ، قَالَ: يَقُولُ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِنْتَ مَلْحَانَ، فَرَكِبَ بِهَا ثَبَجَ الْبَحْرِ، فَلَمَّا كَانَتْ بِالسَّاحِلِ رَكِبَتْ دَابَّتَهُ فَوَقَصَتْ فَصُرِعَتْ

3664- الحدیث سبق برقم: 3663 فراجعہ :

3665- الحدیث سبق برقم: 3663, 3664 فراجعہ .

فَمَاتَتْ

3666 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،
 حَدَّثَنِي خَالِدُ الزِّيَّاتُ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمِ
 الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَفَعَ
 الْحَدِيثَ قَالَ: الْمَوْلُودُ حَتَّى يَبْلُغَ الْحِنْتَ مَا عَمِلَ
 مِنْ حَسَنَةٍ كُتِبَ لَوَالِدِهِ أَوْ لَوَالِدِيهِ، وَمَا عَمِلَ مِنْ
 سَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى وَالِدِيهِ، فَإِذَا بَلَغَ
 الْحِنْتَ جَرَى عَلَيْهِ الْقَلَمُ، أَمَرَ الْمَلَكُ اللَّذَانَ مَعَهُ
 أَنْ يَحْفَظَا وَأَنْ يُشَدِّدَا، فَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي
 الْإِسْلَامِ أَمَّنَهُ اللَّهُ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلَاثَةِ: الْجُنُونِ
 وَالْجُدَامِ وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ خَفَّفَ اللَّهُ
 مِنْ حَسَابِهِ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ
 بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ،
 فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ
 عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التَّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ
 مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَشَفَعَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ، وَكَانَ
 أَسِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، فَإِذَا بَلَغَ أَرْدَلَ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا
 يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ
 فِي صِحَّتِهِ مِنَ الْخَيْرِ، فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً لَمْ تُكْتَبْ
 عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچہ بالغ ہونے سے پہلے جو نیکی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والدین کے لیے لکھا جاتا ہے اور جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھا جاتا ہے جب بالغ ہو جاتا ہے تو اب اس کے متعلق قلم جاری ہو جاتا ہے اس کی حفاظت کرنے کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جب چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے حالت اسلام میں تو اللہ عزوجل اس کو تین آفات سے امن میں رکھتا ہے: (۱) جنون (۲) جذام (۳) برص جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کے حساب میں کمی کرتا ہے جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے جو اسے پسند کرتا ہے جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی نیکیاں لکھتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے جب نوے سال کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کرتا ہے اس کی شفاعت اپنے گھر والوں کے حق میں قبول کرتا ہے وہ زمین میں اللہ کا قیدی ہوتا ہے جب انتہائی ارذل عمر کو پہنچتا ہے تو وہ کسی شی کو نہیں جانتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے وہی نیکیاں

3666 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: **1761** . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد **10** صفحہ **204, 205**

وقال: رواها كلها یعنی الروایات ابو یعلیٰ باسانید، ورواه أحمد موقوفاً باختصار، بل هو مرفوع..... وفي أحد

اسانید ابی یعلیٰ یاسین الزیات (ابو خلف) .

لکھتا ہے جو وہ حالتِ صحت میں کرتا تھا، جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھتا ہے۔

برید بن ابی مریم کی حضرت
انس رضی اللہ عنہ سے روایت

کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان
رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان
رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرا نام لے وہ مجھ پر درود

برید بن ابی
مریم، عن انس

بن مالک

3667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ
بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الدُّعَاءَ لَا
يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا

3668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ
السُّلَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ
مُسْتَجَابٌ فَادْعُوا

3669 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْجَهْمِ،
حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

3667- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 155 قال: حدثنا أسود، وحسين بن محمد. وفي جلد 3 صفحہ 254 قال: حدثنا
حسين بن محمد.

3668- الحديث سبق برقم: 3667 فراجع.

3669- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 102 قال: حدثنا محمد بن فضيل. وفي جلد 3 صفحہ 261. والبخاري في الأدب
المفرد رقم الحديث: 643 قال (أحمد، والبخاري): حدثنا أبو نعيم.

پڑھے جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ
عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَنِي
فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے،
جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے
تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ
دے۔

3670 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ،
عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ:
اللَّهُمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا
قَالَتِ النَّارُ: اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے،
جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے
تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ
دے۔

3671 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ
يَسْأَلُ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللَّهُمَّ
ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَعِيدُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خشک اور تازہ کھجوروں کی بنیاد
بناتے تھے جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو ہم نے

3672 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ
أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

3670 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 117 قال: حدثنا قران بن تمام عن يونس . وفي جلد 3 صفحہ 208 قال: حدثنا

حُجَيْنِ بْنِ الْمُنْثَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اسْرَائِيلُ .

3671 - الحديث سبق برقم: 3670 فراجعہ .

3672 - الحديث سبق برقم: 3232, 2999 فراجعہ .

اس کو برتنوں سے بہا دیا، پھر ہم نے نبیز بنانی چھوڑ دی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَذَ الرُّطْبَ وَالْبُسْرَ، فَلَمَّا
نَزَلَ تَحْرِيمُ الخَمْرِ أَهْرَقْنَاهُمَا مِنَ الْأَوْعِيَةِ ثُمَّ
تَرَكَنَاهَا

حضرت ابو سفیان کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

بیان کروہ احادیث

أَبُو سُفْيَانَ،

عَنْ

أَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اس حالت

میں کہ آپ ﷺ غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے

آپ ﷺ کو تکلیفیں دی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض

کی: آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے

عرض کی: آپ ﷺ پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی

دکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس

درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور

اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ ﷺ نے اس

درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ ﷺ کے پاس آیا

یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ

نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

3673 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيْلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ، - وَقَدْ ضَرَبَهُ

بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ - فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: فَعَلَّ بِى

هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيكَ آيَةً؟ قَالَ:

نَعَمْ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَى شَجْرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي،

فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجْرَةَ، قَالَ: فَدَعَاَهَا، فَجَاءَتْ

تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي،

قَالَ: فَرَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا

3674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

3673 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 113 . وَالِدَارِمِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23 قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . ابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ

الْحَدِيثِ: 4028 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ .

3674 - الْحَدِيثُ سَبَقَ بِرَقْمِ: 3673 لِرَاجِعِهِ .

نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَهُوَ حَزِينٌ جَالِسٌ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: فَقَالَ: فَعَلَّ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيكَ آيَةً؟ فَنَظَرَ إِلَيَّ شَجْرَةً مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجْرَةَ، فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَيَّ مَكَانِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي

جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے آپ ﷺ کو تکلیفیں پہنچائی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ ﷺ نے اس درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ ﷺ کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لے کر آئے ہیں، کیا آپ ہم پر خوف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کی انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے جس طرح چاہے پلٹے۔

3675 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا

3676 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ،

3675- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 112 قال: حدثنا أبو معاوية. وفي جلد 3 صفحہ 257 قال: حدثنا عفان، قال:

حدثنا عبد الواحد.

3676- الحديث سبق برقم: 3675 فراجع.

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا

حضور ﷺ کثرت سے دعا کرتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے، جو آپ لے کر آئے ہیں، کیا ہم پر آپ کو خوف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے، وہ (کسی وقت بھی) پلٹ سکتا ہے۔

3677 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غَضَبَانُ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ الْيَوْمَ إِلَّا أَحْبَرْتُكُمْ بِهِ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ جَبْرِيْلَ مَعَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُدَاةٌ لِأَبِيهِ الَّذِي كَانَ يُدْعَى، فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، فَلَا تُبَدِّ عَلَيْنَا سَوْآتِنَا قَالَ: اتَّفَضَحْنَا بِسَرَائِرِنَا فَأَعْفُ عَنَّا، عَفَا اللَّهُ عَنكَ، رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، قَالَ: فَسَرِي عَنْهُ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، إِنَّهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ دُونَ الْحَائِطِ، فَمَا رَأَيْتُ أَكْثَرَ مُقَنَّعًا مِنْ يَوْمِيذٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ نے فرمایا: مجھ سے آج جس شی کے متعلق بھی پوچھو گے میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت کے قریب ہیں مجھے بتائیں کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تو منسوب ہے۔ آپ ﷺ سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت کے قریب ہیں، ہمارے راز نہ ظاہر کریں، ہم رسوا ہو جائیں گے، ہم سے درگزر کریں، اللہ آپ پر رحمت فرمائے! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گئے ہیں! آپ ﷺ اس بات سے خوش ہو گئے پھر آپ نے

دیکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور برائی نہیں دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کے سامنے چار دیواری کے میں نے آج کے دن سے زیادہ روتے ہوئے اور ضبط کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے، ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے، پس میں نے کسی دن لوگوں کو اس قدر روتے ہوئے اور تکلف ضبط کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پوچھو! قسم بخدا! تم جو بھی سوال کرو گے میں اس کا جواب دوں گا۔ آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تو منسوب ہے۔ دوسرا آدمی کھڑا ہوا، اُس نے عرض کی: میں جنت میں ہوں یا دوزخ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں۔ پس ایک اور کھڑا ہوا، عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم پر حج ہر سال فرض ہے؟ فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال) واجب ہو جاتا اور اگر (ہر سال) واجب ہو جاتا تو تم اسے ادا نہ کر سکتے اور تم اسے ادا نہ کرتے تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا، حضرت عمر بن

3678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ غَضَبَانٌ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ مَعَهُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَأْكِيًا مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: سَأَلُونِي، فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حَذَافَةُ الَّذِي تُدْعَى لَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي الْجَنَّةِ أَنَا أَوْ فِي النَّارِ؟ فَقَالَ: فِي النَّارِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعَلَيْنَا الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ؟ فَقَالَ: لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوْ جَبْتُ، وَلَوْ وَجَبْتُ لَمْ تَقُومُوا بِهَا، وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عَذَّبْتُمْ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَلَا تَفْضَحْنَا بِسَرَائِرِنَا، وَاعْفُ عَنَّا عَفَا اللَّهُ عَنْكَ، قَالَ:

خطاب ﷺ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہیں! ہمارے راز کھول کر ہمیں رسوا نہ کریں، ہمیں معاف کریں، اللہ آپ کو معاف کرے! آپ ﷺ اس بات سے خوش ہو گئے پھر آپ نے باغ کی طرف دیکھا۔ فرمایا: میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور بُرائی میں کوئی دن نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کی طرف۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک مرتبہ تکلیف دی گئی یہاں تک کہ آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور آوازیں دینے لگے: تمہارے لیے ہلاکت! ”کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ اللہ میرا رب ہے“ (غافر: 28) انہوں نے کہا: یہ کون ہے؟ یہ ابن ابی قحافہ کا بیٹا ہے جو مجنون ہو گیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور فرماتے: ہمارے لیے ایک ہی وضو کافی ہے جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

فَسُرِّي عَنْهُ، ثُمَّ التَفَّتْ نَحْوَ الْحَائِطِ فَقَالَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، أَرَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَرَاءَ هَذَا الْحَائِطِ

3679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ ضَرَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً حَتَّى غَشِيَ عَلَيْهِ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ يُنَادِي: وَيَلِكُمُ (أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ) (غافر: 28) ؟ فَقَالُوا: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ الْمَجْنُونُ

3680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ:

3679- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحہ 67 من طريق محمد بن عبد الله بن نمير بهذا السند . وصححه على شرط مسلم ووافقه الذهبي .

3680- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 132, 133 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي . والدارمي رقم الحديث: 726 . والبخاري جلد 1 صفحہ 64 قال: حدثنا محمد بن يوسف .

فَأَنْتُمْ؟ قَالَ: نَكْتَفِي بِالْوَضُوءِ مَا لَمْ نُحَدِّثْ

3681 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنْ قَاسِمِ الرَّحَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَبًا لِنَبِيِّ النَّجَّارِ، يَقْضِي حَاجَتَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَدْعُورًا فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافِنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُسَمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ حَتَّى تَسْمَعُوا

3682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى الْمِصْرِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْعَمِيَاءِ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَأَبُوهُ عَلِيُّ بْنُ مَالِكٍ بِالْمَدِينَةِ زَمَنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً كَأَنَّهَا صَلَاةُ مُسَافِرٍ أَوْ قَرِيبٍ مِنْهَا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ أَمْ شَيْءٌ تَنْفَلْتَهُ؟ قَالَ: إِنَّهَا الْمَكْتُوبَةُ، وَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَخْطَأْتُ إِلَّا شَيْئًا سَهَوْتُ عَنْهُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشَدَّدَ عَلَيْهِمْ، فَتَلَكَ بِقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالْدِّيَارَاتِ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی ویران جگہ گئے، آپ نے اپنی قضاء حاجت فرمائی، آپ ہمارے پاس پریشانی کی حالت میں آئے، آپ نے فرمایا: اگر یہ خوف نہ ہوتا تو تم دفن نہ کرتے، تو میں اللہ سے سوال کرتا: تم کو عذاب سنائے اور تم سنتے۔

حضرت سہل بن ابی امامہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے باپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، مدینہ شریف میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز اس وقت حکمران تھے انہوں نے مختصر نماز پڑھائی، گویا مسافر کی نماز ہے یا اس کے قریب تھی۔ جب حضرت عمر نے سلام پھیرا، عرض کی: آپ پر اللہ رحم کرے! آپ کا کیا خیال ہے؟ یہ فرض نماز ہے یا نقلی نماز؟ فرمایا: فرض نماز ہے۔ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہے، میں نے اس میں غلطی بھی نہیں کی نہ میں اس سے بھولا ہوں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی نہ کرو تم پر سختی کی جائے گی۔ بے شک ایک قوم نے سختی کی ان پر سختی کی گئی۔ ان کے گرجے اور دیر باقی ہیں۔ انہوں نے رہبانیت خور گھڑی ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔ پھر صبح کی انہوں نے کہا: ہم سوار ہوتے ہیں اور ہم

3681- الحدیث سبق برقم: 2996 فراجعہ .

3682- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4904 من طريق أحمد بن صالح، حدثنا ابن وهب بهذا السند . وأخرجه ابن

كثير في التفسير جلد 6 صفحہ 569 من طريق أبي يعلى .

دیکھتے ہیں اور ہم اعتبار کرتے ہیں۔ فرمایا: جی ہاں! تمام سوار ہو جب وہ چٹیل میدانوں والے گھروں میں تھے وہاں بستیوں کے پاس پہنچے تو وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ بستیوں والے کون تھے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نہ بستی والوں کو اور نہ اس کے رہنے والوں کو جانتا ہوں، ان کو ہلاک کیا گیا تھا بغاوت اور حسد کی وجہ سے بے شک حسد نیکوں کے نور کو مٹا دیتا ہے بغاوت اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے آنکھ زنا کرتی ہے ہاتھ اور پاؤں اور ہتھیلیاں اور زبان بھی اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے آپ یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ"۔

حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس وقت ہم نے ظہر کی نماز پڑھی آپ رضی اللہ عنہ سے آپ کی لونڈی نے عرض کی: نماز! میں نے کہا: کون سی نماز؟ اے

كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) ، ثُمَّ غَدَا مِنْ الْغَدِ فَقَالُوا: نَرَكَبُ فَنَنْظُرُ وَنَعْتَبِرُ، قَالَ: نَعَمْ، فَرَكَبُوا جَمِيعًا، فَإِذَا هُمْ بِدِيَارٍ قَفْرٍ، قَدْ بَادَ أَهْلُهَا وَانْقَرَضُوا وَنُفُوا، خَاوِيَةً عَلَى عُرُوشِهَا، فَقَالُوا: أَتَعْرِفُ هَذِهِ الدِّيَارَ؟ قَالَ: مَا أَعْرِفُنِي بِهَا وَبِأَهْلِهَا، هَؤُلَاءِ أَهْلُ دِيَارٍ أَهْلَكَهُمُ الْبَغْيُ وَالْحَسَدُ، إِنَّ الْحَسَدَ يُطْفِئُ نُورَ الْحَسَنَاتِ، وَالْبَغْيُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكْذِبُهُ، وَالْعَيْنُ تَزْنِي، وَالْكَفُّ، وَالْقَدَمُ، وَالْيَدُ، وَاللِّسَانُ، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكْذِبُهُ

3683 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا

ابن فضيل، عن ابن إسحاق، عن المنهال بن عمرو، عن أنس بن مالك قال: كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم دعوات لا يدعهن، كان يقول: اللهم إني أعوذ بك من الهم والحزن، والغم والعجز والكسل، والبخل والجبن، وغلبة الدين، وغلبة الرجال

3684 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، فَقَالَتْ لَهُ جَارِيَتُهُ: الصَّلَاةُ، فَقُلْتُ:

3683- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس -

3684- أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: 153 . وأحمد جلد 3 صفحہ 149 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . وفي

جلد 3 صفحہ 185 قال: فرأت على عبد الرحمن .

ابوحزہ! فرمایا: عصر کی نماز میں نے کہا: ابھی ہم نے ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ اس نماز کو چھوڑتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے سینگ میں یا دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے بہت تھوڑا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور ﷺ سے مختصر نماز پڑھتا ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے آپ یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَىٰ آخِرِهِ"۔

أَيُّ صَلَاةٍ يَا أَبَا حَمَزَةَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، قُلْتُ: إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ الْآنَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يَتْرُكُ الصَّلَاةَ حَتَّىٰ إِذَا كَانَتْ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَصَلَّى لَا يَذْكُرُ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا

3685 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْهَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3686 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ،

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

3687 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ

3688 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدْعُهُنَّ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ

3685 - الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3686 - الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3687 - الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3688 - الحديث سبق برقم: 3683 فراجعه .

وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ
الرِّجَالِ

3689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى
الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
قَفَلَ بِالْحَيْشِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ
وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ،
وَضَلَعِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

3690 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ،
عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعَ عَلَى أَحَدٍ
فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

3691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى
الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ
مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِأَبِي طَلْحَةَ: التَّمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ
يَخْدُمُنِي، قَالَ: فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرِدْفُنِي وَرَاءَ

3689- الحديث سبق برقم: 3683 فراجعه .

3690- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 554 . وأحمد جلد 3 صفحہ 149 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى .

والبخاری جلد 4 صفحہ 177 قال: حدثنا عبيد الله بن مسلمة .

3691- الحديث سبق برقم: 3690 فراجعه .

حضرت عمر حضرت مطلب کے غلام فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ حضور ﷺ جس
وقت قافلہ سے واپس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ احد پہاڑ پر چڑھے، فرمایا: یہ ہم سے محبت کرتا
ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں، اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام
نے مکہ شریف کو حرم قرار دیا ہے، میں مدینہ شریف کے
دونوں کناروں کو حرام قرار دیتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما سے فرمایا: ہمارے
لیے تم غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کر کے لاؤ جو
میری خدمت کرے۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما مجھے لے کر نکلے،
مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا، میں حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا،
آپ جب بھی اترتے تو میں آپ سے سنتا کہ آپ

کثرت سے یہ دعا کرتے: ”اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ“ میں ہمیشہ آپ کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے واپس آئے، آپ صفیہ بنت حی کی طرف متوجہ ہوئے، خراماں خراماں چلے، میں اس طرح آپ ﷺ کو دیکھ رہا تھا، آپ نے اپنی چادر سے ان کو سمیٹ کر پھر اپنے پیچھے بٹھایا یہاں تک کہ جب ہم مقام صہباء پر آئے تو آپ نے کچھ پیپر کا حلوہ بنا کر دسترخوان پر رکھ دیا، مجھے بھیجا تو میں نے چند مردوں کو بلوایا، انہوں نے کھایا، یہ آپ کی سہاگ رات تھی، وہ اسی طرح باقی رہا، پھر آپ اُحد کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب مدینہ سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں مدینہ کی دونوں جانبوں کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! اس کے مُد (پیمانہ) اور صاع (ساڑھے چار سیر) میں برکت دے۔

هٗ، فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يُكْتَبُ اَنْ يَقُوْلَ: اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ اَزَلْ اَخْدُمُهُ حَتّٰى اَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ، وَاَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حَيٍّ قَدْ حَازَهَا، وَكُنْتُ اُرَاهُ كَذَا يُحَوِّى وَرَاءَ هٗ بَعْبَاءَةَ اَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يَرُدُّفَهَا وَرَاءَ هٗ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِى نَطْعٍ، ثُمَّ اُرْسَلِنِى فَدَعَوْتُ رِجَالًا، فَاَكَلُوْا وَكَانَ ذٰلِكَ بِنَاءِ هٗ بِهَا ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا بَدَا لَهٗ اُحُدٌ قَالَ: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ، فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلٰى الْمَدِيْنَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْرَمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ اِبْرٰهِيْمُ مَكَّةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِى مَدِيْنِهِمْ وَصَاعِهِمْ

3692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمِ الطَّوِيلُ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ اَوْ بِنَفْسِهِ، حَتّٰى اِذَا اَتَى الصَّهْبَاءَ عَرَسَ بِهَا، فَاَمَرَنِى فَدَعَوْتُ مَنْ كَانَ حَوْلَهُ، وَاَتَى بِسَوِيْقٍ وَتَمْرٍ، فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيْمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ بن حی رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب مقام صہباء پر آئے تو آپ نے یہاں رات گزاری، مجھے آپ نے حکم دیا تو میں نے اردگرد کے لوگوں کو دعوت دی، میں جو اور کھجور لے کر آیا، یہ حضور ﷺ کا ولیمہ تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ خراماں خراماں چل رہے تھے یا سمٹ رہے تھے، پھر

آپ نے حضرت صفیہ کیلئے اپنا پاؤں رکھا یہاں تک کہ وہ سوار ہو گئیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا، پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنے سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں، اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں، غائبوں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر فضول اور بے ہودہ کلام نہ کیا نہ کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو جو چاہے وہ اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

حضرت عبدالرحیم بن سلیمان اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُوزُ لَهَا أَوْ يُحَوِّي لَهَا ثُمَّ يَضَعُ لَهَا رِجْلَهُ حَتَّى تَرْتَكِبَ

3693 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ هَذَا النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ إِدَامَهُمْ وَيُتَحَفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَحْبَسُونَ لِعَائِبِهِمْ، فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، - أَظُنُّ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ - فزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا - كَأَنَّهُ قَالَ: - تُرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمَعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا شِئْتُمْ، مَنْ شَاءَ أَوْ كَى سِقَاءَهُ عَلَى إِيْتِمٍ

3694 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدِيُّ بْنُ شُجَاعٍ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

3695 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

بْنُ إِسْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى أَنَسٍ، وَعَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ

3693- الحديث في المقصد العلى برقم: 289 .

3694- الحديث سبق برقم: 3693 فراجعه .

3695- الحديث سبق برقم: 3693, 3694 فراجعه .

فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا، پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنا سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں، اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں اور اپنے مسافروں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر بے ہودہ کلام نہ کیا کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو اور نشہ آور چیز نہ پیو جو چاہے اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ حضرت عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: تم کیسے کرتے ہو؟ فرمایا: ہم ایک ہی وضو کے ساتھ نماز پڑھ لیتے ہیں، جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چھپنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَأَ لِي فِيهِمْ؛ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنَّهُ تَرِقُّ الْقَلْبَ، وَتُدْمَعُ الْعَيْنَ وَتَذَكَّرُ الْآخِرَةَ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ أَدْمَهُمْ وَيُتَحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَحْبِسُونَ لِغَائِبِهِمْ فَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا، مَنْ شَاءَ أَوْ كَى سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمِ

3696 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَأَنْتُمْ، كَيْفَ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الصَّلَاةَ بَطْهَرٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحَدِّثْ

3697 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ، وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

3696- الحديث سبق برقم: 3680 فراجعہ۔

3697- الحديث سبق تخريجہ راجع الفهرس۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کچھنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

3698 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرے بندے کو آزمایا جائے اس کی دو محبوب چیزوں (دونوں آنکھوں کو لینے) کے ساتھ پھر وہ صبر کرے میں اس کے بدلے جنت دوں گا، مراد محبوب چیزوں سے آنکھیں ہیں۔

3699 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: إِذَا ابْتُلِيَ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ عَنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جہنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس حالت میں ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم پورا ماہ رمضان المبارک قیام نہیں کر سکتے ہیں، ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آخری سات راتوں میں تلاش کر لیا کرو۔ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آخری ۷ کی رات کو تلاش کر لینا، اس رات کو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ رات تیس کو نہیں ہوتی، جب سات

3700 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْجُهَنِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ بِحَيْثُ قَدْ عَلِمْتُمْ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَحْضُرَ الشَّهْرَ فَأَخْبِرْنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، قَالَ: احْضُرِ السَّبْعَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: التَّمَسُّهَا لَيْلَةَ سَابِعَةِ تَبْقَى، وَهِيَ هَذِهِ اللَّيْلَةُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَهِيَ لِثْمَانَ

3698 - الحديث سبق برقم: 3697 فراجعہ .

3699 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 144 قال: حدثنا يونس . والبخاری جلد 7 صفحہ 151 قال: حدثنا عبد الله بن

يوسف . وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 534 قال: حدثنا عبد الله بن صالح وابن يوسف .

3700 - الحديث في المقصد العلى برقم: 523 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 176 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه من لم اعرفه .

روزے باقی رہ جائیں۔ آپ نے فرمایا: مہینہ کم بھی ہوتا ہے۔

بَقِين، فَقَالَ: كَذَا هَذَا الشَّهْرُ يَنْقُصُ، وَهِيَ سَبْعٌ بَقِين

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں مال دار اور آسانی میں ہوگا قیامت کے دن اس کے لیے مشکل دن ہوگا، جتنی دنیا میں اس کے لیے آسانی تھی۔

3701 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ ذِي غِنَى إِلَّا يَسْرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ مَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا كَانَ قُوتًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔

3702 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَيْسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى، - وَكَيْسَ، بِالْأَسْوَارِيِّ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيْدُ إِدَامِكُمْ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے ساٹھ دھوکے باز ہوں گے، اس میں سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کر کے دکھائیں گے، ان میں امانت دار خائن ہوں گے، ان میں کم عقل لوگ (اہم امور میں) گفتگو کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! رویضہ کیا ہے؟ فرمایا: گھٹیا آدمی، عوام الناس کے اہم امور میں گفتگو کرے

3703 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنِينَ خَوَادِعَةٍ، يُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ، وَيُكَذِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ، وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ، وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرَّوَيْضَةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ

3701- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 69 من طريق علي بن محمد الطنافسي، عن أبي معاوية به . وأخرجه

أحمد جلد 3 صفحہ 167, 117 .

3702- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3315 من طريق هشام بن عمار، حدثنا مروان بن معاوية، عن رجل أراه موسى،

عن أنس .

3703- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 220 وابنه في الزوائد، من طريق عثمان بن أبي شيبة قال: حدثني عبد الله ابن

ادريس بهذا السند .

اللَّهِ، وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: الْفُؤَيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ
الْعَامَّةِ

3704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارِ،

حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ
مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3705 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ،

حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ:
سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطْرِ لَا
يُدْرِي أَوْلَاهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ

حُمَيْدُ الطَّوِيلُ،

عَنْ أَنَسِ

بْنِ مَالِكٍ

3706 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ
عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

3707 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ
باندھے گا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی
طرح ہے۔ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے اول میں یا اس
کے آخر میں خیر ہے۔

حضرت حمید الطویل کی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام
ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3704- الحدیث سبق تخریجہ راجع الفہرس .

3705- الحدیث سبق تخریجہ راجع الفہرس .

3706- الحدیث سبق تخریجہ راجع الفہرس . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 185 قال: حدثنا عبد الرحمن . وعبد بن

حمید: 1263 قال: حدثنا سليمان بن داود .

حضور ﷺ ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں برابر اور سیدھی رکھو میں تم کو اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا: ہم میں سے ہر ایک اپنے کندھے دوسرے سے ملاتے تھے اور ایک قدم کو دوسرے کے قدم سے اگر تو چاہے تو اس طرح کر جس طرح آج ہو رہا ہے، تو اسکے متعلق گمان ہوتا کہ یہ دن ہلانے والا خچر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں میں اعتدال اختیار کرو اور سیدھے رہو کیونکہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے تم لوگوں کو دیکھتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ سب سے زیادہ ہلکی اور مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نماز کی صف میں ہوتا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

3708 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صَلَاتِكُمْ وَتَرَاصُوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وِرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبَتْ تَفَعَّلُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ

3709 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاصُوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وِرَاءِ ظَهْرِي

3710 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخْفِ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزَهُ

3711 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3708 - الحديث سبق برقم: 3277 فراجعہ

3709 - الحديث سبق برقم: 3277, 3708 فراجعہ

3710 - الحديث سبق برقم: 3280 فراجعہ

3711 - الحديث سبق برقم: 3611, 3363, 3423 فراجعہ

ہوں تو میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز میں اختصار کرتا ہوں اس ڈر سے کہ کہیں اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کی آواز سنی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تخفیف کی اس خاطر کہ اس کی ماں بھی نماز میں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی پس آپ نے صف میں ایک بچے کے رونے کی آواز سماعت فرمائی تو ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل (نماز مختصر کرنا) اس پر مہربانی کی بناء پر کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک دریا دیکھا جس کے دونوں کناروں کے ساتھ موتیوں کے بنے ہوئے خیمے لگے ہوئے ہیں پس میں نے پانی کی گزرگاہ میں اپنا ہاتھ مارا تو کستوری اذفر۔ میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے خاص کر کے آپ کو عطا فرمائی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ فَاسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي فَاتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

3712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ، وَظَنَّا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّهُ فِي الصَّلَاةِ

3713 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّفِّ فَظَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحْمَةً لَهُ

3714 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، قَالَ حُمَيْدٌ: حَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي فِي مَجْرَى الْمَاءِ، فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، فَقُلْتُ: يَا جَبْرِيْلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللَّهُ - أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ -

3715 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

3712 - الحديث سبق برقم: 3711, 3611, 3363, 3423 فراجعہ .

3713 - الحديث سبق برقم: 3712, 3711, 3611, 3363, 3423 فراجعہ .

3714 - الحديث سبق برقم: 3276 فراجعہ .

کی دیوار کے پاس سے گزرے آپ ﷺ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: انسان تھے جو جاہلیت میں مر گئے تھے آپ نے فرمایا: مجھے ڈرنہ ہوتا کہ تم دفن نہ کرو گے تو میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ تم کو عذاب قبر سنائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج پاک سے ایک ماہ تک ایلاء (قسم کھائی کہ ان کے قریب نہ جاؤں گا) فرمایا۔ ایک جگہ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس آئے نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے ان کو بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ پھر ۲۹ ویں دن کو آپ ﷺ نے رجوع کر لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بڑھاپے کو نہیں پہنچے تھے کہ آپ کے بیس بال سفید تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی بارگاہ میں وہ عورت آئی جس کے بیٹے کو قتل کر دیا گیا

وَيَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ لِنِسِيِّ النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: إِنْسَانٌ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافِنُوا لَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

3716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَقَدْ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ: فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا، فَصَلُّوا قِيَامًا، ثُمَّ نَزَلَ لِتِسْعِ وَعِشْرِينَ، فَقَالُوا: إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعُ وَعِشْرُونَ

3717 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبُ الَّذِي كَانَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ شَعْرَةً

3718 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ: آتَتْهُ امْرَأَةٌ

3716 - أخرجه البخاري جلد 3 صفحه 35 و جلد 8 صفحه 173 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الله . وفي جلد 7

صفحة 41 قال: حدثنا خالد بن مخلد .

3717 - الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3718 - الحديث سبق برقم: 3487 فراجعه .

تھا اس بیٹے کے علاوہ اس کا کوئی نہ تھا اس کا نام حارثہ تھا اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر میرا بیٹا جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر اس کے علاوہ میں ہے تو آپ ﷺ جلدی جان لیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتیں کثیر ہیں اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ایک اونٹنی تھی۔ اس کو عضباء کیا جاتا تھا اس کے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا۔ ایک دیہاتی آیا وہ اپنی سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ آپ ﷺ کی اونٹنی سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی عضباء سے آگے نکل گیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو شے بلند ہوئی اس کو دنیا میں نیچے ضرور گراتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے یہ باغ اللہ کی رضا کے لیے دیا، میں طاقت رکھتا ہوں کہ میں اس کو چھپا کر دوں، ظاہر کر کے نہ دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غریب رشتہ داروں کو دے دو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قِيلَ ابْنُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُهُ، وَكَانَ اسْمُهُ حَارِثَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ، وَإِنْ يَكُنْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ فَسَتَعْلَمُ مَا أَصْنَعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا جَنَّاتٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى

3719 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ يُقَالُ لَهَا: الْعَضْبَاءُ، لَا تُسَبِّقُ، فَجَاءَ أَغْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا، فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَبَقَتِ الْعَضْبَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْتَفَعَ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ يَغْنِي الدُّنْيَا

3720 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ،

عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ حَائِطِي لِلَّهِ، وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُخْفِيَهُ مَا أَظْهَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي فَقْرَاءِ أَهْلِكَ

3721 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

3719 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 103 قال: حدثنا ابن أبي عدي. والبخاری جلد 4 صفحہ 38 قال: حدثنا عبد الله

ابن محمد قال: حدثنا معاوية (ابن عمرو) قال: حدثنا أبو اسحاق (ابراهيم بن محمد).

3720 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 115 قال: حدثنا يحيى بن سعيد. وفي جلد 3 صفحہ 174 قال: حدثنا محمد بن

عبد الله الأنصاري. وفي جلد 3 صفحہ 262 حدثنا عبد الله بن بكر.

حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے نکلے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی تھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے گفتگو کی، قریب تھا کہ قوم نیند کی وجہ سے اونگھنے لگتی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس ایک ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔ اس مرض میں جس میں آپ ﷺ نے وضال فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے، دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوتک۔ پھر آپ ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِلَى آخِرِهِ“ پڑھتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا، میں نے ایک سونے کا محل دیکھا۔ میں نے کہا یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی گئی، قریش کے ایک نوجوان کا۔ میں نے گمان کیا تھا یہ میرا ہے، میں نے کہا وہ کون ہے؟ عرض کی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اللہ کی قسم! ابو حفص مجھے اس کے داخل

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتْ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

3722 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

3723 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ،

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِإِبْهَامِيهِ أُذُنِيهِ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

3724 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِقَصْرِ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ فَقِيلَ: لِفَتَى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ: وَمَنْ

3722 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3723 - أخرجه الدارقطني جلد 1 صفحه 300 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 107 وقال: رواه

الطبراني في الأوسط ورجاله موثقون .

3724 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 107 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحه 179 قال: حدثنا يحيى . وفي

جلد 3 صفحه 263 قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی تیری غیرت یاد تھی۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون ہے میں
جس پر غیرت کروں؟ کیونکہ میں آپ ﷺ پر غیرت
نہیں کر سکتا ہوں۔ امام حماد فرماتے ہیں: یہ اس میں ہے
جو لوگ دیکھیں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ سے مقام بیداء میں سنا اس حال میں کہ میں
ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا، آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا
تلبیہ پڑھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
کے آگے والے دانت مبارک احد کے دن ٹوٹ گئے اور
پیشانی میں زخم آئے یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے
خون بہنا شروع ہو گیا، آپ نے فرمایا: وہ لوگ کیسے
کامیاب ہو سکتے ہیں، جنہوں نے یہ کام اپنے نبی سے کیا
ہے حالانکہ ان کو وہ اپنے رب کی طرف بلاتا ہے یہ آیت
نازل ہوئی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الْآخِرِ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف
کے وفد نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ٹھنڈے علاقے
میں رہتے ہیں، ہم غسل کس طرح کریں؟ آپ نے

هُوَ؟ فَقِيلَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَوَاللَّهِ مَا مَنَعَنِي يَا
أَبَا حَفْصٍ مِنْ دُخُولِهِ إِلَّا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ ،
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّي لَمْ
أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْكَ، وَقَالَ حَمَّادٌ: هَذَا فِيمَا يَرَى
النَّاسُ

3725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

عِيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالْبَيْدَاءِ، وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يَهْلُ بِالْحَجِّ
وَالْعُمْرَةِ

3726 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ، وَشَجَّ
فِي جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ . قَالَ: فَقَالَ:
كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ
إِلَى رَبِّهِمْ؟ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ
شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ)
(آل عمران: 128)

3727 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ،

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ
أَنَسٍ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَرْضَنَا

3725- الحديث سبق برقم: 3636 فراجعہ .

3726- الحديث سبق برقم: 3288 فراجعہ .

3727- الحديث في المقصد العلى برقم: 167 . وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 1271 وقال: رواه

أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح .

أَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يَكْفِينَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو سرخ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ عرض کی گئی: زھو سے کیا مراد ہے: فرمایا: سرخ ہونا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر اللہ نے سرخ ہونے سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تو تم اپنے بھائی کا مال کسی چیز کے بدلے لیتے ہو؟

3728 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَزْهِيَ، فَقِيلَ: وَمَا تَزْهِي؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک گندمی تھا۔

3729 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لَوْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا ہے کہ مشرق کی جانب سے آگ آئے گی۔

3730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ نَارًا تَحْشُرُهُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3731 - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

3728 - أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: 382. والبخارى جلد 2 صفحہ 157 قال: حدثنا قتيبة. وفي جلد 3

صفحہ 101 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف.

3729 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1270. أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1754 وفي الشمائل رقم

الحديث: 2 ومن طريق الترمذى أخرجه البغوى فى شرح السنة جلد 13 صفحہ 220 من طريق حميد بن

مسعدة فيما رواه عنه ابن كثير فى الشمائل صفحہ 10.

3730 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس.

حضور ﷺ کے بال مبارک آپ ﷺ کے کانوں کے نصف تک تھے۔

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیج سے منع کیا یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اور انگور کی بیج سے یہاں تک کہ کالے ہو جائیں اور دانے کی بیج سے یہاں تک کہ سخت ہو جائے۔

3732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُو، وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج پاک کے درمیان کوئی بات چل رہی تھی۔ آپ ﷺ بعض کے جواب دے رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی ان کے منہ میں مٹی ڈالو، آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف لائیں۔

3733 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَكَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: احْتُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجامت سب سے بہتر دوا ہے، تم اپنے بیٹوں کو عذاب نہ دو! عذرہ بیماری میں داغنے کے ساتھ۔

3734 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَبَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَلَا تُعَدِّبُوا أَبْنَاءَكُمْ بِالْغَمَزِ مِنَ الْعُدْرَةِ

3732 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 221 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحہ 250 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 3371 قال: الحسن بن علي قال: حدثنا أبو الوليد .

3733 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 104, 205 من طريق ابن أبي عدي بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 237, 238 من طريق يعقوب، حدثنا أبي، عن محمد بن اسحاق، حدثني حميد، به .

3734 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ساتھ گزرے، ایک بچہ راستہ پر تھا، اس کی ماں کو خوف ہوا کہ اس کو روند نہ ڈالیں، اس سے سنا گیا وہ کہہ رہی تھی: میرا بیٹا، میرا بیٹا۔ اس نے جلدی سے پکڑ لیا، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اللہ کی قسم اللہ بھی اپنے بندے کو جہنم میں ڈالنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دنیا کی خاطر اسلام لایا، اس کو اسلام لائے تھوڑی ہی دیر ہوئی ہوتی تھی کہ دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز اسلام ہو جاتا تھا۔

3735 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَخَشِيتُ أُمَّهُ أَنْ يُوْطَأَ، فَسَعْتُ تَقُولُ: ابْنِي ابْنِي، فَأَخَذَتْهُ فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقَى ابْنَهَا فِي النَّارِ، فَقَالَ: وَلَا اللَّهُ يُلْقَى حَبِيبَهُ فِي النَّارِ

3736 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

3737 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَدُوُّ الْوَهَّابِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

3738 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ لِلشَّيْءِ مِنَ الدُّنْيَا لَا يُسَلِّمُ إِلَّا لَهُ، فَمَا يُمَسِّي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

3735 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1939 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 104, 235 من طريق ابن أبي عدى

ومحمد بن عبد الله الأنصارى كلاهما حدثنا حميد بهذا السند .

3736 - الحديث سبق برقم: 3735 فراجعہ .

3737 - الحديث سبق برقم: 3735, 3736 فراجعہ .

3738 - الحديث سبق برقم: 3279 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی تھی۔

3739 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ثَوْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع و سجدے میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

3740 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لے گئیں، عرض کی: یا رسول اللہ! یہ انس ہے یہ آپ کا کاتب غلام ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نو سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی مجھے آپ نے کبھی کسی شی کے متعلق یہ نہیں فرمایا کہ تو نے برا کیا جو کیا ہے۔

3741 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَخَذَتْ بِيَدِهِ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا أَنَسٌ، وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتُ أَوْ بَسَسَ مَا صَنَعْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چالیسویں اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3742 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

3739 - الحديث سبق برقم: 3722 فراجعہ .

3740 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 268 . وأوردہ الہیثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 101 وقال: رواه ابن ماجة خلا قوله: و السجود . رواه ابو یعلیٰ و رجالہ رجال الصحیح .

3741 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3742 - الحديث سبق برقم: 2417 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہجرے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آئے، آپ کی طرح نماز پڑھنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر داخل ہو گئے، پھر نکلے، کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا، ہر مرتبہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کو لمبا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا تھا، تمہاری جگہ کو میں نے جان بوجھ کر ایسے کیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کسی کے عمل پر تعجب نہ کیا کرو۔ یہاں تک کہ اس کا خاتمہ نہ دیکھ لو۔ بے شک ایک عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرتا ہے اگر اس حالت میں مرتا وہ جنت میں داخل ہوتا۔ پھر وہ نیک کام کرنے سے پھر جاتا ہے۔ وہ برے عمل کرتا ہے۔ بے شک ایک آدمی ساری زندگی برے عمل کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی بندہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے۔ اس کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے نیک عمل کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا

3743 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، قَالَ: فَدَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلِّينَا مَعَكَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ، قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ، وَعَمَدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ

3744 - وَبِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْجَبُوا بِعَمَلٍ أَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمِ يَخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ ذَهْرِهِ بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّئًا، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ ذَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّئٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمَلُهُ؟ قَالَ: يُؤَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ

3743 - الحديث في المقصد العلي برقم: 412. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 199,103 من طريق محمد بن أبي

عدی ویزید .

3744 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1145. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 120 من طريق يزيد بن هارون 'أخبرنا

حميد به .

ہے پھر اس کی روح نکالتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کیلئے نداء کی گئی پس جس آدمی کا بھی گھر مسجد کے قریب تھا (وضو کیلئے) اٹھ کھڑا ہوا اور صرف وہ لوگ مسجد میں رہ گئے جن کے گھر مسجد سے دُور تھے رسول کریم ﷺ ایک پیالہ لائے جس میں پانی تھا اگرچہ وہ تنگ تھا لیکن نبی کریم ﷺ نے اپنی انگلیاں مبارک اس میں رکھ دیں پس لوگوں نے اس سے وضو کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ تقریباً ۸۰ تھے۔

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حجام کی کمائی کے متعلق پوچھا گیا آپ نے اس کے حلال و حرام ہونے میں کچھ نہیں فرمایا، فرمایا: بے شک حضور ﷺ نے چھپنے لگوائے تھے آپ کو پچھنا حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے لگایا تھا، انہوں نے اس کی مزدوری دو صاع مانگی تو حضور ﷺ نے ان سے کم کرنے کے متعلق فرمایا، ان سے کم کروایا اور فرمایا: بہترین دواء جو تم استعمال کرتے ہو وہ چھپنے لگوانا اور عود ہندی ہے اپنے بچوں کے گلے دبا کر عذاب نہ دو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ میں کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ ﷺ نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں

3745 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَنْ كَانَ مَنْزِلُهُ قَرِيبَ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ وَبَقِيَ مَنْ كَانَ نَائِبًا عَنِ الْمَسْجِدِ، وَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ فَضَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِيهِ مِنْ ضِيقِهِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ الْقَوْمُ ، قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ ثَمَانِينَ رَجُلًا

3746 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَلَمْ يَقُلْ فِيهِ حَلَالًا وَلَا حَرَامًا قَالَ: قَدْ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي أَهْلَهُ - فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ غَلَّتِهِ أَوْ مِنْ ضَرِيَّتِهِ وَقَالَ: خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَّامَةَ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيَّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْرِ

3747 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمِ كُنْتَ تَدْعُو

3745- الحديث سبق برقم: 3314, 2551 فراجعہ .

3746- الحديث سبق برقم: 3734 فراجعہ .

3747- الحديث سبق برقم: 3498 فراجعہ .

نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا، پس اس نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے اسے شفاء دی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی، فرمایا: واجب ہو گئی! پھر فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو!

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مشک اور عنبر بھی حضور ﷺ کی خوشبو سے زیادہ نہیں سونگھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی ریشم کو بھی حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم مس نہیں کیا۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

وَتَسْأَلُهُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَقُولُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَهَلْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ فَهَلَّا قُلْتَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ: فَدَعَا اللَّهُ فَشَفَاهُ

3748 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَاتُّوا عَلَيْهَا خَيْرًا، حَتَّى تَتَابَعَتِ الْأَلْسُنُ بِالْخَيْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مَرَّتْ بِهِ أُخْرَى فَاتُّوا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

3749 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحَ مَسْكٍ قَطُّ، وَلَا عَنْبَرٍ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3750 - وَبِإِسْنَادِهِ مَا مَسَسْتُ خَزًّا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا أَلَيْنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3751 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

3748- الحديث سبق برقم: 3453, 3339 فراجعہ۔

3749- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس۔

3750- الحديث سبق برقم: 3749 فراجعہ۔

3751- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس۔

زیادہ لمبے اور نہ چھوٹے قد والے تھے آپ کے بال مبارک کانوں کی لووں تک تھے آپ کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے لٹکے ہوئے تھے اور نہ سخت گھنگھریالے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تھے ایسے چاتے تھے جیسے کہ سہارا لے کر چل رہے ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نجار کے ایک آدمی سے کہا اے خالو، مسلمان ہو جا۔ اس نے کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مجبور کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اگر تو مجبور ہو تو اس کو ناپسند کر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے مشورہ لیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر مشورہ لیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، ایک انصار کے ایک آدمی نے کہا: آپ کیا چاہتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ایسے نہیں کہیں گے جس طرح بنی

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، شَعْرُهُ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ

3752 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

3753 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: يَا خَالَ أُسْلِمَ قَالَ: أَجِدُنِي لَهُ كَارِهًا، قَالَ: وَإِنْ كُنْتُ لَهُ كَارِهًا وَأُكْرِهَتْ عَلَيْهِ

3754 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ، فَاسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ اسْتَشَارَ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ:

3752 - أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحة 93 من طريق أبي يعلى . وأخرجه أبو داؤد رقم

الحديث: 4863 من طريق وهب بن بقية به .

3753 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1723 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحة 181,109 من طريق ابن أبي عدي

ويحیی كلاهما عن حميد به .

3754 - أخرجه النسائي في الكبرى (جلد 1 صفحة 185 الأطراف) عن حميد بن المشي عن خالد به . وأخرجه أحمد

جلد 3 صفحة 188,105 وابن مردويه من طرق عن حميد به .

اسرائیل نے کہا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام تو اور تیرا رب جائے، ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! اگر سوار یوں کے جگر پھٹ جائیں، تلوار کی میان کی طرح تو بھی ہم آپ کے ساتھ رہیں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان کسی کام کی وجہ سے نماز سے رُک گئے، پس صحابہ کرام ایک دوسرے کو کہنے لگے (کہ تم بات کرو)۔ پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے منہ میں مٹی ٹھونس دو، نماز کی طرف تشریف لے آؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دجال کانا ہے بائیں آنکھ سے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ”کافر“ لکھا ہوا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ام سلیم کے پاس آتے، آپ ام سلیم کے ہاں آرام کرتے، آپ کی نیند ثقیل تھی، آپ کا پسینہ بہت زیادہ ہو گیا، حضرت ام سلیم نے ایک برتن میں پسینہ اکٹھا کیا اور اسے برتن میں رکھ لیا، اس کو اپنی ایک شیشی میں ڈال لیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

(فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24)، وَلَكِنَّ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادُهَا بَرِّكَ الْغِمَادِ لَكُنَّا مَعَكَ

3755 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ لَشَيْءٍ كَانَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَرُدُّ عَلَى بَعْضٍ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَعَلَ يُنَادِي: يَا رَسُولَ اللَّهِ، احْتِ فِي أَفْوَاهِهِنَّ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

3756 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَالُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

3757 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ، وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا، وَكَانَ ثَقِيلَ النَّوْمِ، كَثِيرَ الْعَرَقِ، وَكَانَتْ تَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي قَارُورَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي سِكِّ عِنْدَهَا

3758 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

3755- الحديث سبق برقم: 3733 فراجعہ .

3756- الحديث سبق برقم: 3007, 3008 فراجعہ .

3757- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3758- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس . وأخرجه البخاري جلد 5 صفحہ 43 . والنسائي في فضائل الصحابة رقم

الحديث: 241 .

ایک دن نکلے آپ نے اپنا سر باندھا ہوا تھا انصار میں سے ایک آدمی آپ سے ملا آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم سے محبت کرتا ہوں بے شک انصار کا کام پورا ہو چکا جو ان پر تھا باقی رہے گا جو تم پر ہے ان کی نیکیاں قبول کرو اور برائیوں سے درگزر کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں غصہ نہ کرو اور حسد نہ کرو اور جنگ میں پیٹھ نہ کرو اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے سامنے خطبہ دیا، عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس سے روکتے ہیں جس سے آپ نے منع کیا ہے تو ہمارے لیے کیا انعام ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جنت ہے! انہوں نے عرض کی: ہم راضی ہو گئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے کسی قوم کو زیادہ خرچ کرنے والا اور بہترین نغمگساری کرنے والا ان قلیل انصار کی نسبت نہیں دیکھا جو نبی ہم مدنی بنے وہ ہماری ہر مشکل میں ہمارے شریک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسُهُ فَلَقِيَهُ رَجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَجِبُكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

3759 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغُضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

3760 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ خَطَبَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّا نَمْنَعُكَ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أَنْفُسَنَا وَأَوْلَادَنَا، فَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَكُمْ الْجَنَّةُ قَالُوا: رَضِينَا

3761 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ اتُّوا

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا قَوْمًا قَطُّ أَبْدَلَ مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، لَقَدْ صِرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَاءِ، إِنَّا نَخْشَى أَنْ يَذْهَبُوا

3759 - الحديث سبق برقم: 3600, 3536 فراجعه .

3760 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 48 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه

الحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 234 من طريق الحسن بن سفيان، حدثنا وهب بن بقية به .

3761 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 200 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحہ 204 قال: حدثنا معاذ . والترمذي رقم

الحديث: 2487 قال: حدثنا الحسين بن الحسن المروزي قال: حدثنا ابن أبي عدي .

بِالْأَجْرِ، قَالَ: لَا، مَا أَتَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

ہو گئے اب ہمیں تو ڈر ہے کہ سارا اجر وہی نہ لے جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جو تم نے ان کی تعریف کی اور ان کے حق میں دعائیں کی (ان کا بھی اجر ہے)۔

3762 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ، فَلَمَّا جَاءَتْ الَّتِي فِي بَيْتِهَا ضَرَبَتْ يَدَ الْخَادِمِ فَوَقَعَتِ الْقِصْعَةَ فَانْكَسَرَتْ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعِيدُ الطَّعَامَ فِيهَا وَيَقُولُ: غَارَتْ أُنُكُمُ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِقِصْعَتِهَا أَخَذَهَا فَبَعَثَ بِهَا إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ قِصْعَتُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تھے انہوں نے آپ کے پاس ایک پیالہ بھیجا، اس میں کھانا تھا، جب آپ کے گھر لایا گیا تو خادم نے اپنا ہاتھ مارا اور وہ پیالہ گرا اور اس کے بعد ٹوٹ گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو پکڑا، اس میں جو کھانا تھا اس کو سنبھالنے لگے اور فرمانے لگے: تمہاری ماں تم پر غیرت کرے! جب اس طرح کا پیالہ لایا گیا تو آپ نے اس کو دے دیا جس کا وہ پیالہ ٹوٹا تھا۔

3763 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْغَدْوَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قُرْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوْ أَطْلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ مِسْكِ، وَلَا ضَاءَ تَمَّ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَتَصِفُنَّهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں حج کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ جنت میں ایک کمان کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اگر اہل جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانک کر دیکھے۔ تو اس سے مہکنے والی کستوری کی خوشبو سے دنیا بھر جائے۔ زمین و آسمان کا درمیان روشن کر دے اس کا ایک بال دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3764 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3762 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3763 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 263,141 قال: حدثنا أبو النضر قال: حدثنا محمد بن طلحة . وأخرجه أحمد

جلد 3 صفحہ 263,141 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي .

3764 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 267 قال: حدثنا خلف بن الوليد . والبخاري في الأدب المفرد

آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: مجھے سوار کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اونٹنی کے بچے کو کیا کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کسی اونٹنی کا بچہ ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم ﷺ خیبر سے واپس تشریف لائے جب مدینہ اور خیبر کے درمیان تھے حضرت صفیہ کے ساتھ سہاگ رات گزاری پس آپ ان کے پاس تین دن ٹھہرے اور ولیمہ کیا، پس حضرت ام سلیم نے روٹی پکائی اور چمڑے کا دسترخوان بچھایا اور گھر والوں نے اس پر کھجور گھی اور پیسہ رکھ دیا، پس ان چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی پھر آپ ﷺ سوار ہوئے تو لوگ بولے: آپ ﷺ نے ان سے پردہ اس لیے کروایا کہ وہ اہمات المؤمنین سے ہیں۔ پس حضور ﷺ جب سوار ہوئے تو انہیں ساتھ سوار کر کے پردہ کروایا اور جب مدینہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنے اونٹ کو تیز کر لیا اور سواری بہت زیادہ تیز چلی، لوگ چھتوں پر چڑھے جبکہ اہمات المؤمنین حضور ﷺ کو اور ان کو دیکھ رہی تھیں، اونٹنی نے ٹھوکر کھائی تو نبی کریم ﷺ گر پڑے پس آپ ﷺ کو سوائے اس کے کوئی افسوس و غم نہ تھا کہ آپ ﷺ نے ان کا کپڑا درست فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ گویا اہمات المؤمنین

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْمِلْنِي، قَالَ: إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ، فَقَالَ: وَمَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ تَلِدُ الْبَابِلُ إِلَّا التُّوقُ

3765 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ إِذَا كَانَ بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ بَنَى بِصَفِيَّةَ، فَأَقَامَ عَلَيْهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَأَوْلَمَ، فَخَبَزَتْ أُمُّ سَلِيمٍ خُبْزًا، وَبَسَطَتْ نِطْعًا، وَصَبَّوْا فِيهِ تَمْرًا وَسَمْنًا وَأَقْطًا، وَلَمْ يَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَقَالَ النَّاسُ: إِنَّ هُوَ حَجَبَهَا فَإِنَّهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَكِبَ حَمَلَهَا مَعَهُ وَحَجَبَهَا بِثَوْبٍ، وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَدِينَةَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ وَرَفَعَ مِنْ دَابَّتِهِ، فَلَمَّا دَخَلَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ، وَصَعِدَ النَّاسُ، وَأُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَنْظُرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَيْهَا، فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ فَصَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ هَمٌّ إِلَّا أَنْ يُصْلِحَ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا، قَالَ: فَكَانَهُنَّ شَمْتَنَ بِهَا

رقم الحديث: 268 قال: حدثنا محمد بن الصباح .

3765- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 264 قال: حدثنا سليمان بن داود . والبخارى جلد 7 صفحه 7 قال: حدثنا قتبية

وفى جلد 7 صفحه 28 قال: حدثنا محمد بن سلام .

نئی بی بی کو اس مصیبت میں دیکھ کر قدرے خوش ہوئیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تیر اندازی کر رہے تھے پس آپ اپنا سر اٹھاتے تھے تو تیر گرنے کی جگہ کو دیکھتے، پس انہوں نے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا، پس حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنا سینہ اپنے سامنے سے اوپر اٹھایا اور عرض کی: اس طرح، اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا فرمائے!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ولیموں میں حاضر ہوا تھا۔ ہم نے نہ روٹی کھائی نہ گوشت کھایا۔ میں نے عرض کی: پھر وہ کیا تھا؟ فرمایا: جیس! (کھجور، پنیر اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہاجرین نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے اس قوم کی مانند کسی کو نہیں دیکھا جن کے پاس ہم آئے ہیں، خوبصورت طریقے سے خرچ کرنے والے اور خوبصورت انداز میں نغمگساری کرنے والے، انہوں نے ہمارے خرچ میں کفایت کی اور انہوں نے اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیں حصہ دار بنایا، ہمیں ڈر ہے کہ سارا اجر وہی لے جائیں گے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ ہے! تم

3766 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ سَهْمِهِ، فَرَفَعَ وَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ أَبُو طَلْحَةَ صَدْرَهُ بِحَيَالِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ

3767 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

قَالَ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ: أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَطْعَمْنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا، قَالَ: قُلْتُ: فَمَه؟ قَالَ: الْحَيْسُ

3768 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

مُعَاذِ الْعَبْرِيِّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ بَدَلًا مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ، قَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ، وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَاءِ، وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ، وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ

3766 - الحديث سبق برقم: 3399 فراجعہ .

3767 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 99 من طريق هشيم به . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1910 من طريق زهير بن

حرب، حدثنا سفيان، عن علي بن زيد به .

3768 - الحديث سبق برقم: 3761 فراجعہ .

نے کما حقہ ان کی تعریف نہیں کی ہے اور ہاں ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور کی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف ہجرت کر کے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان اور حضرت سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، حضرت سعد نے عبدالرحمن سے کہا: آدھا مال آپ کا اور آدھا میرا، میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ کو پسند ہو، میں اسے طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک آپ کو اور آپ کے گھر والوں اور مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن کو چند دن نہ پایا، پھر حضرت عبدالرحمن آئے آپ پر زرد رنگ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے آپ نے فرمایا: حق مہر کیا رکھا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی، آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو! اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کی پہلی نشانی کے بارے میں پوچھا، پس فرمایا: مجھے حضرت جبریل نے خبر دی کہ یہ ایک آگ ہے جو لوگوں کو مشرق

3769 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا، أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَاَنْظُرْ أَحَبَّهُمَا إِلَيْكَ فَلَا تَطْلُقْهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، ذُلُّنِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضْرٌ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهِيمٌ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سَقَبَتْ إِلَيْهَا؟، قَالَ: نَوَاقِثٌ مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ وَزَنَ نَوَاقِثٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْتَ وَلَوْ بِشَاةٍ

3770 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا، أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَاَنْظُرْ أَحَبَّهُمَا إِلَيْكَ فَلَا تَطْلُقْهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، ذُلُّنِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضْرٌ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهِيمٌ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سَقَبَتْ إِلَيْهَا؟، قَالَ: نَوَاقِثٌ مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ وَزَنَ نَوَاقِثٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْتَ وَلَوْ بِشَاةٍ

3769- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3770- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ

سے اکٹھا کرنا شروع کرے گی۔

3771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! زیادہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور زیادہ کریں جبکہ ریت کے بڑے ڈھیر پر تھے۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اور اضافہ کریں! آپ نے پھر اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ کی رحمت سے دور ہی ہوگا وہ انسان جو اس کے بعد بھی جہنم میں داخل ہوگا۔

الْمُقَدَّمِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَانَ: لِكُلِّ رَجُلٍ سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَانَ عَلَيَّ كَثِيبٌ، فَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: هَذَا وَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَبَعَدَ اللَّهُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ بَعْدَ هَذَا

3772 - حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے جس کو میں نے دیکھا ہو صحابہ کرام جب آپ کو دیکھتے تھے تو وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ آپ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ رُؤْيَاً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لَهُ لِمَا كَانُوا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَّتِهِ لِذَلِكَ

3773 - حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا:

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعْرِ

3771- الحديث في المقصد العلي برقم: 1956. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 404 وقال:

رواه أبو يعلى. وأورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 4699.

3772- أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحہ 63 من طريق أبي يعلى. وأخرجه أحمد جلد 3

صفحہ 250, 251. والترمذي رقم الحديث: 2755 وفي الشمانل رقم الحديث: 328.

3773- الحديث سبق برقم: 3477 فراجع.

حضور ﷺ کے بال آپ کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتے تھے۔ حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ کے بال بھی ایسے ہی تھے، حضرت قتادہ اس دن خوش تھے، حضرت قتادہ کے بال بھی کانوں کی اوتک تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک گھر میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے ایک رسی باندھی ہوئی دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھو! جب تم تھک جاؤ تو سو جاؤ یا بیٹھ جاؤ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں تھے، ایک آدمی نے پکارا: اے ابو القاسم! حضور ﷺ متوجہ ہوئے۔ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ کو نہیں پکارا، اس وقت آپ نے فرمایا: میرے نام یہ نام رکھو، کنیت پر نام نہ رکھو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی، دودھ، نبید اور شہد پلایا ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ، كَأَنَّهُ شَعْرَ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ، وَكَانَ شَعْرُ قَتَادَةَ رَجُلًا

3774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شَهَابٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا أَوْ مَكَانًا، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: فَلَانَةٌ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ أَخَذَتْهُ فَقَالَ: لِتُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَمَّ أَوْ لِتَقْعُدْ

3775 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ بِإِيَّاكَ أَعْنِي، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنِّي

3776 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3774 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 101 . ومسلم جلد 2 صفحہ 189 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وزهير بن

حرب . وأبو داود رقم الحديث: 1312 قال: حدثنا زياد بن أيوب، وهارون بن عباد .

3775 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 114 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 121 قال: حدثنا

عبد الله بن بكر .

3776 - الحديث سبق برقم: 3500, 3490 فراجعه .

وَسَلَّمَ بِهَذَا الْقَدْحِ ذَاتِهِ الْعَسَلِ وَالنَّبِيدِ وَالْمَاءِ
وَاللَّبَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کرنے کی
صورت میں فرمایا: اس کے پاس سات دن ٹھہرا جائے
اور شادی شدہ کے پاس تین دن۔

3777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْمُسَيْبِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْبَكْرِ
سَبْعٌ وَلِلثَبِّبِ ثَلَاثٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیا جاتا تھا جب ہوا
چلتی تھی۔

3778 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ،
حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ
عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی مگر یہ کہ
طہر اس سے پہلے دیکھ لے۔

3779 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، حَدَّثَنَا
الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ
أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
وَقْتُ النُّفْسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ
ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

3780 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

3777 - الحديث سبق برقم: 2815 فراجعہ . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 99 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2123 قال:

حدثنا وهب بن بقية وعثمان بن أبي شيبة .

3778 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 159 من طريق ابراهيم بن الحارث، حدثنا الحارث بن عمير به . وأخرجه البخاري

رقم الحديث: 1034 .

3779 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 649 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد قال: حدثنا المحاربي عن سلام بن سليم أو

سلم عن حميد، فذكره .

3780 - الحديث في المقصد العلي برقم: 505 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 155 وقال: رواه

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ
أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ
صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ كَانَ عَلَى
شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ

3781 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا
افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ
الرُّكُوعِ

3782 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا
حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَسِّنْ عَلَيْهِ الْمَاءَ
الْبَارِدَ ثَلَاثَ لَيَالٍ مِنَ السَّحْرِ

3783 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَيْنَهُنَّ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَنْهَاهُنَّ
فَاحْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَنَادَاهُ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، احْتُ فِي وُجُوهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ وَاخْرُجْ إِلَى
الصَّلَاةِ

نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا مغرب کی نماز پڑھتے
ہوئے یہاں تک کہ آپ افطار کر لیتے، اگرچہ پانی کے
ایک گھونٹ سے ہی کیوں نہ ہوتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ کو دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا جب
نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے
سراٹھاتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار آئے تو
اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے، تین راتیں سحری کے وقت۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
کی بیویوں میں کچھ رنجش تھی، آپ ﷺ نماز کی طرف
آنے سے ٹھہر گئے، پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے
آپ ﷺ کی خدمت میں نداء کی: اے اللہ کے رسول!
ان کے منہ میں مٹی ٹھونس کر نماز کی طرف تشریف
لائے۔

أبو يعلى، والبزار، والطبرانی في الأوسط، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

3781- الحديث سبق برقم: 3740 فراجعہ .

3782- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 200 من طريق محمد بن صالح، حدثنا الفضل بن محمد، حدثنا

عبيد الله بن محمد، حدثنا حماد بن سلمة به .

3783- الحديث سبق برقم: 3733، 3755 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ازواج رضی اللہ عنہن کے پاس ٹھہرے اور ان کا دامن بالشت سے مایا، ایک بالشت یا دو بالشت اور فرمایا: آپ اس پر زیادہ نہیں کر سکتیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں جو مرے اور اس کیلئے اللہ کے پاس بھلائی ہو وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند کرے، اگرچہ دنیا میں آکر اسے دنیا اور اس کا سارا مال ملے مگر شہید اس چیز کی وجہ سے جو وہ شہادت کی فضیلت دیکھے گا تو وہ پسند کرے گا کہ دنیا میں لوٹا جائے، پس کم از کم ایک بار پھر شہید کیا جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پٹی باندھ کر چلے تو انصار اپنے چہروں سے اور ان کے جوان آپ سے ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! بے شک میں تم سے محبت کرتا ہوں، بے شک انصار نے اپنا کام پورا کر دیا جو ان کے اوپر تھا اور جو تم پر تھا، وہ باقی ہے، ان کے نیکی کرنے والے سے نیک سلوک کرو اور ان کے برائی کرنے والے سے درگزر کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3784 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بَعْضَ نِسَائِهِ وَشَبْرَ مِنْ ذَيْلِهَا - شَبْرًا أَوْ شَبْرَيْنِ - وَقَالَ: لَا تَزِدْنَ عَلَيَّ هَذَا

3785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ - وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ - يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا - وَلَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا - إِلَّا الشَّهِيدُ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

3786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، وَذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ، فَتَلَقَتْهُ الْأَنْصَارُ بِوُجُوهِهِمْ وَفَتْيَانِهِمْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنِّي لِأَحِبُّكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَأَحْسِنُوا إِلَيَّ مُحْسِنِيهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَن مَسِيئَتِهِمْ

3787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

3784 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1570 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 126, 127

وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3785 - الحديث سبق برقم: 2872, 3010, 3046, 3249, 3468 فراجعہ .

3786 - الحديث سبق برقم: 3758 فراجعہ .

3787 - الحديث سبق برقم: 3448, 3616 فراجعہ .

نے فرمایا: تم میں سے کوئی موت کی تمنا بالکل نہ کرے، اس مصیبت کی وجہ سے جو اسے پہنچی ہے، دنیا میں لیکن وہ یہ دعا کر سکتا ہے کہ اے اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو وفات دینا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات موخر کیا یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی، پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں تھے جب سے نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگ والی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے فجر کی نماز کا وقت پوچھا جب صبح ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس وقت فجر کا وقت قریب ہوا نماز قائم کرنے کا۔ جب دوسری صبح آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موخر کرنے کا حکم دیا، سفید ہونے تک پھر حکم دیا نماز کی اقامت کا یہ نماز پڑھائی، پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو نماز کا وقت پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ فِيهِ فِي الدُّنْيَا، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفِّئِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

3788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ: هَلِ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتِمِهِ، آخِرَ لَيْلَةٍ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظِرْتُمُوهَا، قَالَ: وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتِمِهِ، قَالَ: وَكَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ، كَانَ فَضَّهُ مِنْهُ

3789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ أَمَرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ آخِرَهَا حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ: أَيُّ السَّائِلِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ

3788 - الحديث سبق برقم: 3300 فراجعہ۔

3789 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 113. والنسائي رقم الحديث: 545 من طريق اسماعيل. وأخرجه أحمد جلد 3

صفحہ 121. والبيهقي جلد 1 صفحہ 377, 378 من طريق يزيد بن هارون.

3790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ

بْنُ سُلَيْمَانَ، سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَادَ رَجُلًا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ كَالْفَرَّخِ الْمُنْتَوِفِ
جَهْدًا، فَقَالَ: مَا كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ وَتَسْأَلُهُ؟
قَالَ: نَعَمْ، كُنْتُ أَقُولُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي فِي
الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا
تَسْتَطِيعُهُ، فَهَلَّا قُلْتَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً،
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، فَدَعَا لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ

3791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَارَ إِلَى بَدْرٍ
فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ النَّاسَ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ
اسْتَشَارَهُمْ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ،
فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَاللَّهِ مَا يُرِيدُ غَيْرَنَا، فَقَالَ رَجُلٌ
مِنَ الْأَنْصَارِ: أَرَأَيْكَ تَسْتَشِيرُ فَيُشِيرُونَ عَلَيْكَ، وَإِنَّا
لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ: (فَاذْهَبْ أَنْتَ
وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا) (المائدة: 24)، وَلَكِنْ وَالَّذِي
بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا حَتَّى تَبْلُغَ الْغِمَادَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا
کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کی عیادت کی جبکہ وہ بے
بال و پر چوزے کی مانند ہو گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو
اللہ سے کوئی چیز مانگتا ہے اور اس سے کوئی سوال؟ اس
نے عرض کی: جی ہاں! میں یوں دعا کیا کرتا تھا کہ اے
اللہ! جو سزا تو نے کل قیامت کے دن مجھے دینا لکھی ہے
وہ آج دنیا میں ہی مجھے دیدے۔ تو نبی کریم ﷺ نے
فرمایا: سبحان اللہ! تیرے اندر اس کی طاقت نہیں، یا تو
طاقت نہیں رکھ سکتا ہے، تو یہ کیوں نہیں کہتا: اے
اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما اور دوزخ کے
عذاب سے بچا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کے حق
میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی

کریم ﷺ تشریف لے چلے، پس بدر کی طرف گئے تو
آپ ﷺ نے لوگوں سے مشورہ کرنا شروع کر دیا، پس
اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا، پھر آپ ﷺ نے
ان سے مشورہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا، پس
آپ ﷺ نے مشورہ جاری رکھا تو انصار بولے: قسم بخدا!
نبی کریم ﷺ کی مراد ہم سے ہی ہے، پس ایک انصاری
صحابی نے عرض کی: میں آپ کو مشورہ کرتے ہوئے دیکھتا
ہوں، پس لوگ آپ ﷺ کو مشورے دے رہے ہیں اور
یقیناً ہم یہ نہیں کہیں گے جس طرح بنو اسرائیل نے کہا تھا:

3790- الحدیث سبق برقم: 3747 فراجعه .

3791- الحدیث سبق برقم: 3754 فراجعه .

لَكِنَّا مَعَكَ

” (اے موسیٰ!) آپ اور آپ کا رب جا کر جنگ کریں“
لیکن قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ
بھیجا ہے، اگر آپ ہماری سواریوں کے کلیجے ماریں یہاں
تک کہ وہ پردہ غیب میں پہنچ جائیں تو بھی ہم آپ کے
ساتھ ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ
کسی قوم سے جنگ فرماتے تو صبح تک انتظار فرماتے،
آپ ﷺ ملاحظہ فرماتے، پس اگر آپ ﷺ اذان
سماعت فرماتے تو ان سے رُک جاتے اور اگر اذان کی
آواز نہ آتی تو آپ ﷺ ان پر حملہ کر دیتے۔ راوی کا
بیان ہے: ہم خیبر کی طرف چلے، ہم وہاں پہنچے تو جب صبح
ہوئی اور آپ ﷺ نے اذان نہ سنی تو آپ سوار ہوئے،
میں بھی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار ہوا، میرا پاؤں
نبی کریم ﷺ کے پاؤں سے چھو رہا تھا، پس جب
انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تو پکار اٹھے: محمد ﷺ
اور خمیس (دونوں اکٹھے آگئے)۔ پس جب نبی کریم ﷺ
کی نگاہ اُن پر پڑی، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر
ویران ہو گیا، بے شک ہم جس قوم کے صحن میں اترتے ہیں
تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے
ہیں کہ میں آپ کی بائیں یا دائیں ران کے پاس تھا،
آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

3792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ،
عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغْزُ حَتَّى يُصْبِحَ، فَيَنْظُرُ
فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ، وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا
أَغَارَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَانْتَهَيْنَا
إِلَيْهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ
خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسَّ قَدَمَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجُوا عَلَيْنَا
بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَلَمَّا رَأَاهُمْ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ،
خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ
الْمُنْذَرِينَ

3793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ
قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ فَخِذِهِ الْيُمْنَى أَوْ

3792 - الحديث سبق برقم: 3691, 3690, 3033, 2901 فراجعہ .

3793 - الحديث سبق برقم: 3636 فراجعہ .

الْيُسْرَى: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجِّ

3794 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْصِ صَائِمٌ عَلَى مُفْطِرٍ، وَلَا مُفْطِرٌ عَلَى صَائِمٍ، وَكَانَ النَّاسُ جَاهِدُوا يَوْمًا فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَشَرِبَهُ لِيَنْظُرَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنَّهُ مُفْطِرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے، آپ ﷺ روزہ رکھنے اور نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتے تھے۔ لوگوں کو ایک دن رمضان المبارک میں سفر کرنے میں بہت بھوک لگی۔ حضور ﷺ نے پانی منگوا لیا، آپ ﷺ نے نوش کیا، تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے آپ ﷺ حالت افطار میں ہیں۔

3795 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَأَتَى بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ، وَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَشَرِبَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَشَرِبُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان شریف کے مہینے میں ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے روزہ رکھا ہوا تھا، پس آپ ﷺ کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا، پس آپ ﷺ نے اسے اپنے ہاتھ پر رکھ کر اس سے پیا، اس حال میں کہ صحابہ دیکھ رہے تھے، پس انہوں نے بھی پیا۔

3796 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ لَيْلًا عَلَى الْقَلْبِ الَّذِي فِيهِ أَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ بَدْرٍ، بَعْدَ قَتْلِهِمْ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَنَادَى: يَا أَبَا جَهْلٍ بَنَ هِشَامٍ، يَا عُتْبَةَ بَنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بَنَ رَبِيعَةَ، يَا أُمَّةَ بَنِ خَلْفٍ، هَلْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے انہوں نے روایت کیا کہ آپ ﷺ ایک رات اس گڑھے کے اوپر کھڑے ہوئے جس میں ابو جہل اور اس کے ساتھ تھے میدان بدر تھا اور ان کو قتل ہوئے تین دن ہو چکے تھے، پس آپ ﷺ نے نداء دی: اے ابو جہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے

3794 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جُلْدَ 33 صَفْحَةَ 126 قَالَ: حَدَّثَنَا رُوحُ بْنُ عَبَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَانَ . وَفِي

جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 232 قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ . وَفِي جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 250 قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَانٌ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ .

3795 - الْحَدِيثُ مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ رَقْمًا: 3794 فَرَاغَهُ .

3796 - الْحَدِيثُ سَبَقَ بِرَقْمٍ: 3316 فَرَاغَهُ .

امیہ بن خلف! کیا تم نے سچ پالیا وہ وعدہ جو تمہارے رب نے تم سے فرمایا تھا؟ (عذاب کا وعدہ) کیونکہ میں نے تو وہ وعدہ سچ پالیا ہے جو میرے رب نے مجھ سے کیا تھا (فتح کا وعدہ)۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ حضرات لشکر سے نکل کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو ندادے رہے ہیں جو تین دن سے مر چکے ہیں؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو مگر انہیں طاقت نہیں ہے کہ مجھے جواب دیں (لیکن مسلمان جواب بھی دیتا ہے جسے وہ سنتا ہے جس کے دل کے کان ہوں)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جو کافر کنویں میں ڈالے گئے، آپ نے ان پر جھانکا، اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ایک آدمی قربانی ہانک کر لے جا رہا تھا، رسول کریم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی ہے (اس لیے میں اس پر سوار نہیں ہو رہا) اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس پر سوار ہو جا اگرچہ قربانی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جنت البقیع کے پاس سے گزرے، پس اچانک ایک آدمی

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا، فَقَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَنَادَى قَوْمًا قَدْ جِئُوا مُنْذُ ثَلَاثٍ؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُونِي

3797 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَشْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَلْبِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

3798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ،

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا قَالَ: بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ - قَالَ: ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً

3799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

3797 - الحديث سبق برقم: 3796, 3316 فراجعه .

3798 - الحديث سبق برقم: 3613 فراجعه .

3799 - الحديث سبق برقم: 3775 فراجعه .

نے اپنے ساتھی کو نداء دی: اے ابوالقاسم! پس نبی کریم ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے فوراً عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو آواز نہیں دی، میں نے تو فلاں کو آواز دی ہے۔ پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے خواب، نبوت کا چھپا لیسواں جز ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے گھر میں ایک سوراخ سے جھانکنے لگا، آپ نے اس سوراخ کو ایک لکڑی سے بند کروادیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے، وہ اپنی حالت پہ آئے۔ جو مل جائے اس کو پڑھو، جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَيْعِ الْغَرْقَدِ، فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي صَاحِبَهُ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا عَنِتُّ فَلَانًا، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي

3800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

3801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلِ فَسَدَّ لَهُ بِمَشْقَصٍ

3802 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ

أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيُمْسِ عَلَى هَيْبَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا

أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

3803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

3800 - الحديث سبق برقم: 3442, 3417 فراجعه .

3801 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 108 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحہ 125 قال: حدثنا يحيى . وفي

صفحہ 178 قال: حدثنا سهل .

3802 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 106, 188, 189, 229, 243 من طريق ابن أبي عدي، ومحمد بن عبد الله،

وسليمان بن حيان، وعلي بن عاصم جميعهم عن حميد بهذا السند .

3803 - أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2270 قال: أخبرنا سعيد بن سليمان، عن هشيم، عن حميد، فذكره . وأخرجه

حضور ﷺ نے جس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ سے رجوع کرنے کی عرض کی گئی۔ آپ ﷺ نے ان سے رجوع کر لیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پسند کرتے تھے کہ مہاجرین و انصار کو اپنے قریب کرنا تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز بعض بعض کے قریب ہے اور حضرت ابو بکر کی نماز درمیانی تھی، حضرت عمر نے فجر کی نماز میں لمبی قرأت کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لقمہ جو ان کے ہاتھ سے گر جائے، پس وہ اس کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ وہ مل جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے جھاڑ لے اور اس کو کھالے، اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی ماہ کے روزے یوں رکھتے تھے کہ ہم

هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَلَّقَ حَفْصَةَ أَمْرًا أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَاجِعَهَا

3804 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

3805 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبًا بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُتَقَارِبَةً، ثُمَّ بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

3806 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ لُقْمَةً سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَطَلَبَهَا حَتَّى وَجَدَهَا وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَمِطْ عَنْهَا وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ

3807 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ:

ابن سعد في الطبقات جلد 8 صفحہ 58, 59 من طريق عثمان بن محمد بن أبي شيبة عن هشيم به .

3804 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 100 قال: حدثنا معتمر . وفي جلد 3 صفحہ 199 . وعبد بن حميد: **1407** قال:

أحمد: حدثنا وقال عبد بن حميد: أخبرنا يزيد .

3805 - الحديث سبق برقم: **3347** فراجعه .

3806 - الحديث سبق برقم: **3299** فراجعه .

3807 - الحديث سبق برقم: **3522** فراجعه .

مَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: مَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا

کہتے کہ اب افطار نہ کریں گے اور کبھی افطار کرتے تھے تو ہم کہتے کہ اب کبھی نفلی روزہ نہ رکھیں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے لیے زمانہ جاہلیت میں دو دن تھے ان دونوں میں وہ کھیلتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے ان دونوں کے بدلے دو بہتر دن دیئے ہیں عید الفطر و عید الاضحیٰ۔

3808 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانَ لَهُمْ

يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ أَبْدَلَكُمْ اللَّهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے؟ آپ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔

3809 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمَلُهُ؟ قَالَ: يُؤَفِّقُهُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: غمیصاء بنت ملحان کی۔

3810 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَيَّ خَشْفَةً قَالَتْ: أَنَا الْغَمِيصَاءُ بِنْتُ مَلْحَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا اچانک میں ایک دریا کے پاس تھا جس کا پانی چل رہا تھا اس کے دونوں

3811 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهْرٍ يَجْرِي حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُوِّ قَالَ: فَضْرَبْتُ بِيَدِي إِلَى

3808 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 103، 178 من طريق ابن أبي عدي وسهل بن يوسف. وأخرجه أحمد جلد 3

صفحہ 178. والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحہ 277. والبغوي في شرح السنة جلد 4 صفحہ 292.

3809 - الحديث سبق برقم: 3744 فراجع.

3810 - الحديث سبق برقم: 3492 فراجع.

3811 - الحديث سبق برقم: 3714 فراجع.

کنارے موتیوں کے خیمے تھے فرماتے ہیں: میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا، پس وہ مشک اذفر تھی، میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ کی طرف ہجرت کر کے آئے تو آپ ﷺ نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا، پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے پاس جو مال ہے وہ آدھا تیرا ہے، میری دو بیویاں ہیں، پس دیکھو! ان دو میں سے جو تمہیں پسند ہو، میں اسے طلاق دے دیتا ہوں، پس جب اس کی عدت گزر جائے تو تم اس سے شادی کر لو۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے مال اور اہل میں برکت عطا فرمائے! مجھے بازار کا راستہ دکھا دو! پس وہ بازار جا کر وہاں سے واپس نہ پلٹے یہاں تک کہ وہ کوئی چیز لائے جو انہیں بازار سے ملی، پس کئی دن رسول کریم ﷺ نے ان کو نہ دیکھا، پھر وہ اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کے نشانات تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے اس بارے دریافت کیا تو انہوں نے عرض کی کہ میرے

ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، فرمایا: اس کا مہر؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی یا عرض کی: سونے میں سے گٹھلی کے برابر وزن۔ رسول کریم ﷺ نے ان سے

الطینِ فإذا مسك أدفر، قلت: يا جبريل، ما هذا؟ قال: هذا الكوثر الذي أعطاك الله

3812 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ فَاَنْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أُطَلِّقْهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، قَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِشَيْءٍ قَدْ أَصَابَهُ مِنَ السُّوقِ، فَقَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضْرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْمٌ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سَقَّتْ مِنْهَا، قَالَ: نَوَاقِثٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ - قَالَ: وَزَنَ نَوَاقِثٍ مِنْ ذَهَبٍ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

فرمایا: ولیمہ ضرور کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک ایلاء کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کی زیارت کو آئے تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی جبکہ صحابہ کھڑے تھے پھر دوسری نماز کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور صحابہ کھڑے رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا، پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی، پس جب اسی دن گزر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتر کر صحابہ کے پاس تشریف لائے، پس عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! ابھی تو اسی دن گزرے ہیں، آپ نے فرمایا: مہینہ اسی دن کا بھی ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر دیں“ (البقرہ: 144) ایک آدمی بنی سلمہ کے پاس سے گزرا ان کو آواز دی وہ رکوع کی حالت میں تھے، نماز فجر میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے کہ بھائی قبلہ شریف تبدیل ہو گیا، وہ اسی وقت پھر گئے رکوع کی حالت میں قبلہ کی جانب۔

3813 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَكَانَ فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَجَاءَهُ أَصْحَابُهُ لِيَزُورُوهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ، ثُمَّ جَاءُوا لِصَلَاةٍ أُخْرَى فَقَعَدَ وَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا، فَصَلُّوا خَلْفَهُ وَهُمْ قُعُودٌ، فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، نَزَلَ إِلَيْهِمْ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، فَقَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

3814 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) (البقرة: 144)، مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حَوَّلْتُ، فَمَالُوا كَمَا هُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

3813 - الحديث سبق برقم: 3716 فراجعہ۔

3814 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 284 . ومسلم جلد 2 صفحہ 66 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . وأخرجه

النسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 314 عن أبي بكر بن نافع .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی اور اس میں نگ بھی تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنا شروع کرتے تو پورا مہینہ روزے ہی رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے رکھنا بند نہ فرمائیں گے اور کسی مہینے روزے نہ رکھنے کا سلسلہ شروع ہوتا تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے نہ رکھیں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی اپنی زندگی کا ایک عرصہ جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے پس جب اس کی موت سے پہلے وقت ہوتا ہے وہ پھر جاتا ہے دوزخیوں والے اعمال کرنا شروع کر دیتا ہے اور مر کر دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے بے شک کوئی آدمیوں اپنی زندگی کا ایک زمانہ دوزخیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے اچانک اپنی موت سے پہلے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور جنتیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے وہ اسی حال میں موت پا کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3815 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَضَّهَ مِنْهُ

3816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ

3817 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لِيَعْمَلَ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمَرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَعْمَلَ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمَرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَمَلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

3818 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

3815- الحديث سبق برقم: 3788 فراجعه .

3816- الحديث سبق برقم: 3807 فراجعه .

3817- الحديث سبق برقم: 3744 فراجعه .

3818- الحديث سبق برقم: 2854, 2766 فراجعه .

کے زمانے میں بھاؤ بڑھ گیا، صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مہنگائی ہو گئی ہے، آپ ﷺ ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاؤ مقرر ہوتے ہیں، تنگی کرنے والا فراخی کرنے والا اور رزق عطا کرنے والا وہی ہے، بے شک مجھے قوی امید ہے کہ میں اللہ سے اس حال میں ملاقات کروں گا کہ تم میں سے کوئی ایک بھی مجھ سے خون اور مال میں ظلم کے بدلے کا مطالبہ کرنے والا نہ ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد کے اندر دوستوں کے درمیان ایک رسی بندھی ہوئی دیکھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رسی کیسی ہے؟ عرض کی گئی: جحش کی بیٹی نماز پڑھتی ہے، پس جب تھک جاتی ہے تو اپنے بالوں کو رسی سے باندھ لیتی ہے، پس آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ نماز پڑھے لیکن جب تھک جائے تو بیٹھ جائے (یا سو جائے)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ درمیانہ قد، خوبصورت جسم والے، نہ زیادہ لمبے قد والے، نہ چھوٹے قد والے تھے اور آپ ﷺ کے بال مبارک نہ اکٹھے تھے اور نہ ہی زیادہ لمبے اور گھنے تھے۔ گندی رنگ تھے، جب چلتے تو یوں لگتا

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: غَلَا السَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ غَلَا السَّعْرُ فَسَعِّرْنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

3819 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى، وَحَمِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حَبَلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الْحَبْلُ؟ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَقْعُدْ

3820 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُشَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا حَمِيدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً، حَسَنُ الْجِسْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ، أَسْمَرَ اللَّوْنِ،

3819- الحديث سبق برقم: 3774 فراجعہ .

3820- الحديث سبق برقم: 3751 فراجعہ .

إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ

جیسے کسی چیز پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا ذوالجلال والاکرام اپنے اوپر لازم کرلو۔

3821 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الظُّوَابِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ سے شادی کی اور ان کا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا، آپ کا ولیمہ تین دن تک کیا، ایک دسترخوان بچھایا گیا، حضرت ام سلیم آئیں، اس پر کھجوریں ڈال دیں تو صحابہ کرام تین دن تک کھاتے رہے۔

3822 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، تَزْوُجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَجَعَلَ الْوَلِيمَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَبَسَطَ نِطْعًا جَاءَتْ بِهِ أُمُّ سَلِيمٍ، وَأَلْقَى عَلَيْهِ أَقْطًا وَتَمْرًا، وَأَطْعَمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری کا مطالبہ کیا، سواریاں مصروف تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلف اٹھایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سواری نہیں دیں گے، فرمایا: میں حلف اٹھاتا ہوں کہ تمہیں ضرور سواری کروں گا، پس انہوں نے سواری کیا (دوسری بار)۔

3823 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنِي قَالَ: وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكَ فَحَمَلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

3824 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

3821 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3525 قال: حدثنا محمود بن غیلان قال: حدثنا المؤمل عن حماد بن سلمة عن حمید، فذكره .

3822 - الحدیث سبق برقم: 3040, 3545, 3566, 3692, 3765 فراجعہ .

3823 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 108 قال: حدثنا ابن أبي عدی . وفي جلد 3 صفحہ 179 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3 صفحہ 235 قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاری .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
 بَنَ عَوْفٍ، هَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَأَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
 سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ: يَا عَبْدَ
 الرَّحْمَنِ، إِنِّي مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، وَأَنَا
 مُقَاسِمُكَ وَلِي أَمْرَاتَانِ، فَإِنَّا أَطَلَقُ لَكَ إِحْدَاهُمَا
 فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَكِنْ
 دُلْنِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلَّهُ، فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى
 أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ رَبِحَهُ فَمَكَتْ
 أَيَّامًا، ثُمَّ مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى
 وَضَرَ صُفْرَةَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 مَهَيْمٌ قَالَ: تَزَوَّجْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ؟ قَالَ:
 امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا أَصْدَقْتَ؟ قَالَ: نَوَآةٌ أَوْ
 وَزْنٌ نَوَآةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمَّ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی طرف
 ہجرت کی تو رسول کریم ﷺ نے ان کو سعد بن ربیع
 کا بھائی بنایا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے
 عبدالرحمن! تمام انصار کی نسبت میرے پاس مال زیادہ
 ہے، میں آپ کو تقسیم کر سکتے دوں گا اور میری
 دو بیویاں بھی ہیں، پس میں ان میں سے ایک کو تیرے
 لیے طلاق بھی دے دوں گا، پس جب اس کی عدت تمام
 ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لینا (آپ بالکل
 پریشان نہ ہوں)۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے
 ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل میں بھی برکت دے
 لیکن آپ صرف ایک کام کریں، مجھے بازار کا راستہ دکھا
 دیں۔ پس انہوں نے بازار کا راستہ بتایا، پس وہ اس
 وقت تک نہیں لوٹے یہاں تک کہ انہیں گھی اور کھجوریں
 مل گئیں، انہوں نے نفع کما لیا، پس وہ کئی دن ٹھہرے، اس
 کے بعد وہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرے تو
 آپ ﷺ نے زعفران جیسی رنگدار چیز دیکھی، نبی کریم ﷺ
 نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے
 اللہ کے رسول! میں نے شادی کر لی ہے، آپ ﷺ نے
 فرمایا: کس سے؟ عرض کی: ایک انصاری عورت سے
 فرمایا: تو نے مہر کیا رکھا؟ عرض کی: سونے کی ڈلی، آپ
 نے فرمایا: ولیمہ بھی لیکرو، اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کی بیمار پرسی فرمائی جو بے

3825 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
 هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

پر وبال چونے کی مانند ہو گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کسی چیز کی دعایا اس کا سوال کرتا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! جو سزا تو نے مجھے آخرت میں دینی ہے، وہ تو مجھے جلدی دنیا میں دیدے، تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے (سبحان اللہ!) پھر تو اس کی طاقت نہیں رکھے گا اور نہ ہی طاقت رکھ سکتا ہے، پس تو کیوں نہیں عرض کرتا: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مظلوم کی مدد کرتے ہیں، ظالم کی مدد کیسے کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکا جائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے، مدینہ شریف کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ شریف میں کچھ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے سفر نہیں کیا نہ کسی وادی کو پار کیا ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ مدینہ میں کیوں رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجَّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، إِذَا لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ، فَلَوْلَا قُلْتُ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

3826 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ أَنَسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ

3827 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، أَخْبَرَنَا يَزِيدٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَأَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ، إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَبَسَهُمْ

3826 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 201 قال: حدثنا يزيد بن هارون . والبخاری جلد 3 صفحہ 168 قال: حدثنا

مسدد قال: معتمر بن سليمان .

3827 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 103 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحہ 182 قال: حدثنا يحيى . وعبد

بن حميد: 1402 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

الْعُدْرُ

فرمایا: ان کو عذر نے روکا ہوا تھا۔

3828 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَعَجُّبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمِ يَخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ، أَوْ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ، بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ سَيِّئٍ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّئٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ صَالِحٍ، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمَلُهُ؟ قَالَ: يُؤَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے تم پر کہ تم کسی ایک (کی نیکی یا بدی دیکھ کر اس) پر تعجب نہ کرو یہاں تک کہ تم دیکھ لو اس کا اختتام کس چیز کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ عمل کرنے والا اپنی عمر کا لمبا زمانہ نیک عمل کرتا رہتا ہے اگر اس پر اسے موت آ جائے تو وہ جنت میں جائے پھر اس میں تبدیلی آ جاتی ہے وہ بُرے عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور ایک بندہ اپنی عمر کا ایک زمانہ بُرے اعمال کرتا ہے اگر اس پر اسے موت آ جائے تو وہ دوزخ میں جائے اس کے بعد اس میں تبدیلی آ جاتی ہے پس وہ نیک اعمال شروع کر دیتا ہے اور جب اللہ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے توفیق عطا فرماتا ہے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کیسے توفیق عطا کرتا ہے؟ فرمایا: اس کی طبیعت عمل صالح کے موافق بنا دیتا ہے پھر اسی پر اسے موت دے دیتا ہے۔

3829 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا، وَقَدْ أَبَدَلْتُكُمْ اللَّهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے مدینہ والوں کے لیے دو دن ایسے تھے جن میں وہ لھو و لعب کرتے تھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے پاس اس حال میں آیا ہوں کہ تمہارے دو دن خوشی کے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو ان سے بہتر دو دنوں میں تبدیل فرما دیا ہے: (۱) عید فطر کا دن (۲) عید قربان کا دن۔

3828 - الحدیث سبق برقم: 3817, 3744 فراجعه

3829 - الحدیث سبق برقم: 3808 فراجعه

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لیے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے بیت اللہ شریف تک پیدل جانے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اس طرح آپ کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے، پھر آپ نے اسے حکم دیا، وہ سوار ہو گیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک رسی دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی دیکھی، آپ ﷺ نے سوال کیا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یہ فلاں عورت کی ہے، وہ نماز پڑھتی ہے، پس جب وہ تھک جاتی ہے تو اس سے لٹک جاتی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تک سمجھتا رہے نماز پڑھتی رہے، جب نیند غالب آ جائے تو سو جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کی نماز اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نماز ایک دوسرے کے مشابہ تھیں یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے صبح کی نماز کو لمبا کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3830 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْدِيْبِ هَذَا نَفْسَهُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكَبَ

3831 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: لِفُلَانَةٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ مَا عَقَلْتَ، فَإِذَا خَشِيتُ أَنْ تُغْلَبَ فَلْتَمِّمْ

3832 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً، حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

3833 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا

3830- الحديث سبق برقم: 3411 فراجعہ .

3831- الحديث سبق برقم: 3819, 3774 فراجعہ .

3832- الحديث سبق برقم: 3805 فراجعہ .

3833- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 105 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحہ 223, 155 قال: حدثنا

حُمَيْدٌ، عَنِ اَنْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَدِّمُ قَوْمٌ هُمْ اَرْقُ اَفْئِدَةً مِنْكُمْ، فَقَدِمَ الْاَشْعَرِيُّوْنَ، فِيْهِمْ اَبُو مُوْسَى، فَجَعَلُوْا يَرْتَجِرُوْنَ يَقُوْلُوْنَ:

(البحر الرجز)

غَدًا نَلْقَى الْاَاجِبَةَ . . . مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ

3834 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ اَنْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَالُ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفْرَةٌ غَلِيْظَةٌ، مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَر

3835 - حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلِ، عَنِ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيْنَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِيْ، وَتَوَفِّئِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ

3836 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ اَنْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَاْخُذُوْا عَنْهُ

3837 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، اَخْبَرَنَا

حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے لوگ آئیں گے ان کے دل تم سے زیادہ نرم ہوں گے۔ اشعریین آئے ان میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ رجز پڑھنے لگے:

”ہم کل اپنے محبوبوں سے ملیں گے، وہ محمد اور اس کا لشکر ہے۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی آنکھ لپٹی ہوئی ہوگی، اس کے اوپر سخت ناخنہ (ایک بیماری) سوگی، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ”ک ف ر“ لکھا ہوا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک موت کی تمنانہ کرنے کسی تکلیف کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی ہے، لیکن یہ دعا کر سکتا ہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے، مجھے موت دے دے جب میرے لیے وفات تیرے علم میں بہتر ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پسند فرمایا کرتے تھے کہ نماز میں آپ ﷺ کے ساتھ مہاجرین و انصار ملے ہوئے ہوں تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

یحییٰ بن اسحاق -

3834- الحدیث سبق برقم: 3757 فراجعہ -

3835- الحدیث سبق برقم: 3787 فراجعہ -

3836- الحدیث سبق برقم: 3804 فراجعہ -

رسول کریم ﷺ اپنی ایک زوجہ محترمہ کے گھر میں تھے ان میں سے ایک عورت نے آپ کو پیالے میں شرید ہدیہ کیا، پس محترمہ نے پیالے کو ہاتھ مار کر گرا دیا، وہ پیالہ ٹوٹ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ اپنے مبارک ہاتھ سے شرید اٹھا کر پیالے میں ڈالنے لگے اور فرما رہے تھے: کھاؤ! تمہاری ماں غارت ہو! پھر آپ ﷺ نے تھوڑا انتظار کی تو دوسرا پیالہ لایا گیا، پس آپ ﷺ نے اسے پکڑ کر ٹوٹے ہوئے پیالے کے مالک کو عطا کر دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو ابو طیبہ نے سچھنے لگائے تو آپ ﷺ نے اس کیلئے کھانے کے دو صاع کا حکم دیا اور اپنے موالی سے کلام کیا، پس آپ ﷺ سے انہوں نے تخفیف کی، اس کے برتن سے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین دواء سچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے، پس تم غدودوں کی وجہ سے اپنے بچوں کے گلے دبا کر ان کو عذاب نہ دیا کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے اس کی بیج سے منع فرمایا، ہم نے عرض کی: اس کا پکنا کب شمار کریں گے؟ فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا قول ہے: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کھجور کے درخت سے منع فرمادے تو کس چیز کے بدلے اپنے بھائی کے

حَمِيدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ، فَأَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَضَرَبَتْهَا بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الثَّرِيدَ بِيَدِهِ فِيرُدُّهُ فِي الْقَصْعَةِ وَيَقُولُ: كُلُوا، غَارَتْ أُمَّكُمْ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى جَاءَتْ الْقَصْعَةُ الْأُخْرَى، فَأَخَذَهَا فَدَفَعَهَا إِلَى صَاحِبَةِ الْقَصْعَةِ الْمَكْسُورَةِ

3838 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدٌ، أَخْبَرَنَا

حَمِيدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيَّتِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْرِ مِنَ الْعُدْرَةِ

3839 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُو، قُلْنَا: وَمَا زَهُوُّهُ؟ قَالَ: تَحَمَّرَ، قَالَ أَنَسٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ النَّخْلَ، بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

3838- الحديث سبق برقم: 3746, 3734 فراجعہ .

3839- الحديث سبق برقم: 3732, 3728 فراجعہ .

مال کو حلال جانے گا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو ہم دیکھتے تھے اور اگر ہم آپ کو آرام کرنے کی حالت میں دیکھنا چاہتے تو دیکھ سکتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے تھوک ملاحظہ فرمائی، اس پر اس کی شدت دیکھی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے کوئی ایک جب نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا اس کا رب اس سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے اس کے اور قبلہ کے درمیان یہی صورت حال ہوتی ہے پس جب تمہارا کوئی آدمی تھو کے تو اسے چاہیے کہ اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے تھو کے یا اس طرح تھو کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تھوک اپنی چادر میں لے لی اور اس کو مل دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا، لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

3840 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مَا كُنَّا نَشَاءُ

أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ، وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ نَائِمًا

3841 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي وَجْهِهِ، رُئِيَ شِدَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي إِنْ مَا يَقُومُ يُنَاجِي رَبَّهُ، أَوْ رَبَّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْرِقْ عَنِ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ، أَوْ يَتْفَلَ هَكَذَا وَبَزَقْ فِي طَرْفِ رِجَائِهِ، وَذَلِكَ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

3842 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مُرَّ عَلَيَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مُرَّ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

3840 - أخرجه النسائي في الكبرى جلد 3 صفحہ 213 من طريق اسحاق بن ابراهيم، حدثنا يزيد به .

3841 - الحديث سبق برقم: 2959, 3209, 3210 فراجعه .

3842 - الحديث سبق برقم: 3748 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو انصار میں سے بہترین گھر کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے نمبر پر بنی نجار کے گھر، دوسرے پر بنو عبد اشہل، تیسرے پر بنو حارث بن خزرج پھر بنو ساعدہ۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سے ہر گھر بہتری سے بھرا ہوا ہے، دو راویوں میں سے ایک کا قول ہے: یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: میں آپ سے تین چیزوں کا سوالی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگ! اس نے عرض کی: قیامت آنے کی ابتداء کس سے ہوگی یا قیامت کی ابتداء کی پہلی نشانی؟ سب سے پہلے جنت والے کیا کھائیں گے؟ بچہ جو باپ اور ماں کے مشابہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: فرشتوں میں سے جبریل، یہودیوں کا دشمن ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم ہونے کی پہلی نشانی ایک آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی، پس وہ لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لائے گی، جنتی اپنے کھانے کی ابتداء مچھلی کی کلیجی سے کریں گے

3843 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى، وَحُمَيْدٌ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

3844 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ أَنَسِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ، قَالَ: سَلْ، قَالَ: مَا أَوَّلُ أَمْرِ السَّاعَةِ أَوْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ وَمَا يَنْزِعُ الْوَالِدُ إِلَى أَبِيهِ، وَالْوَالِدُ إِلَى أُمِّهِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جَبْرِيْلُ أَنْفًا، قَالَ: جَبْرِيْلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، قَالَ: أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ، وَأَمَّا مَا يَنْزِعُ الْوَالِدُ إِلَى أَبِيهِ وَيَنْزِعُ الْوَالِدُ إِلَى أُمِّهِ، فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ إِلَى أَبِيهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ

3843- الحديث سبق برقم: 3638 فراجعہ .

3844- الحديث سبق برقم: 3401 فراجعہ .

الْمَرَأَةُ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَىٰ أُمِّهِ ، قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهَّتْ ، فَأَخْتَبِءُ لَهُمْ ثُمَّ سَلَّهُمْ عَنِّي - قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي - أَيُّ رَجُلٍ أَنَا فِيهِمْ ، فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْهُمْ ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ فِيكُمْ؟ ، قَالُوا : خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا ، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا ، وَأَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا ، قَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللَّهِ؟ ، قَالُوا : أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ ، قَالَ : فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، قَالُوا : شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا ، وَنَحْوَ ذَلِكَ ، قَالَ : يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، هَذَا الَّذِي كُنْتُ أَخَافُ

اور جہاں تک تعلق ہے بچے کے باپ اور ماں کے مشابہ ہونے کا تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو باپ کے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک یہودی بہتان باز قوم ہے میں ان سے چھپ جاتا ہوں پھر آپ ان سے میرے بارے سوال کریں۔ اس سے قبل کہ انہیں میرے اسلام لانے کا علم ہو کہ میں ان میں کیسا آدمی ہوں۔ پس ایک گروہ آیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں عبداللہ کیسا آدمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم میں سے بہتر ہے اور ہم سب میں سے بہتر کا بیٹا ہے ہمارا سردار ہے اور ہمارے سردار کا بیٹا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عبداللہ اسلام لے آئے تو تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: اس سے اللہ اس کو اپنی پناہ دے۔ راوی کا بیان ہے: انہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب کے سامنے آئے اور پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ انہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب سے بُرا ہے بُرے کا بیٹا ہے اور اس جیسی باتیں۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

3845 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، أَخْبَرَنَا

3845 - الحديث سبق برقم: 3796 فراجعہ

حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَيَا أُمِيَّةَ بْنَ خَلْفٍ، وَيَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ، وَيَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا، فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَنَادَى قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا

کو مسلمانوں نے سنا، آپ فرما رہے تھے: اے ابو جہل بن ہشام، اے امیہ بن خلف، اے عتبہ بن ربیعہ اور اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے پایا، اپنے رب کے وعدہ کو سچا کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدہ کو سچا پایا ہے۔ تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو نداء دے رہے ہیں جو مرزار ہو چکی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ میری بات نہیں سن رہے ہو لیکن ان کافروں میں جواب دینے کی طاقت نہیں ہے (لیکن مؤمن جواب بھی دیتے ہیں)۔

3846 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ قوم کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اقامت کہہ دی گئی تھی، لیکن آپ ﷺ نے ابھی تکبیر تحریمہ نہ کہی تھی، فرمایا: ابھی صفوں کو سیدھا کرو اور مل جل کر کھڑے ہو، کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں، فرمایا: میں ایک آدمی کو صف میں دیکھتا ہوں اس حال میں کہ وہ اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے ہے۔

أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يُكْبَرَ، أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وِرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ: فَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ فِي الصَّفِّ وَهُوَ يُلْزِقُ مَنكِبَهُ بِمَنكِبِ صَاحِبِهِ

3847 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات رسول کریم ﷺ نے اپنے حجرہ میں نماز ادا کی، پس صحابہ نے آپ ﷺ کی آواز سن لی، پس جب دوسری رات آئی تو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے آئے تو رسول کریم ﷺ مختصر نماز پڑھا کر تشریف

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ، فَسَمِعَ النَّاسَ صَوْتَهُ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةَ جَاءَ نَاسٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَخَفَّفَ

3846 - الحديث سبق برقم: 3708 فراجعہ .

3847 - الحديث سبق برقم: 3743 فراجعہ .

لے گئے، پس جب صحابہ نے صبح کی تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے رات کو آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، پس ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ لمبی قرأت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے جذبات کو جانتا ہوں، میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا، میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے عرض کی: قریش سے ایک نوجوان کا ہے، میں نے گمان کیا کہ وہ میں ہوں، میں نے کہا: وہ نوجوان کون ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کیا۔ صحابہ کرام کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا، گوشت اور روٹیاں۔ پھر آپ ﷺ باہر تشریف لائے جس طرح آپ ﷺ کرتے تھے جب شادی کرتے تھے۔ آپ ﷺ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہم کے حجروں کے پاس آئے، ان کو سلام کیا اور ان کے لیے دعا کی۔ انہوں نے بھی آپ ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ کے لیے دعا کی۔ پھر آپ ﷺ واپس آئے جب کہ آپ ﷺ کے گھر میں دو آدمی تھے۔ ان کے درمیان گفتگو جاری تھی۔ جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا، آپ ﷺ واپس چلے گئے۔ جب ان دو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا أَصْبَحُوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلِّينَا مَعَكَ اللَّيْلَةَ، وَنَحْنُ نَحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي قِرَاءَتِكَ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمَدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ

3848 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ قُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ قَالُوا: لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي هُوَ، فَقُلْتُ: لِمَنْ؟ قِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

3849 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ، فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْرًا وَلَحْمًا، ثُمَّ خَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ، فَيَأْتِي حُجْرَ امْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيَسَلِمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ، وَيَسَلِمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ لَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا فِي الْبَيْتِ رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بِهِمَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا رَأَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الرَّجُلَانِ وَثَبَا فَرِعَيْنَ فَخَرَجَا، فَلَا أَدْرِي مَنْ أَخْبَرَهُ: أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ غَيْرِي؟ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3848 - الحديث سبق برقم: 3824 فراجعہ .

3849 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 172 قال: محمد بن جعفر . ومسلم جلد 4 صفحہ 149 قال: حدثنا محمد بن

عمر بن عباد بن جبلة بن أبي رواد' ومحمد بن بشار' قال: حدثنا محمد بن جعفر .

آدمیوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو پریشان ہوئے، وہ دونوں نکلے۔ میں نہیں جانتا کہ ان کو کس نے خبر دی؟ میں نے ان کو بتایا تھا یا میرے علاوہ کسی اور نے؟ پس حضور ﷺ واپس لوٹ گئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ فجر کا وقت کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، پس انہوں نے فجر کی نماز کیلئے اذان دی، پھر انہوں نے اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر جب دوسری صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کرنے میں دیر کی یہاں تک کہ خوب روشنی ہو گئی، پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: سواری کہاں ہے؟ پس وہ آدمی کھڑا ہوا، آپ نے فرمایا: اس کے اور اس کے درمیان کا وقت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول کریم ﷺ ہاتھ بلند فرما کر دعا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جمعہ کے دن ایک مرتبہ آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو عرض کی گئی: بارش نہیں ہوئی، اللہ سے دعا کریں! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کی زیارت کی، پس بارش آئی جبکہ آسمان میں کوئی بادل میں نے نہیں دیکھا، پس

3850 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِإِلَّا فَاذَّنَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخْرَجَنِي أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَيُّنَ السَّائِلُ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتُ

3851 - قَالَ: وَسُئِلَ أَنَسٌ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ جُمُعَةٍ يَخُطُبُ النَّاسَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَحَطَ الْمَطْرُ، وَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ، وَهَلَكَ الْمَالُ، فَاذْعُ اللَّهُ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ، فَاسْتَسْقَى وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً، فَمَا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ يُهَمُّهُ الرَّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ،

3850 - الحدیث سبق برقم: 3789 فراجعہ۔

3851 - الحدیث سبق برقم: 3496, 3321, 3092 فراجعہ۔

ابھی آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے ہی تھے کہ وہ جوان جس کا گھر قریب تھا اپنے گھر والوں کی طرف ارادہ کرتا ہے پس ایک جمعہ تک رہی پس جب دوسرا جمعہ آیا تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے قافلے رُک گئے اور مال ہلاک ہوئے۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ مسکرائے پھر فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ پس دونوں کو کشادہ کیا۔ پھر کہا: اے اللہ! ہمارے اردگرد نہ کہ ہمارے اوپر اور دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے جدا کر لیے۔ راوی کا بیان ہے: مدینہ کی فضا صاف ہو گئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ گھر میں تھے کہ اسی دوران دروازے سے ایک آدمی جھانکنے لگا پس آپ ﷺ نے لکڑی کے ساتھ بند کر دیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ”تم ہرگز نیکی نہیں پاسکتے ہو یہاں تک کہ تم محبوب ترین شی خریج نہ کرو“ یا یہ کہ ”کون ہے جو اللہ عزوجل کو قرض حسنہ دے“ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ باغ میں اللہ کی راہ میں دیتا ہوں! میں طاقت رکھتا ہوں کہ اس کو چھپا کر دوں اس کا اعلان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو یا فرمایا: اپنے قریبی رشتہ داروں میں رکھو۔

فَدَامَتْ جُمُعَةٌ، فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ، وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَفَرَجَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، وَفَرَّقْ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: فَكَشِفَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ

3852 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ، فَاطَّلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْبَابِ، فَسَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

3853 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) (آل عمران: 92)، أَوْ (مَنْ ذَا الَّذِي يُقرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245)، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ، حَائِطِي الَّذِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا لِلَّهِ، وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي قَرَابَتِكَ - أَوْ قَالَ: فِي أَقْرَبَائِكَ -

3852 - الحديث سبق برقم: 3801 فراجعہ .

3853 - الحديث سبق برقم: 3720 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کبھی کوئی خوشبو نہیں دیکھی خواہ وہ کستوری یا عیبر ہی کیوں نہ ہو جو زیادہ پاکیزہ ہو حضور ﷺ کے جسم سے آنے والی خوشبو سے اور نہ ہی رسول کریم ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کسی شی کو چھوا ہے خواہ وہ ریشم ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے کھجور اور گلڑی ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس پیالے میں پانی، دودھ، جوس اور شہد پلایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو قربانی کا بڑا جانور ہانک کر لے جا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا ہے آپ ﷺ نے پھر فرمایا: اس پر سوار ہو جا!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم ﷺ کے بالوں

3854 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًَا وَلَا عَبِيرًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3855 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَالَلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْبَطِيخِ وَالرُّطَبِ

3856 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

3857 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا

3858 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

3854 - الحديث سبق برقم: 3749 فراجعه .

3855 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 142, 143 . والترمذی فی الشئائل رقم الحديث: 199 قال: حدثنا ابراهيم بن

يعقوب . والنسائی فی الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 608 عن اسحاق بن منصور .

3856 - الحديث سبق برقم: 3490, 3500 فراجعه .

3857 - الحديث سبق برقم: 3798 فراجعه .

کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضرت قتادہ کے بالوں سے زیادہ نبی کریم ﷺ کے بالوں کے مشابہ کسی کے بالوں کو نہیں دیکھا۔ پس حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اس دن بہت خوش ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلہ کے کچھ آدمی مدینے آئے مدینہ کا کھانا انہیں پسند نہ آیا پس رسول کریم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں میں بھیج دیا فرمایا: ان کے پیشاب بھی پیو اور ان کے دودھ بھی پیو۔ پس انہوں نے رسول کریم کے چرواہے کو قتل کر دیا، اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور اسلام سے پھر گئے، ان کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، پس آپ ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے، ان کی آنکھوں میں گرم سلایاں پھر وادیں اور ان کو حرہ کے مقام پر پھینک دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو کاٹتا تھا یہاں تک کہ سارے مر گئے اور کسی وقت حضرت حماد نے کہا: وہ اپنے منہ سے زمین کو کاٹتے تھے یہاں تک کہ مر گئے۔

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں: یہ واقعہ عرینہ سے متعلق حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

حَمَادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ سُئِلَ عَنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ شَعْرًا أَشْبَهَ بِشَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرِ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ

3859 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبْلِ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا آبَوَالَهَا وَالْبَانَهَا، فَاقْتُلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَأْقُوا الْإِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا، - وَرَبَّمَا قَالَ حَمَادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا -

3860 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَادٍ، وَذَكَرَ هَمَّامٌ أَنَّ قَتَادَةَ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

3859 - الحديث سبق برقم: 3495 فراجعہ .

3860 - الحديث سبق برقم: 3159, 3034, 3875 .

سیرین، اَنَّ هَذَا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ الْحُدُودُ

ابوسعید کنجروزی کے

اجزاء میں اٹھارواں

جزء ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مریض کے پاس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: "أَذْهِبِ الْبَاسَ إِلَىٰ آخِرِهِ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم، الحمد للہ رب العالمین سے اپنی نماز شروع کرتے تھے۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا، یعنی جب بلند آواز سے پڑھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

آخر الجزء الثانی

والعشرین من اجزاء

أبی سعد الكنجروزی

3861 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَىٰ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى التَّمِيمِيُّ الْمُوصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَىٰ مَرِيضٍ قَالَ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَقَالَ حَمَّادٌ: لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

3862 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ فِي الصَّلَاةِ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ، وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3863 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

3861 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 267 . والنسائی فی عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 1042 قال: أخبرنا عمرو بن منصور .

3862 - الحديث سبق برقم: 3509 فراجعہ .

3863 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 124 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحہ 153 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3

حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکین سے جہاد کرو، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ۔

حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، حضور ﷺ کے نماز میں کھڑے ہونے کے بعد ایک آدمی آیا، وہ تیز چل کر قوم کے پاس آیا، اس کی سانس پھولی ہوئی تھی، جس وقت صف میں آیا تو اس نے پڑھا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ“ جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: یہ کلام کرنے والا کون ہے؟ یا فرمایا: ان کلمات کو کہنے والا کون ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے، آپ نے فرمایا: یہ کون ہے کلمات کہنے والا! کیونکہ ان کلمات کو کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے، یا فرمایا: بہتر ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آیا تھا تو میں تیز چلا یہاں تک کہ صف کے قریب پہنچا، میری سانس پھولی ہوئی تھی، میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون ان کلمات کو لے کر اللہ کی بارگاہ میں آئے، پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو آرام سے چل کر آئے، جو نماز باجماعت پالے وہ پڑھ لے، جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

3864 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَ مَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ، فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدِ انْبَهَرَ أَوْ حَفَزَهُ النَّفْسُ، فَقَالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: مِنَ الْمُتَكَلِّمِ؟ أَوْ الْقَائِلِ الْكَلِمَاتِ - ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ مَثَلَهَا، فَقَالَ: مَنْ هُوَ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا أَوْ - قَالَ خَيْرًا - ، قَالَ الرَّجُلُ: جِئْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ انْبَهَرْتُ - أَوْ حَفَزَنِي النَّفْسُ - فَقُلْتُ الَّذِي قُلْتُ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَتَدَرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هَيْئَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3865 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صفحة 251 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: 2436 قال: أخبرنا عمرو بن عاصم .

3864 - الحديث سبق برقم: 3088, 2908 فراجعه .

3865 - الحديث في المقصد العلي برقم: 429 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 107 من طريق ابن أبي عدي . وأخرجه

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: موت کو ناپسند نہ کرو لیکن مومن کے پاس جب اللہ کی طرف سے ملاقات کی خوشخبری دینے والا آتا ہے جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ بے شک کافر یا فاجر جب اس کی موت کا وقت ہوتا ہے تو اس کے پاس وہ آتا ہے جس سے وہ ملنے والا ہے، وہ اللہ سے ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات ناپسند کرتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ام سلیم کے پاس آئے، حضرت ام سلیم نے آپ کے آگے گھی اور کھجوریں رکھیں، آپ نے فرمایا: تم گھی مشکیزہ میں رکھ دو اور کھجوریں برتن میں، کیونکہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے فرض کے علاوہ نوافل ادا کیے اور ہم نے بھی نماز پڑھی۔ آپ نے حضرت ام سلیم اور ان کے گھر والوں کے لیے دعا کی۔ حضرت ام سلیم نے عرض کی: میرے لیے خویضہ بھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ کا خادم انس! اس کے لیے بھی! آپ نے

بَكَرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ أَبُو وَهَبٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ، كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلَّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ، قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ بِكَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنَ اللَّهِ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَإِنَّ الْكَافِرَ - أَوْ الْفَاجِرَ - إِذَا حَضَرَ جَاءَهُ مَا هُوَ لَاقٍ، وَكَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ، وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

3866 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكَرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلِيمٍ، فَأَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ قَالَ: أَعِيدِي سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ، وَتَمْرَكُمْ فِي وَعَائِهِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةً غَيْرَ مَكْتُوبَةٍ وَصَلَّيْنَا، فَدَعَا لَأُمِّ سَلِيمٍ وَلِأَهْلِ بَيْتِهَا، فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ: إِنَّ لِي خَوِیْصَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: خَادِمُكَ أَنَسٌ، قَالَ: فَدَعَا لِي بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، قَالَ: فَإِنِّي لَمِنَ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ وَلَدَاءِ

البنار رقم الحديث: 780 من طريق خالد بن الحارث .

3866 - الحديث سبق برقم: 3189, 3226 .

قَالَ: وَأَخْبَرْتَنِي أَمِينَةٌ أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ صَلْبِي إِلَى مَقْدَمِ
الْحِجَاكِجِ الْبَصْرَةِ بِضَعِّ وَعِشْرُونَ وَمِئَةً

میرے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگی اور
عرض کی: اے اللہ! اس کو مال و اولاد دے اور اس میں
برکت بھی دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی
لیے میں انصار میں زیادہ اولاد والا ہوں۔ مجھے امینہ نے
بتایا ہے کہ میں حجاج کے بصرہ آنے تک اپنی صلبی اولاد
سے ایک سو بیس دفن کر چکا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
نے بنی نجار کے ایک آدمی کو فرمایا: اسلام لے آ۔ اسے
جواب دیا: میرا دل نہیں مانتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
اسلام لے آ! اگرچہ دل نہیں مانتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آدمی نبی
کریم ﷺ سے دنیا کی کوئی چیز مانگے اور وہ اس کی وجہ
سے اسلام قبول کر لے تو پھر وہ شام نہیں کرے گا یہاں
تک کہ اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ
پسندیدہ ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت
فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک بوڑھے آدمی کو
دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لے کر چل
رہے تھے لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس
نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے (بیت اللہ تک)
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ بے پرواہ ہے

3867 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: أَسْلِمَ قَالَ:
أَجِدُنِي كَارِهًا، قَالَ: أَسْلِمَ، وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا

3868 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ
لَيَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْءَ مِنْ
الدُّنْيَا فَيَسْلِمُ لَهُ، ثُمَّ لَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ
أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

3869 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يُهَادِي بَيْنَ
ابْنَيْهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ، فَقَالَ:
إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْدِيْبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ، ثُمَّ أَمْرُهُ
فَرَكِبَ

3867 - الحديث سبق برقم: 3753 فراجعه .

3868 - الحديث سبق برقم: 3738 فراجعه .

3869 - الحديث سبق برقم: 3830 فراجعه .

اس سے کہ کوئی اپنے آپ کو یوں عذاب دے پھر اسے حکم دیا تو وہ سوار ہوا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابو طلحہ کے ایک بیٹے کو بیماری کی شکایت ہوئی پس وہ مسجد کی طرف گئے اور بچہ فوت ہو گیا۔ پس حضرت ام سلیم نے اپنے گھر کا کام کاج کیا، رات کا کھانا تیار کر کے اپنے گھر والوں سے کہا: تم میں سے کوئی ایک حضرت ابو طلحہ کو ان کے بیٹے کی وفات کا ذکر نہ کرے۔ پس حضرت ابو طلحہ اپنے مسجد والے ساتھیوں سمیت واپس آئے تو انہوں نے آ کر کہا: بچے کا کیا حال ہوا؟ حضرت ام سلیم نے جواب دیا: جو حالت ہے بہتر ہے۔ پس ان کے سامنے رات کا کھانا رکھا، انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا، پس جب ان کے دوست تشریف لے گئے تو ام سلیم اسی کام میں مصروف ہو گئیں جو ایک بیوی میاں کے درمیان ہوتا ہے۔ پس جب رات کا آخری حصہ آیا تو عرض کی: اے ابو طلحہ! تیرا کیا خیال ہے اگر کسی قبیلے والے کوئی چیز ادھار لیں اور کچھ عرصہ اس سے فائدہ اٹھائیں پھر جب ان سے وہ چیز واپس مانگی تو کیا وہ چیز واپس کرنا مشکل ہوگی؟ ابو طلحہ نے جواب دیا: اگر وہ مشکل سمجھیں تو انہوں نے انصاف نہیں کیا۔ اس وقت اس خوش بخت عورت نے کہا: ہمارا فلاں بیٹا جو اللہ تعالیٰ نے امانت کے طور پر ہمیں دیا تھا وہ لے لیا ہے۔ تو یہ سن کر انہوں نے پڑھا: انا للہ وانا الیہ راجعون! پھر حضرت

3870 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: اشْتَكَى ابْنُ لِأَبِي طَلْحَةَ، فَرَأَحَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَتَوَقَّى الْغُلَامُ، فَهَيَّأَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَمْرَ بَيْتِهَا، وَيَسَّرَتْ عَشَاءَهُ، وَقَالَتْ لِأَهْلِهَا: لَا يَذْكُرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفَاةِ ابْنِهِ، فَرَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: خَيْرٌ مَا كَانَ، فَقَدِمَتْ عَشَاءَهُ فَتَعَشَى وَأَصْحَابُهُ، فَلَمَّا خَرَجُوا عَنْهُ قَامَتْ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَتْ: أَلَمْ تَرَ يَا أَبَا طَلْحَةَ آلَ فُلَانٍ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا، فَلَمَّا طَلَبْتُ إِلَيْهِمْ، شَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا أَنْصَفُوا، قَالَتْ: إِنَّ فُلَانًا - ابْنَهَا - كَانَ عَارِيَةً مِنَ اللَّهِ فَقَبَضَهُ، فَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ فِي لَيْلَتِكُمْ، فَحَمَلْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ، فَلَمَّا وَلَدْتُ لَيْلًا فَكْرَهْتُ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى حَنِّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ بِهِ وَتَمَرَاتٌ عَجْوَةٌ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ يَهْنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ وَيَسْمُهَا - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَدْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ اللَّيْلَةَ، فَكْرَهْتُ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى تُحَنِّكَهُ أَنْتَ،

قَالَ: مَعَكُمْ شَيْءٌ؟، قُلْتُ: تَمْرَاتٌ عَجْوَةٌ، فَأَخَذَ
بَعْضَ ذَلِكَ التَّمْرِ فَمَضَغَهُ، فَجَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ
فَتَلَمَّظَ الصَّبِيَّ فَقَالَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ، فَقُلْتُ:
سَمِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللَّهِ

ابوظلمہ رضی اللہ عنہ صبح رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کی رات میں اللہ
تعالیٰ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے! پس ان کو حمل ہوا
عبداللہ سے، پس جب ایک رات وہ بچہ پیدا ہوا تو انہوں
نے خود گھٹی دینا پسند نہ کیا یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ
نے اس بچے کو گھٹی لگائی۔ وہ فرماتے ہیں: پس میں بچے
کو لے کر اور کچھ عجوہ کھجوریں بھی لے کر نبی کریم ﷺ
کی بارگاہ میں صبح حاضر ہوا، اس حال میں کہ آپ جہاد
کے اونٹوں پر تار کول مل کر انہیں نشان لگا رہے تھے، میں
نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُم
سلیم نے رات کو بیٹا جنا ہے، پس اُس نے خود گھٹی نہیں
دی تاکہ آپ اس بچے کو گھٹی دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے عرض کی: عجوہ
کھجوریں ہیں، پس آپ ﷺ نے ایک کھجور لے کر خوب
چبائی، اس کو جمع کر کے بچے کے منہ میں ڈالا، پس بچے
نے اس کا ذائقہ لیا، پس آپ ﷺ نے فرمایا: انصار کی
پسند کھجور ہے، میں نے عرض کی: حضور! نام؟ فرمایا:
عبداللہ!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تھے تو آپ ﷺ
مدینہ شریف کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز
کر لیتے تھے۔ اگر کسی اور سواری پر ہوتے تھے تو اس کو

3871 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

الطَّالِقَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ
الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدْرَاتِ الْمَدِينَةِ

3871 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 159 قال: حدثنا سليمان، قال: أخبرنا اسماعيل . وفي جلد 3 صفحہ 159 قال:

حدثنا ابراهيم، قال: حدثنا الحارث بن عمير .

أَوْضَعَ نَاقَتَهُ، وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ فَحَرَكَهَا مِنْ حُبِّهَا
3872 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ
 حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبِهِ
 مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

3873 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
 إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ،
 فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

3874 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ
 حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلِ
 وَاحِدٍ

3875 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ
 حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ
 عَلَى نَوَاةٍ - أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ - مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ

3872- الحديث سبق برقم: 3722 فراجعه .

3873- الحديث سبق برقم: 3721 فراجعه .

3874- الحديث سبق برقم: 3707 فراجعه .

3875- الحديث سبق برقم: 3769 فراجعه .

حرکت دیتے تھے مدینہ شریف کی محبت کی وجہ سے۔
 حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ
 اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بیٹھ کر ایک کپڑے میں لپٹ کر
 نماز پڑھی اپنے اس مرض میں جس میں آپ ﷺ کا
 وصال ہوا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
 نماز کی طرف نکلے جبکہ نماز کھڑی ہو چکی تھی (بیماری کے
 دنوں میں) ایک آدمی نے آپ کو سہارا دیا، آپ ﷺ
 نے اس سے گفتگو کی یہاں تک کہ قریب تھا کہ
 (آپ ﷺ کی گفتگو کی وجہ سے) صحابہ نماز چھوڑ دیتے۔
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
 کریم ﷺ نے اپنی بیویوں پر ایک ہی غسل کے ساتھ
 ایک رات چکر لگایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ڈلی یا گٹھلی کے
 وزن کے برابر سونے کے بدلے نکاح کیا، رسول
 کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: ولیمہ ضرور کرو اگرچہ ایک
 بکری کے ساتھ ہی ہو۔

حضرت عبدالعزیز بن صہیب

صُهَيْبٌ، عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت کردہ احادیث

3876 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ
قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
يَتَزَعَفَرَ الرَّجُلُحضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
آدمی کو زعفران کے ساتھ اپنے آپ کو رنگ لینے سے منع
فرمایا۔

3877 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَزَعَفَرَ الرَّجُلُ
3878 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
نے منع فرمایا کہ آدمی زعفرانی رنگ لگائے۔عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عَتَقَهَا
صَدَاقَهَاحضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کے آزاد کرنے کو
ان کا حق مہر بنایا۔

3879 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا
بُدَّ مُتَمَنِّيًّا فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُحضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آنے کی
وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر تمنا ضرور ہی کرنی ہے تو
یہ کہے: ”اے اللہ! مجھے زندہ رکھ! جب تک زندگی
میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب وفات

3876 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 101 . ومسلم جلد 6 صفحہ 155 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد،

وزهير بن حرب، وابن نمير، وأبو كريب .

3877 - الحديث سبق برقم: 3876 فراجعہ .

3878 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3879 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

میرے لیے بہتر ہو۔

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی مصیبت کے آنے کی وجہ سے مؤمن موت کی تمنا نہ کرے، پس اگر وہ ضرور ہی ایسا کرنے والا ہو تو یوں کہے۔ اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جس وقت تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تو مجھے موت دے دینا۔

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی دعا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے کیا کرتے ہوں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا الْآخِرَةَ" حضرت انس رضی اللہ عنہ جب دعا کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان کلمات سے دعا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ الْآخِرَةَ"۔

خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

3880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمُؤْمِنُ الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْنِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

3881 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَأَلَ قَتَادَةَ أُنْسًا: أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ؟ قَالَ: كَانَ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالَ: وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا

3882 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

3880 - الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

3881 - الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

3882 - الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھ سے اپنے اہل خانہ اور مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ایک سونے کی انگوٹھی تھی، اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ! آپ نے کسی اور انگوٹھی پر اس طرح کا نقش بنانے سے منع کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مختصر اور مکمل (نماز پڑھتے تھے)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مختصر اور مکمل نماز پڑھا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: لوگوں کو جنت کی

3883 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ،

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

3884 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَنَهَى أَنْ يُنْقَشَ عَلَى نَقْشِهِ

3885 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

3886 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

3887 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا

3883- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3884- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 101 . ومسلم جلد 6 صفحہ 151 قال: حدثنا أحمد بن حنبل، وأبو بكر بن أبي

شيبه وزهير بن حرب .

3885- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 101 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 3 صفحہ 281 قال: حدثنا محمد بن جعفر،

قال: حدثنا شعبة .

3886- الحديث سبق برقم: 3885 فراجع .

3887- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

خوشخبری دے دو! جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو۔

3888 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَاتٌ

3889 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَاتٌ

3890 - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ"۔

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

3891 - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عام طور پر خشک کھجوروں کی شراب پیتا تھا، اچانک ہم نے آواز دینے والے سے سنا: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے، انہوں نے کہا: اے انس! اس کو بہا دو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! انہوں نے نہیں کہا یہاں تک

هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أُسْقَى عُمُومَتِي الْفَضِيخَ الْبُسْرَ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: إِلَّا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَقَالُوا: أَكْفَاهَا يَا أَنَسُ، قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا قَالُوا:

3888 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3889 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3890 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 282 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاری جلد 1 صفحہ 48 قال: حدثنا آدم .

وفي جلد 8 صفحہ 88 قال: حدثنا محمد بن عرعرة .

3891 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

کہ ہم دیکھ لیں اور پوچھ لیں۔ ان دنوں شرابوں میں سے ایک شراب انگوروں کے رس یا کچی کھجور کی ہوتی تھی۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: اس دن وہاں ابو طلحہ، سہیل بن بیضاء اور حضور ﷺ کے اصحاب بھی تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا نا موافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے راعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو حرہ کے مقام پر ڈال دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ ، قَالَ : فَكَانَ الْفَضِيخُ يَوْمَئِذٍ مِنْ خُمُورِهِمْ ، قَالَ : وَذُكِرَ مِمَّنْ كَانَ هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَبُو طَلْحَةَ ، وَسَهِيلُ بْنُ بِيضَاءَ ، وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3892 - حَدَّثَنَا زَحْمَوِيَّةٌ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3893 - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا

هُشَيْمٌ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ الْمَدِينَةِ فَاجْتَوَوْهَا ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا ، قَالَ : فَفَعَلُوا ، فَاسْتَصَحَّوْا ، فَمَا لَوْ أَعْلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمْ وَسَاقُوا ذُودَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ ، فَأَتَى بِهِمْ ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

3892 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3893 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کیا، مجھے کہا گیا: آپ آل مطلب کے درزی کے پاس ہوں گے، آپ کو انہوں نے دعوت دی، آپ نے قبول فرمائی، میں چلا یہاں تک کہ آپ کے پاس داخل ہوا، تو درزی نے آپ کے آگے کدو شریف رکھا تھا، میں کدو شریف تلاش کر کے آپ کے آگے رکھنے لگا کیونکہ میں جانتا تھا کہ آپ اس کو پسند کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو اس سے پانچ دفعہ غسل کرے اس کے جسم پر میل رہے گی؟ جب گلّی کرے گا تو اس سے منہ کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر اپنے چہرے کو دھوئے تو اس کے ساتھ چہرے کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر جب سر کا مسح کرے گا تو اس کے ساتھ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر جب پاؤں کو دھوئے گا تو اس کے ساتھ اس کے پاؤں کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، جن پاؤں سے چل کر گیا تھا اور اس نے گناہ کیا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3894 - حَدَّثَنَا زَحْمَوِيَّةُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقِيلَ لِي: عِنْدَ خِيَاطِ آلِ الْمُطَلِبِ دَعَاةٌ فَأَجَابَهُ، فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَإِذَا الْخِيَاطُ قَدْ جَعَلَ طَعَامًا فِيهِ دُبَاءٌ، فَجَعَلْتُ أَخْذُ الدُّبَاءِ فَأَجْعَلُهُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَعْلَمُ مِنْ حُبِّهِ لَهُ

3895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ نَهْرٍ يَغْتَسِلُ مِنْهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَا عَسَى أَنْ يُبْقِينَ عَلَيْهِ مَنْ دَرَنِيهِ؟ يَقُومُ إِلَى الْوُضُوءِ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ فَتَنَائِرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَسَّ بِهَا يَدَيْهِ، وَيَمْضِضُ فَتَنَائِرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا لِسَانُهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ فَتَنَائِرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَتْ بِهَا عَيْنَاهُ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ فَتَنَائِرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ سَمِعَتْ بِهَا أُذُنَاهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ فَتَنَائِرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَسَّتْ بِهَا قَدَمَاهُ

3896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

3894 - الحديث سبق برقم: 2876 فراجعہ .

3895 - الحديث في المقصد العلى برقم: 132 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 225 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وقد أجمعوا على ضعفه .

3896 - الحديث سبق برقم: 3105, 2954 فراجعہ .

الْمُقَدَّمِي، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي نَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ

3897 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِي، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمُؤْمِنِ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ جَارُهُ وَلَا يَخَافُ بَوَائِقَهُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

3898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: شِرَارِكُمْ مَنْ يُتَّقِي شَرَّهُ وَلَا يُرْجِي خَيْرَهُ، وَخِيَارِكُمْ مَنْ يُرْجِي خَيْرَهُ وَلَا يُتَّقِي شَرَّهُ

3899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا

نے فرمایا: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے آسمان کے سائے کے نیچے قتل ہونے والوں میں سے وہ سب سے بُرے ہوں گے مبارک ہو! اُن کو جو انہیں قتل کریں اور اُن کو بھی خوشخبری جن کو وہ شہید کریں، خوشخبری ہو ان کے لیے جن کو وہ شہید کریں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مومن کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ رہے، مسلمان وہ ہوگا جس کے ہاتھ و زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو شر کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں شرارتی وہ ہے کہ اس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی امید نہ رکھی جائے، تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے نہ بچا جائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3897- الحديث في المقصد العلى برقم: 10. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 54 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه مبارك بن فضالة، والأكثر على توثيقه.

3898- الحديث في المقصد العلى برقم: 1855. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 183 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك.

3899- الحديث في المقصد العلى برقم: 439. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 12 وقال: رواه أبو

يعلى ورجاله ثقات.

حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی یہاں تک کہ قیامت آجائے گی: (۱) نوحہ (۲) اپنے نسب پر فخر (۳) چاند کی منزلوں کا لحاظ کر کے بارش ان کے اثر سے سمجھنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی، اس کے بعد حسب سابق حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ شریف کے ارد گرد خندق کھود رہے تھے اور اپنے جسموں سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

”ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کی اسلام پر بیعت کی، ہم نے ہمیشہ نہیں رہنا ہے۔“

اور حضور ﷺ ان کے جواب میں فرما رہے تھے: اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے انصار و مہاجرین میں برکت دے! حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انصار دو مٹھی جو لاتے، اس کو خراب بدبودار کھال میں ڈال کر ان کے لیے کوئی چیز بنائی جاتی، وہ حلق میں پھنس جاتی تو اس سے عجیب ناپسندیدہ خوشبو محسوس ہوتی اور اس کو قوم کے آگے رکھا جاتا۔

بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَزُلْنَ فِي أُمَّتِي حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ: النَّيَاحَةُ، وَالْمُفَاخِرَةُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالْأَنْوَاءُ،

3900 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَنْ يَزُلْنَ فِي أُمَّتِي، وَذَكَرَ بَنَحْوِهِ

3901 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفَرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ، وَيَقُولُونَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا . . . عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا

قَالَ: وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ: اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ، قَالَ: وَيُؤْتُونَ بِمِلءِ حَفْنَتَيْنِ شَعِيرًا، فَيُصْنَعُ لَهُمْ بِإِهَالَةٍ سِنْخَةٌ، وَهِيَ بَشِيعَةٌ فِي الْحَلْقِ، وَلَهَا رِيحٌ مُنْكَرَةٌ، فَتُوضَعُ

3900- الحديث سبق برقم: 3899 فراجعہ .

3901- الحديث سبق تخريجہ فراجع الفهرس .

بَيْنَ يَدَيْ الْقَوْمِ

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا

شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهَشِيمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ:
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخَبَائِثِ،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، مِثْلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں
داخل ہوتے تو دعا مانگتے: چھوٹے اور بڑے شیطانوں
سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت حماد اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3903 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا لِحَاجَةِ يُقَالُ لَهُمُ: الْقُرَاءُ،
فَعَرَضَ لَهُمْ حَيَانَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رِغْلٌ وَذَكْوَانٌ،
عِنْدَ بئرٍ يُقَالُ لَهَا: بئرُ مَعُونَةَ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَاللَّهِ مَا
إِيَّاكُمْ أَرَدْنَا، إِنَّمَا نَحْنُ مُخْتَارُونَ فِي حَاجَةِ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُمْ، فَدَعَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ
الْغَدَاةِ، فَذَكَ بَدَأُ الْقُنُوتِ، وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر صحابہ کرام کو کسی کام کے لیے بھیجا، ان
کو قراء کہا جاتا تھا، ان کا سامنا کنویں کے پاس بنی سلیم،
رغل، ذکوان سے ہوا، اس کنویں کو بئر معونہ کہا جاتا تھا،
انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم کسی اور ارادہ سے نہیں جا
رہے ہیں بلکہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کو جا رہے ہیں،
انہوں نے انہیں قتل کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف
ایک ماہ تک نماز فجر میں دعا فرمائی، یہ دعائے قنوت کی
ابتداء تھی اس سے پہلے ہم قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

3904 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا
وَنَابِتٌ عَلَى أَنَسٍ، فَقَالَ لَهُ نَابِتٌ: يَا أَبَا حَمْرَةَ، إِنِّي
اشْتَكَيْتُ، فَقَالَ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَلَا أَرَقِيكَ بِرُقِيَّةِ

حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں: میں اور ثابت
حضرت انس کے پاس آئے، حضرت ثابت نے حضرت
انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابو حمزہ! میں بیمار ہوں،
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت کو فرمایا: کیا میں آپ

3902- الحدیث سبق برقم: 3890 فراجعہ۔

3903- الحدیث سبق تخریجہ راجع الفہرس۔

3904- الحدیث سبق برقم: 3861 فراجعہ۔

کو ابو القاسم رضی اللہ عنہ والا دم نہ کروں؟ حضرت ثابت نے عرض کی: کیوں نہیں! وہ دم یہ تھا: ”اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلَىٰ آخِرِهِ“۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی، آپ نے ولیمہ کیا، اس ولیمہ میں گوشت اور روٹیاں پکائی گئیں، کھانا میری طرف بھیجا گیا تو کھانے کو ڈھانپ دیا گیا، میں نے دعوت دی تو کچھ لوگ آئے، انہوں نے کھایا پھر نکل گئے، میں نے اس کے بعد دعوت دی، یہاں تک کہ کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جس کو میں نے دعوت نہ دی ہو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے سب کو دعوت دی ہے، آپ نے فرمایا: کھانا اٹھا دو! حضرت زینب ایک کونے میں تشریف فرما تھیں، عورتوں کو دعوت دی گئی، باقی گھر میں تین گروہ رہے، وہ گھر میں گفتگو کرنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں چلے، فرمایا: السلام علیکم اہل البیت ورحمۃ اللہ! تم نے صبح کیسے کی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! آپ نے اپنے گھر والے کیسے پائے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کے لیے اس میں برکت دے! حضرت تمام ازواج کے حجروں میں گئے اور رُکے، وہی فرمایا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا، انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو وہ تین آدمیوں کا گروہ وہاں

أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهَبِ الْبَأْسَ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

3905 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ، وَجَعَلَ عَلَيْهَا طَعَامًا، وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا خُبْزًا وَلَحْمًا، قَالَ: فَأُرْسِلْتُ، وَأُعْطِيَ عَلَى الطَّعَامِ فِدَعَوْتُ، فَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فِدَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ، قَالَ: فَارْفَعُوا طَعَامَكُمْ، وَإِنَّ زَيْنَبَ لَجَالِسَةٌ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ، قَالَ: وَكَانَتْ امْرَأَةً قَدْ أُعْطِيَتْ جَمَالًا، وَبَقِيَ فِي الْبَيْتِ ثَلَاثَةٌ رَهْطٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، كَيْفَ أَصَبَحْتُمْ؟، قَالَتْ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهِنَّ؟ قَالَ: فَاسْتَقْرَأَ حُجْرَةَ نِسَائِهِ كُلِّهِنَّ، يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ، وَيَقُلْنَ لَهُ كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ، ثُمَّ رَجَعَ نَبِيُّ اللَّهِ فَإِذَا الرَّهْطُ الثَّلَاثَةُ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدُ الْحَيَاءِ، فَانْطَلَقَ نَحْوَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ، فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ، أَوْ أُخْبِرَ، أَنَّ

الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، فَرَجَعَ، فَلَمَّا وَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ
فِي أُسْكُفَةِ الْبَابِ وَالْآخَرَى خَارِجَهُ أَرَخَى سِتْرًا
بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَأَنْزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

موجود تھا، حضور ﷺ بہت حیا والے تھے، آپ دوبارہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی طرف چلے، میں نہیں
جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو بتایا یا آپ کو بتایا گیا کہ
قوم نکل گئی۔ آپ واپس آئے، جب ایک قدم دروازے
کی دہلیز میں رکھا اور دوسرا قدم باہر تھا تو میرے اور اپنے
درمیان پردہ لٹکا دیا، پس پردے والی آیت نازل ہو گئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
عیسائی آدمی تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسلمان
ہوا، اس نے سورہ بقرہ و آل عمران پڑھی وہ حضور ﷺ
کے لیے وحی لکھتا تھا وہ دوبارہ عیسائی ہو گیا اور بکو اس
کرنے لگا۔ محمد (ﷺ) اچھا نہیں خیال کرتا مگر اس کو جو
میں لکھ کر دیتا ہوں، وہ مر گیا، اس کو دفن کیا، صبح کے وقت
زمین نے اس کو باہر پھینک دیا، یہودی کہنے لگے: یہ محمد
(ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے۔ وہ اس کے
دین پر راضی نہیں تھے۔ انہوں نے ہمارے بھائی کی قبر
کھول کر اس کو پھینک دیا ہے۔ انہوں نے قبر پہلے سے
گہری کھودی اور صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر پھینک
دیا۔ وہ کہنے لگے: یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے
کیا ہے کہ اس قبر کو کھول کر باہر پھینک دیا ہے۔ انہوں
نے گہری قبر کھودی جتنی ان میں طاقت تھی، صبح کے وقت
دوبارہ زمین نے اس کو پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: یہ
صحابہ کرام نے نہیں کیا بلکہ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے

3906 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ،
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ
رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأَ الْبَقْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، قَالَ:
فَكَانَ يَكْتُبُ لِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُولُ: مَا أَرَى يُحْسِنُ مُحَمَّدٌ
إِلَّا مَا كُنْتُ أَكْتُبُ لَهُ، فَأَمَاتَهُ اللَّهُ فَأَقْبَرُوهُ، فَأَصْبَحَ
قَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، قَالُوا: هَذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ
وَأَصْحَابِهِ، إِنَّمَا لَمْ يَرْضَ دِينَهُمْ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا
فَأَتَوْهُ، قَالَ: فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ
لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَقَالُوا: هَذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ
وَأَصْحَابِهِ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ، قَالَ:
فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا فِي الْأَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوا،
فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ
النَّاسِ، وَأَنَّهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَلْقَوْهُ

3906- أخرجه البخاري رقم الحديث: 3617 من طريق أبي معمر، حدثنا عبد الوارث بهذا السند. وأخرجه أحمد

جلد 3 صفحہ 222. ومسلم رقم الحديث: 2781 من طريق سليمان بن المغيرة.

ہے کہ اس کو پھینک دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہے تو اسی کے ساتھ ہوگا۔ پس جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: سائل کہاں ہے؟ راوی کا بیان ہے: وہ آ کر کھڑا ہوا گیا، پس فرمایا: اے فلاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُس بچہ کا تعلق دوس قبیلہ سے تھا، بس میری عمر کا تھا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر اس بچے کی عمر لمبی ہو، پس یہ ہرم (بڑھاپے) کو نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو کچھ لوگ شکست کھا گئے دوسرے آدمیوں سے۔ رسول کریم ﷺ کے حوالے سے جبکہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، رسول کریم ﷺ کے سامنے آپ کی طرف سے جواب دے رہے تھے، اپنی ڈھال کے ساتھ، جوان کے پاس تھی۔ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بہترین قسم کے تیر انداز تھے سخت کھینچنے والے تھے اس دن ان کے ہاتھ پر دو یا تین

3907 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ،

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: وَمَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟، فَقَالَ: لَا غَيْرَ أَنِّي أَحَبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟، قَالَ: فَجَاءَ فَقَامَ فَقَالَ: يَا هَذَا، قَالَ أَنَسٌ وَغُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ أَنَا وَهُوَ سَوَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَطُلُ بِهَذَا الْغُلَامِ الْعُمُرُ فَلَمْ يَمُتْ هَرِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

3908 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ،

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمٌ أُحِدِ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَوِّبُ عَنْهُ بِحَجْفَةٍ مَعَهُ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ، كَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ

3907- الحديث سبق برقم: 3263 فراجعہ .

3908- أخرجه البخاری جلد 4 صفحہ 40 و جلد 5 صفحہ 46 و جلد 5 صفحہ 125 . و مسلم جلد 5 صفحہ 196 قال:

حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي .

بِالْجَعْبَةِ فِيهَا النَّبْلُ فَيَقُولُ: انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ،
 قَالَ: وَيَتَشَرَّفُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَيَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ، فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ،
 يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لَا تَشَرَّفْ يُصَبِّكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ
 الْقَوْمِ، نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ
 بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا مُشِمِرَتَانِ أَرَى
 خَدَمَ سُوقِهِمَا، تَنْقِلَانِ الْمَاءَ عَلَى مُتُونِهِمَا، ثُمَّ
 تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ تَرْجِعَانِ فِتْمَالَهُمَا، ثُمَّ
 تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، وَلَقَدْ وَقَعَ
 السَّيْفُ مِنْ يَدِ أَبِي طَلْحَةَ مِنَ النَّعَاسِ إِمَّا مَرَّتَيْنِ
 وَإِمَّا ثَلَاثَةً.

کمانیں ٹوٹیں جو آدمی بھی ترکش لے کر گزرتا جس میں
 تیر تھے پس وہ کہتے: ان کو ابو طلحہ کے لیے بکھیر دو۔ راوی
 کا بیان ہے: نبی کریم ﷺ سر اٹھا کر دیکھتے، پس قوم
 پر نگاہ ڈالتے، حضرت ابو طلحہ عرض کرتے: اے اللہ کے
 نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان! اپنا سر اوپر نہ
 اٹھائیں! اللہ نہ کرے قوم کا کوئی تیر آپ کو لگ
 جائے، تیر آپ تک پہنچنے سے پہلے ہمیں لگے گا اور میں
 نے حضرت عائشہ بنت ابوبکر اور حضرت ابوسلیم کو اس
 حال میں دیکھا کہ انہوں نے اپنے کپڑے سنبھالے
 ہوئے تھے ان دونوں کی پنڈلیوں سے پازیب ڈالنے
 والی جگہ پر میری نگاہ پڑی وہ اپنے کندھوں پر پانی لا رہی
 تھیں، پھر زخمی صحابہ کے منہ پر ٹپکا رہی تھیں، پھر لوٹ
 جاتیں ان کو بھرتیں، پھر تشریف لاتیں، اور وہی پہلا عمل
 کرتیں، اولگھ آنے کی وجہ سے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ
 سے تلوار کر گئی، دو یا تین بار۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو بے شک سحری میں
 برکت ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو بے شک سحری میں
 برکت ہوتی ہے۔

3909 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي السَّحْرِ بَرَكَهً.

3910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ:
 سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: تَسْحَرُوا فَإِنَّ فِي السَّحْرِ
 بَرَكَهً.

3909 - الحديث سبق برقم: 3886, 3887 فراجعہ .

3910 - الحديث سبق برقم: 3886, 3887, 3909 فراجعہ .

3911 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا يَخْرُجُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ، فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا بَيَاضُ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا، قَالَ: فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ: أَنْ تَقْدَمَ، قَالَ: وَأَرَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک ہم کو نماز پڑھانے کے لیے نہیں آئے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے، آگے بڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر سے پردہ اٹھایا، ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی سفیدی دکھائی دی، ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا، ہم کو اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کی سفیدی بہت اچھی لگی۔ جس وقت آپ نے ہمارے سامنے اپنا چہرہ ظاہر کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اشارہ کیا آگے بڑھنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو نیچے رکھ دیا، اس کے بعد ہم نے زیارت نہیں کی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

3912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا

بْنُ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ ضَهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعِفَرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ اپنی جلد کو زعفران سے رنگے۔

3913 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ ضَهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ذَكَرَ تَزْوِيجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، فَقَالَ ثَابِتٌ: مَا أَصْدَقَهَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا، أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

حضرت ضہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا، حضرت ثابت نے عرض کی: آپ نے ان کا حق مہر کتنا رکھا تھا؟ حضرت انس نے فرمایا: ان کا مہر خود ان کو رکھا تھا، یعنی ان کو آزاد کیا اور شادی کر لی۔

3911 - أخرجه البخاري رقم الحديث: 681 من طريق أبي معمر . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 419 من طريقين عن

عبد الصمد كلاهما: حدثنا عبد الوارث بهذا السند .

3912 - الحديث سبق برقم: 3876, 3877 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے نابالغ تین بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کے باپ کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفید و سرخ مینڈھوں کی قربانی کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قحط پڑ گیا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، جمعہ کے دن اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے اور خطبہ دے رہے تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! غلہ نہیں ہو رہا ہے بارش رک گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے، پس اس کے بعد بارش برسی۔ مسلسل بارش ہوتی رہی یہاں تک کہ دوسرا جمعہ آ گیا۔ صحابہ کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر

3914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْغُوا الْحِنْتَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

3915 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، قَالَ أَنَسُ: فَأَنَا أَضْحَى بِكَبْشَيْنِ

3916 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ فِي جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، غَلَّتِ الْأَسْعَارُ، وَاحْتَبَسَتِ الْأَمْطَارُ، فَادْعُ اللَّهُ أَنْ يَسْقِينَا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى، قَالَ: فَمُطِرْنَا، فَلَمْ نَزَلْ نُمْطَرُ حَتَّى كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةَ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

3914 - أخرجه البخاری جلد 2 صفحہ 92 قال: حدثنا أبو معمر قال: حدثنا عبد الوارث. وفي جلد 2 صفحہ 125

قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال: حدثنا ابن علية.

3915 - الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس.

3916 - أخرجه البخاری رقم الحديث: 3582,932. وأبو داؤد رقم الحديث: 1174 من طريق مسدد، حدثنا حماد

بن زيد عن عبد العزيز بن صهيب به.

پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! سواریاں رک گئی ہیں، دیواریں گرنا شروع ہو گئی ہیں اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: اپنے ہاتھ اٹھائے، عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا! بادل اڑ گئے مدینہ شریف کے اردگرد برسنے لگے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ریشم دنیا میں پہنے گا اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غلس یعنی اندھیرے میں صبح کی نماز پڑھائی، جس وقت آپ خیبر آئے پھر آپ سوار ہوئے، فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے! خیبر والوں کے لیے ہلاکت! پھر جب اترے گا ان کے آنگن میں تو ڈر سنائے جانے والوں کیلئے کیا ہی

انْقَطَعَتِ الرُّكْبَانُ، وَانْهَدَمَ الْبُنْيَانُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَهَا لَنَا، قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، قَالَ: فَتَحَرَّفَتْ، فَصَارَتِ الْمَدِينَةُ فِي إِكْلِيلٍ، وَمَا حَوْلَهَا يُمَطَّرُ

3917 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا، فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ يَعْنِي: الْحَرِيرَ

3918 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

3919 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَمَادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ آتَى مِنْ خَيْبَرَ بَغْلَسٍ، ثُمَّ رَكِبَ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ

3917- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 281 قال: حدثنا محمد بن جعفر. والبخاری جلد 7 صفحہ 193 قال: حدثنا آدم.

ومسلم جلد 6 صفحہ 142 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب.

3918- الحديث سبق برقم: 3901, 3889 فراجع.

3919- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس.

بُری صبح ہوگی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لوگ نکلے اور دوڑتے ہوئے گلیوں میں چلے گئے اور کہنے لگے: محمد اور لشکر! حماد فرماتے ہیں: خمیس سے لشکر مراد ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر غلبہ پالیا، انہیں قتل کیا اور ان کے بچوں کو قیدی بنا لیا، حضرت صفیہ، حضرت وحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تھیں، پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی گئیں، آپ نے ان سے شادی کر لی اور ان کا حق مہر ان کا آزاد کرنا ٹھہرایا۔ حضرت عبدالعزیز نے حضرت ثابت سے کہا: اے ابو محمد! آپ نے حضرت انس سے پوچھا تھا کہ ان کا حق مہر کیا تھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا حق مہر تو آپ ہی ہے۔ حضرت ثابت نے تبسم فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی مختصر اور مکمل نماز ادا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران کے ساتھ رنگ لگانے سے مردوں کو منع فرمایا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری

الْمُنْدَرِينَ، قَالَ: فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكِّكِ وَهُمْ يَقُولُونَ: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ - قَالَ حَمَادٌ: أَيُّ وَالْجَيْشُ - وَظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذُرَارِيَهُمْ، قَالَ: وَكَانَتْ صَفِيَّةُ لِدَحِيَّةَ الْكَلْبِيِّ، ثُمَّ صَارَتْ بَعْدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا، فَقَالَ: عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، أَنْتَ سَأَلْتَ أُنْسًا: مَا أَمْرُهَا؟ فَقَالَ لَكَ: أَمْرُهَا نَفْسُهَا؟ فَتَبَسَّمَ ثَابِتٌ

3920 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيَتِمُّ

3921 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرْعُفْرِ لِلرِّجَالِ

3922 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3920 - الحديث سبق برقم: 3884 فراجعہ .

3921 - الحديث سبق برقم: 3876, 3877, 3912 .

3922 - الحديث سبق برقم: 3888, 3889, 3909, 3910 فراجعہ .

میں برکت ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کروایا: محمد رسول اللہ! اور لوگوں سے فرمایا: بے شک میں نے انگوٹھی بنوا کر اس پر محمد نقش کروایا ہے پس اس طرح کا نقش کوئی اور آدمی نہ بنوائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا آپ نے بلند آواز سے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! پھر دوسری مرتبہ آواز دی پھر تیسری مرتبہ بلند آواز سے پکارا، عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۲ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سوادِ اعظم جنت میں جائے گا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَاتًا

3923 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا، وَنَقَشْتُهُ مُحَمَّدٌ، فَلَا يُنْقَشُ عَلَيَّ نَقْشِهِ

3924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدَ أَنْ يُنْقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بَاعِلِي صَوْتِي، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّلَاثَةَ بَاعِلِي صَوْتِي، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ فَلَهُ الْجَنَّةُ

3925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي تَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

3923- الحديث سبق برقم: 3884 فراجعه .

3924- الحديث سبق برقم: 3887 فراجعه .

3925- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 120 من طريق وكيع، حدثنا عبد العزيز يعني الماجشون، عن صدقة ابن يسار، عن

البنميري، عن أنس . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3993 من طريق هشام بن عمار، حدثنا الوليد بن مسلم،

حدثنا أبو عمرو الأوزاعي، حدثنا قتادة، عن أنس .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے اگر اس کا عرف نہ ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جانے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کی: حاضر ہوں! اللہ کے رسول! پھر فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں! تین بار ہر بار وہ عرض کرتے: لیک رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو خوشخبری سنا کہ جس نے کہا: لا الہ الا اللہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے حوض پر ایسی قوم آئے گی، پھر پیچھے رہ جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! یہ میرے صحابی ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا:

3926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَالَ: طُوبَى لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَرِيفًا

3927 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

3928 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ، أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

3929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَظْنَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِيرِدْ عَلَيَّ حَوْضِي أَقْوَامٌ يُخْتَلِجُونَ دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ، أَصْحَابِي،

3926 - الحديث في المقصد العلى برقم: 487. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 89 وقال: رواه أبو

يعلى عن محمد ولم ينسبه فلم أعرفه، وبقية رجاله ثقات.

3927 - الحديث سبق برقم: 3890, 3902, 3918 فراجع.

3928 - الحديث سبق برقم: 3887, 3924 فراجع.

3929 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 281 قال: حدثنا عفان. وعبد بن حميد: 1213. والبخاري جلد 8 صفحہ 149

قالا: حدثنا مسلم بن ابراهيم.

فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ

آپ ﷺ کو معلوم نہیں کہ آپ (ﷺ) کے بعد انہوں نے کیا کیا ہے۔

3930 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي قَدْ اصْطَنَعْتُ خَاتَمًا، فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَيَّ نَقْشَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک انگوٹھی بنائی ہے، کوئی بھی اس جیسا نقش نہ کرے۔

3931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُوَيْمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيَّ إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُنَّ عَلَيَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ: يَعْنِي الْجَمَاعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۲ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سواد اعظم جنت میں جائے گا۔ محمد بن بحر نے کہا: سواد اعظم سے مراد بڑی جماعت ہے۔

3932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ، وَرَجْفٌ وَقَذْفٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس امت میں دھنسا اور مسخ کرنا ہوگا، زلزلے اور تہمت ہوگی۔

3933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3930- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3931- الحديث سبق برقم: 3925 فراجعه .

3932- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1876 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 10 وقال: رواه أبو يعلى، والبخارى، وفيه مبارك بن سحيم، وهو متروك .

3933- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1841 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 296 وقال: رواه البخارى، وأبو يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك .

مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: لَا تَرْجِعَنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

الْمُخْتَارُ بْنُ

فَلْفَلٍ، عَنْ

أَنَسٍ

3934 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فَلْفَلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ، فَجَزَعِ النَّاسُ، قَالَ: قَدْ بَقِيَتْ مُبَشِّرَاتٌ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

3935 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فَلْفَلٍ - وَكَانَ أَرْقَ مُحَدِّثٍ، يُحَدِّثُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ - يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میرے بعد کا فر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے پھرنا۔

حضرت مختار بن فلفل،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت رسالت ختم ہو گئی ہے۔ صحابہ کرام پریشان ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خوشخبریاں باقی ہیں وہ نبوت کا جزء ہے۔

عبداللہ بن ادریس فرماتے ہیں: میں نے حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ عنہ کو سنا اور وہ ایسے محدث تھے جو سب سے زیادہ نرم دل اور نرم گفتگو کرنے والے تھے ان کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: اے خیر البریہ! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

3934 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 267 . والترمذی رقم الحدیث: 2273 من طریق عفان بن مسلم، حدثنا عبد

الواحد ابن زیاد، حدثنا المختار بن فلفل به .

3935 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 178 قال: حدثنا وكيع عن سفيان . وفي جلد 3 صفحہ 184 قال: حدثنا عبد

الرحمن عن سفيان . وفي جلد 3 صفحہ 184 أيضا قال: حدثنا أبو نعيم، قال: حدثنا سفيان .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: اے تمام خشکی کی مخلوق سے بہتر ہستی! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا خیر البریہ! آپ نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن ہمارے درمیان تھے۔ اچانک بڑے خوش ہوئے پھر آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا، خوشی خوشی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی، آپ ﷺ نے اس کو پڑھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، انا اعطیناک الکوثر۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو، کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہر ہے، میرے رب نے وعدہ کیا اس کے متعلق بہت زیادہ بھلائی کا حوض ہے، مجھ پر قیامت کے دن امت پیش کی جائے گی۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں

3936 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فَضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3937 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

3938 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا، فَقُلْتُ: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتُ سُورَةِ، فَقَرَأْتُ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَدْرُونَ مَا الْكُوْثَرُ؟، قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدْنِيهِ عَلَيْهِ رَبِّي خَيْرًا كَثِيرًا، هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، آيَتُهُ عَدَدُ نَجُومِ السَّمَاءِ، فَيَخْتَلِجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ، فَأَقُولُ: رَبِّ، إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ: إِنَّكَ لَا

3936 - الحديث سبق برقم: 3935 فراجعہ .

3937 - الحديث سبق برقم: 3935، 3936 فراجعہ .

3938 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 102 (متبرین) . ومسلم جلد 2 صفحہ 13 و جلد 7 صفحہ 71 قال: حدثنا أبو

كريب، محمد بن العلاء .

تَدْرِي مَا أَحَدْتُوا بَعْدَكَ

گے۔ اُن میں کچھ بندے پیچھے کر دیئے جائیں گے۔
میں عرض کروں گا، اے رب یہ میری امت سے ہے۔
اللہ فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں
نے کیا کیا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی ایک دن جب نماز سے
فارغ ہوئے۔ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے
لوگو! میں تمہارے آگے ہوتا ہوں، میرے رکوع اور سجدہ
میں آگے نہ بڑھو، نہ قیام میں، میں تم کو آگے اور پیچھے
سے دیکھتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں جانتا
ہوں تم تھوڑے ہنسوا اور زیادہ روؤ۔ صحابہ کرام نے عرض
کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: میں نے جنت و دوزخ دیکھی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: کوثر جنت میں ایک نہر ہے اس کا رب نے مجھ
سے وعدہ کیا ہے۔

3939 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَهِّرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ
أَنْسِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا
بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا
تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ،
فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا
وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟
قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

3940 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنْسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ
رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

3941 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ قَالَ:

3939- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 102 . ومسلم جلد 2 صفحہ 28 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير، واسحاق

بن ابراهيم . والنسائي جلد 3 صفحہ 83 .

3940- الحديث سبق برقم: 3938, 3929 فراجعه .

3941- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 112, 119 من طريق عبد الله بن إدريس به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 154

من طريق أسود بن عامر، حدثنا زهير، عن المختار بن فلفل به .

کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے مزفت برتن میں پینے سے منع کیا اور فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین پر بیٹھ کر فرض نماز ادا کی اور نوافل وغیرہ زمین پر بیٹھ کر پڑھے، اشارہ کے ساتھ۔

حضرت مختار بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو مارتے تھے جو عصر کے بعد نوافل وغیرہ پڑھتا تھا۔ ہم حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں سورج کے غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کیا: حضور ﷺ ان دو رکعتوں کو پڑھتے تھے؟ فرمایا: ہم کو پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے ہمیں منع یا حکم نہیں کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا اس حال میں کہ آپ نے

سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرْفَتِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

3942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْأَرْضِ فِي الْمَكْتُوبَةِ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ فِي الْأَرْضِ فَأَوْمَأَ إِيْمَاءً

3943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ: فَكُنَّا نَصَلِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلاَهُمَا؟ قَالَ: قَدْ كَانَ يَرَانَا نَصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

3944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ،

3942 - الحديث في المقصد العلى برقم: 318 - وورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 149 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه حفص بن عمر قاضي حلب، وهو ضعيف .

3943 - أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 211 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وأبو كريب، جميعاً عن ابن فضيل . وأبو داود

رقم الحديث: 1282 قال: حدثنا محمد بن عبد الرحيم البزار قال: أخبرنا سعيد ابن سليمان قال: حدثنا

منصور بن أبي الأسود .

3944 - الحديث سبق برقم: 3939 فراجع .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَأَنْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا رَأَيْتُمْ؟ قَالَ: رَأَيْتُمُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

3945 - حَدَّثَنَا أَبُو بَهْزٍ الصَّقَرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ بَنِي مَالِكِ بْنِ مَعْوَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ إِلَى بُسْتَانٍ، فَجَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمُهُ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: أَبَشِّرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبَشِّرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمُهُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُمَرُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَبَشِّرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبَشِّرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ، وَأَنَّهُ مَقْتُولٌ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ، قَالَ:

نماز کا سلام پھیرا تھا، فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں دیکھتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسوا اور زیادہ روؤ! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے جنت اور دوزخ دیکھی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک باغ میں داخل ہوئے، ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ فرمایا: اے انس! اٹھو اور اس کیلئے دروازے کو کھولو اور اسے جنت کی خوشخبری دے دو اور میرے بعد خلافت کی خوشخبری دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا) میں اس کو بتا دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بتا دو۔ وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے عرض کی: جنت کی خوشخبری ہو اور رسول پاک ﷺ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اٹھو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دے دو اور اس کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دے دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو بتا دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کو جنت کی خوشخبری ہو اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا، اس نے دروازہ

3945- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 846. وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 176، 177 وقال:

رواه أبو یعلیٰ والبخاری..... وفيه صقر بن عبد الرحمن وهو كذاب.

قُلْتُ لَهُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَبِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ،
وَأَنَّكَ مَقْتُولٌ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَه؟ وَاللَّهِ مَا
تَغْنَيْتُ، وَلَا تَمْنَيْتُ، وَلَا مَسَسْتُ فَرْجِي مُنْذُ
بَايَعْتُكَ، قَالَ: هُوَ ذَاكَ يَا عُثْمَانُ

کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اٹھو
دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دو اور شہید
کیے جانے کے متعلق بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ تھے، میں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ کو جنت کی
خوشخبری اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو،
آپ شہید کیے جائیں گے۔ حضور ﷺ کے پاس آئے
اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیوں شہید کیا جاؤں گا؟
خدا کی قسم! میں کبھی غیبت اور خواہش اور اپنی شرمگاہ کو
کبھی ہاتھ نہیں لگاتا جب سے میں نے آپ ﷺ کی
بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! یہ ہوگا۔

3946 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ
يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

3947 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا إِمَامُكُمْ، فَلَا
تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ
أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

3948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں لوگوں کے جانے کی
سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور زیادہ انبیاء
میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے آگے ہوتا ہوں تمہارا
رکوع اور سجدہ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہوتا ہے، کیونکہ تمہیں
اپنے آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3946 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 140 قال: حدثنا حسين بن علي عن زائدة. والدارمي رقم الحديث: 52 قال:

أخبرنا أحمد بن عبد الله قال: حدثنا حسين بن علي عن زائدة.

3947 - الحديث سبق برقم: 3939 فراجع.

3948 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 102 قال: حدثنا محمد بن فضيل. ومسلم جلد 1 صفحہ 85 قال: حدثنا عبد الله

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ مسلسل سوال کرتے رہیں گے، یہ کیوں ہوا؟ یہ کیوں ہوا؟ یہاں تک کہ وہ کہیں گے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک دن فرمایا، جبکہ آپ ﷺ نماز سے واپس آئے پس آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں تم مجھ سے پہلے رکوع اور سجود نہ کرو نہ قیام نہ قعود اور نہ ہی مجھ سے پہلے نماز سے واپس لوٹو۔ دیکھتا ہوں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تم وہ چیز دیکھ لو جو میں نے دیکھی ہے تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا؟ فرمایا: میں نے جنت بھی دیکھی ہے اور دوزخ کو بھی ملاحظہ کر لیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھٹکھاؤں گا۔

عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ مَا كَذَّاءٌ، مَا كَذَّاءٌ؟ حَتَّى يَقُولُوا: اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ،

3949 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

3950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَأَنْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ، فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالْقُعُودِ، وَلَا بِالْإِنْصِرَافِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَكَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْتَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

3951 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَأَبُو بَكْرِ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا

ابن عامر بن زُرارة قال: حدثنا محمد بن فضيل .

3949- الحديث سبق برقم: 3948 فراجعه .

3950- الحديث سبق برقم: 3944, 3939 .

3951- الحديث سبق برقم: 3946 فراجعه .

أَوَّلُ مَنْ يَفْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

3952 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تمہارا امام ہوں، رکوع سجود میں مجھ سے جلدی نہ کرو کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

3953 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْأَشْرَبَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُرَقَّتَةِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: صَدَقْتَ، السُّكَّرُ حَرَامٌ، إِنَّمَا أَشْرَبُ الشَّرْبَةَ وَالشَّرْبَتَيْنِ عَلَى أَثَرِ الطَّعَامِ، قَالَ: فَقَالَ لِي: مَا أَسْكُرُ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ، قَالَ: ثُمَّ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَهِيَ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ وَالذَّرَّةِ، وَمَا خَمَّرَتْ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ الْخَمْرُ

حضرت مختار بن فلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے متعلق پوچھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔ حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے سچ کہا، نشہ حرام ہے، میں ایک گھونٹ اور دو گھونٹ کھانے کے بعد پیتا ہوں، مجھے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرام ہے۔ پھر فرمایا: جو شراب حرام کی گئی ہے وہ انگور اور کھجور اور شہد، گندم، جو کے دانوں کی ہے، کیونکہ شراب انہیں کی ہوتی ہے۔

3954 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمام لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں جو جنت میں سفارش کرے گا اور تمام انبیاء سے میرے پیرو زیادہ ہوں گے۔

3955 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3952- الحديث سبق برقم: 3944, 3939, 3950 فراجعہ .

3953- الحديث سبق برقم: 3941 فراجعہ .

3954- الحديث سبق برقم: 3946 فراجعہ .

3955- الحديث سبق برقم: 3954, 3946 فراجعہ .

فرمایا: جنت میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں۔

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضي الله عنه، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیری امت کے لوگ یقیناً ایک دوسرے سے سوالوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے یہ کس طرح ہے؟ یہ کس طرح ہے؟ حتیٰ کہ ایک دن کہہ بیٹھیں گے: یہ اللہ ہے جس نے ہر شی کو پیدا فرمایا، پس اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

3956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاءَلُونَ مَا كَذَا؟ مَا كَذَا؟ حَتَّى يَقُولُوا: هَذَا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ؟

حضرت انس رضي الله عنه، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو، انبیاء میں سے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ بھی ہے جس کی صرف ایک آدمی نے تصدیق کی۔

3957 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُصَدِّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صَدَّقَتْ، وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یمن کی شراب کے متعلق پوچھا گیا، اس کو بیع اور مزر کہا جاتا تھا، آپ نے فرمایا: جو نشہ دے وہ حرام ہے۔

3958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شَرَابٍ بِالْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ: الْبِنْعُ وَالْمِزْرُ، فَقَالَ: مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت انس رضي الله عنه، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی

3959 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،

3956 - الحديث سبق برقم: 3948, 3949 فراجعه .

3957 - الحديث سبق برقم: 3946, 3951, 3954 .

3958 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 56 وقال: رواه أبو يعلى ورجال الصحيح .

3959 - الحديث سبق برقم: 3946, 3951, 3954, 3957 فراجعه .

نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو
انبیاء میں سے ایک نبی ﷺ قیامت کے دن وہ بھی آئے
گا جس کا صرف ایک امتی ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ
نے فرمایا: میں تمام لوگوں سے پہلے جنت میں شفاعت
کروں گا اور میری پیروی کرنے والے بھی زیادہ ہوں
گے۔

حضرت سعید بن خالد فرماتے ہیں: میں نے
حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک دن گزارنا
اپنے اہل و عیال میں رہ کر تم میں سے کسی ایک کا ہزار
سال روزے رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے سے بہتر ہے
ایک سال تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور وہ دن ہزار سال کا
ہوگا۔

حضرت امام شعبی کی حضرت

انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ

احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا صَدَّقَ نَبِيٌّ مَا صَدَّقْتُ، إِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ
مَنْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَعَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

3960 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ،
حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ
أَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ النَّاسِ تَبَعًا

3961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ
الْحِمَصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ،
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
يَقُولُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ قِيَامِ أَحَدِكُمْ فِي
أَهْلِيهِ أَلْفِ سَنَةٍ بِصِيَامِ نَهَارِهَا وَقِيَامِ لَيْلِهَا، السَّنَةُ
ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا، الْيَوْمُ أَلْفُ سَنَةٍ

الشَّعْبِيُّ،

عَنْ أَنَسِ

3962 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ

3960- الحديث سبق برقم: 3959, 3957, 3954, 3951, 3946 فراجعہ .

3961- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2770 . وابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحہ 317 من طريقين عن محمد

بن شعيب به .

الْمُكْتَبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، أَوْ تَبَسَّمَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِنْ أَيْ شَيْءٍ ضَحِكْتُ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مِنْ أَيْ شَيْءٍ ضَحِكْتُ؟، قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ مُجَادَلَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، أَلَيْسَ وَعَدْتَنِي إِلَّا تَظْلِمَنِي؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي لَا أَقْبَلُ عَلَيَّ شَاهِدًا إِلَّا مِنْ نَفْسِي، فَيَقُولُ: أَوْ لَيْسَ كَفَانِي شَهِيدًا وَالْمَلَائِكَةُ الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ؟ قَالَ: فَيَرِدُّدُ الْكَلَامَ مِرَارًا، قَالَ: فَيُخْتَمُ عَلَيَّ فِيهِ، وَتَكَلَّمُ أَرْكَانُهُ مَا كَانَ يَعْمَلُ، قَالَ: فَيَقُولُ: بَعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا، عَنكُنَّ كُنْتُ أُجَادِلُ

تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کرانا کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا، فرمایا: پس وہ (اپنے اعضاء سے مخاطب ہو کر) کہے گا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ اور بہت زیادہ دُور ہلاکت ہو! میں تمہاری خاطر ہی تو لڑ رہا تھا۔

3963 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلِ التَّنَعِيِّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ تَمَّتْ تَمَّ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ نَقَصَتْ قِيلَ: انظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ، قَالَ: ائْتَمُوا بِهِ مَا نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

3964 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندے سے سب سے پہلے قیامت کے دن حساب و کتاب نماز کے متعلق ہوگا۔ اگر مکمل ہوگا یہاں پر اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں گے اگر کمی ہوئی، کہا جائے گا: دیکھو اس نے نفل وغیرہ پڑھے ہیں؟ اگر نفل وغیرہ ہیں وہ اس کے ساتھ مکمل کرو جو فرضوں میں کمی ہوئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3963 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1904 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 288 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه يزيد الرقاشي ضعفه شعبة وغيره، ووثقه ابن معين وابن عدى .

3964 - أخرجه مسلم رقم الحديث: 2969 من طريق أبي بكر بن النضر بن أبي النضر به . والحديث سبق لكن من

حضور ﷺ مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کراماً کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا: آپ نے فرمایا: اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا پھر فرمایا: اس کا کلام ختم ہو جائے گا۔ پس وہ (اپنے اعضاء سے) کہے گا: دور ہو جاؤ اور تمہارے لیے ہلاکت ہو! پس میں تمہاری طرفداری اور ہمدردی ہی تو کر رہا تھا۔

حضرت علی بن زید رضی اللہ عنہ کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَلِيُّ بْنُ

زَيْدٍ، عَنِ

انْسِ

3965 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

طريق ضعيف برقم: 3962 .

3965 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 259 قال: حدثنا أسود بن عامر . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 285 . وعبد بن

حميد: 1223 . والترمذي رقم الحديث: 3206 قال: حدثنا عبد بن حميد .

حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس فجر کی نماز کے وقت فرماتے تھے: نماز! اے اہل بیت! تین مرتبہ یہ فرماتے: ”بے شک اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی لے گیا اور ان کو خوب پاک کیا ہے۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گزرے اور نماز کا حکم کرتے رہے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ریشم بطور تحفہ بھیجا، پس آپ ﷺ نے اسے زیب تن فرمایا، سو گویا میں اس کے ہاتھوں کو ہلتا ہوا دیکھ رہا ہوں، پس آپ ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آپ پر کہیں آسمان سے اُترا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! حضرت سعد بن معاذ کو جنت میں عطا کیے جانے والے کئی رومالوں میں سے ایک رومال بھی اس سے بہتر ہے۔ پس آپ ﷺ نے وہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا، انہوں نے پہنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ بَبَابِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ: الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: 33)،
3966 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

3967 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَّةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبَسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ، فَقَالَ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْزَلَ هَذَا عَلَيْكَ مِنَ السَّمَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا، فَبَعَثْتُ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ فَلَبَسَهَا جَعْفَرٌ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَمَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: أَبْعَثْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

3966 - الحديث سبق برقم: 3965 فراجعہ .

3967 - أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2545 . وأحمد جلد 3 صفحہ 251 . وأبو داؤد جلد 4 صفحہ 84 من طريق

حماد بن سلمة به . وقد سبق من حديث قتادة برقم: 3100 .

عرض کی: میں سے کیا کروں؟ فرمایا: اسے اپنے نجاتی
بھائی کی طرف بھیجوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
مولا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا سر انور عبید
اللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا وہ اپنی چھڑی سے آپ رضی اللہ عنہ
کے دانتوں کو رگڑنے لگا (نعوذ باللہ) اور کہنے لگا: اگرچہ
اس کے دانت خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم!
اللہ تجھے ضرور رسوا کرے گا۔ بیشک میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ بوسہ لے رہے
تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر
مسلمانوں کی چھوٹی سی بچی بھی آتی وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ
پکڑتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہاتھ کھینچتے نہیں تھے یہاں
تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جاتی جہاں چاہتی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے: ابو طلحہ کی آواز لشکر میں گروہ سے بہتر ہے۔

3968 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ
الْحُسَيْنُ جِئَءَ بِرَأْسِهِ إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ،
فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيْبِهِ عَلَى ثَنَائِيَاهُ وَقَالَ: إِنْ كَانَ
لِحَسَنِ الثَّغْرِ، فَقُلْتُ: أَمَا وَاللَّهِ لَأَسْوَأَ نَكَ، فَقَالَ:
لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ
مَوْضِعَ قَضِيْبِكَ مِنْ فِيهِ

3969 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ
أَنَسٌ: إِنْ كَانَتْ الْوَالِدَةُ مِنْ وَلَائِدِ الْمُسْلِمِينَ
لَتَجِيءَ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ
حَيْثُ شَاءَتْ

3970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ
عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

3968 - الخبر في المقصد العلى برقم: 1361. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 195 وقال: رواه
البنار والطبرانی بأسانيد ورجالہ وثقوا .

3969 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 174 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج. وفي جلد 3 صفحہ 215 قال: حدثنا
عبد الصمد. وابن ماجه رقم الحديث: 4177 قال: حدثنا نصر بن علي قال: حدثنا عبد الصمد، وسلم بن
قتيبة .

3970 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1416. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 312 وقال: رواه
أحمد، وأبو يعلى، ورجال الرواية الأولى رجال الصحيح .

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے جب ملتے تو اپنے دونوں ہاتھ آپ کے آگے بچھا دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ کی ذات پر قربان! میرا چہرہ آپ کے چہرے پر قربان!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دو ازواجِ مطہرات کے ولیموں میں حاضر ہوا، ہم نے روٹی اور گوشت نہیں کھایا، میں نے عرض کی: کیا کھایا؟ فرمایا: مالیدہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ہم نے عرض کی: آپ ﷺ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، مگر مجھے میرے رب نے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ، وَكَانَ إِذَا لَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَثًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ، وَوَجْهِي لَوَجْهِكَ الْوِقَاءُ
3971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا أَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا، قَالَ: قُلْتُ: فَمَهْ؟ قَالَ: الْحَيْسُ

3972 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ،

3973 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

3974 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

3971- الحديث سبق برقم: 3767 .

3972- أخرجه أحمد جلد 2 صفحہ 235 . ومسلم رقم الحديث: 2816 من طريق ابن أبي عدي عن محمد به .

والبخاری رقم الحديث: 5673 .

3973- الحديث سبق برقم: 3972 فراجعہ .

3974- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3854 قال: حدثنا عبد الله بن أبي زياد قال: حدثنا سيار قال: حدثنا جعفر بن

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو پرانے کپڑوں والا اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں، اللہ ان کی قسم کو پورا ضرور کرتا ہے وہ ان میں براء بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنے والے کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی کے دروازے کے پاس ہو، اس میں ہر روز پانچ دفعہ غسل کرے کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلے جنت کے دروازہ کا حلقہ پکڑوں گا، میں اس کو کھٹکھٹاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اب بھی وہ منظر دیکھ ہوں کہ آپ ہاتھ ہاتھ سے پلٹ رہے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے

دَاوُدُ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ، قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ذُو طَمْرَيْنٍ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لِأَبْرَهُ، مِنْهُمْ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ

3975 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ عَذْبٍ جَارٍ، أَوْ غَمْرٍ، عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ، يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، مَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ؟

3976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَأُقْعَقِعُهَا، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَقْلِبُ بِيَدِهِ

3977 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ

سليمان قال: حدثنا ثابت وعلی بن زید فذكراه .

3975- الحديث في المقصد العلي برقم: 184 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 298 وقال: رواه أبو

يعلى، والبخاري، وفيه: داود بن الزبير قان وهو ضعيف .

3976- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1204 . والترمذي رقم الحديث: 3147 . والدارمي جلد 1 صفحه 27 من

طريق سفیان بن عيينة به .

3977- الحديث سبق برقم: 3306 فراجعه .

آئے وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو طلحہ کی آواز سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ ﷺ کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهَقُوهُ، وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

3978 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

3979 - حَدَّثَنَا هُدَبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حَمَادٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي عَلَى رِجَالٍ تَقْرَضُ شِفَاهَهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ، يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

3980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

3978- الحديث سبق برقم: 3971 فراجعه .

3979- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 239, 231, 180, 120 من طريق وكيع، ويونس، وحسن ثلاثتهم عن حماد بن

سلمة . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 819 من طريق حماد به .

3980- الحديث سبق برقم: 3977, 3970 فراجعه .

جب لشکر میں ہوتے تو اپنے تمام تیر حضور ﷺ کے آگے رکھ دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ پر قربان! میرا چہرہ آپ کی ذات پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: ابو طلحہ کی آواز لشکر میں سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ

کی بارگاہ میں معونہ کے کنویں پر شہید ہونے والوں کی خبر آئی تو صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہوئے دعا کی: اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما اور عصیہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے تین بار یہ کہا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا، پس جہاں تک مجھے یاد ہے: آپ تیس دن یہی کرتے رہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا، وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا، آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے، اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ إِذَا كَانَ فِي جَيْشٍ نَشَرَ كِنَانَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ، وَوَجَّهِي لَوَجْهِكَ الْوِقَاءُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

3981 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ أَهْلِ بَيْرِ مَعُونَةَ قَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذُكْوَانَ، وَعَصِيَّةَ عَصَتِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ، فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

3982 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَهَقَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَامَ آخَرٌ يَرُدُّهُمْ حَتَّى قُتِلَ سَبْعَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

3981 - الحديث سبق برقم: 3903 فراجعہ .

3982 - الحديث سبق برقم: 3306, 3977 فراجعہ .

ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: گویا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس حال میں فرما رہے ہیں کہ انہوں نے دروازے کی کنڈی کو پکڑا ہوا ہے اور اسے ہلا رہے ہیں۔ اور سفیان کا قول ہے: یعنی اپنے ہاتھ کے ساتھ۔

حضرت علی بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر نے انصار کے گروہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان کے پاس داخل ہوئے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: انصار کے ساتھ نیکی کرو اور بھلائی سے پیش آؤ، ان کی نیکیاں قبول کرو اور برائیوں سے تجاوز کرو۔ حضرت مصعب اپنے تخت سے نیچے اترے اپنے قالین پر اترے اس پر اپنے رخسار رکھے اور فرمانے لگے: آپ کو اللہ

3983 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي عَلِيٍّ قَوْمٍ تَقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيطِ مِنَ النَّارِ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا مِمَّنْ كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

3984 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: أَخَذُ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَأَقْعُقُهَا، وَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي بِيَدِهِ

3985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ الزُّبَيْرِ هَمَّ بِعَرِيفِ الْأَنْصَارِ لِيَقْتُلَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَوْصُوا بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا وَمَعْرُوفًا، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، قَالَ: فَتَنَزَلَ مُصْعَبٌ مِنْ سَرِيرِهِ عَلَى بَسَاطِهِ، وَالزَّقُ جِلْدُهُ، أَوْ خَدَّهُ عَلَيْهِ،

3983 - الحديث سبق برقم: 3979 فراجعه .

3984 - الحديث سبق برقم: 3976 فراجعه .

3985 - الحديث سبق برقم: 3758 فراجعه .

جزاء دے! حضور ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر! حضور ﷺ کا حکم میرے سر آنکھوں پر! تو آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے اولے برسے لگے ہمیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس حالت میں کہ ہم بچے تھے: اے انس! مجھے یہ اولے پکڑاؤ! آپ روزہ کی حالت میں تھے اس کو کھانے لگے تو میں نے عرض کی: کیا آپ روزہ کی حالت میں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! یہ نہ کھانا ہے اور نہ پینے والی شے ہے یہ آسمان کی برکت ہے اس کے ذریعے ہم اپنے پیٹوں کو صاف کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ کو یہ واقعہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اپنے چچا کے عمل کر لو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ جب معونہ کے کنویں کے شہیدوں پر تشریف لائے تو صبح کی نماز میں کھڑے ہو کر فرمایا: پس جب آپ ﷺ آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے پھر یوں پڑھتے: اے اللہ! رعل اور ذکوان قبیلے پر لعنت فرما اور وہ گروہ جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے تین بار پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے پس میں نے یہ رسول کریم ﷺ سے یاد کر لی آپ ﷺ تمیں دن تک یہ کرتے رہے۔

أَوْ قَالَ: تَمَعَكَ وَقَالَ: أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، فَتَرَكَهُ

3986 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَطَرَتِ السَّمَاءُ بُرْدًا، فَقَالَ لَنَا أَبُو طَلْحَةَ وَنَحْنُ غُلَمَانٌ: نَاوِلْنِي يَا أَنَسُ مِنْ ذَاكَ الْبُرْدِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْتُ: أَلَسْتَ صَائِمًا؟ قَالَ: بَلَى، إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، وَإِنَّمَا هُوَ بَرَكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ نَطَهَرُ بِهِ بُطُونَنَا، قَالَ أَنَسٌ: فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: خُذْ عَنْ عَمِكَ

3987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى عَلَى قَتْلِي بِنْرِ مَعُونَةَ فَقَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ انْتَصَبَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذُكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ النَّلَّةَ وَرَسُولَهُ، ثَلَاثًا، ثُمَّ يَكْبُرُ وَيَسْجُدُ، قَالَ: فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

3986- الحديث سبق برقم: 1420 فراجعہ .

3987- الحديث سبق برقم: 3981 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند مخصوص دعائیں تھیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھوڑتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم سے، پریشانی سے، عجز سے، سستی سے، کنجوسی، بزدلی سے، قرض کی زیادتی اور لوگوں کے غلبہ سے۔

حضرت بیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے

3988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3989 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ؛ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

3990 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدْعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلْبَةِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

3991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ:

3988- الحديث سبق برقم: 3704 فراجعه .

3989- الحديث سبق برقم: 3669 فراجعه .

3990- الحديث سبق برقم: 3683, 3689, 3691 فراجعه .

3991- الحديث فى المقصد العلى برقم: 185 . وأورده الهيشمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304 وقال: رواه أبو

يعلى واسناده حسن .

اوقات کے متعلق بتائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے سورج کے ڈھلنے کے وقت اور عصر پڑھتے تھے پہلے اول اور عصر کے درمیان اور مغرب پڑھتے تھے سورج کے غروب ہونے کے وقت اور عشاء شفق (سرخ یا سفیدی) کے غروب کے وقت اور فجر کی نماز جس وقت آنکھ کھلتی تھی ہر نماز کا وقت درمیان والا ہوتا تھا۔

بَيَانُ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: حَدَّثَنِي بِوَقْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ دُلُوكِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي العَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمُ الْأُولَى وَالْعَصْرِ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي العِشَاءَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ، وَيُصَلِّي العِدَاةَ عِنْدَ الفَجْرِ حِينَ يُفْتَتِحُ البَصْرَ، كُلُّ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقْتُ، أَوْ قَالَ: صَلَاةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی عورت سے شادی فرمائی، مجھے بھیجا میں نے کچھ آدمیوں کو کھانے کے لیے دعوت دی۔

3992 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ بَيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: بَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ، فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

الاعمش،
عن
انس

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل نار کو قیامت کے دن صفوں میں پیش کیا جائے گا۔ اُن کے پاس سے مومن گزریں

3993 - حَدَّثَنَا العَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ أَهْلُ

3992- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 238 قال: حدثنا حسن . والبخاری جلد 7 صفحہ 31 قال: حدثنا مالك بن

اسماعيل . وأخرجه الترمذی رقم لحدیث: 3219 قال: حدثنا عمر بن اسماعیل بن مجالد قال: حدثني أبي .

3993- الحديث في المقصد العلی برقم: 1919 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 382 وقال:

رواه أبو يعلى، والطبرانی فی الأوسط، وفيه يوسف بن خالد السمی وهو كذاب .

النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ،
فَيَرَى الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ
عَرَفَهُ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فَلَانُ، أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ
اسْتَعْتَبْتَنِي فِي حَاجَةٍ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَيَذْكُرُ ذَلِكَ
الْمُؤْمِنُ فَيَعْرِفُهُ، فَيَشْفَعُ لَهُ إِلَى رَبِّهِ فَيَشْفَعُهُ فِيهِ

گے۔ اہل نار میں سے ایک آدمی ان مومنوں میں سے
ایک آدمی کو پہچانتا ہوگا۔ اس نے اس کو دنیا میں پہچانا ہو
گا، وہ کہے گا، اے فلاں! کیا آپ کو یاد ہے وہ دن تو مجھ
سے فلاں فلاں کام کے لیے فریاد کی تھی۔ مومن اس کو یاد
کرے گا وہ اس کو پہچان لے گا۔ اس کی رب کے ہاں
سفارش کرے گا، اس کی رب تعالیٰ سفارش قبول کرے
گا۔

3994 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ نَصْرِ،

حَدَّثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ
بْنُ مَالِكٍ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: كُنَّا لَا نَحْنِي ظُهُورَنَا
حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

3995 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَأَبُو بَكْرِ

بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنِ أَنَسِ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ
مَا يَفْتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

3996 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعَبْدُ

الْغَفَّارِ جَمِيعًا، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنِ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما اور حضرت براء بن
عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم پیٹھ کو نہیں جھکاتے تھے
یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کو سجدہ کی حالت میں دیکھ
لیتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے اپنی
زرہ یہودی کے پاس بطور رہن رکھی تھی، آپ ﷺ نے
کوئی چیز نہ پائی جو دے کر اسے چھڑا لیتے یہاں تک کہ
آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: غلاموں کے لیے ہلاکت مالک کی
وجہ سے ہوگی اور مالک کی ہلاکت غلام سے ہوگی اور

3994- الحديث في المقصد العلي برقم: 295. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 77 وقال: رواه

البيزار، وأبو يعلى بن سحر، وفي حديث البيزار سعيد بن الفضل ضعفه أبو حاتم ووثقه غيره، وحديث أبي يعلى
منقطع بين الأعمش وأنس .

3995- الحديث سبق برقم: 3049 فراجعه .

3996- الحديث في المقصد العلي برقم: 1898. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 348 وقال:

رواه البيزار عن شيخه محمد بن الليث وقد ذكره ابن حبان في الثقات وقال: يخطئ ويخالف .

ہلاکت ہوگی مال دار کے لیے فقیر سے اور فقیر کے لیے ہلاکت ہوگی مال دار سے۔ ہلاکت ہوگی سختی والے کے لیے کمزور سے اور ہلاکت ہوگی کمزور کے لیے سختی والے سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی بیمار پرسی کرنے کے لیے تشریف لائے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ پڑی تو وہ مرض کی سختی کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو چکا تھا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دعا کیوں نہیں کرتے؟ تم سوال کیوں نہیں کرتے؟ اس نے جواب دیا: کیوں نہیں! (دعا کرتا ہوں) میں عرض کرتا ہوں: اے اللہ! تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ جلدی مجھے دنیا میں ہی دیدے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو اس کی طاقت نہ رکھ سکے گا، تو یہ کیوں نہیں کہتا: اے میرے رب! مجھے دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ پس اُس نے یہی دعا کی تو اسے عافیت عطا کی گئی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب آدمی پہلی عورت کی موجودگی میں شادی کرنے اگر وہ کنواری ہو تو اس کے پاس سات دن ٹھہرے، اگر شادی شدہ ہو تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے، پھر اس کے بعد باریاں تقسیم کر دے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيَلُّ لِلْمَمْلُوكِ مِنَ الْمَالِكِ وَيَلُّ لِلْمَالِكِ مِنَ الْمَمْلُوكِ وَيَلُّ لِلْفَقِيرِ مِنَ الْغَنِيِّ وَيَلُّ لِلْفَقِيرِ مِنَ الْغَنِيِّ وَيَلُّ لِلضَّعِيفِ مِنَ الشَّدِيدِ

3997 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ عَادَ كَالْفَرْخِ مِنْ شِدَّةِ الْمَرَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا كُنْتَ تَدْعُو؟ أَمَا كُنْتَ تَسْأَلُ؟ فَقَالَ: بَلَى، كُنْتُ أَقُولُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، أَلَا قُلْتَ: رَبِّ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، فَقَالَهَا فَعُوفِيَ

3998 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسِ يَرْفَعُهُ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَةٍ، فَإِنْ كَانَتْ بَكْرًا أَقَامَ سِدَّهَا سَبْعًا، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا أَقَامَ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَسَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

3997 - الحديث سبق برقم: 3498, 3747, 3790 فراجعه .

3998 - الحديث سبق برقم: 3777 فراجعه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوا کو دیکھتے تھے تو پریشان ہوتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے: ”اللہم انی اسئالک الی آخرہ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نماز کی حالت میں۔ جب وہ فارغ ہوا اس آدمی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: وہ تیری نماز سے تیرا حصہ ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی حالت میں رمضان کا روزہ رکھا اور افطار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے افطار کیا اور روزہ نہیں رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی پر عیب نہیں لگایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کی روٹی اور باسی چربی کی دعوت دی جاتی تو بھی آپ قبول کرتے تھے آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کو بطور

3999 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبْصَرَ الرِّيحَ فَرَعَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أَمَرْتَ بِهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسَلَتْ بِهِ

4000 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَى وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِلرَّجُلِ: هُوَ حَظُّكَ مِنْ صَلَاتِكَ

4001 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ وَأَفْطَرَ، فَصَامَ أَصْحَابُهُ وَأَفْطَرُوا، فَلَمْ يَعْزُبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

4002 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى إِلَى

3999- الحديث في المقصد العلى برقم: 1668 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 135 وقال: رواه أبو يعلى بأسانيد ورجال أحدهما رجال الصحيح .

4000- الحديث في المقصد العلى برقم: 288 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 86 وقال: رواه أبو يعلى والبخاري وفيه يوسف بن خالد السمطي وهو ضعيف .

4001- أخرج مالك الموطأ رقم الحديث: 197 . والبخاري جلد 3 صفحہ 44 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك . وأخرجه مسلم جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا يحيى بن يحيى قال: أخبرنا أبو خيثمة زهير بن معاوية .

4002- الحديث سبق برقم: 3995 فراجع .

رہن دی تھی، آپ ﷺ نے اتنی وسعت نہیں پائی کہ وہ چھڑا لیتے یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

خُبْرِ الشَّعِيرِ وَالْبَاهَالَةِ السَّنِيحَةِ فَيَجِيبُ، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس داخل ہوئے، اس کی عیادت کرنے کیلئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کسی شے پر دل کر رہا ہے؟ کیا تیرا دل کعک یعنی جو آٹے اور دودھ اور شکر سے بنایا جائے کھانے کو کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! پس اس کے گھروالوں نے اس کیلئے منگوا لیا۔

4003 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهِي شَيْئًا؟ هَلْ تَشْتَهِي كَعَكًا؟، فَقَالَ: نَعَمْ، فَطَلَبُوا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا غلام احد کے دن شہید ہو گیا۔ اس کو اس حالت میں پایا گیا اس نے بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ اس کی ماں نے اس کے چہرے سے مٹی صاف کی اور کہنے لگی: اے میرے بیٹے تیرے لیے جنت کی خوشخبری ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا چاہتی ہو؟ ہو سکتا ہے وہ لایعنی گفتگو کرتا ہو اور وہ رکتا ہو اس کو جو نقصان نہ دے۔

4004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتُشْهِدَ غُلَامٌ مِّنَّا يَوْمَ أُحُدٍ، فَوُجِدَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةٌ مَرَبُوطَةٌ مِنَ الْجُوعِ، فَمَسَحَتْ أُمُّهُ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَتْ: هَنِيئًا لَكَ يَا بَنِيَّ الْجَنَّةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُدْرِيكَ؟ لَعَلَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ، وَيَمْنَعُ مَا لَا يَضُرُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ اگرچہ وہ صحرائی پرندے یا سنگ خوار پرند کے گھونسلے کے

4005 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ شَرِيكِ يَعْنِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

4003- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3441, 1440 من طريق سفیان بن وكيع 'حدثنا أبو يحيى الحماني به .

4004- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2317 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 55, 56 من طریقین حدثنا عمر بن

حفص بن غیاث 'حدثنا أبي' عن الأعمش به .

4005- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 319 قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا نوح بن قيس' عن عبد الرحمن مولى قيس'

عن زياد النميري' فذكره .

برابر ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے متعلق ہر فیصلہ بھلائی والا ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بچے ہوئے پانی سے مسواک کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ تھا کہ ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق آگاہ کرنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اس کے متعلق بتانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں شور سنا اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اٹھالیا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ قِطَاةِ بَنِي لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

4006 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ أَبُو

الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لَا يُقْضَى لَهُ قِضَاءٌ إِلَّا خَيْرٌ لَهُ

4007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ

4008 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: أَخْبَرْتُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَقَدْ أَخْبَرْنَا بِهِ، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَسَتْ مِنْهُ

4009 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ،

4006- الحديث في المقصد العلى برقم: 1149 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 184, 117 من طريق يحيى ووكيع

عن سفیان، عن القاسم بن شريح .

4007- أخرجه الدارقطنى رقم الحديث: 4 من طريق ابن أبى حية، حدثنا اسحاق بن أبى اسرائيل، حدثنا يوسف بن خالد

به . وأخرجه الدارقطن رقم الحديث: 3 من طريق محمد بن أحمد بن محمد بن حسان الضبى، حدثنا اسحاق

بن ابراهيم شاذان، حدثنا سعد بن الصلت، عن الأعمش، عن مسلم الأعور، عن أنس .

4008- الحديث في المقصد العلى برقم: 525 . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 176 وقال: رواه أبو

يعلى، والطبرانى في الأوسط، وسقط منه التابعى، ورجاله ثقات .

4009- الحديث في المقصد العلى برقم: 1217 . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 156 وقال: رواه

البنار، وأبو يعلى..... ولم يقل الأعمش: سمعت أنسا، ورجال أبى يعلى رجال الصحيح، ورجال البنار ثقات .

نے یہ آیت پڑھی: ”إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَصْوَبُ قِيلاً“۔ ایک آدمی نے کہا: ہم اس کو اس طرح پڑھتے ہیں: ”وَأَقْوَمُ قِيلاً“۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا: اقوم واصوب اھیاً اور اس کے مشابہ ساری قرأت ایک ہے۔

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَصْوَبُ قِيلاً)، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّمَا نَقَرُوهَا (وَأَقْوَمُ قِيلاً) (المزمل: 6)، فَقَالَ: إِنَّ أَقْوَمَ، وَأَصْوَبَ، وَأَهْيَأَ، وَأَشْبَاهَ هَذَا وَاحِدٌ

حضرت عاصم الاحول کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے مدینہ والے گھر میں معاہدہ کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں میرے گھر میں قریش یعنی مہاجرین اور انصار کے درمیان معاہدہ کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا پس اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لیا۔

عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَنَسٍ

4010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِیِ التِّي بِالْمَدِينَةِ

4011 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِیِ بِالْمَدِينَةِ

4012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

4010 - الحديث سبق برقم: 3343 فراجعہ .

4011 - الحديث سبق برقم: 4010, 3343 فراجعہ .

4012 - الحديث سبق برقم: 3988, 3704, 3135 فراجعہ .

4013 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ - وَاللَّفْظُ لِيُزْهَيْرٍ - حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: قَبْلَ الرُّكُوعِ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَنَسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمُ: الْقُرَاءُ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، قنوت رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ فرمایا: رکوع سے پہلے ہے۔ میں نے عرض کی: لوگ گمان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ لوگوں کے خلاف دعا کرتے رہے، جنہوں نے قراء صحابہ کرام کو شہید کیا تھا۔

4014 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هِيَ حَرَامٌ، حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلِيَ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیا؟ فرمایا: جی ہاں! یہ حرم ہے اللہ اور اس کے رسول نے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس نہیں کاٹی جاسکتی ہے، جس نے ایسے کیا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مدینہ والے گھر میں انصار اور مہاجرین کے درمیان معاہدہ طے فرمایا۔

4016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4013- الحديث سبق برقم: 3981, 3903, 3987 فراجعہ .

4014- الحديث سبق برقم: 3690, 3691 فراجعہ .

4015- الحديث سبق برقم: 3343, 4010 فراجعہ .

4016- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 117 قال: حدثنا أبو أسامة . وفي جلد 3 صفحہ 127 قال: حدثنا حجاج، وأبو

أسامة . وفي جلد 3 صفحہ 242 قال: حدثنا إسحاق .

حضور ﷺ نے مجھے کہا: اے دوکانوں والے!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی اس کے دونوں کنارے مخالف سمت لڑکائے ہوئے تھے۔

حضرت عاصم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے متعلق پوچھا، فرمایا: حضور ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی تھی رکوع کے بعد اس کا سبب یہ تھا کہ آپ نے ستر صحابہ کرام کو مشرکین کی طرف بھیجا، مشرکین قوم اور آپ کے درمیان معاہدہ تھا، مشرکین نے اس معاہدہ کو توڑا جو آپ اور مشرکین کے درمیان تھا، حضور ﷺ ایک ماہ تک ان کے خلاف دعا کرتے رہے۔

حضرت سہل ابو الاسود کی
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ

4017 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجَلْحِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

4018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ؟ فَقَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، كَانَ بَعَثَ يَوْمًا سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: وَقَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَتَلَهُمُ الْمُشْرِكُونَ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

سَهْلُ أَبُو
الْأَسْوَدِ،

4017- الحديث في المقصد العلي برقم: 332. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 49 وقال: رواه أبو

يعلى والبخاري بنحوه ورجاله موثقون.

4018- الحديث سبق برقم: 3903, 3981, 3987, 4013 فراجع.

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں میرا ان پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں، جب فیصلہ کریں تو عدل کریں، جب وعدہ کریں تو پورا کریں، ان میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں میرا ان پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں، جب فیصلہ کریں تو عدل کریں، جب وعدہ کریں تو پورا کریں، ان میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا اله الا الله بنده کو اللہ کی ناراضگی

عَنْ أَنَسٍ

4019 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بُكَيْرِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ أَبِي الْأَسَدِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ مِثْلُهُ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتُرِحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَّمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَّوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

4020 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ أَبُو الْأَسَدِ، عَنْ بُكَيْرِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ بَعْضَادَتِي الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا حَكَّمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا اسْتُرِحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَّوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

4021 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا

أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْرَةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ

4019 - الحديث سبق برقم: 3632 فراجعه .

4020 - الحديث سبق برقم: 4019, 3632 فراجعه .

4021 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1970 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 277 وقال: رواه

البيزار واسناده حسن .

سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب تک دنیا کے نفع کو دین کے نفع پر ترجیح نہ دے۔ جب وہ ایسے کریں پھر لا الہ الا اللہ کہیں تو اللہ پاک فرماتا ہے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔

يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَمْنَعُ الْعَبْدَ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ مَا لَمْ يُؤْتِرُوا سَفَقَةَ دُنْيَاهُمْ عَلَى دِينِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ اللَّهُ: كَذَبْتُمْ

حضرت زبیر بن عدی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الزبیر بن عدی، عن انس

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

4022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر آنے والا دن بعد والے دن سے بُرا ہوگا۔ ہم نے یہ تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

4023 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرُّ مِنْهُ، سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو شکایت کی جو ہم کو حجاج کی طرف

4024 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ:

4022- الحديث سبق برقم: 2896, 2829 فراجعہ .

4023- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 117 قال: حدثنا ابن نمير قال: أخبرنا مالك بن معول . وفي جلد 3 صفحہ 132

قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان .

4024- الحديث سبق برقم: 4024 فراجعہ .

شَكُونَا إِلَى أَنَسٍ مَا نَلَقَى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ:
اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ، أَوْ يَوْمٌ، إِلَّا الَّذِي
بَعْدَهُ شَرُّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقُوا رَبَّكُمْ، سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4025 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ: لَا يَتَاعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا
يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

4026 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَعَنِ السَّمْرِ
بَعْدَهَا

4027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ إِسْحَاقَ
بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ لِي ثَابِتُ
الْأَعْرَجُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا
إِذَا قَالَتْ صَدَقْتُ، وَإِذَا حَكَمْتَ عَدَلْتُ، وَإِذَا

سے تکالیف پہنچیں، تو آپ نے فرمایا: صبر کرو کیونکہ اس
کے بعد آنے والا دن اس سے زیادہ بڑا ہوگا یہاں تک
کہ تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے، میں نے تمہارے
نبی ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ
کرے۔ نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام
بھیجے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے سے منع کیا اور
عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کا ہر کام بہتر ہوگا جب
تک سچ بولتی رہی جب فیصلہ کرے تو عدل کرے جب
رحم طلب کیا جائے تو رحم کرے۔

4025 - الحديث في المقصد العلى برقم: 663. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 84 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه بشر بن الحسين وهو كذاب.

4026 - أورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 277 وعزاه الى أبي بكر بن أبي شيبة. وأخرجه ابن أبي شيبة في

المصنف جلد 2 صفحه 333 من طريق عبد الله بن ادريس، عن ليث، عن رجل، عن أنس.

4027 - الحديث في المقصد العلى برقم: 863. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 196 وقال: رواه أبو

يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه: اسحاق بن يحيى وهو متروك.

اسْتَرْحَمْتُ رَحِمَتًا

حضرت علاء بن زیارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: لوگوں کو قیامت کے دن کیسے اٹھایا جائے گا؟ فرمایا: ان کو اٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ آسمان ان پر ہلکی بارش برسا رہا ہوگا۔

4028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسٍ: كَيْفَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: يُبْعَثُونَ وَالسَّمَاءُ تُطَشُّ عَلَيْهِمْ

حضرت سدی کی حضرت

انس رضی اللہ عنہ سے روایت

کروہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب پھرتے تھے (یعنی نماز کے بعد)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر دائیں جانب پھرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت

السُّدِّيُّ،

عَنْ

أَنْسٍ

4029 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

4030 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ

4031 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ،

4028- الحديث في المقصد العلى برقم: 1885 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 334, 335

وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وفيه: عبد الرحمن بن أبي حاتم، ولم يذكر فيه جرحاً، وبقيّة رجاله ثقات .

4029- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 133 قال: حدثنا عبد الرحمن، قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 3 صفحہ 179 قال

حدثنا وكيع، قال: حدثني سفيان .

4030- الحديث سبق برقم: 4029 فراجع .

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھے جبکہ حضرت ابو طلحہ کا گھٹنا نبی کریم ﷺ کے گھٹنے کو چھو رہا تھا اور دونوں مل کر اکٹھے حج و عمرہ کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، وَحُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا رَدَفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَصْرُخَانِ جَمِيعًا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

4032 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا اس شراب کے متعلق جو سرکہ بن گئی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ يُتَّخَذُ خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ بتائیں اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو آپ ﷺ کی سنت پر عمل نہ کریں، آپ ﷺ کے حکم پر نہ چلیں۔ آپ ﷺ ان کے متعلق ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی اطاعت نہیں ہے جو اللہ کی اطاعت نہیں کرتا ہے۔

4033 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زَيْنَبٍ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا الْأَمْرَاءُ لَا يَسْتَنُونَ بِسُنَّتِكَ، وَلَا يَأْخُذُونَ بِأَمْرِكَ، فَمَا تَأْمُرُنِي فِي أَمْرِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمْ يُطِعِ اللَّهَ

4034 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَزْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک مزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر

4032- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 180,119. وأبو داؤد رقم الحديث: 3675 قال: حدثنا زهير بن حرب .

كلاهما (أحمد، وزهير) قالوا: حدثنا وكيع .

4033- الحديث في المقصد العلي برقم: 883 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 225 . وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، وفيه: عمرو بن زينب، ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4034- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 155 قال: حدثنا أسود، قال: حدثنا الحسن بن صالح، عن خالد، فذكره . والحديث

سبق برقم: 3089 .

بنائی جائے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا إِنَّ الْمُرَاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مرزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر بنائی جائے۔

4035 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، حَدَّثَنَا

حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَزْرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا إِنَّ الْمُرَاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سوال کرنے میں زیادہ جری تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آئے۔ نماز پڑھی، مختصر پڑھائی۔ پھر دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گزرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عمر دی گئی ہے؟ یہاں تک کہ یہ اپنی عمر کو کھا جائے گا، تم سے آنکھ جھپکنے کے برابر باقی نہیں رہے گی۔

4036 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعِ بْنِ

الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَجْرًا النَّاسِ عَلَى مَسْأَلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ، أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ، حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَأَخَفَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ وَقَالَ: أَيُّنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟، وَمَرَّ سَعْدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا عُمَرٌ حَتَّى يَأْكُلَ عُمُرَهُ لَمْ يَبْقَ مِنْكُمْ عَيْنٌ تَطْرُقُ

4037 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ، أَخْبَرَنِي

أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بیان کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت سے سو سال نہیں آئے گا اور تم میں سے آنکھ

4035 - الحديث سبق برقم: 4034 فراجعہ .

4036 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 95 . وأورده الهیثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 198 وقال: رواه أبو

یعلیٰ، قلت: لأنس فى الصحيح: ان یش هذا حتى یشتمل عمره لم یمت حتى تقوم الساعة وهذا الحديث أبین

وان كان فىه سفیان بن وکیع وهو ضعیف .

4037 - الحديث سبق برقم: 4036 فراجعہ .

جھکنے کی مقدار باقی ہوگی۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْتِي مِائَةٌ سَنَةً مِنَ الْهَجْرَةِ وَمِنْكُمْ عَيْنٌ تَطْرُقُ

4038 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرَثُوا خَمْرًا، فَقَالَ: أَهْرِقْهَا، قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

4039 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا

مُسْهَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ثِقَةً، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهُ طَائِرٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ يَا كُلُّ مَعَى مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَذِنَ لَهُ

4040 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ يَوْسُفَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ؟ فَقَالَ: بِيَمِينِي، قُلْتُ: أَيَّنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ؟ فَقَالَ: بِالْأَبْطَحِ، ثُمَّ قَالَ: أَفْعَلُ كَمَا

4038 - الحديث سبق برقم: 4032 فراجعه .

4039 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1326 . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3721 قال: حدثنا سفيان بن

وكيع . قال: حدثنا عبيد الله بن موسى عن عيسى بن عمر عن السدى، فذكره .

4040 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 100 . والدارمى رقم الحديث: 1879 قال: أخبرنا محمد بن أحمد وأحمد بن

حنبل . والبخارى جلد 2 صفحہ 197 قال: حدثنى عبد الله بن محمد .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا: کچھ یتیموں کے متعلق وہ شراب کے وارث بنے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو بہادو، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس کو سرکہ نہ بنا لیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پرندے تھے (بھنے ہوئے)۔ آپ ﷺ نے عرض کی، اے اللہ اس کو لے آجو مخلوق میں سے تجھے سب سے زیادہ پسند ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے آپ ﷺ نے ان کو واپس کر دیا۔ پھر مولا علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔

حضرت عبد العزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے ایسی شے کے متعلق بتائیں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہو کہ حضور ﷺ نے آٹھویں ذوالحجہ کے دن کہاں ظہر کی نماز پڑھی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: منی شریف میں۔ میں نے عرض کی: کوچ کے دن

يَفْعَلُ أَمْرًاؤُكُمْ

عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وادی
ابح میں۔ پھر فرمایا: تم ایسے ہی کرو جیسے تمہارے امراء
کرتے ہیں۔

حضرت عمر مولیٰ مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا، فرمایا: حضور ﷺ کی دعا جب
خیبر سے واپس آئے تھے تو یہ تھی: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کے نکلنے سے پہلے ستر سے
اوپر دجال آئیں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھنے کے لیے نکلے،
آپ ﷺ نے کچھ عورتوں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
کیا تم نے جنازہ اٹھانا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دفن کرنا ہے؟
انہوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس

4041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:
سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَلِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ
بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ خَيْبَرَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

4042 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ
لَيْثٍ، عَنْ بَشْرِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَالِ نَيْفٌ
عَلَى سَبْعِينَ دَجَّالًا

4043 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ الْعَجَلِيُّ،
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فَقَالَ:
أَتَحْمِلْنَهُ؟، قَالَ: أَتَدْفِنُهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ
مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

4041 - الحديث سبق برقم: 3688, 3689 .

4042 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1860 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 333 وقال: رواه
أبو يعلى، وفيه لىث بن أبى سليم وهو مدلس، وبشر صاحب أنس لم أعرفه .

4043 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 450 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 28 وقال: رواه أبو
يعلى، وفيه الحارث بن زياد . قال الذهبى: ضعيف .

چلی جاؤ۔ کئی زیارت کرنے والیاں ثواب نہیں پاتی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت رکھی بقلہ کے ساتھ جو میں چنا کرتا تھا، یعنی حمزہ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے اس ارشاد کے متعلق، آپ کے رب کی قسم! ہم ان تمام سے پوچھیں گے اس کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ یعنی لا الہ الا اللہ کے حوالہ سے۔

4044 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا

الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كُنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اجْتَنَيْتُهَا، يَعْنِي حَمْزَةَ

4045 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ بَشْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (فَوَرَبِّكَ لَنَسَأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (الحجر: 93)، قَالَ عَنْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سليمان تيمي کی حضرت انس

سليمان التيمي،

بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

عَنْ أَنَسِ

کردہ احادیث

بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ"۔

4046 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

4044 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 232, 161 من طريق عبد الرزاق، وعبد الله بن واقد كلاهما عن سفيان الثوري

به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 260, 127 من طريق شريك .

4045 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3126 قال: حدثنا أحمد بن عبدة الضبي قال: حدثنا معتمر بن اليمان، عن ليث

بن أبي سليم، عن بشر، فذكره .

4046 - الحديث سبق برقم: 4041 فراجعه .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

4047 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

مُعَاذٍ، وَجَرِيرٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا
أَنَسٌ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ، أَوْ فَسَمَّتْ، أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ
الْآخَرَ، وَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهِ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ
يَحْمِدِ اللَّهَ

4048 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ
مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ،

4049 - حَدَّثَنَا زَحْمَوِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

4050 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو
آدمیوں کو حضور ﷺ کے پاس چھینک آئی، آپ ﷺ
نے ان میں سے ایک کا جواب دیا، دوسرے کا نہ دیا۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے
الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول
کریم ﷺ فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر
جھوٹ بولا، اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس
کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو دیکھے کہ ابو جہل کا کیا
بنا؟ حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ چلے، اس کو اس حالت میں

4047 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1208. والبخاري رقم الحديث: 6221. وأبو داود رقم الحديث: 5039

والترمذي رقم الحديث: 2743 من طرق عن سفيان عن سليمان التيمي به .

4048 - الحديث سبق برقم: 4012, 3988, 3704, 3135 فراجعه .

4049 - الحديث سبق برقم: 4048, 4012, 3988, 3704, 3135 فراجعه .

4050 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 115 قال: حدثنا يحيى عن شعبة وفي جلد 3 صفحہ 129 قال: حدثنا ابن أبي

عدي . وفي جلد 3 صفحہ 236 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن المثنى .

پایا کہ عفراء کے بیٹوں نے اس کو مار دیا ہوا تھا اور وہ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو ابو جہل ہے؟ ابو جہل نے کہا: کیا اس آدمی کے اوپر (کوئی بد بخت ہوگا) جس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہو یا تم نے اس کو قتل کیا ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے ساتھ جاتا تھا، اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ آہستہ لے جاؤ، یعنی عورتوں کو لے جاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں اور تر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ ہوں گے وہ عبادت کریں گے یہاں تک کہ لوگ ان کو پسند کریں گے وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں گے وہ دین میں سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے۔

جَهْلٍ؟ ، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: هَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَتَلْتُمُوهُ .

4051 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَسُوقُ بِنِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدَكَ سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ

4052 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

4053 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا

خَالِدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ حَتَّى يُعْجِبُوا النَّاسَ وَتَعْجِبَهُمْ أَنْفُسُهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

4051 - الحديث سبق برقم: 3114, 2861, 2801 فراجعہ .

4052 - الحديث سبق برقم: 4035, 4034, 3091, 3090, 2999, 2884 فراجعہ .

4053 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1712 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 229 وقال: رواه

أحمد ورجاله رجال الصحيح .

4054 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنِ أَنَسٍ، أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

4055 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنِ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَمَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَهُمْ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرَّعَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری تھیں۔

4056 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرَى بِي رَأَيْتُ قَوْمًا تُقْرَضُ أَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِضٍ مِنْ نَارٍ، أَوْ قَالَ: مِنْ حَدِيدٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ؟ قَالَ: خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میں نے ایک گروہ دیکھا جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جا رہی تھیں، یا فرمایا: لوہے کی (قینچیوں سے) میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ جواب دیا: خطباء ہیں، آپ کی امت ہونے کے مدعی ہیں۔

4057 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4054- أخرجه مسلم جلد 2 صفحہ 268 من طرق عن سليمان التيمي . والحديث سبق برقم: 3312 فراجعه .

4055- الحديث سبق برقم: 3893 فراجعه .

4056- الحديث سبق برقم: 3979 فراجعه .

4057- الحديث سبق برقم: 4048 فراجعه .

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ایک ماہ پہلے وضو کرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔

4058 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ الْقُرَشِيِّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ فَضِيلِ الْمَلْطِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَيَّ الْخُفَيْنِ وَالْعِمَامَةَ

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔

4059 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَتَحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک آئی، آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا تو عرض کی گئی: آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا ہے اور دوسرے کو جواب نہیں دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

4060 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ، أَوْ قَالَ: فَسَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ، فَقِيلَ: هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا، فَشَمَّتْ، أَوْ فَسَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَتْ الْآخَرَ؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا حَمْدُ اللَّهِ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه نے ہمیں حدیث بیان کی کہ بدر کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون دیکھنا چاہتا ہے کہ ابو جہل نے کیا کیا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود

4061 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

4058 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 255 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، ورواه ابن ماجه خلا

قوله: قبل موته بشهر . وفيه: علي بن الفضيل بن عبد العزيز ولم أجد من ذكره .

4059 - الحديث سيأتي تخریجه فی رقم: 4095 فراجعہ هناك .

4060 - الحديث سبق برقم: 4047 فراجعہ .

4061 - الحديث سبق برقم: 4050 فراجعہ .

رضی اللہ عنہ چلے، پس انہوں نے اسے پایا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار دیا ہے حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو چکا ہے، آپ نے جا کر فرمایا: کیا تو ابو جہل ہے؟ اس نے جواب دیا: کیا اس آدمی کے اوپر کوئی اور ہے جس کو تم نے قتل کر دیا ہے؟ راوی حضرت سلیمان نے کہا: یا جسکی قوم نے اسے قتل کیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ام سلیم ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس آئے، اس حال میں کہ وہ آدمی ان کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ آہستہ لے چلو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے خلاف جھوٹ سے کام لیا وہ خود اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

پھر انہوں نے دوبارہ حدیث سنائی، فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا، پس اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک اور تازہ کھجوروں کو جمع کر کے نبیذ بنانے سے منع

بَدْرٍ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟ ، فَاَنْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ

4062 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سَلِيمٍ مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَاتَى عَلَيْهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَاقٍ فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةَ رُوَيْدَكَ، سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

4063 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ،

قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِهِ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

4064 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنِ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ أَنَسِ، أَنَّ

4062- الحديث سبق برقم: 4051 فراجعہ .

4063- الحديث سبق برقم: 4048 فراجعہ .

4064- الحديث سبق برقم: 4052 فراجعہ .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ
الْبُسْرِ وَالرُّطْبِ

کیا۔

4065 - حَدَّثَنَا شَبَابُ خَلِيفَةَ بْنِ خَيْطِطِ

الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:
سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ
يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَخْلِهِ
الصَّدَقَاتِ، حَتَّى فُتِحَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ
يَرُدُّ رَسُولُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ، وَإِنَّ أَهْلِي أَمْرُونِي أَنْ
آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ الَّذِي
كَانُوا أُعْطَوْهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُنَّ أُمَّ أَيْمَنَ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمَّ أَيْمَنَ
فَلَوَتْ الثُّوبَ فِي عُنُقِي، وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي
لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يُعْطِيكُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، وَالنَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَكَ كَذَا، وَلَكَ كَذَا،
حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَاللَّهِ، حَتَّى
أَعْطَاهَا عَشْرَةَ أَمْثَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی تھا وہ حضور ﷺ کو کھجوروں کے صدقات دیتا تھا،
جب بنو قریظہ اور بنو نضیر فتح ہو گئے تو حضور ﷺ اس کو
واپس دینے لگے میرے گھر والوں نے کہا کہ آپ بھی
حضور ﷺ کی بارگاہ میں جائیں اور آپ سے مانگیں تو
آپ کو بھی دیں گے۔ حضور ﷺ نے ان کو کثیر ام ایمن
عطا کیں میں نے حضور ﷺ سے مانگا تو آپ نے مجھے
عطا کیا۔ حضرت ام ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا
ڈال کر آئیں وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات
کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو دیں،
نہ دیں مجھے تو دیں! حضور ﷺ فرما رہے تھے: تیرے
لیے اتنا ہے تیرے لیے اتنا ہے میں نے اس کو شمار کیا وہ
کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ
نے دس گنا اور عطا کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی تھا وہ حضور ﷺ کو اپنے زمین کے کھجوروں کے
صدقات دیتا تھا، جب بنو قریظہ اور بنو نضیر فتح ہو گئے تو
حضور ﷺ اس کو واپس دینے لگے میرے گھر والوں نے
کہا کہ آپ بھی حضور ﷺ کی بارگاہ میں جائیں اور

4066 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
أَنَسِ، أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ النَّخْلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ
وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا كَانَ أُعْطَاهُ، قَالَ

4065 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 219 قال: حدثنا عارم وعفان. والبخاری جلد 4 صفحہ 106 و جلد 5 صفحہ 113

و جلد 5 صفحہ 143 قال: حدثنا عبد الله بن أبي الأسود.

4066 - الحديث سبق برقم: 4066 فراجعہ.

آپ سے مانگیں تو آپ کو بھی دیں گے۔ حضور ﷺ نے ام ایمن کو عطا کیا، میں نے حضور ﷺ سے مانگا تو مجھ کو بھی آپ نے عطا کیا۔ حضرت ام ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا ڈال کر آئیں، وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو نہیں دیتے مجھے دیں! حضور ﷺ فرما رہے تھے: تیرے لیے اتنا ہے، تیرے لیے اتنا ہے، میں نے اس کو شمار کیا وہ کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ نے دس گنا اور عطا کیا یا دس کے قریب۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اس باغ میں جنت اور دوزخ دیکھی، میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو نماز میں سیدھا رکھتا تھا جب حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ سجدہ میں چلے جاتے۔ یا کہا: زمین سے پھر اس کے پاس آپ سجدہ کرتے۔

أَنَسُ: وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ مَا كَانَ أَعْطَاهُ أَوْ بَعْضَهُ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ، فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمَّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثُّوبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ: وَاللَّهِ لَا يُعْطِيكُهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ أَيْمَنَ، اتْرُكِيهِ وَلَكَ كَذَا وَكَذَا، تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: كَذَا، حَتَّى أَعْطَاهَا عَشْرَةَ أَمْثَالِهِ، أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةِ أَمْثَالِهِ

4067 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فِي هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

4068 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَقِيمُ صَلْبَهُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَتِمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّجُودِ، أَوْ قَالَ: مِنَ الْأَرْضِ، ثُمَّ يَسْجُدُ عِنْدَ ذَلِكَ

4067- الحديث سبق برقم: 3677, 3678 فراجعه .

4068- الحديث في المقصد العلى برقم: 294 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحة 77 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه رجل لم يسم .

4069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي؟ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ حِمَارًا، وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبَخَةٌ، فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَاللَّهِ لِحِمَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطِيبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ، فَبَلَّغْنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات: 9)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ ﷺ عبد اللہ بن ابی کے پاس آئیں، حضور ﷺ چلے، آپ ﷺ گدھے پر سوار ہوئے۔ صحابہ کرام بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلے۔ وہ شورہ زمین تھی۔ جب حضور ﷺ اس کے پاس آئے، اس نے کہا کہ پیچھے ہو جاؤ اللہ کی قسم! مجھے گدھے کی بدبو آ رہی ہے۔ انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! حضور ﷺ کے گدھے مبارک کی خوشبو تیری خوشبو سے کئی حصے بہتر ہے۔ اس کی قوم سے ایک آدمی عبد اللہ کی طرف سے غصہ ہوا۔ اصحاب رسول ﷺ میں ہر ایک کو غصہ آیا۔ ان کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی، لکڑی اور ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ تو ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ”اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروادو“۔

4070 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرًّا بِمُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ، قَالَ أَنَسٌ: ذَكَرَ أَنَّهُ حُمِلَ عَلَى الْبَرَاقِ فَأَوْثَقَ الدَّابَّةَ، أَوْ قَالَ: الْفَرَسَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صِفْهَا لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: . . . وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَقَالَ:

حضرت معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جس رات معراج کروائی گئی آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر انور کے پاس سے گزرے آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے ذکر کیا کہ مجھے براق پر سوار کیا گیا جو سارے جانوروں سے مضبوط

4069- أخرجه احمد جلد 3 صفحہ 219, 157 من طريق عارم . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 2691 من طريق

مسدد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1799 .

4070- الحديث سبق برقم: 4054, 3312 فراجعہ .

أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ رَأَاهَا

تھا یا فرمایا: گھوڑے سے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں! حضور ﷺ نے ایک بات ذکر کی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، حضور ﷺ نے دیکھا تھا۔

4071 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہا السلام کی قبر کے پاس سے گزرا، آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ،

عَنْ أَنَسِ

بْنِ مَالِكٍ

حضرت یزید الرقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنَعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ، يَعْنِي: يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، بہتر اور اچھا کیا۔ جس نے غسل کیا اس کا غسل افضل ہے۔

4073 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4071 - الحديث سبق برقم: 4070, 4054, 3312 فراجعہ .

4072 - أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 685 من طريق الربيع عن يزيد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 628 .

والطحاوي جلد 1 صفحہ 119 من طريقين حدثنا الربيع بن صبيح، عن الحسن ويزيد الرقاشي، عن أنس .

4073 - أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: 670 من طريق أبي يعلى: حدثنا أبو الربيع الزهراني، حدثنا حماد

حضور ﷺ نے فرمایا: عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کا وقت مجھے محبوب ہے، اولاد اسماعیل سے ساٹھ غلام آزاد کرنے سے کیونکہ میں اس وقت اللہ کا ذکر کرتا ہوں۔

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْهَقْلِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَمِنَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ كُلَّهُمْ مُسْلِمًا، يَعْنِي: لِأَنَّ أَدَّكَرَ اللَّهَ

حضرت رقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو حدیث بیان کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اور میرے ساتھی ایسے نہیں کرتے تھے۔ یعنی تم میں کوئی بیٹھے، اس کے ارد گرد جمع ہو جاتے۔ آپ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے تھے جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے وہ حلقہ بنا کر بیٹھتے تھے، قرآن پڑھتے اور فرائض اور سنن سکھاتے تھے۔

4074 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ مِمَّا يَقُولُ لَنَا، إِذَا حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ: إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا هُوَ بِالَّذِي تَصْنَعُ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ، يَعْنِي: يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فَتَجْتَمِعُونَ حَوْلَهُ فَيُخَطِّبُ، إِنَّمَا كَانُوا إِذَا صَلَّوْا الْغَدَاةَ قَعَدُوا حِلَقًا حِلَقًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَعَلَّمُونَ الْفَرَائِضَ وَالسُّنَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک شیشہ لے کر آئے، اس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا، یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے اس میں ایک وقت ہوتا ہے اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے۔

4075 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَتْنِي جَبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيضاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ، قَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا سَاعَةٌ

بن زيد به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 105 وابن حجر في المطالب العالية جلد 3

صفحة 245

4074 - الحديث في المقصد العلى برقم: 83 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 132 وقال: ويزيد الرقاشى ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3067 .

4075 - الحديث في المقصد العلى برقم: 356 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 163, 164 مطولاً وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط ورجالہ ثقات، وروى أبو يعلى طرفاً منه، ولأنس فى رواية عنده..... ورجالہ رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانى وهو ثقة .

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کے بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، تقریباً ساٹھ آدمی تھے، ہم کو حدیث بیان کرتے، پھر کسی کام کے لیے گھر جاتے، ہم اس کو ایسے ہی تکرار کرتے۔ ہم کھڑے ہوتے گویا ہمارے دلوں میں بویا گیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پہلے بھائی انبیاء آٹھ ہزار تھے پھر عیسیٰ بن مریم عليه السلام آئے، پھر میں ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی مدد کی،

4076 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَطْفَالُ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

4077 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَسَى أَنْ يَكُونَ قَالَ: سِتِّينَ رَجُلًا، فَيَحْدِثُنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ يَدْخُلُ لِحَاجَتِهِ فَنَتَرَجَعُهُ بَيْنَنَا، هَذَا ثُمَّ هَذَا، فَتَقُومُ كَأَنَّمَا زُرِعَ فِي قُلُوبِنَا

4078 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ الْعَبْدِيِّ، حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ فِيْمَنْ خَلَا مِنْ إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ثَمَانِيَةَ آلَافِ نَبِيِّ، ثُمَّ كَانَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ كُنْتُ أَنَا

4079 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ يَعْنِي ابْنَ حَجَّاجٍ، وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ

4076 - أخرجه الطيالسي برقم: 2822 .

4077 - الحديث في المقصد العلى برقم: 88 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 161 وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشى وهو ضعيف .

4078 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1237 .

4079 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1037 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 191 وقال: رواه البزار وفيه معلى بن ميمون وهو متروك .

الْخَصَّافُ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ
فِي حَاجَتِهِ وَالطَّفَهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُخْدِمَهُ
مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

اس کی ضرورت پوری کر کے اور اس پر مہربانی کی۔ اللہ
تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی خدمت کروائے جنت کے
خادموں میں۔

4080 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے لیے عاشوراء
کے دن سمندر پھاڑا گیا تھا۔

سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ يَزِيدِ
الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: فُلِقَ الْبَحْرُ لِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

4081 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کے جنازہ میں
شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔
اگر بیٹھا رہا، یہاں تک کہ مٹی برابر کر دی گئی، اس لیے دو
قیراط کے برابر ثواب ہوگا ہر قیراط احد پہاڑ کی مثل ہوگا۔

أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ
الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ جَنَازَةَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ
إِلَّا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنْ قَعَدَ حَتَّى يُسَوَّى
عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ، كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ
أَحَدٍ

4082 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے، لوگ ان کے
پاس جمع تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان پر قرآن

أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ
أَنَسٍ قَالَ: قَعَدَ أَبُو مُوسَى فِي بَيْتِهِ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ

4080- الحديث في المقصد العلي برقم: 535 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 188 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه يزيد الرقاشي وفيه كلام وقد وثق .

4081- الحديث في المقصد العلي برقم: 469 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 30 وقال: رواه أبو

يعلى والطبراني في الأوسط بلفظ: من تبع جنازة..... وفي اسناد أحدها محتسب وفي الآخر روح بن عطاء
وكلاهما ضعيف .

4082- الحديث في المقصد العلي برقم: 1426 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 360 وقال: رواه

أبو يعلى، واسناده حسن .

نَاسٌ، وَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَعْجَبَكَ مِنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ قَعَدَ فِي بَيْتٍ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَقْعِدَنِي مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِي أَحَدٌ مِنْهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَقْعَدَهُ الرَّجُلُ حَيْثُ لَا يَرَاهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهُ يَقْرَأُ عَلَيَّ مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

پڑھنا شروع کر دیا۔ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ کو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی قرأت پسند ہے؟ کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں لوگ اس کے پاس جمع ہیں۔ وہ ان پر قرآن پڑھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو طاقت رکھتا ہے مجھے بھی اس جگہ بٹھائے یہاں ان میں سے کوئی بھی نہ دیکھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نکلے اس آدمی نے آپ کو بٹھایا یہاں تک کہ آپ کو کوئی نہیں دیکھ رہا تھا، آپ نے حضرت ابو موسیٰ کی قرأت سنی، آپ نے فرمایا: یہ آل داؤد کے مزامیر میں سے مزمار پر پڑھتا ہے۔

4083 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالْمَدْفِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

4084 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

يُونُسَ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر اور اس کے رزق میں برکت ہو وہ صلہ رحمی کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے۔ اگرچہ وہ روزہ و نماز اور حج و عمرہ کرتا رہے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

4083 - الحدیث سبق برقم: 3597 فراجعه .

4084 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 48 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 107 وقال: رواه أبو

یعلیٰ، وفیہ یزید الرقاشی، وهو ضعیف .

وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أُوْتِمِنَ خَانَ

4085 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنَّ قَوْمًا
 يَشْهَدُونَ عَلَيْنَا بِالْكَفْرِ وَالشِّرْكِ، قَالَ أَنَسٌ: أَوْلَيْكَ
 شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، قَالَ: وَيَكْذِبُونَ بِالْحَوْضِ،
 قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ: إِنَّ لِي حَوْضًا عَرْضُهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى
 الْكَعْبَةِ، أَوْ قَالَ: صَنْعَاءَ، أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ
 وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، فِيهِ آيَةٌ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ،
 يَمُدُّهُ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، مَنْ كَذَّبَ بِهِ لَمْ يُصَبِّ بِهِ
 الشُّرْبُ

4086 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

يُونُسَ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ
 الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ:
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
 بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكَافِرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ، فَإِذَا تَرَكَ
 الصَّلَاةَ فَقَدْ كَفَرَ

4087 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُجَيْنُ

حضرت انس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول

4085- الحديث فى المقصد العلى برقم: 52 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 107 وقال: رواه أبو
 يعلى، وفيه يزيد الرقاشى، وقد ضعفه الأكثر ووثقه أبو أحمد بن عدى وقال: عنده أحاديث صالحة عن أنس،
 وأرجو أنه لا بأس به .

4086- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1080 قال: حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقى، قال: حدثنا الوليد بن

مسلم، قال: حدثنا الأوزاعى عن عمرو بن سعد، عن يزيد، فذكره .

4087- الحديث سبق برقم: 3558, 3624 .

حضرت رقاشى رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے عرض
 کی، اے ابو حمزہ! ایک قوم ہم پر کفر اور شرک کی گواہی
 دیتی ہے۔ حضرت انس رضي الله عنه نے فرمایا: یہی لوگ بدترین
 ہیں یہ حوض کو جھٹلاتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
 ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی چوڑائی، ایلہ
 سے لے کر کعبہ تک ہے یا یہ فرمایا کہ صنعاء تک ہے۔
 اس کی سفیدی دودھ سے بھی زیادہ میٹھی ہوگی۔ شہداء
 کے برتن ہوں گے۔ اس میں برتن آسمان کے ستاروں کی
 تعداد کے برابر ہوں گے۔ جس نے اس کو جھٹلایا وہ اس
 سے نہیں پی سکے گا۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور
 کفر و شرک کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے، جس نے
 نماز کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول

کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے حضرت آدم ﷺ کی اولاد میں سے بھولے بھالے لوگوں کے بارے سوال کیا کہ وہ ان کو عذاب نہ دے، پس اللہ نے وہ مجھے عطا فرمادئے۔

بُنُّ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَةِ الْبَشَرِ أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ، فَأَعْطَانِيهِمْ،

حضرت عبدالعزیز بن ماجشون اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4088 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونَ، بِمِثْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ایک پتھر جہنم میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا۔

4089 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ حَجْرًا كَسَبَعِ خَلِفَاتِ سُحُومِهِنَّ وَأَوْلَادِهِنَّ أُلْقِيَ فِي جَهَنَّمَ لَهَوَى سَبْعِينَ عَامًا لَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ عمر میں برکت دیتا ہے، برائی دور کرتا ہے، ناپسند اور ڈرانے والی اشیا بھی دور کرتا ہے۔

4090 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

النَّيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ الصَّدَقَةَ وَصِلَةَ الرَّحِمِ يَزِيدُ اللَّهُ بِهَا فِي الْعُمُرِ، وَيُدْفَعُ بِهَا مِيتَةَ السُّوءِ، وَيُدْفَعُ اللَّهُ بِهَا الْمَكْرُوهَ وَالْمَحْذُورَ

حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول

4091 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

4088- الحديث سبق برقم: 4087, 3624, 3558 فراجعہ .

4089- الحديث في المقصد العلى برقم: 1924 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 389 وقال:

رواه أبو يعلى وفيه يزيد بن أبان الرقاشي وقد وثق، وبقيه رجاله رجال الصحيح .

4090- الحديث في المقصد العلى برقم: 996 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 151 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه صالح المري وهو ضعيف .

4091- الحديث سبق برقم: 3270 فراجعہ .

کریم ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے گناہ کبیرہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

النَّبِيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل عرفات میں ٹھہرنے والوں پر احسان کرتا ہے اور فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! دیکھو میرے بندے کو کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں، میرے پاس آئے ہیں ہر تنگ گلی سے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعائیں قبول کی ہیں، میں نے اس کی رغبت قبول کی ہے، میں نے ان کے گناہ نیکیوں سے بدل دیئے ہیں، جو بھی انہوں نے مجھ سے مانگا ہے میں نے دے دیا ہے سوائے ان انجاموں کے جو ان کے درمیان ہیں، جب لوگ مزدلفہ سے واپس آتے ہیں اور منیٰ میں ٹھہرتے ہیں، اللہ کی طرف ان کی رغبت اور طلب دوبارہ لوٹ آتی ہے، اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میرے بندے رُکے ہیں، ان کی رغبت اور طلب لوٹ آئی ہے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعا قبول کی ہے اور ان کی رغبت بھی قبول کی ہے، میں نے ان کے گناہ نیکیوں کے ساتھ بدل دیئے ہیں، میں نے تمام نیکیاں دے دی ہیں جو مجھ سے مانگی ہیں، میں اس کا بھی ذمہ دار ہو گیا ہوں جو ان کے

4092 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّبِيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَطَوَّلَ عَلَى أَهْلِ عَرَفَاتٍ، يَأْهِى بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، انظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْنًا غُبْرًا، أَقْبَلُوا يَضْرِبُونَ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَتَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنِهِمْ جَمِيعَ مَا سَأَلُونِي غَيْرَ التَّبَعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ، فَإِذَا أَفَاضَ الْقَوْمُ إِلَى جَمْعٍ وَوَقَفُوا وَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ إِلَى اللَّهِ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، عِبَادِي وَقَفُوا فَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَتَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيعَ مَا سَأَلَنِي، وَكَفَلْتُ عَنْهُمْ التَّبَعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ

4092- الحديث في المقصد العلى برقم: 546. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 257 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه صالح المرى وهو ضعيف.

آپس میں جھگڑے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ پس بچو کہ اللہ تم سے اپنے ذمے کے متعلق پوچھ نہ لے۔

حضرت انس بن مالک رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب زندہ کریم ہے، وہ حیا کرتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ اٹھائے دعا کے لیے وہ دونوں کو خالی واپس کر دے۔

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اذان اور اقامت کے درمیان دعارز نہیں ہوتی ہے۔

حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4093 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَاَيُّكُمْ اَنْ يَطْلُبَكُمْ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

4094 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌُّ كَرِيْمٌ يَسْتَحِي اَنْ يَمُدَّ اَحَدَكُمْ يَدَيْهِ اِلَيْهِ فَيُرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

4095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَمِيْسِ عْتَبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَتَحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاوَاتِ فَلَا يَرُدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

4096 - حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

4093 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1833 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 296 وقال: رواه

أبو يعلى، والبخاري، والطبراني فى الأوسط، وفيه صالح بن بشير المرى وهو ضعيف .

4094 - أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 131 من طريق محمد بن ابراهيم، حدثنا محمد بن حصن الألوسى،

حدثنا محمد بن زنبور، حدثنا فضيل بن عياض، عن أبان، عن أنس .

4095 - الحديث سبق برقم: 4059 فراجعه .

4096 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1625 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 78,79 وقال:

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ بُقْعَةٍ يُذْكَرُ اللَّهُ عَلَيْهَا بِصَلَاةٍ أَوْ بِذِكْرِ إِلَّا اسْتَبَشَّرَتْ بِذَلِكَ إِلَى مُنْتَهَاهَا مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ، وَفَخَرَّتْ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقُومُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ إِلَّا تَزَخَّرَتْ لَهُ الْأَرْضُ

4097 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ،

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، وَمَسْرُوقُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّامِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ الثَّلَاثَةِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ

4098 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ بِثَوْبِهِ فَقَالَ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة: 84)

4099 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

فرمایا: جس زمین کے ٹکڑے پر اللہ کا ذکر نماز یا ذکر کی صورت میں کیا جاتا ہے اس کے ساتھ سات زمین خوش ہوتی ہیں اور اپنے ارد گرد والی زمین پر فخر کرتی ہے جو بندہ جنگل میں نماز پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ زمین آراستہ ہو جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ایام تشریق کے روزے رکھنے سے دسویں ذوالحجہ کے دن۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کا نماز جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے سے پکڑا اور عرض کی: اس کی نماز نہ پڑھیں ہمیشہ نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رواہ أبو يعلى، وفيه موسى بن عبدة الربدى وهو ضعيف .

4097- الحديث فى المقصد العلى برقم: 545 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 203 وقال: رواه أبو

يعلى وهو ضعيف من طرق كلها .

4098- الحديث فى المقصد العلى برقم: 473 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 42 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه يزيد الرقاشى، وفيه كلام وقد وثق .

حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن مرتا ہے اس کو عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دن میں دس مرتبہ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگے اللہ عزوجل اس کے لیے فرشتہ وکیل بنا دے گا جو اس کو شیطانوں سے بچا رکھے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور اس کی تصدیق قرآن میں بھی ہے، اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو اللہ عزوجل تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو جنت میں داخل کرے گا، یعنی لوگ کبیرہ گناہ سے بچتے ہیں، یعنی یہ لوگ کبیرہ گناہ کرتے ہیں، اور یہ ان کے لیے حضور ﷺ کی شفاعت ہے۔ یزید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند دونوں نور ہیں،

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

4100 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامِ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِينَ

4101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي، قَالَ: فَقَالَ: تَصْدِيقُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ، قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْنَا: (إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء: 31) ، فَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ الْكِبَائِرَ، وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَاقَعُوا الْكِبَائِرَ بَقِيَتْ لَهُمْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَالَ يَزِيدُ لَأَنَسٍ: صَدَقْتَ

4102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ،

4100- الحديث في المقصد العلى برقم: 1672 .

4101- الحديث سبق برقم: 4091 فراجعه .

4102- الحديث في المقصد العلى برقم: 1937 . وأخرجه الطيالسي برقم: 2288 . والطحاوى جلد 1 صفحہ 67 .

وابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحہ 293 من طرق عن درست بن زياد به .

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ عَقِيرَانِ فِي النَّارِ

دونوں جہنم میں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے، یعنی دوزخ والوں کو ان کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

4103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: سال میں پانچ دن روزے رکھنے سے (۱) عید الفطر (۲) یوم نحر (۳) ایام تشریق کے۔

حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ

4104 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرِ الْغُبَرِيِّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ قل ہو اللہ احد رات میں تین مرتبہ پڑھے، اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

حَدَّثَنَا عَبَّيْسُ بْنُ مَيْمُونِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُقْرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي لَيْلَةٍ؟ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

4105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی مومن پر مہربانی کی یا اس کی کسی ضرورت میں تخفیف کی، خواہ وہ ضرورت چھوٹی ہو یا بڑی ہو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرام پر یہ حق لیا ہے کہ اسے جنت کے خادموں میں سے کوئی خادم

الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونِ الْمُجَاشِعِيِّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلْطَفَ مُؤْمِنًا أَوْ خَفَّ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ حَوَائِجِهِ، صَغَرَ ذَاكَ أَوْ كَبُرَ، كَانَ

4103- الحديث في المقصد العلى برقم: 543. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 203 وقال: رواه أبو

يعلى وهو ضعيف من طرقه كلها .

4104- الحديث في المقصد العلى برقم: 1212. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 147 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه عيب وهو متروك .

4105- الحديث سبق برقم: 4079 فراجع .

حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

عطا فرمائے۔

4106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے صبح کی نماز پڑھی اس نے ذمہ کو پالیا، اللہ کی حفاظت کا حقدار بن گیا اور اس کے ذمہ کو حاصل کر لیا اور میں اس کے ذمہ کا طالب ہوں۔

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَأُصِيبَتْ ذِمَّتُهُ فَقَدْ اسْتَبِيحَ حِمَى اللَّهِ وَأُخْفِرَتْ ذِمَّتُهُ، وَأَنَا طَالِبٌ بِذِمَّتِهِ

4107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کو قیامت کے دن لایا جائے، ایسے محسوس ہوگا جیسے بکری کا بچہ ہے یا اونٹ ہے۔ اللہ فرمائے گا: اے آدمی! میں بہتر تیرا مقابل ہوں، وہ کام دیکھ جو تو میرے لیے کرتا تھا، میں اس کا تجھے بدلہ دوں اور وہ کام بھی دیکھ جو تو میرے علاوہ کسی اور کے لیے کرتا تھا، وہ تجھے بدلہ دے جس کے لیے تو وہ کام کرتا تھا۔

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بَابِنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَدَجٌ، وَرُبَّمَا قَالَ: كَأَنَّهُ جَمَلٌ، فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ: أَنَا خَيْرٌ قَسِيمٍ، انْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِي فَإِنَّا أَجْزِيكَ، وَانْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِعَيْرِي فَيَجَازِيكَ عَلَى الَّذِي عَمِلْتَ لَهُ

4108 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی وہ ہمارے ساتھ نہیں تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک

حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَاتَ فُلَانٌ، قَالَ: أَلَيْسَ كَانَ مَعَنَا آنِفًا؟

4106 - الحديث سبق برقم: 4093 فراجعہ .

4107 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1714 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 221 وقال:

رواه أبو يعلى، وفيه مدلسون .

4108 - الحديث في المقصد العلى برقم: 710 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 209 وقال: روى

ابن ماجة منه: المحروم من حرم وصيته، رواه أبو يعلى واسناده حسن .

ہے گویا اس نے غصہ کیا، محروم وہ ہوتا ہے جو اپنی وصیت سے محروم کیا گیا ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو یہ بات خوش کرے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز اللہ تعالیٰ نے ان پر فرض فرمائی وہ نماز ہے اور جو آخر تک باقی رہے گی وہ بھی نماز ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ لوگوں سے جس کا حساب لے گا وہ بھی نماز ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندے کی نمازوں میں نظر کرو! پس اگر وہ پوری ہیں تو پوری لکھو اور اگر پوری نہیں ہیں تو دیکھو کہ کیا اس کی نفل نمازیں ہیں، اگر میرے بندے کے نوافل ہیں تو فرائض کو نوافل سے پورا کرو۔ اس کے بعد فرمائے گا: دیکھو! کیا میرے بندے کی زکوٰۃ مکمل ہے، اگر تو زکوٰۃ مکمل ہے تو مکمل لکھو اور اگر ناقص ہے تو دیکھو! نفل صدقات ہیں؟ پس اگر نفل صدقات ہیں تو اس کی زکوٰۃ کو ان سے مکمل کر کے لکھو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح سے طلوع آفتاب تک ذکر کرنے والی قوم یا گروہ کے ساتھ میرا بیٹھنا، میرے

قَالُوا: بَلَى، قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، كَأَنَّهَا إِخْذَةٌ عَلَى غَضَبٍ، الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتُهُ

4109 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالزِّيَادَةُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

4110 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ مِنْ دِينِهِمُ الصَّلَاةَ، وَآخِرَ مَا يَبْقَى الصَّلَاةَ، وَأَوَّلَ مَا يُحَاسِبُونَ بِهِ الصَّلَاةَ، يَقُولُ اللَّهُ: انظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ وَجِدَتْ نَاقِصَةً قَالَ: انظُرُوا، هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ وَجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ تَمَّتِ الْفَرِيضَةُ مِنَ التَّطَوُّعِ، ثُمَّ قَالَ: انظُرُوا هَلْ زَكَاتُهُ تَامَّةٌ؟ فَإِنْ وَجِدَتْ زَكَاتُهُ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً قَالَ: انظُرُوا، هَلْ لَهُ صَدَقَةٌ؟ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ تَمَّتْ لَهُ زَكَاتُهُ مِنَ الصَّدَقَةِ

4111 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ

4109 - الحديث سبق برقم: 4083 فراجعہ .

4110 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 181 . والحديث سبق برقم: 3963 فراجعہ .

4111 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1642 . والحديث سبق برقم: 4074 فراجعہ .

نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا مجھے بنو اسماعیل سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ہمیں یزید رقاشی نے زمزم کے حوض کے پاس اس حال میں حدیث سنائی کہ لوگ قریش اور غیر قریش وہاں جمع تھے فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی، انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ کرتا تھا پس جب وہ واپس آیا اور اپنی سواری سے سامان اتارا تو سیدھا مسجد نبوی شریف کی طرف گیا وہاں اُس نے نماز پڑھنا شروع کر دیا نماز کو خوب لمبا کیا حتیٰ کہ کچھ صحابہ کرام نے خیال کرنا شروع کیا کہ اسے ان پر فضیلت حاصل ہے۔ (وہ وقت گزر گیا) پس ایک دن وہ گزرا اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں میں بیٹھے تھے تو بعض صحابہ نے اس کے لیے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ وہی آدمی ہے۔ (راوی کو شک ہے کہ) یا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف

قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ غُدْوَةٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

4112 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

4113 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ، فَإِذَا رَجَعَ وَحَطَّ عَنْ رَاحِلَتِهِ عَمَدًا إِلَى مَسْجِدِ الرَّسُولِ فَجَعَلَ يُصَلِّي فِيهِ فَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، حَتَّى جَعَلَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوْنَ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَيْهِمْ، فَمَرَّ يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، هَذَا ذَاكَ الرَّجُلُ - فِيمَا أُرْسِلَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ، وَإِنَّمَا جَاءَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ - فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ بَيْنَ

4112 - الحديث سبق برقم: 4111, 4074 فراجعہ .

4113 - الحديث سبق برقم: 3656 فراجعہ .

عَيْنِيهِ سَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْمَجْلِسِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقَلَّتْ فِي نَفْسِكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: لَيْسَ فِي الْقَوْمِ خَيْرٌ مِنِّي؟ ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَى نَاحِيَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَخَطَّ خَطًّا بِرَجْلِهِ، ثُمَّ صَفَّ كَعْبِيهِ فَقَامَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَقَلَّتْ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهَبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، وَأَخَذَ السَّيْفَ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِعُمَرَ: أَقَلَّتْ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهَبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَنْتَ لَهُ إِنْ أَدْرَكَتَهُ ، فَذَهَبَ عَلِيٌّ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَقَلَّتْ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: لَمْ أَدْرِ أَيْنَ سَلَكَ مِنَ الْأَرْضِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ قِرْنٍ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَتَلْتَهُ - أَوْ قَتَلَهُ - مَا اخْتَلَفَ فِي أُمَّتِي اثْنَانِ ، إِنَّ بَيْنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى وَاحِدٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً ، وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ - يَعْنِي أُمَّتَهُ - سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً ، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً ، فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ ، مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ ، قَالَ يَزِيدُ

پیغام بھیجا یا وہ بذات خود آیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے اس کی طرف مکمل توجہ کے ساتھ دیکھا تو فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان شیطان کی طرف سے ایک سیاہ داغ ہے، پس جب وہ مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: جب مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تو نے اپنے دل میں بات کہی ہے کہ اس گروہ میں مجھ سے بہتر کوئی نہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک کونے میں چلا گیا، اس نے اپنے پاؤں سے ایک لکیر کھینچی پھر اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اٹھ کر نماز پڑھنے لگا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس آدمی کو قتل کرے؟ پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے سوال کیا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کیا؟ اپنے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا، اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اسے جا کر قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، پس واپس لوٹ آئے اللہ کے نبی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تو نے اس آدمی کو قتل کیا؟ عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ رہا تھا حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں

الرَّقَاشِيُّ: فَقُلْتُ لِأَنْسٍ: يَا أَبَا حَمَزَةَ، وَأَيْنَ
الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: مَعَ أُمَّرَائِكُمْ، مَعَ أُمَّرَائِكُمْ

سے کون ہے جو اٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل کرے؟
حضرت علیؑ نے عرض کی: میں (قتل کروں گا)! رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر تو نے اسے پایا تو
ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علیؑ چلے لیکن آپ
نے اس کو نہیں پایا، سو آپ لوٹ آئے رسول کریم ﷺ
نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ آپ نے
عرض کی: میں اندازہ نہیں کر سکا کہ وہ زمین کے کس
کونے میں چلا گیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے
شک یہ پہلا سینک ہے جو میری امت سے نکلے گا
(شیطانی)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے قتل کر
دیتے یا وہ قتل ہو جاتا تو میری امت میں دو آدمی بھی
آپس میں اختلاف نہ کرتے بے شک بنو اسرائیل کے اکہتر
فرقے ہوئے میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے
ایک گروہ کے علاوہ سب جہنم میں جائیں گے۔ ہم نے
عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ گروہ کون سا ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بڑی جماعت ہے۔ حضرت یزید
رقاشی نے کہا: میں نے حضرت انسؓ سے عرض کی:
اے ابو حمزہ! جماعت کہاں ہے؟ انہوں نے فرمایا:
تمہارے اماموں کے ساتھ تمہارے اماموں کے ساتھ۔

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ صحابہ
کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی
اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر

4114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا
عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ
أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ

4114- الحديث في المقصد العلى برقم: 27. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 33 وقال: رواه أبو

يعلى ورجاله رجال الصحيح، الا يزيد بن أبان الرقاشي.

لانے سے بہتر سمجھتا ہے کہ وہ آسمان سے گر کر ختم ہو جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایمان ہی ہے۔

أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ الَّذِي لَأَنْ يَخْرُجَ مِنَ السَّمَاءِ فَيَنْقَطِعَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس گھر والوں سے میرے لیے وضو کا پانی مانگو۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ پانی مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہمارے پاس مردار کے چمڑے کا ڈول ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے پوچھو کہ کیا تم نے اس کو دباغت دی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دباغت اس کو پاک کرتی ہے۔

4115 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْحُلَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، ادْعُ لِي مِنْ هَذِهِ الدَّارِ بَوْضُوءٍ، فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ وَضُوءًا؟ فَقَالَ: أَخْبِرْهُ أَنَّ دَلُونَا جِلْدٌ مَيْتَةٌ، فَقَالَ: سَلْتُهُمْ، هَلْ دَبَّغُوهُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ دِبَاغَهُ طَهَّرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت کا دروازہ کھٹکھٹایا، ایسا دروازہ کھولا گیا جو سونے کا تھا، اس کا حلقہ چاندی کا تھا، میرے سامنے بہت بڑا نور آیا، میں سجدہ میں گر پڑا، میں نے اللہ کی ایسی تعریف کی کہ ایسی تعریف کسی نے نہیں کی۔ مجھے کہا: اپنا سراٹھائیں، مانگیں، دیا جائے گا۔ فرمائیں: سنا جائے گا۔ شفاعت کریں، شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری

4116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابِ الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحَلَقُهُ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخْرُجُ سَاجِدًا، فَأُلْقَى مِنَ السَّمَاءِ عَلَى اللَّهِ مَا لَمْ يُلْقَ أَحَدٌ قَبْلِي، فَيُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهُ، وَقُلْ يُسْمَعُ، وَاشْفَعْ تُشْفَعُ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ:

4115- الحديث في المقصد العلى برقم: 111. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 217 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه درست بن زياد عن يزيد الرقاشي وكلاهما مختلف في الاحتجاج به.

4116- الحديث في المقصد العلى برقم: 1914. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 373 وقال:

قلت لأنس أحاديث في الصحيح غير هذا رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي وهو ضعيف.

امت۔ پس کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہو وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں سجدہ کروں گا، دوبارہ، پھر اس کی مثل دیا جائے گا۔ میں کہوں گا: میری امت۔ مجھے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہے وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں تیسری مرتبہ سجدہ کروں گا، مجھے کہا جائے گا: اس کی مثل، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا، میں عرض کروں گا: میری امت؟ مجھے کہا جائے گا: آپ ﷺ کا ہے جس نے لا الہ الا اللہ دل سے پڑھ لیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوابوں کے لیے باطن بھی ہوتا ہے ان کو صیغہ راز میں رکھو اور ان کا نام رکھ لو اور خواب کی تعبیر وہی ہوتی ہے جو پہلا معبر بتائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ہیں۔ چار ہزار بنی اسرائیل میں بھیجے ہیں اور چار ہزار تمام مخلوق کی طرف۔

لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ أُلْقِيَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، وَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّالِثَةَ، فَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

4117 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا

عَثَامٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلرُّؤْيَا بَاطِنًا، فَكُنُّوْهَا بِكُنَّاها، وَسَمُّوْهَا بِأَسْمَائِها، وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

4118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبِذِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثْتُ اللَّهُ ثَمَانِيَةَ آلَافٍ نَبِيِّ: أَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَأَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى سَائِرِ النَّاسِ

4117 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3915 من طريق محمد بن عبد الله بن نمير، حدثنا أبي، حدثنا الأعمش بهذا

السند .

4118 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1236 . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 210 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف جدًا .

4119 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَصْرِيُّ،

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ
الرَّبَذِيُّ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ
مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا
مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَلَهُ فِي السَّمَاءِ بَابَانِ: بَابٌ يَدْخُلُ
عَمَلُهُ، وَبَابٌ يَخْرُجُ فِيهِ عَمَلُهُ وَكَلَامُهُ، فَإِذَا مَاتَ
فَقَدَاهُ وَبَكِيَ عَلَيْهِ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (فَمَا بَكَتْ
عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ) (الدخان: 29)،
فَذَكَرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ عَلَى الْأَرْضِ عَمَلًا
صَالِحًا تَبْكِي عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَصْعَدْ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ
مِنْ كَلَامِهِمْ وَلَا عَمَلِهِمْ كَلَامٌ طَيِّبٌ، وَلَا عَمَلٌ
صَالِحٌ فَتَفَقَدَهُمْ، فَتَبْكِي عَلَيْهِمْ

4120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا
فَتَبَاكُوا، فَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَبْكُونَ فِي النَّارِ حَتَّى تَسِيلَ
دُمُوعُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ كَأَنَّهَا جَدَاوِلٌ، حَتَّى تَنْقَطِعَ
الدَّمُوعُ، فَتَسِيلَ - يَعْنِي الدِّمَاءَ - فَتُقَرِّحَ الْعُيُونَ،
فَلَوْ أَنَّ سَفْنَا أُرْحِيَتْ فِيهَا لَجَرَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے، اس کے
لیے آسمان میں دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازے
کے ذریعے اس کے عمل داخل ہوتے ہیں۔ ایک
دروازے کے ذریعے اس کا عمل اور کلام نکلتا ہے جب وہ
مر جائے تو وہ دونوں اس کو نہیں پاتے، دونوں اس پر
روتے ہیں، آپ نے یہ آیت پڑھی: ”تو ان (کی
ہلاکت و تباہی) پر آسمان و زمین نہ روئے“ یہ ذکر کیا گیا
کہ زمین کے جس حصہ پر وہ ذکر کرتا تھا، وہ روتے ہیں
کیونکہ آسمان کی طرف اس کا کلام اور اس کا عمل اچھی
بات اور نیک عمل نہیں جاتے، وہ ان کو نہیں پاتا ہے، وہ
اس پر روتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے
لوگو! رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بناؤ،
بے شک اہل نار جہنم میں روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان
کے آنسو ان کے چہروں پر ہوں گے گویا کہ نشانات ہیں
یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے ان سے خون کے
آنسو جاری ہو جائیں گے یہاں تک کہ چشمے جاری ہوں
گے، اگر اس میں کشتیاں چلائی تو کشتیاں چلنی شروع ہو
جائیں۔

4119- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1196. وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 105 وقال: روی

الترمذی بعضہ. رواہ أبو یعلیٰ وفیہ: موسیٰ بن عبیدۃ الربذی وهو ضعیف.

4120- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1834. وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 391 وقال:

روی ابن ماجہ بعضہ. رواہ أبو یعلیٰ، وأضعف من فیہ یزید الرقاشی وقد وثق علی ضعفہ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت پہ پانچ چیزوں کا خوف کرتا ہوں (۱) تقدیر کو جھٹلانا، (۲) ستاروں کی تصدیق کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ایک رات میں قل ہو اللہ احد پڑھے۔ کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اور فرمایا: لوگوں کے لیے ضروری ہے اور سردار جہنم میں ہوگا اور پولیس والے کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس کو کہا جائے گا: اپنی چھڑی رکھ اور جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت کا دروازہ کھٹکھاؤں گا پس میرے لیے ایک دروازہ کھولا جائے گا جو سونے کا بنا ہوا ہوگا اور اس کے حلقے چاندی کے ہوں گے پس نور اکبر میرا استقبال کرے گا میں سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤں گا اللہ کی ثناء مجھے القاء کی جائے گی جیسی مجھ سے پہلے کسی پر القاء نہیں ہوئی پس مجھے کہا جائے گا: اپنا

4121 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي خَمْسًا: تَكْذِيبَ بِالْقَدَرِ، وَتَصْدِيقَ بِالنُّجُومِ

4122 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبَّيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي اللَّيْلَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ قَالَ: وَقَالَ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ قَالَ: وَيُوتَى بِالشَّرْطِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقَالُ لَهُ: ضَعْ سَوْطَكَ وَادْخُلِ النَّارَ

4123 - كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بِخَطِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى، قَالَ أَبُو يَعْلَى - يَعْنِي جَدِّي - حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ، فَيَفْتَحُ لِي بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحِلْقَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأُلْقَى مِنَ الثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ مَا لَمْ يَلْقَ أَحَدٌ قَبْلِي،

4121 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1157. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 203 وقال: رواه

أبو يعلى مقتصرًا على اثنتين من الخمس، وفيه: يزيد الرقاشي وهو ضعيف ووثقه ابن عدى.

4122 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1854. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 234 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه: عيسى بن ميمون وهو متروك.

4123 - الحديث سبق برقم: 4116 فراجع.

سر اٹھاؤ! مانگو عطا کیا جائے گا، شفاعت کرو قبول کی جائے گی، بولے آپکی بات سنی جائے گی، پس میں بولوں گا: میری امت! کہا جائے گا: آپ کے حوالے ہر وہ جو اپنے دل میں جو کے دانے برابر ایمان رکھتا ہے فرمایا: پھر دوسری بار میں سجدے میں جاؤں گا، پس پہلے کی مثل مجھے ثناء القاء کی جائے گی، پس میں کہوں گا: میری امت (کو عذاب سے بچا) ! پس مجھ سے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہے وہ بھی تیرے حوالے۔ پھر میں تیسری بار سجدہ کروں گا، پس اسی کی مثل ثناء مجھے القاء ہوگی۔ پس میں عرض کروں گا: میری امت (میرے حوالے کی جائے) ! پس فرمایا جائے گا: جس نے بھی خلوص نیت سے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھا، وہ تیرے حوالے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی حالت میں رات کو ٹھہرے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس کی مثل یہ کلمات پڑھے اور اس کی مثل گواہی دی وہ جنت میں داخل ہوگا (یعنی جو کلمات اذان دینے والے نے کہے ہیں وہی کلمات سننے والا پڑھے)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملاقات

فَيَقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعَ، قُلْ يُسْمَعُ مِنْكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيَقَالُ: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيَقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّلَاثَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَيَقَالُ لِي مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيَقَالُ: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

4124 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

سَلَامٌ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَأَذَنَ بِلَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، وَشَهِدَ مِثْلَ شَهَادَتِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

4125 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَرُورَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ،

4124- الحديث في المقصد العلى برقم: 215 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 332 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه يزيد الرقاشى ضعفه شعبة وغيره، وثقه ابن عدى وابن معيل في رواية .

4125- الحديث في المقصد العلى برقم: 1091 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 36: رواه أحمد

والبزار وأبو يعلى ورجال أحمد رجال الصحيح غير ميمون بن عجلان، وثقه ابن حبان ولم يضعفه أحد .

کرتے ہیں ان میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ ان دونوں کی دعائیں قبول کرے۔ ان دونوں کے ہاتھوں کو واپس نہ کرے یہاں تک کہ ان کو بخش دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ خوشخبری اور تیرے لیے جنت سے ورنہ اللہ عزوجل فرماتا ہے عرش اٹھانے والوں سے: میرے بندے نے میری رضا کے لیے زیارت کی میں اس کے لیے جنت کے سوا اور مہمان نوازی نہیں کروں گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں، اللہ کا ذکر کرتے ہیں، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کھڑے ہونے سے پہلے تمہارے لیے بخشش ہے تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئی ہیں۔

حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ اتَّقِيَا فَاخَذَا أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُجِيبَ دُعَاءَهُمَا وَلَا يَرُدَّ أَيْدِيَهُمَا حَتَّى يَغْفِرَ لَهُمَا

4126 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَرُورَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ أَتَى أَخَاهُ يَزُورُهُ فِي اللَّهِ إِلَّا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ طِبْتَ، وَطَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ، وَإِلَّا قَالَ اللَّهُ فِي مَلَكُوتِ عَرْشِهِ: زَارَ فِيَّ وَعَلَى قِرَاهُ، فَلَمْ أَرْضَ لَهُ بِقَرَى دُونَ الْجَنَّةِ

4127 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَرُورَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ، لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ، إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ قَوْمُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، قَدْ بَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ

4126- الحديث في المقصد العلى برقم: 1019 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 173 وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح غير ميمون بن عجلان وهو ثقة .

4127- الحديث في المقصد العلى برقم: 1626 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 76 وقال: رواه أحمد، أبو يعلى، والبزار، والطبرانی في الأوسط، وفيه: ميمون المرثي وثقه جماعة، وفيه ضعف، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

امام ابو یعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سے سنا، انہوں نے فرمایا: میں نے مسلم بن ابراہیم سے سنا، ہم کو بیان کیا سلام بن مسکین نے فرمایا: میمون بن سیاہ قراء کے سردار ہیں۔

سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِيْنٍ، قَالَ: مَيْمُوْنُ بْنُ سِيَاهِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ

حضرت ہود العصری کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ روایات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جس کی عبادت اور کوشش ہمیں تعجب میں ڈالتی تھی، ہم نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں اس کا نام لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اسے نہیں پہچانتا، پھر ہم نے اس کی چند صفات کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں (کہ وہ کون ہے)۔ اسی دوران کہ ہم اس کا ذکر کر رہے تھے وہ آدمی سامنے آیا، ہم نے عرض کی: وہ یہ آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جس آدمی کے ظاہر کو دیکھ کر اتنی تعریفیں کر رہے ہو، اس کے چہرے پر تو کالا سیاہ شیطانی داغ ہے، پس سامنے ہوا حتیٰ کہ تھوڑی دیر ان کے پاس ٹھہرا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں، سچ بتانا! جب تو مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تو نے دل میں یہی کہا ہے کہ اس گروہ

هُودُ

العَصْرِيُّ،

عَنْ اَنْسٍ

4128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزَّبْرِقَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي هُوْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُعْجِبُنَا تَعْبُدُهُ وَاجْتِهَادُهُ، قَدْ عَرَفْنَاهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَوَصَفْنَاهُ بِصِفَتِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَذْكُرُهُ اِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ، قُلْنَا: هُوَ هَذَا، قَالَ: اِنَّكُمْ لَتُخْبِرُوْنَ عَنْ رَجُلٍ، اِنْ عَلَيَّ وَجْهِهِ سَفْعَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْشُدْكَ بِاللّٰهِ، هَلْ قُلْتَ حِيْنَ وَقَفْتَ عَلَيَّ الْمَجْلِسِ: مَا فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ اَفْضَلُ، اَوْ خَيْرٌ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، ثُمَّ دَخَلَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُوْلُ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ،
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي،
فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، أَقْتُلُ رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَى
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ
الْمُصَلِّينَ، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلْتَ؟ ، قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ
وَهُوَ يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ،
قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، فَدَخَلَ
فَوَجَدَهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، قَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ أَفْضَلُ
مِنِّي، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ لِلّٰهِ
فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، فَقَالَ
عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ إِنْ أَدْرَكْتَهُ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ
فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ،
فَقَالَ: لَوْ قُتِلَ مَا اخْتَلَفَ مِنْ أُمَّتِي رَجُلَانِ، كَانَ
أَوْلَاهُمْ وَآخِرِهِمْ، قَالَ مُوسَى: فَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ
كَعْبٍ فَقَالَ: هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ عَلِيٌّ، ذُو الشُّدِّيَّةِ

میں مجھ سے افضل یا مجھ سے بہتر کوئی نہیں ہے؟ اس نے
کہا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک
کوٹے میں چلا گیا، اس نے اپنے پاؤں سے لکیر کھینچی، پھر
اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اٹھ کر نماز پڑھنے لگا، پس
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس
آدمی کو قتل کرے؟ حضرت ابو بکر ﷺ کھڑے ہوئے
آپ نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا، کہا: سبحان اللہ!
میں نمازی کو قتل کروں جبکہ رسول کریم ﷺ نے نمازیوں
کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ نکل آئے رسول کریم ﷺ
نے ان سے سوال کیا کہ آپ نے اس آدمی کو قتل کیا؟
انہوں نے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے
پایا، اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا،
رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اسے
قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں!
اور تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے
ہوئے پایا، واپس لوٹ آئے اللہ کے نبی نے حضرت
عمر ﷺ سے فرمایا: کیا تُو نے اس آدمی کو قتل کیا؟ عرض
کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ
رہا تھا، حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے کون ہے جو اٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل
کرے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں (قتل کروں
گا)! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر تُو نے اسے
پالیا تو ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے لیکن
آپ نے اس کو نہیں پایا، سو آپ لوٹ آئے۔ رسول

کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں نے اسے نہیں پایا وہ نکل گیا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ قتل ہو جاتا تو میری امت کے دو آدمی بھی اختلاف کا شکار نہ ہوتے، یہ ان کا پہلا اور ان کا آخری ہے۔ راوی حدیث موسیٰ نے کہا: پس میں نے محمد بن کعب سے سنا، پس انہوں نے کہا: یہ وہی آدمی ہے جس کو (خارجیوں سے جنگ کے دوران) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا نمازیوں کو مارنے سے۔

4129 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا

أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هُوْدِ بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

سَعْدُ بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ

أَنَسٍ

حضرت سعد بن سعید کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حضور ﷺ کی طرف بھیجا دعوت کے لیے، کیونکہ آپ کے لیے کھانا تیار کیا گیا تھا، میں اس حالت میں آیا کہ حضور ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ تھے، آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی، میں نے حیا کی، میں نے عرض کی: ابوطحہ کی دعوت قبول کریں! آپ نے

4130 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوهُ، وَقَدْ
جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ

4129 - الحديث سبق برقم: 83 في مسند أبي بكر .

4130 - الحديث سبق برقم: 2822 فراجعه .

فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قَوْمُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشْرَةَ، قَالَ: كُلُوا، فَأَخْرَجَ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، وَقَالَ: أَدْخِلْ عَشْرَةَ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، فَمَا زَالَ يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَشْرَةَ وَيُخْرِجُ عَشْرَةَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ، قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلَهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

اپنے صحابہ سے فرمایا: اٹھو! حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کے لیے تھوڑی سی شی بنائی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کھانے پر پھیرا اور اس میں برکت کی دعا کی۔ آپ نے فرمایا: گروہ میں سے دس دس داخل ہوتے رہیں اور کھاؤ! آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان سے کوئی شی نکالی انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور نکلے فرمایا: دس اور آ جائیں! وہ دس داخل ہوئے انہوں نے بھی کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے دس دس افراد داخل ہوتے رہے اور نکلتے رہے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا کہ جس نے کھایا اور سیر نہ ہوا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کھانا اسی طرح تھا جس طرح پہلے موجود تھا، جس وقت انہوں نے اس سے کھایا۔

حضرت معاذ بن قرہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے دو غلام تھے ایک حبشی اور دوسرا نبطی تھا، دونوں گالیاں دے رہے تھے اور حضور ﷺ سن رہے تھے ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: اے حبشی! اور دوسرا کہہ رہا

مُعَاذُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ أَنَسٍ

4131 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلِيَانِ: حَبَشِيٌّ وَنَبْطِيٌّ، فَاسْتَبَا وَالنَّبِيُّ

4131- الحديث في المقصد العلى برقم: 1080. وأخرجه الطبرانی في المعجم الصغير جلد 1 صفحة 207 من طريق

منصور بن أبي مزاحم به .

تھا: اے نبی! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو! تم دونوں محمد ﷺ کے صحابہ ہو۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِمَصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيُّ، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا نَبَطِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هَذَا؛ إِنَّمَا أَنْتُمْ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیانی وقفے میں کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔

4132 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا ان میں شامل ہوتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

4133 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ: أَسَمِعْتَ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کے دنیوی امور میں سے قبلہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں پہچانتا ہوں۔

4134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ النَّاسِ غَيْرَ الْقِبْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض والی پانچ

4135 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

4132- الحديث سبق برقم: 3667, 3668 فراجعہ .

4133- الحديث سبق برقم: 3596 فراجعہ . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3

صفحہ 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4134- أورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 312 . وراجع الحديث رقم: 3317 بلفظ مختلف .

4135- الحديث في المقصد العلى برقم: 173 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 280 وقال: رواه

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا جَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَتَنْتَظِرِ الْحَائِضُ حَمْسًا،
سَبْعًا، ثَمَانِيًا، تِسْعًا، عَشْرًا، فَإِذَا مَضَتِ الْعَشْرُ فَهِيَ
مُسْتَحَاضَةٌ

سات آٹھ نو اور دس دن انتظار کرے جب دس دن گزر
جائیں پھر اس کے بعد خون آئے تو وہ استحاضہ کا ہوگا۔

حضرت بکر مزنی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو حالت بھوک میں
دیکھا، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلیم کے پاس آئے
فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے کہ بھوک کی
حالت میں ہیں، کیا آپ کے پاس کوئی شے ہے؟ حضرت
ام سلیم نے کہا: میرے پاس نہیں ہے مگر ایک مد جو کا
آٹا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو گوندھ کر اس کو
پکاؤ، ہم حضور ﷺ کی دعوت کرتے ہیں، آپ ہمارے
پاس کھانا کھائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ام سلیم نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں، اس
کے بعد وہ گول روٹیاں لے کر آئے مجھے حضرت
ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کو دعوت دیں۔ حضرت
انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس
حالت میں کہ آپ کے پاس صحابہ کرام بھی تھے۔ ایک

بکر المزنی، عن انس

4136- أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ
الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا
مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ، وَثَابِتُ الْبَنَانِيُّ، عَنْ
أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَجَاءَ إِلَيَّ أُمِّ سُلَيْمٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَهَلْ
عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا نَحْوُ مِنْ مَدٍّ مِنْ
دَقِيقِ شَعِيرٍ، قَالَ: فَأَعْجِنِيهِ وَأَصْلِحِيهِ عَسَى أَنْ
نَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلَ
عِنْدَنَا، قَالَ: فَعَجَنْتُهُ وَخَبَزْتُهُ فَجَاءَ قُرْصًا، قَالَ:
فَقَالَ لِي: ادْعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:
فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ، قَالَ
مُبَارَكٌ: أَحْسَبُهُ قَالَ: بِضْعَةَ وَثَمَانِينَ، قَالَ: فَقُلْتُ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبُو طَلْحَةَ يَدْعُوكَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ:

ابو یعلیٰ وفیہ الجلد بن ایوب وهو ضعیف .

4136- أخرجه ابن کثیر فی شمائل الرسول (200,199) من طریق ابی یعلیٰ هذه .

أَجِيبُوا أَبَا طَلْحَةَ ، فَجِئْتُ مُسْرِعًا حَتَّى أَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ
 قَدْ جَاءَ أَصْحَابُهُ ، قَالَ بَكْرٌ : فَقَفَدَنِي قَفْدَةً ، فَقَالَ
 ثَابِتٌ : قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : رَسُولُ اللَّهِ أَعْلَمَ بِمَا فِي
 بَيْتِي مِثِّي ، وَقَالَ جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ : فَاسْتَقْبَلَهُ أَبُو
 طَلْحَةَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا
 قُرْصٌ ، رَأَيْتَكَ طَاوِيًا فَأَمَرْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتْ لَكَ
 قُرْصًا ، قَالَ : دَعَا بِالْقُرْصِ ، وَدَعَا بِالْجَفْنَةِ فَوَضَعَهُ
 فِيهَا ، فَقَالَ : هَلْ مِنْ سَمِّنٍ ؟ ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : قَدْ
 كَانَ فِي الْعُكَّةِ شَيْءٌ ، قَالَ : فَجَاءَ بِهَا ، قَالَ : فَجَعَلَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ يَعْصِرَانِهَا
 حَتَّى خَرَجَ شَيْءٌ ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ سَبَابَتَهُ ، ثُمَّ مَسَحَ الْقُرْصَ : فَانْتَفَخَ ، فَقَالَ :
 بِاسْمِ اللَّهِ ، فَانْتَفَخَ الْقُرْصُ فَلَمْ يَزَلْ يَصْنَعُ ذَلِكَ ،
 وَالْقُرْصُ يَنْتَفِخُ حَتَّى رَأَيْتُ الْقُرْصَ فِي الْجَفْنَةِ
 يَتَصَيِّعُ ، فَقَالَ : اذْعُ عَشْرَةَ مِنْ أَصْحَابِي ، فَدَعَوْتُ
 لَهُ عَشْرَةَ ، قَالَ : فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَدَهُ وَسَطَ الْقُرْصِ ، فَقَالَ : كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ ، فَأَكَلُوا
 حَوَالِي الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : اذْعُ لِي
 عَشْرَةَ آخِرِينَ ، فَدَعَوْتُ لَهُ عَشْرَةَ آخِرِينَ ، فَقَالَ :
 كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ ، فَأَكَلُوا مِنْ حَوَالِي الْقُرْصِ حَتَّى
 شَبِعُوا ، فَلَمْ يَزَلْ يَدْعُو عَشْرَةَ عَشْرَةَ يَأْكُلُونَ مِنْ
 ذَلِكَ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا ، وَإِنَّ وَسَطَ الْقُرْصِ
 حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ
 كَمَا هُوَ

راوی حدیث حضرت مبارک فرماتے ہیں: میرا گمان ہے
 کہ توے کے قریب قریب تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ
 فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو طلحہ
 آپ کو بلوا رہے ہیں آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:
 ابو طلحہ کی دعوت قبول کرو! میں جلدی سے آیا میں نے
 حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ آپ کے صحابہ بھی ساتھ آ
 رہے ہیں۔ دوسرے راوی حضرت بکر فرماتے ہیں: مجھے
 گدی پر تھپڑ مارا۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں: ابو طلحہ نے
 کہا: رسول اللہ ﷺ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں! جو
 میرے گھر میں ہے۔ دونوں حضرات حضرت انس رضی اللہ عنہ
 سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے
 حضور ﷺ کا استقبال کیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میرے
 پاس سوائے گول روٹیوں کے اور کچھ نہیں ہے! میں نے
 آپ کو حالت بھوک میں دیکھا تو میں نے ام سلیم کو حکم
 دیا، اس نے آپ کے لیے گول روٹیاں بنائی ہیں، آپ
 گول روٹیاں اور برتن میں جو کچھ ہے اس کے لیے دعا
 کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا گھی بھی ہے؟ حضرت
 ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کپی میں کوئی شی تھی، اس کو لایا
 گیا تو حضور ﷺ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اس کو نچوڑنے
 لگے یہاں تک کہ نکل گیا جوشی اس میں تھی۔ حضور ﷺ
 نے اپنی سبابہ انگلی رکھی پھر گول روٹی سے لگایا تو وہ پھول
 گئی۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نام سے وہ گول روٹی
 پھول گئی، آپ مسلسل یہ کرتے رہے روٹی پھول گئی ہنڈیا
 میں۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ کو بلاؤ!

میں آپ کے پاس دس دس صحابیوں کو بلاتا رہا، حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک روٹی کے درمیان رکھا، آپ نے فرمایا: کھاؤ اللہ کا نام لے کر! روٹی کے آس پاس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرے پاس اور دس صحابہ کو بلاؤ، میں نے دس اور صحابہ کرام کو بلایا، آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ، انہوں نے اسکے ارد گرد سے کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے، آپ مسلسل دس دس کو بلاتے رہے وہ آ کر کھاتے رہے، گول روٹی کے درمیان میں جہاں آپ ﷺ نے ہاتھ رکھا تھا وہ ایسے ہی تھا جس طرح پہلے تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے جب ہم اپنے چہرے زمین پر گرمی کی وجہ سے نہ رکھ سکتے تھے (ہم) کپڑا بچھا لیتے تھے اس پر سجدہ کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم گرمی کے خوف سے اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتے تھے۔

4137 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمْكِنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

4138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ السَّلَمِيِّ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ الْمَزْنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا مَخَافَةَ الْحَرِّ

4137 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 100 . والدارمی رقم الحدیث: 1343 قال: أخبرنا عفان . والبخاری جلد 1

صفحہ 107 قال: حدثنا أبو الوليد .

4138 - أخرجه أبو عوانة في المسند جلد 3 صفحہ 346 من طريق ابن أبي رجاء المصيصی، حدثنا وکیع به .

4139 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَامِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ
لِابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: أَهْلٌ بِالْحَجِّ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ
لِأَنَسٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صَبِيَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حج و عمرہ کا احرام اکٹھا تلبیہ پڑھا، میں
نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے ذکر کی۔ انہوں نے
فرمایا: آپ ﷺ نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ راوی
فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ بات ذکر
کی۔ انہوں نے فرمایا: تم ہمیں بچوں سے ہی شمار کرتے
ہو۔

4140 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھ۔

4141 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا
الْحَصَى فِي يَدِهِ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے
ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے، ہم میں سے کوئی
اپنے ہاتھ سے کنکریاں لیتا، اس کو ٹھنڈا کرتا اور اس کو رکھتا
اور اس پر سجدہ کرتا۔

4142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب
شراب کی حرمت نازل ہوئی، میں کچھ صحابہ کے پاس گیا،

4139 - أخرجه أحمد جلد 2 صفحہ 41 رقم الحديث: 4996 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2 صفحہ 53 رقم

الحديث: 5147 قال: حدثنا سهل ابن يوسف .

4140 - أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1215 . وأحمد جلد 3 صفحہ 111 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3

صفحہ 182 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

4141 - الحديث سبق برقم: 4137 فراجع .

4142 - أخرجه البخارى جلد 7 صفحہ 137 قال: حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمى قال: حدثنا يوسف أبو معشر

البراء قال سمعت سعيد بن عبيد الله قال: حدثني بكر بن عبد الله فذكره .

وہ میرے آگے تھے میں نے اپنے پاؤں سے مارا، پھر میں نے کہا: چلو رسول اللہ ﷺ کے پاس بے شک شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے۔ اس دن ان کے پاس مشروب کی چھوہارے اور کھجوروں کی شراب تھی۔

الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، فَدَخَلْتُ عَلَى نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِي، وَهِيَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَضَرَبْتُهَا بِرِجْلِي، ثُمَّ قُلْتُ: انْطَلِقُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالَ: وَشَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت مالک بن دینار کی
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی گفتگو کرے پھر متوجہ ہو، وہ امانت ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ، ابو بکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نمازیں پڑھیں، پس قرأت الحمد للہ رب العالمین سے ہی شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین بھی پڑھتے تھے۔

مَالِكُ بْنُ

دِينَارٍ، عَنْ

أَنَسٍ

4143- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ صَبِيحٍ الشَّيْبَانِيُّ - قَالَ جُبَارَةُ: مَنْ أَعْبَدَ النَّاسِ - عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ ثُمَّ التَّفَّتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

4144- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الْفَاتِحَةُ: 2)، وَيَقْرَأُونَ (مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ)

4143- الحديث في المقصد العلي برقم: 1099. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 98 وقال: رواه أبو

يعلى عن شيخه جبارة بن مغلس، وهو ضعيف جدًا.

4144- الحديث سبق برقم: 3862 فراجع.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میں آسمان دنیا پر آیا میں نے اس میں کچھ آدمی دیکھے جن کی زبانیں اور ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے جواب دیا: یہ خطباء ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی امت ہیں۔

4145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةَ خَتْنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَيْتُ عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ أُسْرَى بِي، فَرَأَيْتُ فِيهَا رَجَالًا تُقَطَّعُ أَلْسِنَتُهُمْ وَشَفَاهُهُمْ بِمَقَارِيطٍ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيْلُ، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میری کفالت کون کرے گا؟ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا فرما۔ جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھ سے عمر میں بڑا ہوں۔ بچوں کا ذمہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ بہر حال جہاں تک غیرت کا تعلق ہے تو میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ اس کو لے جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی فرمائی۔ ان کی طرف دو چکیاں بھیجیں اور پانی کا ایک گھڑا (مٹکا)۔

4146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي عَجْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مِنْ بَنِي عَدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا سَلَمَةَ الْوَفَاةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِلَى مَنْ تَكَلَّنِي؟ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَأُمُّ سَلَمَةَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ، فَلَمَّا تُوَفِّيَ خَطْبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَبِيرَةٌ السِّنِّ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ سِنًّا، وَالْإِعْيَالُ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَارْجُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهَا، فَتَرَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِرَحَاءَيْنِ، وَجَزَّةٍ لِلْمَاءِ

حضرت شعیب بن حجاب کی

شُعَيْبُ بْنُ

4145- الحدیث سبق برقم: 3979 فرجعه .

4146- آورده ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: 4150 .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور ان کا آزاد کرنا ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور ان کا آزاد کرنا ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور ان کا آزاد کرنا ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک طشت لایا گیا۔ جس پر خشک کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): اللہ نے پاکیزہ کلمے کی کیسی (اچھی)

الْحَبَّابُ،

عَنْ أَنَسٍ

4147 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا

4148 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

4149 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

4150 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ بُسْرٌ، فَقَالَ: (مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

4147- الحديث سبق برقم: 3913 فراجعہ .

4148- الحديث سبق برقم: 3913, 4147 فراجعہ .

4149- الحديث سبق برقم: 3913, 4147, 4148 فراجعہ .

4150- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3119 قال: حدثنا عبد بن حميد قال: حدثنا أبو الوليد والنسائي في الكبرى

(تحفة الأشراف) رقم الحديث: 916 عن اسحاق بن ابراهيم عن النضر بن شميل .

أَصْلَهَا ثَابِتٌ وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ
حِينَ يَأْذُنُ رَبُّهَا (إبراهيم: 25) ، فَقَالَ: هِيَ
النَّخْلَةُ، (وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ)
(إبراهيم: 26) ، قَالَ: هِيَ الْحَنْظَلُ، قَالَ
شُعَيْبٌ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ أَبَا الْعَالِيَةِ فَقَالَ: كَذَلِكَ
كُنَّا نَسْمَعُ

مثال بیان فرمائی (کہ کلمہ توحید ایسے ہے) جیسے ایک
پاکیزہ درخت جس کی جڑ (زمین میں) قائم ہے اور
اس کی ٹہنیاں آسمان میں وہ اپنے رب کے حکم سے
(ایمان والوں کو برکت و ثواب کے) ہر وقت پھل دیتا
ہے، اس سے مراد کھجور ہے اور مثال برے کلمہ کی اس
برے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے کاٹا ہو
اور اس کے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، اس سے مراد حنظل
ہے۔ حضرت شعیب فرماتے ہیں: میں نے یہ ابو العالیہ کو
بتایا تو حضرت ابو العالیہ نے فرمایا: ہم اسی طرح سنا
کرتے تھے۔

4151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو
مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ أَبُو مَالِكٍ،
حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ
النَّاسِ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَإِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ
لَيَبْلُغُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے اچھا وہ
ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں، اچھے اخلاق کی وجہ سے
آدمی روزہ اور نماز کے درجہ کو پالیتا ہے۔

4152 - حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْجَبَرِيُّ، حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
عُبَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً، وَجَعَلَ
عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی
آزادی کو ان کا حق مہر قرار دیا۔

4151- الحديث في المقصد العلى برقم: 1063 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 22 وقال: رواه

الطبرانی في الأوسط، وفيه على بن سعيد بن بشير، قال: الدارقطني: ليس بذاك، وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

4152- الحديث سبق برقم: 3913, 4147, 4148, 4149 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزادی کی نعمت سے سرفراز فرمایا اور ان کی نعمت آزادی کو ان کا حق مہر بنایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ پڑھی اس کیلئے ایک قیراط صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا، پس اگر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اس کی قضاء پوری ہوگئی تو اس کیلئے دو قیراط لکھے جائیں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرع (ایک خوبصورت پودا) کو پسند کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر کثرت مسواک کو لازم قرار دیتا ہوں۔

4153 - حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

4154 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّهَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرِ الْأَسَدِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِنْ أَنْتَظَرَ حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا كُتِبَ لَهُ قِيرَاطَانِ

4155 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ

4156 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ شُعَيْبِ، عَنْ أَنَسِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ

4153 - الحديث سبق برقم: 4152, 4149, 4148, 4147, 3913. فراجعہ .

4154 - الحديث في المقصد العلي برقم: 470. والحديث سبق برقم: 4081. فراجعہ .

4155 - الحديث سبق برقم: 3894, 2876. فراجعہ .

4156 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا عفان .

والدارمی رقم الحديث: 688 قال: أخبرنا محمد بن عيسى .

أَبُو التِّيَاحِ،

عَنْ

أَنَسٍ

حضرت ابو التیاح کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسانی کرو، تنگی نہ کرو، سکون پہنچاؤ، نفرت نہ پھیلاؤ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بکریوں کے باندھنے کی جگہ مسجد بننے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

4157 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التِّيَاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا، وَسَكِّنُوا وَلَا تَنْفِرُوا

4158 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التِّيَاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

4159 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التِّيَاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ تُبْنَى الْمَسَاجِدُ

4157- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 141 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحدثنا حجاج، وحدثنا هاشم. وفي جلد 3 صفحہ 209 قال: حدثنا روح.

4158- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 114 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، وفي جلد 3 صفحہ 127 قال: حدثنا حجاج. وفي جلد 3 صفحہ 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر. والبخاری جلد 4 صفحہ 34 قال: حدثنا مسدد، قال: حدثنا يحيى. وفي جلد 4 صفحہ 252 قال: حدثنا قيس بن حفص، قال: حدثنا خالد بن الحارث.

4159- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 131 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج. وفي جلد 3 صفحہ 194 قال: حدثنا حجاج. والبخاری جلد 1 صفحہ 68 قال: حدثنا آدم.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کی محبت ہر مومن و منافق کی نشانی ہے جو انصار سے محبت کرے وہ میری محبت کی وجہ سے کرے جو ان سے بغض رکھے میری وجہ سے بغض رکھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر کشمش کی طرح ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت، گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی شریف کی جگہ بنی نجار کی جگہ تھی، اس جگہ کھجوروں کا باغ اور کھیتی اور جاہلیت میں مرنے والوں کی قبریں تھیں،

4160 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا كُرَيْدُ بْنُ رَوَاحَةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةٌ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ، فَمَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ فَبِحَبِّي أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

4161 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، وَإِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِيٌّ كَانَ رَأْسَهُ زَبِيئَةً

4162 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَاةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

4163 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

4160 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1471 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 39 وقال: فی الصحیح باختصار .

4161 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 114 . والبخاری جلد 1 صفحہ 178 قال: حدثنا محمد بن بشار . وفي جلد 9 صفحہ 78 قال: حدثنا مسدد . وابن ماجه رقم الحديث: 2860 قال: حدثنا محمد بن بشار، وأبو بشر بكر بن خلف .

4162 - الحديث سبق برقم: 4158 فراجعہ .

4163 - الحديث سبق برقم: 4159 فراجعہ .

حضور ﷺ نے بنی نجار کو فرمایا: مجھے قیمت پر دے دو! انہوں نے عرض کی: ہم قیمت پر نہیں دیتے ہیں، ہم اللہ کی رضا کے لیے جگہ دیتے ہیں، حضور ﷺ نے کھجوروں کا باغ کاٹنے کا حکم دیا اور کھیتی اکھاڑنے کا حکم دیا اور قبروں کو ختم کرنے کا حکم دیا اور حضور ﷺ اس سے پہلے بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھتے تھے یا جہاں نماز کا وقت ہو جاتا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں: علم کا اٹھنا، جہالت کا ہونا، شراب کا پینا، زنا کا عام ہونا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو آپ مدینہ میں ایک اونچی جگہ والے محلہ میں ٹھہرے، اس کو محلہ ابن عمرو بن عوف کہا جاتا تھا، حضور ﷺ ان میں چودہ راتیں ٹھہرے، پھر آپ نے قبیلہ بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا، وہ آئے اس حالت میں کہ انہوں نے تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں، گویا اب بھی میں حضور ﷺ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ سواری پر سوار ہیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار ہیں، بنی نجار کا گروہ آپ کے ارد گرد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَارِ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَحَرْتٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَامِنُونِي، قَالُوا: لَا نَبِغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، وَبِالْحَرْتِ فَأُفْسِدَ، وَبِالْقُبُورِ فَنُبِشَتْ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ ذَلِكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَحَيْثُ أَدْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ

4164 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاحُ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التِّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا

4165 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التِّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عَلُوِّ بِالْمَدِينَةِ، فِي حَيِّ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي النَّجَارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ سِيُوفَهُمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَأَبُو بَكْرٍ رَدْفُهُ، وَمَلَأٌ مِنْ

4164- الحديث سبق برقم: 3167, 2924 فراجعہ .

4165- الحديث سبق برقم: 4163, 4159 فراجعہ .

تھا یہاں تک کہ آپ ابو یوب کے صحن میں اترے، حضور ﷺ جہاں نماز کا وقت پاتے وہاں ادا کرتے، آپ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیتے، پھر آپ نے مسجد بنانے کا حکم دیا، آپ نے بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا، وہ آئے تو آپ نے فرمایا: مجھے یہ باغ پیسوں کے بدلے دے دو۔ انہوں نے عرض کی: ہم اس کے پیسے نہیں لیں گے، ہم اللہ کی رضا کے لیے دیں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ وہاں مشرکوں کی قبریں بے آباد جگہ تھی اور کھجور کے ٹڈھ تھے، حضور ﷺ نے مشرکوں کی قبروں کو اکھاڑنے اور کھنڈرات کو برابر کرنے کا حکم دیا اور کھجوروں کو کاٹنے کا حکم دیا، مسجد کے سامنے والا باغ رکھا گیا، صحابہ کرام پتھر اٹھا کر لاتے تھے اور رجز بھی پڑھتے تھے اور حضور ﷺ ان کے ساتھ ہی پتھر اٹھاتے تھے اور آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! خیر صرف آخرت ہی کی خیر ہے انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن ابی ہذیل نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بڑے مضبوط آدمی تھے وہ دو دو پتھر اٹھاتے تھے یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور حضور ﷺ آپ کے سر اور سینے سے مٹی صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے: ابن سمیہ! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ، حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا، قَالُوا: لَا، وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ بِهِ ثَمَنًا إِلَّا إِلَى اللَّهِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ: كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَتْ خَرِبًا، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ، وَبِالْخَرِبِ فَسُوِيَتْ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، فَوَضَعُوا النَّخْلَ قِبَلَةَ الْمَسْجِدِ، وَجَعَلُوا عِضَادَتِيهِ حِجَارَةً، قَالَ: فَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَهُمْ يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

قَالَ أَبُو يَحْيَى: فَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْهَدَيْلِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ كَانَ رَجُلًا ضَابِطًا، فَكَانَ يَجْمَلُ حَجْرَيْنِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّاهُ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ، فَقَالَ: احْنِي، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنِ رَأْسِهِ وَصَدْرِهِ، وَيَقُولُ: ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ

أَبُو عِمْرَانَ

الْجَوْنِيُّ،

عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابو عمران الجونی کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

4166 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ التَّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرِ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ:

لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا: لِفَتَى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ

أَنَّهُ لِي، فَقُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

فَيَا أَبَا حَفْصٍ، لَوْلَا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ،

قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ، فَإِنِّي لَمْ

أَكُنْ لِأَغَارَ عَلَيْكَ

4167 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ

بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ،

أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزِدْ فِي عُمْرِكَ، سَلِّمْ عَلَيَّ مَنْ لَقِيتَ

مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرُ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ

عَلَيَّ مَنْ لَقِيتَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرُ خَيْرُ بَيْتِكَ،

وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَابِينِ قَبْلَكَ،

4166 - الحديث سبق برقم: 3724 فراجعہ .

4167 - الحديث سبق برقم: 3612 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے سونے کا محل ملاحظہ فرمایا میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا: ایک قریشی جوان کا ہے؟ میں نے گمان کیا کہ میرا ہے پس میں نے کہا: وہ ہے کون؟ انہوں نے عرض کی: عمر بن خطاب! پس اے ابو حفص! اگر یہ مجھے معلوم نہ ہوتا کہ تو غیرت مند ہے تو میں ضرور اس میں داخل ہوتا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس پر غیرت کرنے والا میں کون ہوتا ہوں؟ کیونکہ آپ کے خلاف غیرت کرنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے انس! وضو خوب کیا کر، تیری عمر میں اضافہ ہوگا، میری امت میں سے جس سے ملے اس کو سلام کر، تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی، جب تو اپنے گھر داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر، تیرے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی، چاشت کی نماز پڑھ، کیونکہ یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز ہے، آپ سے

پہلے والوں کی۔ فرمایا: اے انس! بچوں پر شفقت کرو، بزرگوں کی عزت کرو تم میرے ساتھی ہو جاؤ گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں (اب) جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی، عرض کی گئی: پس نماز کہاں گئی؟ اے ابو حمزہ! تو آپ نے جواب دیا: نماز کے حوالے سے جو کام میں جانتا ہوں وہ تم نے اس میں نہیں کیے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے اور ناخن کاٹنے اور زیر ناف بال کاٹنے کا وقت مقرر کیا کہ زیادہ سے زیادہ چالیس دن کا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: (ایک جہنمی کو فرمائے گا) اگر میں آگ کا عذاب کم کر دوں۔ اگر تو دنیا کی ساری اشیاء اس کے لیے دے؟ وہ کہے گا جی ہاں کروں گا۔ اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: میں نے تجھ سے اس سے بھی کم مطالبہ کیا تھا اس حال میں کہ تو ابھی آدم کی پشت میں تھا کہ میں تجھے جہنم میں داخل نہیں کروں گا

وَقَالَ: يَا أَنَسُ، ارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي

4168 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: فَأَيْنَ الصَّلَاةُ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: أَوْلَمَ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟

4169 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لَنَا فِي قِصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَظْفِيرِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ إِلَّا تَتْرَكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

4170 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ لِأَهْلِي النَّارِ عَذَابًا: لَوْ كَانَ لَكَ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا، أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ، إِلَّا تَشْرِكَ، أَحْسَبُهُ

4168 - الحديث سبق برقم: 4134, 3317 فراجعہ .

4169 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 203, 122 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحہ 255 قال: حدثنا

محمد بن يزيد . وأبو داؤد رقم الحديث: 5200 قال: حدثنا مسلم بن إبراهيم .

4170 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 127 قال: حدثنا حجاج . وفي جلد 3 صفحہ 129 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

والبخارى جلد 4 صفحہ 162 قال: حدثنا قيس بن حفص قال: حدثنا خالد بن الحارث .

قَالَ: وَلَا أُدْخِلُكَ النَّارَ، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

بشرطیکہ کہ تو شرک نہ کرے تو نے میری بات کا انکار کیا اور شرک کیا۔

4171- حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الشُّوْءَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ عَبْدٌ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگ امن میں ہوں، مسلمان وہ ہے جس سے دوسرے مسلمان اس کی زبان اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں۔ مہاجر وہ ہے جس نے برے کام چھوڑ دیئے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جب تک اس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ رہے۔

4172- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ

بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُرِبَ لِأَحَدِكُمْ طَعَامُهُ وَفِي رَجْلَيْهِ نَعْلَانِ فَلْيَنْزِعْ نَعْلَيْهِ فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لِلْقَدَمَيْنِ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے قریب کھانا لایا جائے، اس حالت میں کہ اس کے دونوں پاؤں میں جوتے ہوں، وہ اپنے جوتے اتار لے، اپنے قدموں کو آرام دینے کے لیے یہ سنت ہے۔

4173- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید و جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کو ایک سریہ کے لیے بھیجا۔ جھنڈا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

4171- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 154 قال: حدثنا حسن قال: حدثنا حماد بن سلمة، عن علي بن زيد، ويونس بن

عبيد، وحميد، فذكره .

4172- الحديث في المقصد العلى برقم: 1506 . وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 23 وقال: رواه

البيزار، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط ولفظه.....: ورجال الطبراني ثقات الا أن عقبة بن خالد السكوني لم أجد له من محمد بن الحارث سماعًا .

4173- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 113، 117 . والبخاري جلد 4 صفحہ 21 قال: حدثنا يوسف بن يعقوب الصفار .

وفي جلد 4 صفحہ 88 قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم .

زید رضی اللہ عنہ کو دیا اور فرمایا: اگر یہ سارے شہید ہو جائیں؟
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کی
شہادت کے متعلق خبر دینے والے سے پہلے ان کی
شہادت کی خبر دے دی۔ حضرت زید نے جھنڈا پکڑا وہ
شہید کیے گئے۔ اس کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا
پکڑا، پھر وہ شہید کیے گئے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے
جھنڈا پکڑا وہ شہید کیے گئے، پھر اس کے بعد اللہ کی
تلواروں میں سے تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے
پکڑا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لوگوں کو بتانے لگے،
اس حال میں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دونوں
آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زید نے جھنڈا پکڑا ہے اس کو شہید
کیا گیا ہے، پھر جعفر نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے،
پھر عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے،
پھر خالد بن ولید نے بغیر کسی شک کے جھنڈا پکڑا ہے اللہ
عزوجل نے اس کے ہاتھ پر فتح دی ہے اور جوان کو پسند
ہے یا جو مجھے پسند ہے کہ وہ ہمارے پاس ہیں، حضرت
خالد کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت
ابوطحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، ان کے گھٹنے رسول
کریم ﷺ کے گھٹنوں سے مس کر رہے تھے، سب ہی
تلبیہ بلند آواز سے کہہ رہے تھے، حج اور عمرہ دونوں کا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَعَبْدَ
اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى زَيْدٍ، قَالَ: فَإِنْ
أُصِيبُوا جَمِيعًا؟ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: فَنَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ
الْخَبْرُ، قَالَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا
جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ فَأُصِيبَ، ثُمَّ
أَخَذَ الرَّايَةَ بَعْدُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ خَالِدُ بْنُ
الْوَلِيدِ، قَالَ: فَجَعَلَ يُحَدِّثُ النَّاسَ وَعَيْنَاهُ تَدْرِفَانِ

4174 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ
فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ،
ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ امْرَأَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ
عَلَيْهِ، وَمَا يَسْرُهُمْ، أَوْ مَا يَسْرُنِي، أَنَّهُمْ عِنْدَنَا، وَإِنَّ
عَيْنِي لَتَدْرِفَانِ

4175 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

خَالِدِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ
أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ
قَالَ: كُنْتُ زَيْدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَرُكْبَتُهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ

4174 - الحديث سبق برقم: 4173 فراجعہ .

4175 - الحديث سبق برقم: 4031 فراجعہ .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَصْرُخُونَ
بِهِمَا جَمِيعًا: بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

4176 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا
رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْتَرْضَعَ لِأَبْنِهِ إِبْرَاهِيمَ بِأَقْصَى
الْمَدِينَةِ، وَكَانَ زَوْجَهَا قَيْنًا، وَكَانَ يَأْتِيهِ، فَيَأْتِيهِ
الْغُلَامُ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الدُّخَانِ فَيَلْتَزِمُهُ وَيَقْبَلُهُ وَيَشْمُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو بھی بچوں پر شفقت
کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لخت جگر
جناب سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کو شہر سے دور دودھ پلایا گیا
تھا۔ اس دودھ پلانے والی عورت کا شوہر ترکھان
تھا۔ آپ اپنے صاحبزادے کے پاس آتے، اس حالت
میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دھواں کے اثرات ہوتے تھے،
آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیتے
اور اس کے بوسے لیتے اور اس کو سونگھتے تھے۔

4177 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ
يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، قَالَ: وَرَأَيْتُ
مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ جَاءَ فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور امام حسن بصری رضی اللہ عنہ کو
دیکھا، دونوں عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے نماز
پڑھ رہے تھے، میں نے محمد بن سیرین کو دیکھا وہ آئے، وہ
بیٹھ گئے انہوں نے نفل وغیرہ نہیں پڑھے۔

4178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ

الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ
أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ: ضَعَفَ أَنَسٌ عَنِ الصَّوْمِ فَصَنَعَ

حضرت ایوب بن ابی تمیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ رکھنے سے کمزور ہو گئے، آپ رضی اللہ عنہ
نے ایک برتن میں تریڈ بنائی، تیس مسکینوں کو بلوایا، ان کو

4176 - أخرجه الطيالسي برقم: 2432 من طريق حماد بن زيد، عن أيوب، عن أنس. وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق

النبي صلى الله عليه وسلم صفحة 65 من طريق أبي يعلى .

4177 - الحديث في المقصد العلى برقم: 375 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحة 202 وقال: رواه أبو

يعلى، وروى الطبراني في الكبير..... ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4178 - الحديث في المقصد العلى برقم: 514 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحة 164 وقال: رواه أبو

يعلى ورجالہ رجال الصحيح .

جَفَنَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَدَعَا بِثَلَاثِينَ مَسْكِينًا فَأَطَعَمَهُمْ
4179 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
 أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِبْرَاهِيمُ
 مُسْتَرْضَعًا فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ
 مَعَهُ فَيَدْخُلُ إِلَى الْبَيْتِ وَإِنَّهُ لَيَدْخُنُ، وَكَانَ ظَنُّرُهُ
 قَيْنًا، فَيَأْخُذُهُ فَيَقْبَلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ، فَقَالَ عَمْرُو: فَلَمَّا
 تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي، وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ، وَإِنَّ
 لَهُ لَظْفَرَيْنِ تَكْمِلَانِ رِضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ،

کھلا دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر بچوں پر مہربان کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف کے قریب عوالی میں دودھ پلانے کے لیے بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر ان کے پاس جاتے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس گھر میں داخل ہوئے۔ وہ دھواں سے بھرا ہوا تھا کیونکہ ان کا شوہر ترکھان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو پکڑا، ان کا بوسہ لیا پھر واپس آگئے۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لخت جگر کا وصال دودھ پینے کی عمر میں ہوا، ان کے لیے دودھیاں ہوں گی ان کی رضاعت کی مدت جنت میں مکمل کروائی جائے گی۔

4180 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
 سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ
 مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ
4181 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،
 حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
 أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو بچوں پر شفقت کرنے والا نہیں دیکھا اس کے بعد پیچھے والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بچوں پر رحم فرمانے والے تھے مدینہ کے کونہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹا دودھ پیتا تھا اس کی دایا لونڈی

4179 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 112 قال: حدثنا سفیان قال: حدثنا اسماعيل . والبخاری في الأدب المفرد رقم

الحدیث: 376 قال: حدثنا حرمی بن حفص قال: حدثنا وهيب .

4180 - الحدیث سبق برقم: 4176, 4179 فراجعہ .

4181 - الحدیث سبق برقم: 4176, 4179, 4180 فراجعہ .

تھی، آپ ﷺ اس کے پاس آتے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے، گھر میں دھواں ہوتا تھا، آپ ﷺ اس بچے کو سونگھتے اور چومتے پھر لوٹ آتے تھے۔

أَرْحَمَ بِالصَّبِيَّانِ، وَكَانَ لَهُ ابْنٌ مُسْتَرْضَعًا فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ ظُرُّهُ قَيْنًا فَكَانَ يَأْتِيهِ وَنَحْنُ مَعَهُ، وَقَدْ دُخِنَ الْبَيْتُ بِمَا دُخِنَ، فَيَشُمُّهُ وَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نماز قصر کرنے کے متعلق کہ کب کی جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول پاک ﷺ جب تین میل چلتے یا تین فراسخ تو دو رکعت ادا کرتے تھے۔ شعبہ کوشک ہے۔

4182 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهَنَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ، أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - صَلَّى رَكَعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا ایک آدمی کے متعلق کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں۔ اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی ہے وہ اس سے وطی کرنے سے پہلے فوت ہو گیا ہے کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ وہ دوسرے مرد کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

4183 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا، فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَمَاتَ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، هَلْ يَتَزَوَّجُهَا الْأَوَّلُ؟ قَالَ: لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا،

حضرت محمد بن دینار اپنی سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

4184 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، بِإِسْنَادِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4185 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو هَمَّامٍ،

4182 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 129 . ومسلم جلد 2 صفحہ 145 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ومحمد بن

بشار . وأبو داؤد رقم الحديث: 1201 قال: حدثنا محمد بن بشار .

4183 - الحديث في المقصد العلى برقم: 803 .

4184 - الحديث سبق برقم: 4183 فراجع .

4185 - الحديث في المقصد العلى برقم: 773 .

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے وطی کرے، وہ اس کو حق مہر دے اگر پہلے دیا ہے، تو دوبارہ وہ جلدی نہ کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ اس کا حق مہر دے جب جماع کر کے فارغ ہو عورت کے فارغ ہونے ہونے سے پہلے تو وہ جلدی نہ کرے یہاں تک کہ وہ (عورت) اپنی ضرورت پوری کر لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کہ یقین کر لو جو دل سے توحید و رسالت کا اقرار کر لے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں کچھ روزہ کی حالت میں کچھ روزہ کی حالت میں نہیں تھے۔ ہم ایک جگہ اترے گرمی کے دن ہم میں سے اکثر ساتھیوں نے چادر کا سایہ کیا ہوا تھا، ہم میں سے کچھ سورج کی تپش سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھوں کو اوپر رکھے ہوئے تھے۔

حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ سَمِعَ، أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصِدُقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا
4186 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصِدُقْهَا، ثُمَّ إِذَا قَضَى حَاجَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَهَا
4187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ جَارِنَا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
4188 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُورِقٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمِنَّا الصَّائِمُ، وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ، أَكْثَرْنَا ظِلًّا لِأَصْحَابِ الْكِسَاءِ، فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ، قَالَ: فَسَقَطَ الصُّوَامُ وَقَامَ

4186- الحديث سبق برقم: 4185 فراجعہ .

4187- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

4188- أخرجه البخاری جلد 4 صفحہ 42 قال: حدثنا سليمان بن داؤد، أبو الربيع، عن اسماعيل بن زكريا . وأخرجه

مسلم جلد 3 صفحہ 143 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

روزہ رکھنے والے کرنے لگے، نہ رکھنے والے کھڑے رہے انہوں نے سایہ بنایا۔ اپنی سوراہوں کو پانی پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج نہ رکھنے والے نیکی میں آگے نکل گئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہزامت کے لیے رہبانیت ہے اور اس امت کی رہبانیت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما (سورت فاتحہ سے پہلے بلند آواز سے) بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا، میں نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے

الْمُفْطِرُونَ، فَضْرَبُوا الْأَيْنَةَ، وَسَقُوا الرِّكَابَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

4189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةٌ، وَرَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

4190 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا يَقْرَأُونَ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

4191 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ،

4189 - الحديث في المقصد العلى برقم: 901 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 278 وقال: رواه أبو يعلى، وأحمد إلا أنه قال: لكل نبي رهبانية..... وفيه زيد العمى وثقه أحمد وغيره، وضعفه أبو زرعة وغيره، وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

4190 - الحديث سبق برقم: 4144 وغيره فراجعه .

4191 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 112 قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم . وفى جلد 3 صفحه 128 قال: حدثنا ابن أبى عدى .

گھر میں کھانا کھائیں اور اس میں نماز پڑھیں۔
آپ ﷺ تشریف لائے تو گھر کے ایک کونے میں ایک
بوریا پڑی تھی، آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو
جھاڑنے کا اور اس پر پانی چھڑکنے کا، آپ نے نماز
پڑھائی، ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم جن
برے کاموں کو اپنی آنکھوں میں بال سے زیادہ باریک
سمجھتے ہو ہم ان کو رسول پاک ﷺ کے زمانہ مبارک میں
ہلاکت والا شمار کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پیر کے دن
حضور ﷺ کا وصال ہوا اور منگل کے دن تک آپ پر
درو پڑھا جاتا رہا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ شریف میں کچھ لوگوں کو
چھوڑ آئے ہو، تم نہیں چلتے نہ تم خرچ کرتے ہو نہ تم کسی
وادی کو پار کرتے ہو مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں،
عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ وہ ہمارے ساتھ کس طرح

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُوْمَتِي
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي
أَحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ، قَالَ: فَأَتَاهُ
وَفِي الْبَيْتِ فَحُلٌّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبِ
مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَيْنَا مَعَهُ

4192 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ،
حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ،
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ
غَيْلَانَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ
أَدْقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوْبِقَاتِ

4193 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى
السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ
أَنَسٍ قَالَ: اسْتُنِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ

4194 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ،
حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رَجَالًا مَا سِرْتُمْ
مِنْ مَسِيرٍ، وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ، وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَاْدٍ

4192- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 157 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق . والبخاری جلد 8 صفحہ 128 قال: حدثنا أبو

الوليد .

4193- الحديث في المقصد العلي برقم: 1314 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 102 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه: مسلم بن كيسان مسلم الملائى، فذكره .

4194- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

ہیں حالانکہ وہ مدینہ شریف میں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو عذر نے روکا ہوا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جہنم میں ایک ہزار سال تک یا منان یا منان کہہ کر پکارے گا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اے جبرائیل! تو میرے بندے کے پاس جا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام چلیں گے، اہل جہنم کو دیکھیں گے وہ اپنے چہروں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ وہ واپس آئیں گے، عرض کریں گے: اے رب! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: وہ فلاں فلاں جگہ میں ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام آئیں گے اس کو رب کریم کی بارگاہ میں لایا جائے گا، اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: اے میرے بندے! تو نے اس جگہ کو کیسے پایا؟ وہ عرض کرے گا: بہت بری جگہ پایا۔ اللہ فرمائے گا: میرے بندے کو واپس کرو، وہ عرض کرے گا: اے رب! میں امید نہیں کرتا تھا کہ تو مجھے واپس کرے گا جب تو نے مجھے نکالا، اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندہ کو چھوڑ دو۔

إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: حَبَسَهُمُ الْعَذْرُ
4195 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ظَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيُنَادِي أَلْفَ سَنَةٍ: يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا جَبْرِيْلُ، أَنْتَ عَبْدِي، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ جَبْرِيْلُ فَيَرَى أَهْلَ النَّارِ مُنْكَبِينَ عَلَى وُجُوهِهِمْ، قَالَ: فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، لَمْ أَرَهُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللَّهُ: فَإِنَّهُ فِي مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَيَأْتِيهِ، فَيَجِيءُ رَبَّهُ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: يَا عَبْدِي، كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَقِيلَكَ؟ قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ شَرَّ مَكَانٍ، وَشَرَّ مَقِيلٍ، قَالَ: فَيَقُولُ: رُدُّوا عَبْدِي، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا كُنْتُ أَرْجُو أَنْ تَرُدَّنِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي، فَيَقُولُ: دَعُوا عَبْدِي

4196 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا أَبُو ظَلَالٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لِي: مَتَى ذَهَبَ بَصْرُكَ؟ قَالَ: وَأَنَا ابْنُ سَنَتَيْنِ فِيمَا حَدَّثَنِي أَهْلِي، قَالَ: أَفَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: مَرَّ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى رَسُولِ

4195- الحديث في المقصد العلى برقم: 1938. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 384 وقال:

رواه أحمد؛ وأبو يعلى؛ ورجالهما رجال الصحيح غير أبي ظلال؛ وضعفه الجمهور؛ وثقه ابن حبان.

4196- الحديث سبق تخريجه؛ راجع الفهرس.

حضور ﷺ کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ کو سلام کیا پھر چلے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جس بندے کی دو محبوب ترین اشیاء (آنکھیں) لے لیتا ہے اس کے بدلے جنت دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی چلے ایک جنگل عبور کر رہے تھے، ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا احمق تھا۔ عابد پیاس کی وجہ سے گر گیا اس کا ساتھی اس کی طرف دیکھنے لگا اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اس کے پاس مشکیزہ تھا اس میں تھوڑا سا پانی تھا وہ اس طرح دیکھنے لگا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ نیک بندہ مر گیا پیاس کی وجہ سے اس حالت میں کہ میرے پاس پانی ہے۔ میں اللہ کی طرف سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پاسکوں گا۔ اگر میں نے پینے کے لیے پانی دیا تو میں خود مر جاؤں گا اس نے اللہ پر بھروسہ کیا اس نے پہلے اس پر پانی چھڑکا پھر اس کو بچا ہوا پانی پلایا وہ کھڑا ہوا، ان دونوں نے جنگل پار کر لیا۔ احمق کو قیامت کے دن روکا جائے گا حساب کے لیے اس کو جہنم میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا۔ فرشتوں نے اس کو ہانکا ہوگا، وہ نیک آدمی کو دیکھ کر کہے گا: اے فلاں! تو مجھے نہیں پہچانتا ہے۔ اس وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں جس نے اپنے نفس پر تجھے ترجیح دی تھی، جنگل کے دن وہ کہے گا:

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: مَا لِمَنْ أَخَذَتْ كَرِيمَتِيهِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

4197 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو ظَلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: أَحَدُهُمَا عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطَشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَمَعَهُ مِیْضَاءٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطْشًا وَمَعِيَ مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللَّهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَإِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَزَمَ وَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ مِنْ فَضْلِهِ، قَالَ: فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، قَالَ: فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسْوِقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ يَقُولُ: يَا فَلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: يَقُولُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فَلَانُ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، قَالَ: يَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ، قَالَ: فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، قَالَ: فَيُوقَفُ، وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ وَيَدْعُو رَبَّهُ، يَقُولُ: يَا

4197- الحديث في المقصد العلى برقم: 1918. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 382 وقال:

رواه أبو يعلى ورجالہ رجال الصحیح، غیر ابی ظلال القسملی، وقد وثقه ابن خبان وغیرہ وضعفه غیر واحد.

کیوں نہیں میں آپ کو پہچانتا ہوں۔ وہ فرشتوں سے کہے گا: رک جاؤ، اس کو روکا جائے گا، وہ آ کر اس کے پاس رک جائے گا، وہ اپنے رب سے دعا کرے گا: اے رب! تو جانتا ہے کہ اس کا احسان میرے پاس ہے، کیسے اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی۔ اے رب! اس کو مجھے دیدے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ تیرا ہے۔ وہ لے آئے گا اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑے گا، اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت صلت فرماتے ہیں: حضرت جعفر فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

رَبِّ، قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آتَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ: هُوَ لَكَ، قَالَ: وَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ، قَالَ الصَّلْتُ: قَالَ جَعْفَرٌ: قُلْتُ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں کی ایک بکری تھی، وہ اس کا گھی ایک کپی میں جمع کرتی تھیں، وہ کپی بھر گئی، پھر اپنے بچے کے ہاتھ بھیجی، فرمایا: اے بچے! یہ کپی حضور ﷺ کو دے آؤ! وہ اس میں ڈبو کر روٹی کھائیں گے۔ بچہ اس کو لے کر چلا یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ گھی کی کپی ہے جو آپ کو ام سلیم نے بھیجی ہے، آپ کپی کو فارغ کر دیں۔ کپی کو فارغ کیا گیا اور اس بچے کو دے دی گئی، وہ اسے لے کر چلا یہاں تک کہ حضرت ام سلیم کے پاس آیا، حضرت ام سلیم نے وہ کپی بھری ہوئی دیکھی اس سے قطرے گر رہے تھے۔ حضرت ام سلیم نے

4198 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ الْبُرْجُمِيِّ، عَنْ أَبِي الظَّلَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّهِ قَالَ: كَانَتْ لَهَا شَاةٌ، فَجَمَعَتْ مِنْ سَمْنِهَا فِي عُكَّةٍ، فَمَلَّتِ الْعُكَّةَ ثُمَّ بَعَثَتْ بِهَا مَعَ رَبِيبَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَبِيبَةَ، أَبْلِغِي هَذِهِ الْعُكَّةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِدُمُ بِهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا رَبِيبَةٌ حَتَّى أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عُكَّةٌ سَمْنٍ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ أُمُّ سُلَيْمٍ، قَالَ: فَرَّغُوا لَهَا عُكَّتَهَا، فَفَرَّغَتِ الْعُكَّةَ، فَدَفَعَتْ إِلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا، فَجَاءَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ، فَرَأَتْ الْعُكَّةَ مُمْتَلِئَةً تَقْطُرُ، فَقَالَتْ أُمُّ

4198- الحديث في المقصد العلى برقم: 1292. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 209 وقال: رواه

أبو يعلى والطبرانی الا أنه قال: زينب بدل ربيبة وفي اسنادهما محمد بن زياد البرجمي وهو اليشكري وهو

كذاب

فرمایا: اے بچے! کیا میں نے تمہیں حضور ﷺ کے پاس لے جانے کا نہیں کہا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے ایسا ہی کیا ہے جس طرح آپ کا حکم تھا، اگر آپ میری تصدیق نہیں کرتے ہیں تو آپ چلیں اور حضور ﷺ سے پوچھ لیں۔ حضرت ام سلیم چلیں، آپ کے ساتھ وہ پالتو بچی بھی تھی، عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کی طرف اس کو بھیجا تھا گھی کی کچی دے کر۔ اس نے کہا: میں دے کر آیا تھا جو مجھے دے کر بھیجا تھا۔ حضرت ام سلیم نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے! وہ کچی بھری ہوئی تھی، اس سے گھی بہہ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تو تعجب کرتی ہے، اگر تجھے اللہ نے ایسے ہی کھلایا ہے جس طرح تو نے اس کے نبی کو کھلایا ہے، تو خود بھی کھا اور کھلا بھی۔ حضرت ام سلیم فرماتی ہیں: میں گھر واپس آئی، میں نے اس کو پیالہ میں تقسیم کیا، اسی طرح اسی میں چھوڑ دیا ہم کو ایک ماہ اور دو ماہ تک سالن کے طور پر استعمال کرتے رہے، وہ ختم نہیں ہوا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان دونوں کا کام سنت ہے۔

سُلَيْمٍ: يَا رَبِّيَّةُ، أَلَيْسَ أَمْرُكَ أَنْ تَنْطَلِقِي بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: قَدْ فَعَلْتُ، فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقِيْنِي فَاَنْطَلِقِي فَسَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْطَلَقْتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا رَبِّيَّةُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي بَعَثْتُ إِلَيْكَ مَعَهَا بَعْكَةً فِيهَا سَمْنٌ، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، قَدْ جَاءَتْ بِهَا، فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ إِنَّهَا لَمْ تَلِئْتُهُ تَقَطَّرُ سَمْنًا، قَالَ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْجَبِينَ أَنْ كَانَ اللَّهُ أَطْعَمَكَ كَمَا أَطْعَمْتَ نَبِيَّهُ، كَلِي وَأَطْعِمِي، قَالَتْ: فَجِئْتُ الْبَيْتَ، فَقَسَمْتُ فِي قَعْبٍ لَنَا كَذَا وَكَذَا، وَتَرَكَتُ فِيهَا مَا اتَّخَذْنَا مِنْهُ شَهْرًا أَوْ شَهْرَيْنِ

4199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَجِيحِ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَمْرُهُمَا سَنَةً

4199 - الحديث في المقصد العلى برقم: 833 - وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 264 وقال: رواه أبو

یعلیٰ، ورجاله ثقات .

4200 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ،
عَنْ نَجِيحِ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ،
وَأَمْرُهُمَا سَنَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان
دونوں کا کام سنت ہے۔

4201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا؛ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ
عَلَى قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَصَلُّوا بَيْنَ ذَلِكَ مَا شِئْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے طلوع غروب کے وقت
نماز نہ پڑھو، بے شک طلوع وغروب شیطان کے سینگوں
کے درمیان ہوتا ہے۔ ان کے درمیان جو چاہو پڑھو۔

4202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ،
عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، مَا يُقْضَى لَهُ قَضَاءٌ إِلَّا
كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ
اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر
ہوتا ہے۔

4203 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ؛ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِي لَهُ قَضَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ
اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر
ہوتا ہے۔

4200 - الحديث سبق برقم: 4199 فراجعہ .

4201 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 348 . وأخرجه البزار جلد 1 صفحہ 293 عن محمد بن المثنى عن روح به .

وأورده ابن حجر فى المطالب العالىة برقم: 305 .

4202 - الحديث سبق برقم: 4006 فراجعہ .

4203 - الحديث سبق برقم: 4202, 4006 فراجعہ .

إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو ہلکی پھلکی اور مختصر ہو، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے۔

4204 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَوْجَزَ فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گالی اور سخت کلام نہیں کرتے تھے۔ اگر کسی وقت غصہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے تھے، اس کا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

4205 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هَالِلِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابًا وَلَا فَحَاشًا، كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ: مَا لَهُ، تَرِبَتْ يَمِينُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو پہچانتا ہوں جو آپ نے میرے لیے کی تھی، وہ یہ تھی کہ آپ نے میرے مال اور میری اولاد کی برکت کے لیے کی تھی۔

4206 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ دَعْوَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي، أَنْ يُبَارِكَ لِي فِي مَالِي وَوَالِدِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4207 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ،

4204 - الحديث سبق برقم: 3920, 3884 فراجعہ .

4205 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 126 قال: حدثنا أبو عامر . وفي جلد 3 صفحہ 144 قال: حدثنا يونس وسريع .

وفي جلد 3 صفحہ 158 قال: حدثنا موسى بن داود .

4206 - الحديث سبق برقم: 335 فراجعہ .

4207 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4031 قال: حدثنا محمد بن رُمح . والترمذی رقم الحديث: 2396 قال:

حدثنا قتيبة . وأخرجه الطبرانی في الأوسط بلفظ: إذا أحب الله قومًا ابتلاهم وفيه ابن لهيعة وفيه كلام (مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 291) .

حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ أَبُو وَهَبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ
الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ خَيْرًا
ابْتَلَاهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم کے ساتھ
بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

4208 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

مَرْوَانَ الْفَزَارِيَّ، حَدَّثَنَا هَلَالُ أَبُو مُعَلَّى بْنِ هَلَالٍ،
قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: أُهْدِيَتْ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ طَوَائِرٍ، فَأُطِعِمَ
خَادِمَهُ طَائِرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ بِهَا، فَقَالَ لَهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَنهَكِ أَنْ
تَرْفَعِي شَيْئًا لِغَدٍ، فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ

4209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ،

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يُوتَى بِأَرْبَعَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ: بِالْمَوْلُودِ، وَبِالْمَعْتُوهِ،
وَبِمَنْ مَاتَ فِي الْفِتْرَةِ، وَالشَّيْخِ الْفَانِي، كُلُّهُمْ
يَتَكَلَّمُ بِحُجَّتِهِ، فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِعُنُقِ
مِنَ النَّارِ: ابْرُزْ، فَيَقُولُ لَهُمْ: إِنِّي كُنْتُ أَبْعَثُ إِلَى
عِبَادِي رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنِّي رَسُولُ نَفْسِي
إِلَيْكُمْ، ادْخُلُوا هَذِهِ، فَيَقُولُ مَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ الشَّقَاءُ
: يَا رَبِّ، أَيَّنَ نَدْخُلُهَا، وَمِنْهَا كُنَّا نَفِرُّ؟ قَالَ: وَمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کو تین پرندے ہدیہ دیئے گئے۔ آپ نے
ایک اپنے خادم کو دے دیا۔ جب دوسرا دن آیا وہ لے کر
آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے آپ ﷺ کو
منع نہیں کیا تھا کہ اس سے کل کچھ نہ لانا، کیونکہ اللہ تعالیٰ
ہر آنے والے دن کا رزق دے دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن چار آدمیوں کو لایا
جائے گا: (۱) بچہ (۲) پاگل (۳) جو زمانہ فترتہ میں فوت
ہوا (۴) شیخ فانی کو سارے کے سارے اپنی دلیل سے
گفتگو کریں گے۔ ان میں سے ہر ایک اپنی دلیل کی بناء
پر کلام کرے گا، پس اللہ تعالیٰ آگ کی ایک عنق (بظاہر
گردن) سے فرمائے گا: ظاہر ہو! پس ان لوگوں سے
فرمائے گا: میں نے تمہاری طرف تم میں سے رسولوں
کو بھیجا تھا لیکن اب میں بذات خود تمہارا پیامی ہوں اس
میں داخل ہو جاؤ! پس جس آدمی پر بدبختی لکھی گئی ہو

4208- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 2019 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 303 وقال:

رواه أحمد واسنادہ حسن .

4209- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1139 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 216 وقال: رواه

أبو یعلیٰ، والبخاری بنحوه، وفيه: لیث ابن ابی سلیم، وهو مدلس، وبقية رجال ابی یعلیٰ رجال الصحیح .

گی وہ سوال کرے گا: اے میرے رب! ہم اس میں کہاں (کیوں) داخل ہوں اور اس سے نکلیں گے کیسے؟ فرمایا: جس پر سعادت لکھی ہوگی وہ چل کر داخل ہو جائے گا، وہ دیر نہیں لگائے گا۔ فرمایا: چل کر! رب تعالیٰ فرمائے گا: (اب تم نے میری بات کو جھٹلایا) تم میرے رسولوں کو زیادہ جھٹلانے والے اور ان کی نافرمانی کرنے والے تھے۔ پس یہ لوگ جنت میں داخل ہوں اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔

كُتِبَتْ عَلَيْهِ السَّعَادَةُ يَمْضَى، فَيَتَقَحَّمُ فِيهَا مُسْرِعًا، قَالَ: فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنْتُمْ لِرُسُلِي أَشَدُّ تَكْذِيبًا وَمَعْصِيَةً، فَيَدْخُلُ هَؤُلَاءِ الْجَنَّةَ، وَهَؤُلَاءِ النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں ہمارے پاس سے ابو طیبہ گزرے۔ ہم نے اس کو کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنا گانے گیا تھا۔

4210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: مَرَّ بِنَا أَبُو طَيْبَةَ فِي رَمَضَانَ، فَقُلْنَا: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ: حَجَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم غلطیاں کرو یہاں تک کہ اس کے ساتھ زمین و آسمان کے درمیان جو جگہ ہے وہ بھر جائے پھر تم اللہ سے بخشش طلب کرو اللہ عزوجل تم کو معاف کر دے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! اگر تم غلطیاں نہ کرو

4211 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْسَنُ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَمَلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمْ اللَّهُ يَغْفِرُ لَكُمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

4210 - الحديث في المقصد العلى برقم: 517. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 170 وقال: رواه

الطبرانی في الكبير، وأبو يعلى، وفيه: ليث بن أبي سليم، وهو ثقة ولكنه مدلس.

4211 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1751. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 215 وقال:

رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجاله ثقات. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 239 من طريق سريح بن النعمان.

والبخارى في التاريخ جلد 2 صفحہ 65 من طريق موسى بن اسماعيل كلاهما حدثنا عبد المؤمن بن عبيد الله

السدوسي به.

گے تو اللہ عزوجل ایک قوم کو لائے گا اور تم کو لے جائے گا وہ گناہ کریں گے پھر اللہ سے معافی مانگیں گے اللہ ان کو معاف کر دے گا۔

لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

4212 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي أَحَبُّ أَنْ يَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَيُصَلِّيَ، قَالَ: فَآتَاهُ، وَفِي الْبَيْتِ فَحُلٌّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ

4213 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جَبْرِيلُ بِمِثْلِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ، قُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، جَعَلَهَا اللَّهُ عِيدًا لَكَ وَلِأُمَّتِكَ، فَانْتُمْ قَبْلَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ،

4212 - الحديث سبق برقم: 4191 فراجعہ .

4213 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1948 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 421 وقال:

رواه البزار والطبرانی في الأوسط بنحوه، وأبو يعلى باختصار، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح، وأحد اسنادي الطبرانی رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان، وقد وثقه غير واحد وضعفه غيرهم، واسناد البزار فيه خلاف .

کرے گا۔ میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ قیامت کا دن ہے۔ جمعہ کے دن قائم ہوگی اس حالت میں کہ ہم ان کو بلوائیں گے اپنے پاس مزید۔ میں نے کہا: مزید کا دن کیا ہے؟ عرض کی: جبرائیل علیہ السلام نے، بے شک اللہ عزوجل نے جنت میں ایک وسیع وعریض وادی بنائی ہے۔ اس میں سفید مسک سے پیالہ رکھے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے اللہ عزوجل کی رحمت اس میں اترتی ہے اس میں انبیاء علیہم السلام کے لیے سونے کے منبر بنائے جاتے ہیں اور موتیوں کی کرسیاں شہداء کے لیے اور حور العین نکلتی ہیں وہ اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کرتی ہیں۔ پھر اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندوں کو پہناؤ تو وہ پہنائے جاتے ہیں، اللہ فرماتا ہے، میرے بندوں کو پلاؤ وہ پلائے جاتے ہیں، فرماتا ہے، میرے بندوں کو چلو او وہ چلائے جاتے ہیں، وہ فرماتا ہے: میرے بندوں کو خوشبو لگاؤ، وہ لگائے جاتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے: وہ کیا چاہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! سب تیری رضا چاہتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں راضی ہوں تم سے، پھر حکم دیتا ہے: وہ چلتے ہیں اور موٹی آنکھوں والی حوریں کمروں میں چڑھتی ہیں وہ کمرے سبز مرد کے ہوں گے یا سرخ یا قوت کے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا تھا، اس میں نہ روٹیاں تھیں اور نہ گوشت تھا۔

تَقُومُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ عِنْدَنَا الْمَزِيدَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفِيحًا، وَجَعَلَ فِيهِ كُثْبَانًا مِنَ الْمِسْكِ الْأَبْيَضِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَنْزِلُ اللَّهُ فِيهِ، فَوُضِعَتْ فِيهِ مَنَابِرٌ مِنْ ذَهَبٍ لِلْأَنْبِيَاءِ، وَكَرَاسِيُّ مِنْ دُرٍّ لِلشُّهَدَاءِ، وَيَنْزِلُنَ الْحُورُ الْعِينُ مِنَ الْغُرَفِ فَحَمِدُوا اللَّهَ وَمَجَّدُوهُ، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: اكْسُوا عِبَادِي، فَيُكْسُونَ، وَيَقُولُ: أَطْعَمُوا عِبَادِي، فَيُطْعَمُونَ، وَيَقُولُ: اسْقُوا عِبَادِي، فَيَسْقَوْنَ، وَيَقُولُ: طَيَّبُوا عِبَادِي فَيُطَيَّبُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رَضَوْنَاكَ، قَالَ: يَقُولُ: رَضِيْتُ عَنْكُمْ، ثُمَّ يَأْمُرُهُمْ فَيَنْطَلِقُونَ، وَتَصْعَدُ الْحُورُ الْعِينُ الْغُرَفَ، وَهِيَ مِنْ زُمُرَدٍ خَضْرَاءَ، وَمِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ

4214 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا سَلَامٌ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَثَابِتُ الْبَنَانِيُّ كِلَاهُمَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ لِرَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيمَةً، مَا فِيهَا خُبْرٌ وَلَا لَحْمٌ

4215 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي أَبَا سُكَيْنٍ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَهْلَ بَيْتِهِ، فَصَلَّى بَيْنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، فَقَرَأَ بِنَا قِرَاءَةً هَمَسًا، فَقَرَأَ بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَنَحَوَهَا مِنَ السُّورِ

4216 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ الدُّبَابِ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، وَالدُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

4217 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ سِنَانِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو مسکین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق بتائیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دیتے تھے، ہم کو ظہر و عصر پڑھاتے تھے، اس نماز میں سورہ مرسلات و النازعات اور عم یتساءلون یا اس جیسی سورتیں پڑھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکھیوں کی عمر چالیس رات ہوتی ہے، سب مکھیاں جہنم میں جائیں گی۔ مگر شہد کی مکھی جنت میں جائے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کرنے کے لیے آئے، اس کو بخار تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گناہوں کا

4215- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 269 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 116 وقال: رواہ أبو یعلیٰ والطبرانی فی الأوسط، وبہ سکین بن عبد العزیز ضعفہ أبو داؤد والنسائی، ووثقہ وکیع وابن معین وأبو حاتم وابن حبان .

4216- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1126 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 41 وقال: رواہ أبو یعلیٰ ورجالہ ثقات .

4217- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 250 من طریق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند . وأخرجه ابن السنی فی عمل اليوم والليلة برقم: 535 من طریق أبي یعلیٰ .

کفارہ اور پاکی کا ذریعہ ہے۔ اس دیہاتی نے کہا بلکہ ایسا بخار ہے جو بزرگ کو اور کمزور کر دے، قبر تک پہنچا دے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مر گیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیٹی اس طرح اس طرح ہے، اس کے حسن و جمال کا ذکر کیا، میں اس کے بدلے آپ ﷺ کو ترجیح دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو قبول کرتا ہوں، وہ مسلسل اس کی تعریف کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا اس کو نہ کبھی سرد رہی اور نہ کبھی وہ بیمار ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بیٹی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَىٰ أَعْرَابِيٍّ يَعُوذُ بِهِ وَهُوَ مَحْمُومٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: بَلْ حُمِي تَفُورٌ عَلَىٰ شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

4218 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلِكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

4219 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْنَةٌ لِي كَذَا وَكَذَا. فَذَكَرْتُ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا، فَأَثَرْتُكَ بِهَا، قَالَ: قَدْ قَبِلْتُهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّهَا لَمْ تُصَدِّعْ وَلَمْ تَشْتِكِ شَيْئًا قَطُّ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي ابْنَتِكَ

4218 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1609. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 304 وقال: رواه أبو يعلى، وأحمد، ورجاله ثقات.

4219 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1593. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 94 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجاله ثقات.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مر گیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا۔ میری امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا سا خادم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں بکثرت فرما اور اس کی عمر لمبی فرما اور اس کو بخش دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا مال بہت زیادہ ہو گیا یہاں تک کہ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔ میری اولاد بھی بہت زیادہ ہو گئی یہاں تک کہ میں اپنی صلب سے ایک سو سے زیادہ دفن کر چکا ہوں، میری عمر بھی لمبی ہو گئی ہے یہاں تک کہ مجھے اپنے اہل خانہ سے شرم آتی ہے۔ اپنے رب سے ملاقات کا شوق رکھتا ہوں، چوتھی مغفرت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میں اپنے

4220 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ بِلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلِكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبِضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

4221 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: انْطَلَقْتُ بِبِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُويِدْمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَأَطْلُ عُمُرَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ، قَالَ: فَكُثِرَ مَالِي حَتَّى صَارَ يُطْعِمُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَثُرَ وَلَدِي حَتَّى قَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي أَكْثَرَ مِنْ مِائَةٍ، وَطَالَ عُمُرِي حَتَّى قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ أَهْلِي، وَاشْتَقْتُ لِقَاءَ رَبِّي، وَأَمَّا الرَّابِعَةُ، يَعْنِي الْمَغْفِرَةَ

4222 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ

4220 - الحديث سبق برقم: 4218 فراجعه .

4221 - أخرجه مسلم جلد 2 صفحہ 298 من حديث ثابت، عن أنس . والحديث سبق برقم: 4206, 3315 فراجعه .

4222 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1612 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 310 وقال: قلت:

هو في الصحيح خلا قوله: وان كاست واحدة .

بندے کی دو اچھی چیزیں (آنکھیں) لے لیتا ہوں اس کے لیے ثواب جنت ہی ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ایک ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مشرکین پر حملہ کرنے کے لیے ایک لشکر تیار فرمایا جس میں حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے آپ ﷺ نے ان دونوں کو امیر بنایا حالانکہ سارے لوگ موجود تھے۔ ان سے فرمایا: ذرا جلدی چلو! کیونکہ تمہارے اور مشرکین کے درمیان پانی ہے، اگر مشرکین اس پانی تک پہنچ گئے تو لوگ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ تمہارے اوپر تمہارے گھوڑوں اور اونٹوں پر سخت پیاس غالب آجائے گی اور آپ ﷺ آٹھ آدمیوں سمیت پیچھے رہ گئے، آپ نوے تھے۔ سو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا آپ تھوڑی دیر نیند کرنا چاہتے ہیں، پھر ہم دوسرے لوگوں سے مل جائیں گے؟ صحابہ نے عرض کی: ہاں! ٹھیک ہے! اے اللہ کے رسول! سوسب سو گئے لیکن جاگ نہ سکے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، سب سے پہلے رسول کریم ﷺ جاگے اور پھر صحابہ کرام بھی اٹھے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: اٹھو! قضائے حاجت کر لو، سوانہوں نے قضائے حاجت کی، پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم میں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتِي عَبْدِي لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

4223 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ جَيْشًا إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، أَمْرُهُمَا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ، قَالَ لَهُمْ: أَجِدُّوا السَّيْرَ؛ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مَاءٌ، إِنْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ شَقَّ عَلَى النَّاسِ وَغَلِبْتُمْ عَطَشًا شَدِيدًا أَنْتُمْ وَدَوَابُّكُمْ وَرِكَابُكُمْ، وَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِيَةِ هُوَ تَاسِعُهُمْ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ لَكُمْ أَنْ نَعْرِسَ قَلِيلًا، ثُمَّ نَلْحَقَ بِالنَّاسِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَعَرَسُوا فَمَا أَبْقَطَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَيْقَظَ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ لَهُمْ: قَوْمُوا وَأَقْضُوا حَاجَتَكُمْ، فَفَعَلُوا، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟، قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مِيْضَاءٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، قَالَ: جِءْ بِهَا، فَجَاءَ بِهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ

4223- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1280. وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 300 وقال: رواہ

ابو یعلیٰ، وفیہ سعید بن سلیم الضبی، وثقہ ابن حبان وقال: یخطی، وضعفہ غیرہ، وبقیة رجالہ رجال الصحیح.

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهَا بِكَفِّهِ وَدَعَا
بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَالَوْا فَتَوَضَّؤْا، فَجَاءَ
وَأَفْجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّؤْا، وَأَذَّنَ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَأَقَامَ، قَالَ:
فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَقَالَ لِصَاحِبِ الْمِيضَاءِ: ازْدَهْرُ بِمِيضَاتِكَ،
فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَبْلَ النَّاسِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ:
مَا تَرَوْنَ النَّاسَ فَعَلُوا؟، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ،
قَالَ لَهُمْ: إِنَّ فِيهِمْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَسَيُرْشِدَانِ
النَّاسَ، فَقَدِمَ النَّاسُ وَقَدْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى
ذَلِكَ الْمَاءِ، فَشَقَّ عَلَى النَّاسِ، وَعَطِشُوا عَطَشًا
شَدِيدًا وَرَكَابَهُمْ وَدَوَابَّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّنَ صَاحِبِ الْمِيضَاءِ؟، قَالَ: هَا
هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: جِءْ بِمِيضَاتِكَ، فَجَاءَ
بِهَا وَفِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ لَهُمْ كُلُّهُمْ: تَعَالَوْا
فَاشْرَبُوا، فَجَعَلَ يَصُبُّ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَرَبُوا كُلُّهُمْ، وَسَقَوْا دَوَابَّهُمْ
وَرَكَابَهُمْ، وَمَلَأُوا كُلَّ إِدَاوَةٍ وَقَرْبَةٍ وَمَزَادَةٍ، ثُمَّ
نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ
إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فَبَعَثَ اللَّهُ رِيحًا فَضْرَبَتْ وَجُوهَ
الْمُشْرِكِينَ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَصْرَهُ،
وَأَمَّكَنَ مِنْ أَدْبَارِهِمْ، فَفَقَتَلُوا مِنْهُمْ مَقْتَلَةً عَظِيمَةً،
وَأَسْرُوا أُسَارَى كَثِيرَةً، وَاسْتَأْفُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً،

سے کسی ایک کے پاس پانی ہے؟ ان میں سے ایک آدمی
نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک لوٹا ہے اس میں
کچھ پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے آؤ! سو وہ لے
آیا، پس آپ ﷺ نے وہ لیا اور اس پر اپنے ہاتھ
پھیرے اور برکت کی دعا کی پھر اپنے صحابہ سے فرمایا:
آؤ! اب وضو کر لو! سو وہ آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان
پر بذات خود پانی ڈالا یہاں تک کہ ان سب نے وضو کر
لیے، ان میں سے ایک آدمی نے اذان دی اور اقامت
کہی۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے انہیں نماز
پڑھائی اور لوٹے والے سے فرمایا: اپنے لوٹے کو اپنے
پاس رکھنا عنقریب اس کی ضرورت ہوگی۔ سو رسول
کریم ﷺ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ دیگر لوگوں سے
پہلے سوار ہوئے۔ سو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم
لوگوں کو کیا کرتے دیکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اللہ
اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے
فرمایا: بے شک ان میں ابو بکر و عمر ہیں، وہ دونوں عنقریب
لوگوں کی راہنمائی فرمائیں گے۔ سو لوگ آئے اس حال
میں کہ مشرکین اس پانی تک ان سے پہلے پہنچ چکے تھے
سو یہ بات لوگوں پر شاق گزری، انہیں سخت پیاس لگی، ان
کے اونٹ بھی پیاسے تھے، گھوڑے بھی پیاسے تھے، سو
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوٹے والا کہاں ہے؟ اس
آدمی نے آگے بڑھ کر عرض کی: حضور! میں موجود ہوں!
آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا لوٹا لاؤ! سو وہ لے آیا، اس میں
تھوڑا سا پانی تھا۔ سو آپ ﷺ نے ان سب سے فرمایا:

وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ
وَافِرِينَ صَالِحِينَ

آ جاؤ! اپنی پیاس بجھاؤ! آپ ﷺ نے ان پر پانی ڈالنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ سب سیراب ہو گئے، اپنے گھوڑوں کو اور اپنے اونٹوں کو بھی پانی پلا لیا، اپنے سارے برتن، مشکیں اور توشہ دان بھی بھر لیے، پھر رسول کریم ﷺ اٹھے اور آپ کے صحابہ بھی مشرکین کی طرف گئے، سوائے ان کے ایک ہوا (آندھی) بھیجی، اس نے مشرکین کے منہ پھیر دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اتاری اور ان کے پیچھے لگا دی۔ سو ان میں سے بہت سے قتل ہوئے اور بہت سارے قیدی ہوئے، بہت سارا مال غنیمت پایا اور رسول کریم ﷺ اور دوسرے لوگ وہاں سے خوشی خوشی واپس آئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر پر جاتے یا جہاد کے لیے، ہر دن صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کو پیچھے بٹھا لیتے۔ ایک دن حضور ﷺ کے پیچھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تھے، آپ ﷺ نے ان کو نداء دی اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اللہ کا حق بندہ پر کیا ہے؟ کہ وہ گواہی دے، اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبده و رسوله، اس کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، یہ بات تین مرتبہ مکرر کی۔

4224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمِ الضَّبِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ، أَوْ غَزَا، أَرْدَفَ كُلَّ يَوْمٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: فَكَانَ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَنَادَاهُ وَهُوَ رَدِيفُهُ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنْ يَعْبُدُوهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، فَكَرَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثَلَاثَ

4224- باخرجه أحمد جلد 5 صفحہ 242 . ومسلم رقم الحديث: 30 من طريق همام عن قتادة عن انس . وأخرجه

البخاری رقم الحديث: 128 . ومسلم رقم الحديث: 32 بنحوه من طريق معاذ بن هشام حدثني أبي عن قتادة

مَرَاتٍ، ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ، وَأَنْ يَدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ

4225 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ بْنُ

عِيَّاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيُّ أَبُو يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

4226 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيُّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ أَنَسِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ قَدْ أَقْبَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

4227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ شَيْخٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَتِهِ فَأَبْطَأُوا عَنِ الشَّيْخِ أَنْ يُوسِعُوا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پھر پکارا: اے معاذ! عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! فرمایا: بندہ کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ توحید رسالت کا اقرار کرے اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ یہ کریں تو اس کو عذاب نہ دے اور ان کو جنت میں داخل کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں میں سے سب سے زیادہ مکمل ایمان بااخلاق آدمی کا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک آپ نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک بزرگ آ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے اور بچوں پر شفقت نہ کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی کسی ضرورت کے لیے آئے آپ نے اس بزرگ کی جلدی جلدی ضرورت پوری کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بچوں پر شفقت نہ کرے اور

4225 - الحدیث سبق برقم: 4151 فراجعه .

4226 - الحدیث سبق برقم: 3476 .

4227 - الحدیث سبق برقم: 4226 فراجعه .

بزرگوں پر رحم نہ کرے۔

وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوقِّرْ
كَبِيرَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت قبول کرتے اور مریض کی
عیادت کرتے اور گدھے پر سوار ہوتے تھے۔

4228 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ
الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُسْلِمِ
الْبَرَّادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ الْعَبْدَ، وَيَعُودُ
الْمَرِيضَ، وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ

حضرت عیسیٰ بن صدقہ بن عباد یشکری فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ
کے پاس آیا، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: ہم کو حدیث
بیان کریں۔ اللہ عزوجل اس کے ذریعے ہم کو نفع دے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں
سے طاقت رکھے کہ اس حالت میں مرے کہ اس پر قرض
نہ ہو وہ ایسا ضرور کرے۔ بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا جنازہ
لایا گیا۔ اس کے ذمہ قرض تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس
کی اس وقت تک نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا جب تک تم
اس کے قرض کی ضمانت نہ دے دو۔ کیونکہ (تجھی) میری
نماز پڑھنا اس کو نفع دے گی۔ انہوں نے قرض کی ضمانت
نہ دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنی قبر میں قرض کے بدلے

4229 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي
عَيْسَى بْنُ صَدَقَةَ بْنِ عَبَّادِ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ
مَعَ أَبِي عَلِيٍّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثْنَا حَدِيثًا
يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ
أَنْ يَمُوتَ وَلَا دَيْنَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنِّي رَأَيْتُ نَبِيَّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآتَى بِجَنَازَةِ رَجُلٍ
وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ: لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ حَتَّى تَضْمَنُوا
دَيْنَهُ، فَإِن صَلَّيْتُ عَلَيْهِ تَنَفَعَهُ، فَلَمْ يَضْمَنُوا دَيْنَهُ،
وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ

4228 - أخرجه عبد بن حميد: 1229 قال: أخبرنا يزيد بن هارون قال: أخبرنا شعبة . وفي رقم الحديث: 1230 قال:

أخبرنا جعفر بن عون .

4229 - الحديث في المقصد العلي برقم: 696 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحة 39 وقال: رواه أبو

يعلیٰ وعیسیٰ وثقه أبو حاتم وضعناه غیره .

گروی رہے گا۔

حضرت عیسیٰ بن صدقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور امانتیں اُن کے مالکوں کو واپس کر دو۔

4230 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، قَالَ:

حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: اتَّقُوا اللَّهَ، وَأَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا، قَالَ: أَبُو يَعْلَى: وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عَيْسَى، وَلَكِنْ لَمْ أَجِدْ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ
کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت کردہ احادیث

جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو
بْنِ أُمِّيَّةَ،
عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان نے بھی اسلام میں چالیس سال عمر پائی، اللہ تعالیٰ اس سے تین بیماریاں ختم کر دے گا: (۱) جذام (۲) جنون (۳) برص۔ پس جب اس نے پچاس سال عمر پائی تو اللہ اس پر حساب آسان کرے گا، جب ساٹھ سال عمر پائی، اسے اپنی پسندیدہ توبہ نصیب کرے گا، جب ستر سال کا ہوگا تو اللہ اور آسمان والے اس سے محبت کریں گے، جب اسی سال عمر پائی تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرمائے گا اور اس کی بُرائیوں سے درگزر کرے گا، جب نوے سال عمر پائی

4231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي ذَرَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمِّيَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ مِنَ الْبَلَاءِ: الْجُدَامُ، وَالْجُنُونُ، وَالْبَرَصُ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ لَكِنَّ اللَّهَ عَمَلِيهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ قَبِلَ اللَّهُ حَسَنَاتِهِ

4230 - الخبر في المقصد العلى برقم: 691 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 145 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه عيسى بن صدقة .

4231 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1762 . وانظر الحديث في المجروحين جلد 3 صفحه 132 . ومسند أحمد

جلد 3 صفحه 217, 218 . واللائي المصنوعة جلد 1 صفحه 38 .

تو اسکے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمائے گا اور زمین میں اس کا نام ہوگا: ”اللہ کا قیدی“ اور اپنے گھروالوں کی سفارش کرنے کا حقدار ہوگا۔

حضرت انس بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس زمین میں اللہ کا قیدی ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے اسلام میں چالیس سال عمر عطا فرمائی تو اس سے جذام برص اور شیطان کے جی بگاڑنے جیسی بلاؤں کو روک لیتا ہے اور جس کو پچاس سال عمر دے، قیامت کے دن اس پر حساب میں آسانی فرمائے گا، جس کو ساٹھ سال اسلامی زندگی عنایت فرمائے اس کو اپنی طرف رجوع کی توفیق ارزانی فرمائے گا، اس چیز کے ساتھ جو اسے پسند ہے، جس کو ستر سال اسلامی زندگی نصیب ہوگی، اسے آسمان و زمین والے اپنا محبوب بنا لیں گے، جس کو اسی سال اسلامی زندگی ملے تو اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کو مٹا دے گا، صرف اس کی نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس بندے کو نوے سال اسلامی زندگی میسر آگئی تو اللہ تعالیٰ اس کے جملہ گناہ بخش دے گا، وہ زمین میں صرف اللہ کا قیدی شمار ہوگا اور قیامت کے دن اسے اپنے گھروالوں کی سفارش کرنے کا حق دیا جائے گا۔

وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التَّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَشَفَعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ

4232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

عِيَّاضٍ، نَحْوَهُ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ: أَنَا أَسِيرُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

4233 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ

عِيَّاضٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِيُّ،

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ: حَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ

كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُذَامَ، وَالْبَرَصَ،

وَوَخَّرَ الشَّيْطَانَ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ خَمْسِينَ فِي

الْإِسْلَامِ لَيَّنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ

عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ

إِلَى اللَّهِ بِمَا يُحِبُّ اللَّهُ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سَبْعِينَ

سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ،

وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ ثَمَانِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ مَحَا اللَّهُ

عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَكَتَبَ حَسَنَاتِهِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ

تِسْعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ، وَكَانَ

4232 - الحديث سبق برقم: 4231 فراجعه .

4233 - الحديث سبق برقم: 4231, 4232 فراجعه .

أَسِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفَعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
4234 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عمر رسیدہ آدمی جس کو اسلام میں زندگی گزارنے کا موقع ملا اللہ تعالیٰ اس سے جنون، جذام اور برص جیسی بلائیں دور فرما دے گا۔ پس جب وہ پچاس سال کو پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر حساب آسان کر دے گا، جب وہ ساٹھ سال کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اپنی پسند کے مطابق اسے اپنی طرف رجوع کرنا نصیب فرمائے گا۔ پس جب وہ ستر سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اور آسمان والے اسے اپنا محبوب بنائیں گے، پس جب اسی سال کا ہو گیا تو اس کی صرف نیکیاں لکھی جائیں گی، برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ پس جب نوے سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دے گا اور بعد میں ہونے والے بھی اور وہ اللہ کی زمین میں اس کا محبت ہوگا اور اپنے گھر والوں کا سفارشی ہوگا۔

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ حَرَّانَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَكَانَا عِنْدِي ثِقَةً، عَنْ زُفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا دَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ هَوَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا يُحِبُّ اللَّهُ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كُتِبَتْ حَسَنَاتُهُ وَمُحِيتْ سَيِّئَاتُهُ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفَعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت یحییٰ بن سلیم فرماتے ہیں: مجھے عبداللہ بن عثمان نے حضرت سعد بن ابی حکم المدنی محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حرائین کی طرح حدیث روایت کی ہے۔

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَأَخْبَرَنِي أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَرَّانِيِّينَ

حضرت سعد بن سنان کی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ،

عَنْ أَنَسِ

سے روایت کردہ احادیث

بْن مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال (غنیمت) سے چوری کیے ہوئے مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا ہے اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

4235 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے، جب تک اس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔

4236 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: مَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارَهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی جزا بڑی آزمائش کے ساتھ ہے۔

4237 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِظْمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظْمِ الْبَلَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اس کے گناہ کی

4238 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ

4235- الحديث في المقصد العلى برقم: 118 .

4236- الحديث في المقصد العلى برقم: 1007 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 169 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

4237- الحديث سبق برقم: 4207 فراجعہ .

4238- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2396 قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث عن يزيد بن أبي حبيب عن سعد بن

سنان فذكره .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ شَرًّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَافِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

4239 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فَذَكَرَ نَحْوَهُ

4240 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ

لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّائِبُ مِنَ اللَّهِ، وَالْعَاجِلُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَا شِئْتُ أَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللَّهِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ مِنَ الْحَمْدِ

4241 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: تَقَبَّلُوا لِي سِتًّا أَتَقَبَّلُ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قَالُوا: مَا هِيَ؟ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُ أَحَدَكُمْ فَلَا يَكْذِبُ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفُ، وَإِذَا أُوْتِمِنَ فَلَا يَخُنُ، وَغُضُّوا

4239 - الحديث سبق برقم: 238 فراجع.

4240 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1070. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 19 وقال: رواه أبو

یعلیٰ ورجاله رجال الصحيح.

4241 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1984. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 301 وقال:

رواه أبو یعلیٰ ورجاله رجال الصحيح، الا أن یزید ہکذا بن سنان لم یسمع من انس والله أعلم.

دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ نیکی کا ارادہ نہیں کرتا ہے اس سے گناہ معاف ہونے والی سزا نہیں دیتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو گناہوں کا پورا بدلہ دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بردباری اللہ کی طرف سے ہے، جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ کے ہاں معذرت پر سے کوئی شے زیادہ بُری نہیں ہے اور اللہ کے ہاں الحمد سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہارے لیے جنت کا ضامن ہوں۔ عرض کی: صحابہ کرام) نے، وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب تم میں کوئی بات کرے تو وہ جھوٹ نہ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے، جب اسے

امانت دی جائے تو خیانت نہ کرے۔ اپنی آنکھوں کو جھکاؤ اور اپنے ہاتھوں کو روکو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ عزوجل اپنی رحمت رحیم پر رکھتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سب رحم کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رحمت نہیں ہے کہ اپنے ساتھی پر رحمت کرنا بلکہ اس سے مراد تمام لوگوں پر رحمت کرنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالیاں نکالنے والوں میں سے گناہ ابتداء کرنے والے پر ہے یہاں تک کہ جب مظلوم زیادتی کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: قیامت سے پہلے فتنے رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے۔ صبح کے وقت آدمی

أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ

4242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانَ سَعْدِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَأْسِي بِيَدِهِ، لَا يَضَعُ اللَّهُ رَحْمَتَهُ إِلَّا عَلَى رَحِيمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنَّا يَرْحَمُ، قَالَ: لَيْسَ بِرَحْمَةٍ أَحَدِكُمْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُ النَّاسَ كَافَّةً

4243 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ صَاحِبُ

لَنَا، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَانَ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِءِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومَ

4244 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ، حَدَّثَنَا

يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ أَنَسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

4242- الحديث في المقصد العلى برقم: 1031 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 178 وقال: رواه

أبو يعلى ورجاله وثقوا، إلا أن ابن اسحاق مدلس .

4243- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1100 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 75 وقال: رواه أبو

يعلى عن شيخه أبى على، ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا .

4244- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2197. قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث بن سعد، عن يزيد بن أبى حبيب، عن

سعد بن سنان فذكره .

يَقُولُ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنٌ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ،
يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُصْبِحُ
كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيَبِيعُ قَوْمٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ
الدُّنْيَا يَسِيرٍ

مومن ہوگا، رات کو کافر ہو جائے گا۔ صبح کے وقت کافر ہو
گا، رات کو مومن ہو جائے گا۔ لوگ اپنا دین تھوڑی سی
دنیا کے بدلے فروخت کر دیں گے۔

4245 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي
مِجَلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ
الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَيَّ رِغْلٍ وَذَكَوَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و
ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا
قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور
اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تھی۔

4246 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَدِّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَيَّ رِغْلٍ وَذَكَوَانَ
وَعُصِيَّةَ عَصَتِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے
خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔
ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول ﷺ کی نافرمانی کی تھی۔

4247 - حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ،

حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَيَّ رِغْلٍ،
وَذَكَوَانَ، وَعُصِيَّةَ عَصَتِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و
ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا
قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور
اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تھی۔

4248 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے

4245 - الحدیث سبق برقم: 4013, 4018 فراجعه .

4246 - الحدیث سبق برقم: 4013, 4018, 4245 فراجعه .

4247 - الحدیث سبق برقم: 4013, 4018, 4245, 4246 فراجعه .

4248 - الحدیث سبق برقم: 4013, 4018, 4245, 4246, 4247 فراجعه .

لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر میری امت کی نیکیاں پیش کی گئیں یہاں تک کہ وہ تنکا جو آدمی مسجد سے باہر نکالا اس کا ثواب پیش کیا گیا میری امت کے گناہ پیش کیے گئے، میں اس آیت اور سورت سے بڑا گناہ نہیں دیکھتا جو آدمی یاد کرے پھر اس کو بھول جائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کمزور آدمی کی مدد کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے تین سو ستر نیکیاں لکھ دے گا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے ساتھ دنیا اور آخرت کی اصلاح کر دے گا، ۷۲ اس کے درجات میں رکھے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

أَبِي مَجَلَزٍ، عَنِ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا، يَدْعُو عَلَى رِغْلِ وَذُكْوَانَ
4249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْبَصْرِيُّ فِي

بَلْهَجِيمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَدَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرْ ذَنْبًا أَكْبَرَ مِنَ الْآيَةِ وَالسُّورَةِ يَتَعَلَّمُهَا الرَّجُلُ ثُمَّ يَنْسَاهَا

4250 - حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ الزُّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغَاتَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَلَاثَةَ وَسَبْعِينَ حَسَنَةً: وَاحِدَةً مِنْهُنَّ يُصْلِحُ اللَّهُ بِهَا لَهُ أَمْرَ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ، وَاثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي الدَّرَجَاتِ

4251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

4249 - أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 461 . والترمذي رقم الحديث: 2916 . وابن خزيمة رقم الحديث: 1297

ثلاثتهم قالوا: حدثنا عبد الوهاب بن عبد الحكم الخزاز قال: أخبرنا عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد عن ابن جريج عن المطلب فذكره .

4250 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1039 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 191 وقال: رواه

أبو يعلى والبخاري وفي أسنادهما زياد بن أبي حسان وهو متروك .

4251 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1441 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 378 وقال: رواه

أبو يعلى وفيه العلاء بن زيد أبو محمد الثقفي وهو متروك .

الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَبْرُونَ، عَنِ الْعَلَاءِ أَبِي مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ، فَظَلَعَتِ الشَّمْسُ بِضِيَاءٍ وَشُعَاعٍ وَنُورٍ لَمْ يَرَهَا طَلَعَتْ فِيهَا مَضَى بِمِثْلِهِ، فَأَتَى جَبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا جَبْرِيلُ، مَا لِي أَرَى الشَّمْسَ الْيَوْمَ طَلَعَتْ بِضِيَاءٍ وَنُورٍ وَشُعَاعٍ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيهَا مَضَى؟ قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيَّ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ الْيَوْمَ، فَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ أَلْفَ مَلِكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ، قَالَ: وَفِيمَ ذَلِكَ؟ قَالَ: قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِي مَمَشَاهُ، وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ، فَهَلْ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أَقْبِضَ لَكَ الْأَرْضَ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضور ﷺ کے ساتھ تھے غزوہ تبوک میں، سورج طلوع ہوا اس کی روشنی اور شعاعیں اور نور کے ساتھ ایسی روشنی یا نور کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! میں نے آج کے دن سورج کے طلوع پر جو روشنی دیکھی اس کی مثل کبھی نہیں دیکھی اس سے پہلے جب سے سورج طلوع ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک معاویہ بن معاویہ لیشی وفات پا گئے ہیں۔ مدینہ شریف میں آج کے دن اللہ عزوجل نے اس کے جنازہ میں شرکت کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فضیلت کیسے حاصل ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کثرت سے سورہ اخلاص پڑھتے تھے، دن اور رات چلتے ہوئے، کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، کیا آپ ﷺ کے لیے یا رسول اللہ ﷺ زمین کو سمیٹ دوں کہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی: معاویہ بن معاویہ لیشی فوت ہو گئے ہیں۔ پس آپ پسند نہیں کریں گے کہ اس پر نماز جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! فرماتے ہیں: انہوں نے

4252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ،

بِعَبَّادَانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، مُؤَدِّنُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ بِالْبَصْرَةِ عِنْدِي، عَنْ مَحْبُوبِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ جَبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

4252- أخرجه ابن كثير في التفسير جلد 7 صفحه 410 من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وقد روى هذا من طرق أخرى

لر كناه اختصاراً و كلها ضعيفة .

زمین پر اپنا پر مارا۔ پس نہ کوئی درخت اور نہ گھاس باقی رہی مگر ہر چیز گر گئی۔ پس انہوں نے اس کی چار پائی کو اٹھایا۔ پس آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس پر تکبیریں کہیں اور آپ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ پس نبی کریم ﷺ نے کہا: اے جبریل! اس بندے نے کس چیز کے بدلے اللہ کے نزدیک یہ مقام پایا ہے۔ انہوں نے کہا: سورہ اخلاص سے محبت کرنے کی وجہ سے اور جاتے ہوئے آتے ہوئے کھڑے بیٹھے اور ہر حال میں اس کو پڑھنے کے سبب۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وضو کروایا، جب آپ نے اپنا چہرہ دھویا آپ پانی ہتھیلی میں لے کر اس کے ساتھ داڑھی شریف کے اندرونی حصے کو دھویا اور فرمایا: مجھے میرے رب نے اسی طرح حکم دیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی کے پاس آئے تو اسے مہر ادا کرے، پس اگر پہلے دے چکا ہو تو دوبارہ نہ دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مَاتَ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيُّ، فَتُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ضَرَبَ بِجَنَاحِهِ الْأَرْضَ فَلَمْ يَبْقَ شَجَرَةٌ وَلَا أَكْمَةٌ إِلَّا تَضَعُضَعَتْ، فَرَفَعَ سَرِيرَهُ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ وَخَلْفَهُ صَفَانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فِي كُلِّ صَفٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيْلُ، بِمِ نَالَ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ مِنَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِحُبِّهِ قُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقِرَاءَتِهِ إِيَّاهَا ذَاهِبًا وَجَائِيًا، وَقَائِمًا وَقَاعِدًا، وَعَلَى كُلِّ حَالٍ

4253 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ

عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زُرَّوَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ بِهَا مِنْ بَاطِنِهَا، وَقَالَ: هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى

4254 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ،

حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلُهُ فَلْيُصَدِّقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعْجَلْهَا

4255 - حَدَّثَنَا ابْنُ جَامِعٍ مُحَمَّدٌ أَبُو عَبْدِ

4253 - الحديث سبق برقم: 3487 .

4254 - الحديث سبق برقم: 4185 فراجعہ .

4255 - اخرجه النسائي جلد 3 صفحہ 120 . والطحاوی فی شرح الآثار جلد 1 صفحہ 418 من طریق ابن

اللَّهِ بْنِ أَبِي كَامِلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى،
حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِمَنْىَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ
صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ

حضور ﷺ کے ساتھ میں نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے شروع میں۔

4256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ
حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں
ہاتھ سے پینے سے۔

4257 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ
أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو وہ
دائیں ہاتھ کے ساتھ کھائے اور دائیں ہاتھ سے پئے۔
بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

4258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ
الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامُ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں

سعد بہ

4256 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 202 من طريق يزيد بن هارون وروح و خالد بن الحارث، حدثنا هشام به . وأوردته
الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 25 وقال: رواه أحمد، والطبراني في الأوسط، وفيه عبيد الله أو عبد
الله بن دهقان روى عنه روح عن هشام بن حسان، ولم يضعفه أحد، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4257 - الحديث سبق برقم: 4256 فراجع .

4258 - الحديث سبق برقم: 4256، 4257 فراجع .

ہاتھ سے پینے سے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

4259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُفَاةً عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ، يُؤْمُونَ بَيْتَ اللَّهِ الْعَتِيقِ، مِنْهُمْ مُوسَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4260 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ كُنْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ

4261 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادُ،

حَدَّثَنَا سَلْمُ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قُرِبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُحْفَةً فِيهَا قَرَعٌ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُدْخِلُ إِصْبَعَهُ يَلْتَمِسُ الْقَرَعَ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَرَأَى عَلَيْهِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَكَرِهَهَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک پتھر کے پاس سے گزرے جو روحاء کے مقام پر تھا، فرمایا: ستر انبیاء علیہم السلام گزرے ہیں ان پر چادریں تھیں، پاک بیت اللہ کے پاس جانے کا ارادہ کر رہے تھے، ان میں اللہ کے موسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پردہ والی آیات نازل ہوئیں، میں داخل ہوتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس طرح کے پہلے داخل ہوتا تھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! اپنے پیچھے سے۔

حضرت سلم العلوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اس میں کدو تھا، آپ کدو کو پسند کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے اپنی انگلیاں اس پیالہ میں داخل کیں اور کدو تلاش کرنے لگے۔ آپ کے پاس ایک آدمی داخل ہوا،

4259- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 550. وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 220 وقال: رواہ أبو یعلیٰ، وفيہ سعید بن ميسرة، وهو ضعيف .

4260- الحدیث فی المقصد العلی برقم 1191. وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 93 وقال: له فی الصحیح غیر هذا، رواہ أبو یعلیٰ، وفيہ سلم العلوی وهو ضعيف .

4261- الحدیث سبق برقم: 3230, 3386 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَا يُوَاجِهُهُ رَجُلًا فِي
وَجْهِهِ بَشْيءٍ يَكْرَهُهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ:
لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ

آپ نے اس پر زرد رنگ کا نشان دیکھا، آپ نے اس کو
ناپسند کیا، آپ کی عادت تھی کہ جس آدمی کو ناپسند کرتے
آپ اس کی طرف دیکھتے نہیں تھے، جب آپ کھڑے
ہوئے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر تم کو یہ حکم دیتے کہ یہ
زرد رنگ اتار دو۔

4262 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ فَقَالَ: إِنَّ
الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُمْ
عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: لوگوں کا حشر مونہوں کے
بل کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی
جو اپنے پاؤں پر چلتا ہے، وہ اپنے منہ کے بل چلنے پر
قادر ہوگا۔

4263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَعْمَى، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟
قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ أَنْ
يَمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیسے لوگ اپنے مونہوں کے
بل چل کر میدان حشر میں آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: بے شک وہ لوگ جو یہاں پاؤں پر چل سکتے ہیں،
وہ مونہوں کے بل نہیں چل سکیں گے۔

4264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِ قَالَ:
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ تکبیر میں کمی
نہیں کرتے تھے۔

4262 - الحديث سبق برقم: 3036 فراجعہ .

4263 - الحديث سبق برقم: 4262, 3036 فراجعہ .

4264 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 251, 257 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 3 صفحہ 2 وفي الكبرى رقم

الحديث: 1011 قال: أخبرنا قتيبة بن سعيد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا
يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ

4265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ،

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِ، عَنْ أَنَسٍ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ،
وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتَمُونَ التَّكْبِيرَ، إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا
وَضَعُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور
حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم سب مکمل تکبیر کہتے
تھے جب اُٹھتے اور بیٹھتے تھے۔

4266 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ نَوْفَلٍ قَالَ:
دَخَلْنَا عَلَى أَنَسٍ فَقُلْنَا: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ
حَرْمٌ عَلَى النَّارِ، وَحَرَمَتِ النَّارُ عَلَيْهِ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ،
وَحُبٌّ فِي اللَّهِ، وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيَحْتَرِقَ أَحَبُّ
إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ فِي الْكُفْرِ

حضرت نوفل بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت
انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے عرض کی: ہم کو بیان
کریں جو آپ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس
میں تین چیزیں پائی جائیں، جہنم اُن پر اور یہ جہنم پر حرام
کر دیئے جائیں گے، اللہ پر ایمان لانا، اللہ کے لیے
محبت کرنا اور آگ میں جا کر جل جانا اس کے ہاں
زیادہ پسند ہو اس سے کہ وہ کفر کی طرف واپس جائے۔

4267 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ أَبِي
طَوِيلِ الْقُرَشِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ: مَنْ حَرَسَ لَيْلَةً عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَانَ أَفْضَلَ
مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ، السَّنَةُ ثَلَاثُ

حضرت سعید بن خالد بن ابی طویل القرشی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سمندر
کے کنارے ایک رات گزاری، اللہ کے لیے یعنی جہاد
کے لیے ہے، تو یہ آدمی افضل ہوگا اس آدمی سے جو اپنے
گھر ایک ہزار سال تک عبادت کرتا رہا، ایک سال میں

4265 - الحديث سبق برقم: 4264 فراجعہ .

4266 - الحديث في المقصد العلى برقم: 30 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 55 وقال: له في

الصحيح حديث بغير هذا السياق .

4267 - الحديث سبق برقم: 3961 فراجعہ .

مِائَةٌ وَسِتُّونَ يَوْمًا، كُلُّ يَوْمٍ أَلْفُ سَنَةٍ

تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں ہر دن ایک ہزار سال کا ہو گا۔

4268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعَجَلِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک جنازہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، پس آپ نے (جنازے کے ساتھ) عورتوں کو دیکھا، پس آپ نے فرمایا: تم نے جنازہ اٹھانا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے دفنانا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! تم نے محض تکلیف کی ہے، تمہیں اجر نہیں ملا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى بَسُورَةً فَقَالَ: أَتَحْمِلْنَهُ؟، قُلْنَا: لَا، قَالَ: تَدْفِنُهُ؟، قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ بِأَزْوَاجِكُنَّ غَيْرَ مَا جُورَاتٍ

4269 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ شخص جس کی دو محبوب چیزیں یعنی آنکھیں میں نے لے لیں، پھر اس نے صبر کیا اور ثواب کی نیت رکھی تو اس کا بدلہ جنت ہے۔

نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ الْحُدَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتِيهِ، ثُمَّ صَبَرَ رَاغِبًا كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

4270 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے تھے میں نے اس قنوت کو سنا، اس قنوت میں آپ کافروں کے خلاف دعا کرتے تھے میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو بنا دے کافر عورتوں کی طرح۔

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَدْعُو فِي قُنُوتِهِ عَلَى الْكُفْرَةِ، قَالَ: وَتَسْمِعْتُهُ يَقُولُ: وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ كَقُلُوبِ نِسَاءِ كَوَافِرٍ

4271 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی

4268 - الحديث سبق برقم: 4043 فراجعہ

4269 - الحديث سبق برقم: 4222 فراجعہ

4270 - الحديث في المقصد العلى برقم: 302 - وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 139 وقال: رواه أبو

یعلیٰ والبخاری وفيه حنظلة بن عبيد الله السدوسي ضعفه أحمد وابن المديني وجماعة ووثقه ابن حبان..

گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے چھٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مصافحہ کیا کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی، پس آپ نے اس کے چہرے پر پھونک ماری اور عورتیں آپ کے پاس آیا کرتی تھیں تو آپ ان کے چہروں پر پھونک مارتے اور ان کے لیے دعا کرتے، پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ ڈھیلا کریں، آپ نے اس کو پیچھے کر دیا اور فرمایا: مجھ سے دور ہو جا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے چھٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مکھیوں کی عمریں چالیس

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنُحْنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا التَّقِينَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: تَصَافِحُوا

4272 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهَا، وَكَانُوا يَأْتُونَهُ فَيَمْسَحُ وَجُوهَهُمْ وَيَدْعُو لَهُمْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، طَاطَاءُ يَدِكَ، قَالَ: فَدَفَعَهَا وَقَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي

4273 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنُحْنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا التَّقِينَا؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: نَعَمْ

4274 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عُنَيْسَةُ الْقَاصُّ، حَدَّثَنَا

4272- الحديث في المقصد العلى برقم: 1707 - وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3852 .

4273- الحديث سبق برقم: 4271 فراجعه .

4274- الحديث سبق برقم: 4216 فراجعه .

چالیس دن ہوتی ہیں اور لکھیاں ساری کی ساری دوزخی ہیں۔

حَنْظَلَةٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ

4275 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو مَعْمَرٍ،

حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: الشُّومِ وَالْبَصْلِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مِنْ مُصَلَّانَا، وَلِيَأْتِنِي أَمْسَحُ وَجْهَهُ وَأَعْوِذُهُ

4276 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: زَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَصَلَّى فِي بَيْتِهَا صَلَاةَ تَطَوُّعٍ. فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِذَا صَلَّيْتَ الْمَكْتُوبَةَ فَقُولِي: سُبْحَانَ اللَّهِ عَشْرًا، وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتَ، فَإِنَّهُ يَقُولُ لَكَ: نَعَمْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

4277 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ ضِرَّارِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ ذَكَرَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ان دو درختوں یعنی لہسن اور پیاز سے کھائے، وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے، وہ آئے جس کے منہ سے اس کی بدبو ختم ہوگئی ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، ان کے گھر میں نقلی نماز پڑھی اس کے بعد فرمایا: اے ام سلیم! جب تو فرض نماز پڑھ لے تو دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ، دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کر پھر تو چاہے جو مرضی مانگ لے وہ تیرے لیے ہوگا، تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی: اے انس! اچھا وضو کر، تیری عمر میں اضافہ کیا جائے گا، اے انس! چاشت

4275 - الحديث في المقصد العلى برقم: 230. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 17 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه سلام بن أبي خبيرة وهو ضعيف جدًا.

4276 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1654. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 101: رواه

البيزار وأبو يعلى بنحوه الا أنه قال: وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة الواسطي وهو ضعيف.

4277 - الحديث سبق برقم: 4163 فراجع.

کی نماز پڑھ لیا کر بے شک یہ نماز تم سے پہلے رجوع کرنے والوں کی ہے اے انس! اپنے گھر والوں کو سلام کیا کر تیری نیکیاں زیادہ ہو جائیں گی، اے انس! اس کو سلام کر جو تجھ سے ملے میری امت سے تیری نیکیاں زیادہ ہوں گے، اے انس! دن و رات کو زیادہ نماز پڑھا کر تیرے ساتھ اللہ محبت کرے گا، اے انس! وضو کی حالت میں رات گزار اگر اس حالت میں مرے گا تو شہید کی موت مرے گا، اے انس! بزرگوں کی عزت کیا کر اور بچوں پر شفقت کیا کر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے تھے: میرے جگر کے ٹکڑوں کو بلواؤ ان دونوں کو سونگھتے اور گلے سے لگاتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال عطار کی طرح ہے اگر کچھ نہ لے گا کم از کم خوشبو تو پالے گا، برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال بھٹی کی طرح ہے اگر کچھ نہ پائے گا تو دھواں تو پائے گا۔

أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ أَصْبِغِ الْوُضُوءَ يُزِدْ فِي عُمْرِكَ، يَا أَنَسُ صَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ مِنْ قَبْلِكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ أَكْثِرِ الصَّلَاةَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِبُّكَ حَافِظُكَ، يَا أَنَسُ بَيْتٌ وَأَنْتَ طَاهِرٌ، فَإِنْ مِتَّ مِتَّ شَهِيدًا، يَا أَنَسُ وَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ

4278 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، قَالَ:

حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَهْلِ بَيْتِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، قَالَ: فَكَانَ يَقُولُ لِفَاطِمَةَ: ادْعِي ابْنِي، فَيَضُمُّهُمَا وَيَضُمُّهُمَا إِلَيْهِ

4279 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُبَيْلُ بْنُ عَزْرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَقَتَادَةَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْعَطَّارِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ

4278 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3774 من طریق أبي سعید الأشجی به .

4279 - أخرجه أبو داود رقم الحدیث: 4831 من طریق عبد الله بن محمد 'حدثنا سعید بن عامر' عن شبیل بن عروة

به . وأخرجه أبو داود أيضًا رقم الحدیث: 4829 من طریق مسلم بن إبراهيم 'حدثنا أبان' عن قتادة عن أنس .

الْجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْقَيْنِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا
أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا
کرنے والے کی طرح ہے، اللہ عزوجل مظلوم کی مدد
کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

4280 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ
مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمِّ، حَدَّثَنَا
زِيَادٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، وَاللَّهُ
يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بلندی پر چڑھتے تو یہ دعا کرتے:
”اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرْفُ إِلَى آخِرِهِ“

4281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،
حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ،
عَنْ زِيَادِ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَا نَشْرًا مِنَ
الْأَرْضِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرْفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ،
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد
بنائی، چاہے وہ چھوٹی تھی یا بڑی، اللہ عزوجل اس کے لیے
جنت میں گھر بنائے گا۔

4282 - حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ خَالِدِ الطَّاحِي،
وَمُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ،
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ
النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا - صَغِيرًا
كَانَ أَوْ كَبِيرًا - بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4283 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ،

4280- الحديث في المقصد العلى برقم: 1041 م. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 137 وقال: رواه

البنار، وفيه زياد النميري، وثقه ابن حبان.

4281- الحديث في المقصد العلى برقم: 1663. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 133 وقال:

رواه أحمد، وأبو يعلى، وفيه زياد النميري، وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله ثقات.

4282- الحديث سبق برقم: 4005 فراجع.

حضور ﷺ ایک درخت کے پاس آئے، اس کو ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتے گرے، جتنے اللہ نے چاہا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: آزمائش اور تکلیف سے اس درخت کے پتوں سے زیادہ تیزی سے ابن آدم کے گناہ جھڑتے ہیں۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ زِيَادِ النَّمِيرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجْرَةً، فَهَزَّهَا حَتَّى تَسَاقَطَ مِنْ وَرَقِهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَسَاقَطَ، ثُمَّ قَالَ: الْأَوْجَاعُ وَالْمُصِيبَاتُ أَسْرَعُ فِي ذُنُوبِ ابْنِ آدَمَ مِنِّي فِي هَذِهِ الشَّجْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ بنی نجار کے گھر میں سے کسی گھر میں داخل ہوئے اس کے بعد آپ ہمارے پاس نکلے آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبریں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ ان لوگوں کی قبریں ہیں جو جاہلیت میں مر گئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اللہ عزوجل کی عذاب قبر سے پناہ مانگو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے ان کے بدنوں کو دیکھا کہ کیسے قبروں میں ان کو عذاب دیا جا رہا تھا۔

4284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ فِي بَلْهَجِيمٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ النَّمِيرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْنَا دَارًا مِنْ دُورِ بَنِي النَّجَّارِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُتَقَعًا لَوْنُهُ، فَقَالَ: مَنْ أَهْلُ هَذِهِ الْقُبُورِ؟، قَالُوا: قُبُورٌ، مَا تَوَّأ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَبْدَانَهُمْ كَيْفَ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

4285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ النَّمِيرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان اپنی سونٹ انسان کے دل پر رکھتا ہے، اگر اللہ کا ذکر کرے وہ دور چلا جاتا ہے اگر بھول جائے تو اس کے دل میں داخل کر دیتا ہے

4284- الحديث سبق برقم: 3715 فراجعہ .

4285- الحديث في المقصد العلي برقم: 1213 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 149 وقال: رواه

ابو يعلى، وفيه عدی بن ابی عمارة وهو ضعيف .

یہ شیطانی وسواس۔

آدَمَ، فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهَ خَنَسَ، وَإِنْ نَسِيَ التَّقَمَ قَلْبُهُ
فَذَلِكَ الْوَسْوَاسُ الْخَنَاسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا، وہ دو چادروں میں نکلا، وہ اُن دونوں میں فخر کرنے لگا۔ اللہ عزوجل نے زمین کو حکم دیا تو زمین نے اس کو پکڑ لیا وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

4286 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ
زِيَادًا النَّمِيرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مِمَّنْ
كَانَ قَبْلَكُمْ يَخْرُجُ فِي بُرْدَيْنِ، فَاخْتَالَ فِيهِمَا، فَأَمَرَ
اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ، فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم نے رب کریم سے شکایت کی، عرض کی: اے رب! میرا بعض بعض کو کھا جاتا ہے۔ اس کو دو سانسوں کی اجازت دی گئی، ایک گرمیوں میں اور ایک سردیوں میں۔ گرمیوں میں جو گرمی پاتے ہو اس سانس کی وجہ سے ہے جو تم سردیوں میں شدت پاتے ہو، اس کی سانس سے ہے۔

4287 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ:
حَدَّثَنِي زِيَادُ النَّمِيرِيَّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْتَكَّتِ النَّارُ
إِلَى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: رَبِّ، أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا، فَجَعَلَ
لَهَا نَفْسَيْنِ: نَفْسًا فِي الشِّتَاءِ، وَنَفْسًا فِي الصَّيْفِ،
فَشِدَّةٌ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ حَرَّهَا، وَشِدَّةٌ مَا
تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ مِنْ زُمْهَرِيرِهَا

حضرت ابو جناب فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین دفعہ اللہ کی قسم اٹھائی کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی رحمن اور رحیم ہے کہ انہوں نے حضرت انس

4288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ النَّمِيرِيَّ، قَالَ
أَبُو جَنَابٍ: حَلَفَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

4286- الحديث في المقصد العلي برقم: 1567. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحة 126 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه زياد بن عبد الله النميري، وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان وقال: يخطئ.

4287- الحديث في المقصد العلي برقم: 1929. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 388 وقال:

رواه أبو يعلى، وفيه زياد النميري وهو ضعيف عند الجمهور.

4288- الحديث سبق برقم: 4091, 3270، فراجع.

بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم اٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی رحمن و رحیم ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں، اس پر فخر نہیں ہے، سب سے پہلے میری قبر کھلے گی، اس پر فخر نہیں ہے، جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھولوں گا، اس پر فخر نہیں ہے۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، اس پر فخر نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے آئے، اس کو فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے اللہ کی توحید اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی؟ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا، اس کے باپ نے کہا وہ کہہ جو کہتے ہیں، اس نے کہا اور اس کے بعد مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے کہا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
وَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ،
أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
الشَّفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

4289 - وَعَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا
أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ
يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرُ، وَلِوَأَيُّ الْحَمْدِ
بِيَدِي وَلَا فَخْرُ

4290 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَابًّا يَهُودِيًّا
يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟، قَالَ: فَجَعَلَ
يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ: قُلْ كَمَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ،
فَقَالَ: فَقَبِلَ ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ

4291 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ

4289- الحديث سبق من حيث الشفاعة راجع الفهرس .

4290- الحديث في المقصد العلى برقم 465 . وأوردہ ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: 756 . وأوردہ الہیثمی

فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 42 وقال: رواه أبو یعلیٰ ورجالہ رجال الصحیح .

4291- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو قال: حدثنا زائدة عن سفیان عن عبد الله بن

نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر ایک کے لیے وضو کا پانی ایک مد کافی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع کافی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت با ایمان ہونے کی نشانی ہے اور ان سے بغض منافقت کی نشانی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی بعض ازواج رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے زمین کو پیدا کیا، وہ ہلنے لگی، اللہ عزوجل

بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي يَكُونُ فِي بَنِي دَالَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الْوُضُوءِ مَدٌّ، وَمَنْ الْغُسْلِ صَاعٌ

4292 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ،

وَأَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ - وَاللَّفْظُ لِأَبِي خَيْثَمَةَ - قَالَا:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيَةُ الْمُؤْمِنِ

حُبُّ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

4293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ جَبْرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ

إِنَاءٍ وَاحِدٍ

4294 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ:

عَيْسَى قَالَ: حَدَّثَنِي جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، فَذَكَرَهُ .

4292 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جلد 3 صفحہ 130 قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ . وَفِي جلد 3 صفحہ 134 قال: حَدَّثَنَا بَهْزُ وَفِي

جلد 3 صفحہ 249 قال: حَدَّثَنَا عَنَانَ .

4293 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جلد 3 صفحہ 112, 116 قال: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ . وَفِي جلد 3 صفحہ 112, 130 قال:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ .

4294 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جلد 3 صفحہ 124 . وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ: 1215 . وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3369 قال: حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ .

نے پہاڑوں کو پیدا فرمایا، اس پر ڈال دیا وہ ٹھہر گئی۔ فرشتوں نے پہاڑوں کے پیدا کرنے پر تعجب کیا، عرض کی: اے رب! کیا پہاڑ سے بھی زیادہ سخت کوئی شے تو نے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! لوہا۔ فرشتوں نے عرض کی: اس لوہے سے زیادہ سخت کوئی شے جو تو نے پیدا کیا؟ فرمایا: ہاں! آگ۔ فرشتوں نے عرض کی: یا اللہ! آگ سے زیادہ سخت چیز تو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! پانی۔ عرض کیا: پانی سے زیادہ سخت تو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! انسان اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے بائیں ہاتھ سے چھپا کر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں: (۱) جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا (۲) گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدًا، فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَأَلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ، فَتَعَجَّبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خَلْقِ الْجِبَالِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْحَدِيدُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، النَّارُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْمَاءُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الرِّيحُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْإِنْسَانُ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ وَيُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ

4295 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِسْلَامِ: الْكُفُّ عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا يُكْفِرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ، وَالْجِهَادُ مَا ضَمِنْتُ بَعَثَنِي اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا

4295- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 2532 قال: حدثنا سعيد بن منصور، قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا جعفر بن

برقان، عن يزيد بن أبي نضرة، فذكره.

4296 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ،
عَنْ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ: الْكَفُّ
عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا يُكْفِرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا
يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِفِعْلٍ، وَالْجِهَادُ مَا ضَمِنْتُ
بِعَثْنِي اللَّهَ إِلَى أَنْ تُقَاتِلَ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يُبْطِلُهُ
جَوْرٌ جَائِرٍ وَلَا عَدْلٌ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ
كُلِّهَا

4297 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ شُرَيْحٍ،
عَنْ أَبِي بَحْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِي لَهُ
قِضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

4298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ
جَرِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ
أَدْقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ، كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْبِقَاتِ

4299 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں:
(۱) جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا
(۲) گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ
سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت
کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا
عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو ہر فیصلہ خوش کرنے والا
ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مؤمن کے حوالے سے جو بھی فیصلہ
فرماتا ہے وہی اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک تم لوگ
جو بھی اعمال کرتے ہو وہ تمہاری نگاہوں میں بال سے
باریک ہی کیوں نہ ہو ہم ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
زمانے میں ہلاک کرنے والی چیزوں سے شمار کرتے
تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4296 - الحدیث سبق برقم: 4295 فراجعه .

4297 - الحدیث سبق برقم: 4202 فراجعه .

4298 - الحدیث سبق برقم: 4192 فراجعه .

4299 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 415 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 283 وقال: رواہ أبو

یعلیٰ والبزار والطبرانی فی الأوسط وفيہ عثمان بن سعد وثقہ أبو نعیم وأبو حاتم وضعفہ جماعة .

حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دور کعتیں نہ پڑھ لیتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دور کعتیں نہ پڑھ لیتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی پڑھتے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔ میں اپنے خاندان کے پاس آتا ان کو بیٹھا ہوا پاتا، میں ان کو کہتا کہ کھڑا ہو نماز پڑھو بے شک رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ لی ہے۔

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُودِّعَهُ بِرَكَعَتَيْنِ

4300 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَرَادَ أَنْ يَرْتَحِلَ وَدَّعَ الْمَنْزِلَ بِرَكَعَتَيْنِ

4301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ

4302 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءُ مُحَلَّقَةً، فَأَتَى عَشِيرَتِي فَأَجِدُهُمْ جُلُوسًا، فَأَقُولُ لَهُمْ: قُومُوا فَصَلُّوا، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4300 - الحديث سبق برقم: 4299 فراجعہ .

4301 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 285 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 6 صفحہ 177 قال: حدثنا محمد بن عبيد

الغبري . وأبو داود رقم الحديث: 4964 قال: حدثنا عمرو بن عون 'ومسدد' ومحمد بن محبوب .

4302 - الحديث سبق برقم: 3593, 3592 فراجعہ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو

4303 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلُوا عِنْدَ أَهْلِ بَيْتِ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

4304 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتِ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

4305 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

4306 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي الْخَلِيلُ بْنُ مَرْثَدَةَ، أَنَّ

4303 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 118 قال: حدثنا وكيع واسحاق الأزرق. وفي جلد 3 صفحہ 201 قال: حدثنا

يزيد. وعبد بن حميد: 1234.

4304 - الحديث سبق برقم: 4303 فراجع.

4305 - الحديث سبق برقم: 4303, 4304 فراجع.

4306 - الحديث سبق برقم: 4303, 4304, 4305.

آپ ﷺ فرماتے تھے آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

يَحْيَىٰ بِنَ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتِ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد نافرمان ائمہ ہوں گے، وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھائیں گے، جب وہ ایسا کریں تو تم اس وقت نماز پڑھ لو اپنی اور ان کے ساتھ نفل نماز پڑھ لو۔

4307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْمُسَيْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَّةٌ فَسَقَةٌ، يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قَتَلَهَا، وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4308 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر

4309 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

4307- الحديث في المقصد العلى برقم: 212. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحة 345 وقال: رواه

الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى وفي اسناده من لا يعرف.

4308- الحديث سبق برقم: 4299 فراجع.

4309- الحديث سبق برقم: 4308, 4299 فراجع.

کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی بیعت کرتے تھے سننے پر اور اطاعت کرنے پر، آپ ﷺ فرماتے: جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! فلاں کا غلام شہید کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز وہ شہید نہیں ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر چادر دیکھی، اس نے فلاں فلاں دن چوری کی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: يَا أَبَا حَذْرَةَ، وَإِنْ كَانَ يَنْصِفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ يَنْصِفِ النَّهَارِ

4310 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْرَةَ الْعَائِدِي قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ يَنْصِفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ يَنْصِفِ النَّهَارِ

4311 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَتَّابٍ، مَوْلَى هُرْمُزٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّنْعِ وَالطَّاعَةِ ، فَقَالَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

4312 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي الْمُخَيْسِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَشْهَدَ فُلَانٌ مَوْلَاكَ، قَالَ: كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

4313 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

4310 - الحديث سبق برقم: 4299, 4308, 4309 فراجعه .

4311 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحہ 172 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

وفي جلد 3 صفحہ 185 قال: حدثنا عبد الرحمن .

4312 - الحديث في المقصد العلى برقم: 947 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 338 وقال: رواه

أحمد وأبو يعلى وفيه المخيس وهو مجهول .

حضور ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا۔

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھاتے تھے جب کوئی آدمی بنی حارثہ بن حارث کی طرف جائے اور سورج غروب ہونے سے پہلے واپس آجائے یا اتنا وقت باقی بچتا تھا کہ کوئی آدمی اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دے غروب شمس تک آپ نماز جمعہ نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا آپ جب مکہ کی طرف جاتے تو آپ ظہر کی نماز درخت کے پاس دو رکعت ادا کرتے تھے۔

4314 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُعْضِيهَا لَغُرُوبِ الشَّمْسِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكَعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا حضور ﷺ کی طرف کہ آپ ﷺ کو بلا کر لاؤں۔ آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا گیا۔ میں آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے میری طرف نظر شفقت فرمائی، مجھے حیا آئی۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے بلوایا ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: چلو اٹھو۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے

4315 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوهُ، وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا

4314- الحديث في المقصد العلى برقم: 193. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 308 وقال: رواه أبو

یعلیٰ ورجاله رجال الصحیح .

4315- الحديث سبق برقم: 4136, 4230 فرجعه .

صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَقَالَ:
أَدْخِلْ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشْرَةَ، قَالَ: كُلُوا،
فَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا،
وَأَخْرَجُوا، فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشْرَةَ وَيُخْرِجُ عَشْرَةَ
حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ،
قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ کے لیے کھانا
تیار کیا تھا۔ حضور ﷺ نے اس کو ہاتھ لگایا اور اس میں
برکت کی دعا کی اور فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ
آتے جائیں، وہ آئے، انہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر
ہو گئے، وہ نکلے مسلسل دس دس داخل ہوتے رہے اور
نکلتے رہے، یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہ رہا۔ سب نے
سیر ہو کر کھانا کھایا، کھانا اس طرح باقی رہا جو رکھا تھا
کھانے کے لیے۔

4316 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ
أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ يَأْكُلُ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبُ
الشَّرْبَةَ فَيُحَمِّدُهُ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس
بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

4317 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنِي
سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ
قَالَ لِي قَطُّ: مَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، أَوْ عَبَّ عَلَيَّ
شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں
جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں
کیا یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4318 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4316 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 100 . ومسلم جلد 8 صفحہ 87 قال: حدثني زهير بن حرب . كلاهما (أحمد

وزهير) قالوا: حدثنا اسحاق بن يوسف .

4317 - الحديث سبق برقم: 3617, 3616, 3741 فراجعه .

4318 - الحديث سبق برقم: 4316 فراجعه .

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْخُذَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں کیا یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4319 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے والے کی نماز کا ثواب کھڑے ہونے والے کی نماز کا نصف ہے۔

4320 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ، وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاشت کی نماز سفر سے واپس یا سفر پر جاتے ہوئے پڑھتے تھے۔

4321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

4319 - الحديث سبق برقم: 4317 فراجعہ .

4320 - الحديث سبق برقم: 3571 فراجعہ .

4321 - الحديث في المقصد العلى برقم: 397 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 234 وقال: رواه

أحمد وأبو يعلى، إلا أنه قال: ... وكلاهما رواه عن عبد الله بن رواحة قال: حدثني أنس . قلت: ولم أجد من

ذكره وأغفله الشريف .

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ أَوْ يَخْرُجَ

4322 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو، تَوَلَّى أَنَسُ بْنُ

مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ سَتَرَ

اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ عَذَابَهُ،

وَمَنْ اعْتَذَرَ إِلَى اللَّهِ قَبَلَ اللَّهُ مِنْهُ عُذْرَهُ

4323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنِ الْخَرَّازِ،

حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي

خَالِدٍ، عَنْ نَفِيعٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - غَنِيًّا وَلَا

فَقِيرًا - إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

4324 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ،

قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ، قَالَ:

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

يُمْطَرُ النَّاسُ مَطْرًا عَامًّا، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا

4325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی، اللہ عزوجل اس کی شرمگاہ کو گناہ سے محفوظ رکھے گا، جس نے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس سے عذاب کو روک لے گا۔ جس نے اللہ کی طرف اپنا عذر پیش کیا اللہ عزوجل اس کا عذر قبول کرے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی غنی، کوئی فقیر نہ ہوگا مگر خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں صرف اسے روزی ہی عطا کی جاتی (اور کوئی مال و دولت نہ دیا جاتا)۔

حضرت معاذ بن حرملة ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ پورا سال بارش برستی رہے گی اور زمین سے کوئی چیز نہیں اُگے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

4322- الحديث في المقصد العلى برقم: 1993. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 292 وقال:

رواه أبو يعلى، وفيه الربيع بن سليمان الأزدي وهو ضعيف.

4323- الحديث سبق برقم: 3701 فراجعه.

4324- الحديث سبق برقم: 3514 فراجعه.

کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مالدار شدید خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں اسے صرف کھانا پینا اور پہنا ہی دیا جاتا۔

أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِي غِنَى إِلَّا سَيُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ كَانَ إِنَّمَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا.

حضرت ابو سلمہ ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول کریم ﷺ اپنے موزوں میں نماز ادا فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

4326 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا، اس نے اپنے اہل خانہ کے لیے چھوڑا اور جس نے قرض چھوڑا اس کا ادا کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ ہے۔

4327 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِيءَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ شُرْحَبِيلَ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَعْيَنَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ - يَعْنِي مَالًا - فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دِينًا فَعَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

حضرت عمارہ بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کے گھر میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دباء و مزفت سے منع فرمایا۔ میں نے عرض کی: حنتم بھی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ

4328 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَيْتَهُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزْفَتِ،

4326- الحديث سبق برقم: 3655 فراجعہ۔

4327- الحديث في المقصد العلى برقم: 716. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 227 وقال: رواه

أحمد؛ وأبو يعلى وفيه أعين البصرى وذكره ابن أبي حاتم ولم يجرحه ولم يوثقه، وبقية رجاله رجال الصحيح.

4328- أورده ابن حجر في المطالب العالیة جلد 1 صفحہ 77, 78 وعزاه لابن أبي شيبة في المصنف. وانظر: المصنف

لابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 163, 167. ومسند أحمد جلد 3 صفحہ 167.

قُلْتُ: وَالْحَنْتَمُ؟ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ، قُلْنَا: مَا الْحَنْتَمُ؟
 قَالَ: الْجَرُّ الْأَخْضَرُ، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: يَا جَارِيَّةُ،
 أَيُّنِي بِذَاكَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، فَأَتَتْهُ بِجَرٍّ، فَصَبَّ لِي
 فِيهِ قَدَحٌ نَبِيدٍ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُ جَرًّا
 أَخْضَرَ نَحْتِي ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ، وَلَكِنَّ الْحَنْتَمَ جِرَارٌ خَضِرٌ كَانَتْ تَأْتِينَا مِنْ
 مِصْرَ، ثُمَّ أَتَتْهُ الْجَارِيَّةُ فَقَالَتْ: الصَّلَاةُ، أَصْلَحَكَ
 اللَّهُ، قَالَ: أَيُّ الصَّلَاةِ؟ قَالَتْ: صَلَاةُ الْعَصْرِ،
 فَقُلْتُ: قَدْ صَلَّيْتُهَا قَبْلَ أَنْ أَدْخَلَ إِلَيْكَ، قَالَ:
 اسْتَأْخِرِي عَنِّي، لَمْ تَأْتِ الْعَصْرَ بَعْدُ، ثُمَّ رَاجَعْتُهُ،
 فَقَالَ لَهَا مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَاجَعْتُهُ فَقَالَتْ لَهُ،
 فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ، نَاوِلِينِي وَضُوءًا فَإِنَّ
 النَّاسَ يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَقْتِهَا، ثُمَّ صَلَّى

پہلے والی بات کی ہم نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ آپ
 نے فرمایا: سبز مٹکا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
 اے لونڈی! یہ سبز مٹکا لے کر آؤ، وہ لے کر آئی، آپ رضی اللہ عنہ
 نے اس میں میرے لیے وہ پیالے والی ڈالی، میں نے
 اس کو پیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سبز گھڑا نہیں
 دیکھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے لیکن
 حنتم بھی سبز مٹکا ہے ہمارے پاس مصر سے آتے تھے۔
 پھر وہ لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے عرض کی:
 نماز! اللہ آپ رضی اللہ عنہ کی اصلاح کرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے
 فرمایا: کون سی نماز؟ اس نے کہا: عصر کی نماز، میں نے کہا:
 میں نے اس کو ادا کر لیا، آپ کے داخل ہونے سے پہلے،
 آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھ سے پیچھے ہو جائیں، عصر اس
 کے بعد نہیں آئی۔ پھر واپس آئی اس نے پہلے والی بات
 کی، پھر وہ لونڈی ان کے پاس واپس آئی تو آپ نے
 پہلے کی مانند کہا، پھر وہ لوٹ گئی، میں نے اس کو کہا بے
 شک میں نے سن لیا ہے جو تو نے کہا۔ مجھے وضو کا پانی دو
 کیونکہ لوگ یہ نماز وقت سے پہلے ادا کرتے ہیں، پھر
 آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

4329 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
 أَسْمَاءَ الصَّقِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا
 نَصْرُخَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
 نکلے، ہم حج کے لیے تلبیہ پڑھ رہے تھے، جب ہم مکہ
 شریف آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ
 بنالیں۔ اور فرمایا: اگر میں کسی کام کیلئے آگے بڑھتا ہوں

4329- الحديث في المقصد العلي برقم: 569 وقال: قلت: أخرجه لقوله: قرنت الحج والعمرة. وأورده الهيثمي في

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 235 وقال: قلت: هو في الصحيح في قوله: وقرنت الحج والعمرة.

تو میں پیچھے نہ ہٹتا، میں نے اس کو عمرہ کر لیا ہوتا لیکن میں ہدی کو ہانک کر لے آیا ہوں اور حج اور عمرہ کو ملا کر ادا کیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ: لَوْ
أَتَى اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا
عُمْرَةً، وَلَكِنِّي سَفَتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ
وَالْعُمْرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آنکھیں ان کو جہنم کی آگ ہمیشہ مس نہیں کرے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کرتی ہے اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

4330 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ
مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شَيْبُ بْنُ بَشْرٍ، عَنْ
أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ أَبَدًا: عَيْنٌ بَاتَتْ
تَكْلًا الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونچا قبہ دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ صحابہ کرام میں سے کسی نے کہا، یہ انصار کے ایک آدمی کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر کے لیے اس کو اپنے دل میں رکھ لیا، یہاں تک کہ اس بلڈنگ کا مالک آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے بھرے مجمع میں سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا، اس نے کافی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، یہاں تک کہ اس آدمی نے غصہ محسوس کیا، آپ کے اعراض کرنے کی وجہ سے۔ اس نے صحابہ کرام سے

4331 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ
حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِي
طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً،
فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: هَذِهِ لِرَجُلٍ مِنَ
الْأَنْصَارِ، فَمَكَتْ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ، حَتَّى إِذَا جَاءَ
صَاحِبُهَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَلَّمَ فِي النَّاسِ أَعْرَضَ عَنْهُ،
فَصَنَعَ ذَلِكَ بِهِ مِرَارًا، حَتَّى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ
فِيهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى أَصْحَابِهِ

4330 - الحديث في المقصد العلي برقم: 909 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 288 وقال: رواه أبو

يعلى، والطبرانی في الأوسط بنحوه إلا أنه..... ورجال أبي يعلى ثقات .

4331 - أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 220 قال: حدثنا أسود بن عامر قال: حدثنا شريك عن عبد الملك بن عمير .

وأخرجه أبو داود رقم الحديث: 5237 قال: حدثنا أحمد بن يونس قال: حدثنا زهير قال: حدثنا عثمان بن

حكيم قال: أخبرني إبراهيم بن محمد بن حاطب القرشي .

شکایت کی۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں حضور ﷺ سے ناراضگی کے آثار دیکھتا ہوں، میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے متعلق کوئی حکم نازل تو نہیں ہوا، میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا؟ صحابہ کرام نے کہا، حضور ﷺ باہر نکلے تھے، آپ ﷺ نے تیرا قبہ دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ وہ آدمی واپس گیا قبہ کی طرف اس کو گرا دیا۔ حضور ﷺ اس کے بعد نکلے، ایک دن آپ ﷺ نے وہ قبہ نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہاں قبہ تھا اس کے ساتھ کیا کیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس نے ہمارے سامنے شکایت کی تھی آپ ﷺ کے اعراض کرنے کی وجہ سے، ہم نے اس کو بتایا اس نے گرا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر عمارت جو بنائی گئی بنانے والے کے لیے وبال ہے قیامت کے دن مگر جو ضروری ہو، اس کا وبال نہیں ہوگا۔

فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُنْكِرُ نَظَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَدْرِي مَا حَدِيثٌ فِيَّ وَمَا صَنَعْتُ؟ قَالُوا: جَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى قُبَّتَكَ فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ؟ فَأَخْبَرَنَا، فَرَجَعَ إِلَى قَبْتِهِ فَسَوَّاهَا بِالْأَرْضِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّ يَرِ الْقُبَّةَ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ الْقُبَّةُ الَّتِي كَانَتْ هَاهُنَا؟ قَالَ: شَكَا إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا، فَهَدَمَهَا، قَالَ: إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ يُبْنَى وَبَالَ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

4332 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ، قَالَ: قَدِمَ أَنَسُ الْكُوفَةَ، قَالَ: فَاتَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا، حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَهُوَ يَقُولُ: إِلَيْكُمْ عَنِّي، أَيُّهَا النَّاسُ، حَتَّى أَلْجَأُكُمْ إِلَى حَائِطِ الْقَصْرِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، أَيُّهَا النَّاسُ انْصَرِفُوا عَنِّي، فَانْصَرَفُوا

4333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہما کو فہ آئے لوگ آپ کے پاس آئے انہوں نے کہا: ہمیں بیان کریں جو آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ فرمانے لگے: اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہو! یہاں تک کہ لوگ ان کو محل کے باغ میں لے گئے پھر فرمایا: اے لوگو! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسنا اور زیادہ روؤ اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ! وہ لوگ چلے گئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی، اس کو آدھی عبادت کا ثواب دیا گیا، یعنی نصف ایمان مکمل ہو گیا۔

الْبُخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَكْفُوفُ، حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدِ
الْعَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ أُعْطِيَ
نِصْفَ الْعِبَادَةِ

ہمیں ابوریح زہرانی نے حدیث بیان کی، ہمیں حدیث بیان کی حماد نے، ہمیں حدیث بیان کی معبد بن ہلال عنزی نے، فرماتے ہیں: بصریوں اکٹھے ہوئے جبکہ میں بھی ان میں موجود تھا۔ پس ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے ان پر حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کی سفارش ڈالی، پس ہم ان کی خدمت میں گئے۔ پس انہوں نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھایا، پس میں نے عرض کی: تم لوگ آپ سے سوائے اس حدیث کے کسی چیز کا سوال نہ کرو! پس حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابو حمزہ! اہل بصرہ سے تیرے بھائی آپ سے حدیث رسول کریم ﷺ شفاعت والی کے بارے میں پوچھنے آئے ہیں، پس آپ نے فرمایا: محمد رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان فرمائی۔ فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے (ان کا معاملہ دگرگوں ہوگا)۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ پس وہ عرض کریں گے: اے آدم! اپنی اولاد کیلئے اللہ کی بارگاہ میں سفارش کیجئے۔ پس وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے، لیکن تم حضرت

4334 - حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا
حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِيُّ، قَالَ: اجْتَمَعَ
رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَاتَيْنَا أَنَسَ بْنَ
مَالِكٍ وَشَفَعْنَا إِلَيْهِ بِثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ،
فَاجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقُلْتُ: لَا تَسْأَلُوهُ
عَنْ شَيْءٍ غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ ثَابِتٌ: يَا أَبَا
حَمْزَةَ، إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوا وَيَسْأَلُونَكَ
عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الشَّفَاعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ
بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَيُؤْتَى آدَمُ، فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ،
اشْفَعْ لِدُرِّيَّتِكَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ اتُّوا
إِبْرَاهِيمَ؛ فَإِنَّهُ خَلِيلُ اللَّهِ، فَيُؤْتَى إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ:
لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى؛ فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ،
فَيُؤْتَى مُوسَى صَفْوَةَ اللَّهِ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا،
وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى؛ فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ،
فَيُؤْتَى عِيسَى، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ
بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُوتَى، فَأَقُولُ: أَنَا

لَهَا، فَأَنْطَلِقُ فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي، فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ،
فَأَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ مَقَامًا، فَيُلْهِمُنِي فِيهِ مَحَامِدًا لَا أَقْدِرُ
عَلَيْهَا الْآنَ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخْرَجَهُ لَهُ
سَاجِدًا، فَيُقَالُ لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ
يُسْمَعُ لَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشْفَعْ، فَأَقُولُ: أَيُّ
رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي
قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ، أَوْ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ
فَأَخْرَجَهُ، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ
الْمَحَامِدِ، فَأَخْرَجَهُ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ
رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعُ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشْفَعْ،
فَأَقُولُ: أَيُّ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ،
فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ
إِيْمَانٍ فَأَخْرَجَهُ مِنْهَا، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَرْجِعُ،
فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخْرَجَهُ لَهُ سَاجِدًا،
فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعُ لَكَ،
وَاسْأَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشْفَعْ، فَأَقُولُ: أَيُّ رَبِّ، أُمَّتِي
أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى
أَدْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرَجَهُ مِنَ
النَّارِ، مِنَ النَّارِ، مِنَ النَّارِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ
أَنْسِ قُلْتُ لِأَصْحَابِي: هَلْ لَكُمْ فِي الْحَسَنِ وَهُوَ
مُسْتَخْفٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ،
فَاتَيْنَاهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ
أَنْسِ، فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ مَا حَدَّثْنَا فِي الشَّفَاعَةِ، قَالَ:
كَيْفَ حَدَّثَكُمْ؟ قَالَ: فَحَدَّثَنَا الْحَدِيثَ حَتَّى إِذَا

ابراہیم کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔ پس وہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے، پس
وہ کہیں گے: تم پر موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جانا لازم ہے
کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں۔ پس وہ اللہ کے چنے ہوئے
موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے، پس وہ کہیں گے: میں اس
کام کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ
کیونکہ وہ روح اللہ ہیں اور اللہ کا کلمہ۔ پس وہ عیسیٰ علیہ السلام
کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے
لیکن تم پر لازم ہے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑو۔ پس
لوگ میری بارگاہ میں آئیں گے، پس میں کہوں گا: یہ میرا
ہی حصہ ہے (یہ میری شان ہے) میں جا کر اپنے رب
سے اجازت مانگوں گا، مجھے اس پر اجازت دی جائے
گی۔ پس میں اس کے سامنے کھڑا ہو جاؤں گا۔ پس اس
سلسلے میں اللہ مجھے اپنی حمد الہام کرے گا جس پر اب میں
قادر نہیں ہوں، پس میں وہ حمد کروں گا پھر سجدہ کرتے
ہوئے گر جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا
سر اٹھا کر بات کیجئے، آپ کی بات سنی جائے گی، مانگو دیا
جائے گا، سفارش کرو قبول کی جائے گی۔ پس میں عرض
کروں گا: اے میرے رب! میری امت! میری امت!
پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! پس جس کے دل میں گندم
یا جو کے دانے برابر ایمان ہے، اسے نکال لائیے! پھر میں
جاؤں گا اور وہی کروں گا (جو مجھے حکم ہوا ہوگا) پھر میں
واپس آ کر وہی حمد شروع کروں گا اور سجدے میں چلا
جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر

بَلَّغْنَا، قَالَ: هِيَ قُلْنَا: لَمْ يَزِدْنَا عَلَى هَذَا،

اُٹھائیے! بات کیجئے سنی جائے گی، سوال کیجئے عطا کیا جائے گا۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو چھوڑ دے) میری اُمت (پر رحم فرما)۔ پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! جس کے دل میں ذرہ یارائی کے دانے برابر ایمان ہے، اسے نکال لائیے! پس میں جا کر یہ کام کروں گا، پھر واپس آ جاؤں گا، وہی کروں گا، پھر سجدے میں جاؤں گا۔ پس کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیے، بات کریں سنی جائے گی، مانگیں دیا جائے گا اور سفارش کریں قبول کی جائے گی۔ پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو جہنم سے نکال) میری اُمت (کو نجات دے)۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: جاؤ! جس کے دل میں رائی سے بھی کم تر ایمان ہے، اسے دوزخ کی آگ سے نکال لیجئے۔ پس جب ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس سے واپس آئے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: کیا تمہیں حسن سے کوئی کام ہے جبکہ وہ قبیلہ عبدالقیس میں ابوخلیفہ کے گھر میں ہے۔ پس ہم اس کے پاس آ کر اس پر داخل ہوئے، پس ہم نے عرض کی: ہم تیرے بھائی انس کے پاس سے آئے ہیں۔ پس ہم نے (آج تک) حدیث شفاعت کے بارے میں ایسا بیان نہیں سنا، جو اس نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا: کیسے بیان کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس ہم نے اس کو ایک حدیث سنائی حتیٰ کہ جب ہم پہنچے: قال (اس نے کہا): ہیکہ (مزید بیان کیجئے) پس ہم نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

قَالَ: قَدْ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ وَهُوَ جَمِيعٌ،
 حَدَّثَنِي مِنْدُ عَشْرِينَ سَنَةً، وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا فَلَا
 أَدْرِي أَنْسَى الشَّيْخُ أَمْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمْوَهُ
 فَتَكَلُّوْا، حَدَّثَنِي ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: ثُمَّ أَعُوذُ
 فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، ثُمَّ أَحْمَدُ بَيْتَكَ الْمَحَامِدِ، فَيَقَالُ
 لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعُ، وَسَلْ
 تُعْطَى، وَاشْفَعْ تُشَفَّعَ، فَأَقُولُ: أَيُّ رَبِّ، ائْتَنُ فَيَمْنُ
 قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا صَادِقًا، قَالَ: فَيَقَالُ: لَيْسَ
 لَكَ، وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَايَ وَعَظْمَتِي لِأَخْرَجَنَّ مِنْهَا مَنْ
 قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ
 الْحَدِيثَ لِحَدَّثَنَا بِهِذَا الْحَدِيثِ يَوْمَ حَدَّثَ أَنَسُ

فرماتے ہیں: یہ حدیث ہمیں ایک جماعت نے
 سنائی، مجھے انہوں نے سنائی تقریباً بیس سال ہوئے
 اور یقیناً انہوں نے ایک چیز بیان نہ کی اب مجھے اندازہ
 نہیں کہ شیخ صاحب بھول گئے یا انہوں نے اسے بیان
 کرنا پسند نہ کیا کہ اس پر تکیہ کر بیٹھیں گے، انہوں نے
 مجھے حدیث بیان کی پھر چوتھی چیز کے حوالے سے فرمایا:
 پھر دوبارہ میں سر سجدے میں رکھ دوں گا، پھر میں اللہ
 تعالیٰ کی بہت ساری حمدیں کروں گا، پس مجھ سے کہا
 جائے گا: اے محمد! اپنا سر اٹھائیں اور بولیں! بات سنی
 جائے گی، مانگیں عطا کیا جائے گا، سفارش کریں قبول کی
 جائے گی، پس میں عرض کروں گا: اے رب! مجھے سفارش
 کرنے کی اجازت دے ہر اس آدمی کے بارے میں
 جس نے کہا: لا الہ الا اللہ سچے دل سے۔ راوی کا بیان
 ہے: پس کہنا جائے گا: نہیں ہے آپ کے لیے، مجھے میری
 عزت و کبریائی کی قسم! میں ضرور بضرور جہنم سے ہر کلمہ گو
 کونکالوں گا۔ راوی کا بیان ہے: حسن پر میں گواہ ہوں،
 اس حدیث کا کہ انہوں نے یہ حدیث اس دن سنائی
 جس دن حضرت انس نے سنائی۔

حضرت عبداللہ الرفاعی الا عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
 کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مسجد بنی رفاعہ میں یہاں نماز
 پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا،
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی، جب نماز سے

4335 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّفَاعِيُّ الْأَصَمُّ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي
 عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي
 رِفَاعَةَ هَاهُنَا، فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَنْ يُؤَذِّنَ،

4335- الحديث في المقصد العلي برقم: 1656. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 110 وقال:

رواه البزار، وفيه بكر بن خنيس وهو متروك، وقد وثق، ورواه أبو يعلى وفيه عقبة بن عبد الله الأصم وهو ضعيف
 جدًا.

فارغ ہوئے، لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: حضور ﷺ جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھا لیتے تو صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوتے، اس کے بعد یہ دعا کرتے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا کھاؤ! اگرچہ ایک مٹھی خراب کھجور کی ہو، کیونکہ رات کا کھانا چھوڑ دینا انسان کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ام سلیم سے رسول کریم ﷺ کا کلام سنا، پس وہ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر ہو سکے تو آپ اس (انس) کے لیے چند دعائیں کر دیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں، دو کو میں نے اپنی زندگی میں دیکھ لیا ہے اور مجھے توی امید ہے کہ تیسری میں آخرت میں ضرور دیکھوں گا۔

حضرت جہد ابی عثمان رضی اللہ عنہ کہ ہمارے پاس سے

فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا أَنْ قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلٍ يُخْزِينِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنَى يُطْغِينِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُرْدِينِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمْرٍ يُلْهِينِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي

4336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ عَاقِقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَشَوْا وَلَوْ بِكَفِّ مِنْ حَشْفٍ؛ فَإِنَّ تَرَكَ الْعِشَاءَ مَهْرَمَةٌ

4337 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ الْغُبَرِيُّ،

حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عَثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلِيمٍ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ لَهُ دَعَوَاتٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ دَعَوَاتٍ، قَدْ رَأَيْتُ ثِنْتَيْنِ فِي الدُّنْيَا، وَأَرْجُو أَنْ أَرَى الثَّلَاثَةَ فِي الْآخِرَةِ

4338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

4336 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1856 قال: حدثنا يحيى بن موسى قال: حدثنا محمد بن يعلى الكوفي قال:

حدثنا عبسة بن عبد الرحمن القرشي عن عبد الملك بن علق فذكره .

4337 - الحدیث سبق برقم: 4221 فراجعہ .

4338 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 220 . وأوردہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 4 وقال: رواه

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ گزرے، مسجد بنی ثعلبہ میں فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! وہ صبح کی نماز کا وقت تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا اور اقامت کا۔ پھر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں رات گزاری، حضرت ام سلیم نے آپ کے لیے حیس بنایا (یعنی کھجور، گھی اور پنیر وغیرہ سے تیار کردہ ایک کھانا) پھر اس کو ایک ڈول میں رکھا، پھر مجھے فرمایا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ! آپ کو ہمارا اسلام عرض کرنا اور آپ کو بتانا کہ اس سے ہمارے لیے توڑا سار کھنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن سخت بھوک لگی تھی، میں وہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کی طرف ام سلیم نے بھیجا ہے، اور عرض کی ہے کہ آپ کو سلام عرض کرنا اور عرض کرنا کہ اس سے ہمارے لیے بھی تھوڑا سار کھنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا، فرمایا: اس کو رکھ دو! میں نے اس کو رکھ دیا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جاؤ! فلاں فلاں کو بلا کر لاؤ! یہاں تک کہ آپ نے بہت زیادہ آدمیوں کا نام لیا، اور میں جس سے بھی ملا اس کو دعوت دی، میں واپس آیا تو آپ کا گھر اور صفہ لوگوں کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔

حَمَادٌ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ: مَرَّ بِنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي ثَعْلَبَةَ فَقَالَ: أَصَلَّيْتُمْ؟، قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، وَذَاكَ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ

4339 - حَدَّثَنَا عَمَّارُ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عَثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: أَعْرَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ نِسَائِهِ، قَالَ: فَصَنَعَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا، ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ، ثُمَّ قَالَتْ لِي: اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْرِئْهُ مِنَّا السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّ هَذَا لَنَا مِنْهُ قَلِيلٌ، قَالَ أَنَسٌ: وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ فِي جَهْدٍ شَدِيدٍ، قَالَ: فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ أُمَّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَتَقُولُ: إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ، قَالَ: ضَعُهُ، قَالَ: فَوَضَعْتُهُ، ثُمَّ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ، فَادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا، حَتَّى سَمَى رَجُلًا كَثِيرًا، وَمَنْ لَقَيْتُ، قَالَ: فَجِئْتُ وَالْبَيْتُ وَالصَّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ مَلَأَى مِنَ النَّاسِ

ابو یعلیٰ، ورجالہ رجال الصحیح . وأوردہ ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: 426 .

4339- الحدیث سبق برقم: 3436 فراجعہ .

مُسْنَدُ

عَائِشَةَ

مسند ام المؤمنین سیدہ

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت نافع اپنی لونڈی فاکہہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک نیزہ کھڑا دیکھا۔ عرض کی: اے ام المؤمنین! اس کے ساتھ آپ کیا کرتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اس کے ساتھ چھپکلی کو مارتی ہوں۔ بے شک حضور ﷺ نے ہم کو بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس وقت آگ میں ڈالا گیا تھا تو کوئی جانور ایسا نہیں تھا جو آگ نہ بجھا رہا ہو چھپکلی کے علاوہ۔ یہ اس آگ کو پھونک مار رہی تھی۔ ہم کو حضور ﷺ نے اس کو مارنے کا حکم دیا۔ امام ابو یعلیٰ فرماتے ہیں: مجھے عبدالرحمن سراج نے بتایا: حضرت فاکہہ بن مغیرہ کی لونڈی کا نام سائبہ تھا۔ حضرت شیبان فرماتے ہیں: یعنی فاکہہ کی لونڈی کا نام۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا، جو گھر میں ہوتے ہیں۔ مگر اس سانپ کے مارنے کی اجازت دی جس کی دم کٹی ہوئی ہو اور دو دھاری والے کو۔ کیونکہ یہ دنوں آنکھوں کی

4340 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمُوَصِّلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمَحًا مَوْضُوعًا، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمَحِ؟ فَقَالَتْ: نَقْتُلُ بِهِ هَذِهِ الْأَوْزَاعَ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حِينَ أُلقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ فِي الْأَرْضِ إِلَّا تُطْفِئُ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزِغِ، كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَاجُ: أَنَّ اسْمَهَا سَائِبَةُ، قَالَ شَيْبَانُ: يَعْنِي اسْمَ مَوْلَاةٍ فَاكِهَ

4341 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرَ

4340 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 83 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 6 صفحہ 109 قال: حدثنا أسود بن عامر . وابن

ماجة رقم الحديث: 3231 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا يونس بن محمد .

4341 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 49 قال: حدثنا يحيى عن عبيد الله (ح) ومحمد بن عبيد قال: حدثنا عبيد الله .

وفي جلد 6 صفحہ 147 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن عبد رب يعني ابن سعيد .

ذِي الطَّفَيْتَيْنِ وَالبَّتْرَاءِ؛ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الأَبْصَارَ،
وَيَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الحَبَالَى فِي بُطُونِهِنَّ، وَمَنْ لَمْ
يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

4342 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا

الأَعْمَشُ، عَنِ أَبِي الضُّحَى، عَنِ سُرُوقٍ، عَنِ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ
مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ،
وَلَهَا أَجْرُ مَا نَوَتْ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

4343 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ

مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ الأَنْصَارِيُّ، عَنِ القَاسِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا
أَسْكَرَ مِنْهُ الفُرْقُ فَمِئَةٌ الكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ

4344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

النَّرْسِيُّ، عَنِ مَالِكٍ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ القَاسِمِ،
عَنِ أَبِيهِ، عَنِ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الحَجَّ

بینائی کو اچک لیتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ کا حمل
ضائع کر دیتے ہیں۔ جو ان دونوں کو قتل نہ کرے اس کا
تعلق ہم سے نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرے۔
جب اجاڑنے کی نیت سے نہ ہو۔ تو اس کو ثواب ہوگا اور
اس کے شوہر کے لیے ثواب ہوگا۔ اس وجہ سے کہ اس
نے کمایا ہے اور عورت کے لیے ثواب ہوگا اس نیت کی
وجہ سے جو اس نے کی ہے۔ خازن کے لیے اس کی مثل
ثواب ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے
والی حرام ہے جو اس سے فرق نشہ دے، ہتھیلی اس سے
بھر جائے وہ حرام ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج
مفرد کیا۔

4342 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 276 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الأعمش . وأحمد جلد 6 صفحه 44

قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . قال: حدثنا الأعمش .

4343 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 71 قال: حدثنا خلف بن الوليد . قال: حدثنا الربيع . وفي جلد 6 صفحه 72 قال:

حدثنا يحيى بن اسحاق . قال: أخبرني مهدي بن ميمون .

4344 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 221 . وأحمد جلد 6 صفحه 36 قال: حدثنا عبد الرحمن . وفي جلد 6

صفحة 104 قال: حدثنا أبو سلمة .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حج

مفرد کیا۔

4345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ

أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، كَانَ يَتِيمًا فِي حَجْرٍ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

4346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَمْ تَرَى إِلَى قَوْمِكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حَدَاثَةُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِئْلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ، إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

4347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ

سِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

فرمایا: کیا تو نے نہیں دیکھا اپنی قوم کی طرف جس وقت انہوں نے کعبہ بنایا انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر ہی اکتفا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! آپ ﷺ ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں بنا سکتے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے قریب نہ ہوتی (تو میں ضرور ایسے کرتا)۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے سنا ہوتا کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا ان دور کنوں کو چومتے ہوئے جو حجر اسود کے ساتھ ملے ہوئے ہیں مگر یہ ہے کہ کعبہ شریف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں مکمل ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے کوئی پروا نہیں

کہ میں نماز پڑھوں، گوشہ میں یا گھر میں۔

4345 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ: 221 عن أبي الأسود محمد بن عبد الرحمن . وأحمد جلد 6 صفحہ 107 قال:

حدثنا سريج . قال: حدثنا ابن أبي الزناد عن أبيه وعن هشام بن عروة .

4346 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ: 238 . وأحمد جلد 6 صفحہ 176 قال: قرأت علي عبد الرحمن . وفي جلد 6

صفحہ 247 قال: حدثنا عثمان بن عمر .

4347 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 92 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا عبد العزيز بن محمد . وأبو داود رقم

الحديث: 2028 قال: حدثنا القعبي . قال: حدثنا عبد العزيز .

أَبَالِي، صَلَّى فِي الْحَجْرِ أَوْ فِي الْبَيْتِ

4348 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ تَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ - أَوْ قَالَ: الْغَدَاةَ - فَقَعَدَ فِي مَقْعَدِهِ فَلَمْ يَلُغْ بَشْيَءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا، وَيَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى يُصَلِّيَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ لَا ذَنْبَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ نے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ کوئی دنیا کی گفتگو نہیں کی۔ اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ چاشت کی چار رکعت ادا کی۔ اس کے گناہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4349 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَتْ عُمَرَةُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ چاشت کی چار رکعت ادا کرتے تھے ان کے درمیان کلام نہیں فرماتے تھے۔

4350 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ قَالَتْ: وَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ لگا تار روزہ رکھنے سے منع فرماتے تھے حکم دیتے تھے جلدی افطار کرنے کا اور تاخیر سے سحری کرنے کا۔

4348- الحديث في المقصد العلى برقم: 1641 . وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 105 وقال:

رواه أبو يعلى، والطبرانی في الأوسط بنحوه، وفيه الطيب بن سليمان، وثقه ابن حبان وضعفه الدارقطني، وبقيته رجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4349- الحديث في المقصد العلى برقم: 393 وقال: قلت: أخرجه لقولها: لا يفصل بينهن بكلام وباقية في الصحيح .

أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 74 قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثني المبارك، عن أمه .

4350- الحديث في المقصد العلى برقم: 506 . وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 154 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه الطيب بن سلمان وهو ضعيف .

وَيَأْمُرُ بِتَبْكِيرِ الْإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ

4351 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْأَنْفِ أَمَانٌ مِنَ الْجَذَامِ

4352 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

سُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِقٍ

الْعَتَكِيَّةُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأُمَّمَ السَّالِفَةَ،

الْمِائَةُ أُمَّةٌ، إِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ،

وَإِنَّ أُمَّتِي الْخَمْسُونَ مِنْهُمْ أُمَّةٌ، فَإِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ

بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

وَقَالَتْ زَيْنَبُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ نَسَاكِ أَهْلِ

الشَّامِ يُقَالُ لَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ: مَا كَانَ خُلُقُ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟

قَالَتْ: الْقُرْآنُ يَا بَنِي، قَالَتْ: فَقَالَ شَهْرٌ:

حَسْبُكُمْ، وَمَنْ يُطِيقُ الْقُرْآنَ؟ قَالَتْ: مَنْ طَوَّقَهُ اللَّهُ

يَا بَنِي

4353 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اگنا، کوڑھ کی بیماری سے امان ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلی امت کے سوا افراد کس بندے کے متعلق بھلائی میں گواہی دیتے تھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی۔ میری امت سے پچاس افراد کسی بندے کے متعلق بھلائی کی گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

شہر بن حوشب فرماتے ہیں: اے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا! حضور ﷺ کے اخلاق کیا تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! قرآن۔ حضرت شہر نے عرض کی: قرآن کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! جس کو اللہ طاقت دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات

4351- الحديث في المقصد العلي برقم: 1581 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 100,99 وقال:

رواه أبو يعلى، والبخاري، والطبراني في الأوسط، وفيه: أبو الربيع السمان، وهو ضعيف .

4352- الحديث في المقصد العلي برقم: 2004 . وأورده ابن حجر في المطالب العلية: 4217 . والسيوطي في الدر

المنثور جلد 6 صفحہ 251 .

4353- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 188 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو يعفور بن عبيد بن نسطاس عن مسلم

بن صبيح . وأحمد جلد 6 صفحہ 46 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش عن مسلم .

کے ہر حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ و تروں کو سحری تک مؤخر کرتے تھے۔

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدْ أُوْتِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا، ہم نے آپ کو اختیار کر لیا، آپ نے اس کو طلاق نہیں بنایا۔

4354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَجْعَلْهُ طَلَاقًا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

4355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتوں میں التحیات پر اضافہ نہیں کرتے تھے۔

4356 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزِيدُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ عَلَى التَّشْهَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4357 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

4354- أخرجه مسلم جلد 4 صفحہ 187 قال: حدثني أبو الربيع الزهراني . قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . قال: حدثنا الأعمش عن إبراهيم عن الأسود فذكره .

4355- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 234 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثني اسماعيل بن أبي خالد . وأحمد جلد 6 صفحہ 97 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن اسماعيل بن أبي خالد .

4356- الحديث في المقصد العلي برقم: 385 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 142 وقال: رواه أبو يعلى من رواية الحويرث عن عائشة والظاهر أنه خالد بن الحويرث وهو ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح .

4357- أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ 372 . وأحمد جلد 6 صفحہ 44 قال: حدثنا يحيى قال: حدثنا مالك . وفي جلد 6 صفحہ 178 قال: قرأت على عبد الرحمن: مالك .

فرمایا: جو ولادت سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

4358 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی عورت کو کبھی نہیں مارا اور نہ کسی غلام کو کبھی مارا، نہ اپنے دست مبارک سے کسی شی کو مارا ہے۔ مگر یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ آپ ﷺ اپنی ذات کا کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیز کی توہین و تحقیر ہوتی تھی تو آپ ﷺ اس کا انتقام لیتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے کیونکہ یہی اس کے لیے کافی ہوں گے۔

4359 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَجْدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّهَا تُجْزِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے مشرکین کی بُرائی بیان

4360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

4358 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جلد 6 صفحہ 31 قال: حدثنا محمد بن عبد الرحمن الطفاوى . وفى جلد 6 صفحہ 206 قال:

حدثنا وكيع . وفى جلد 6 صفحہ 229 قال: حدثنا أبو معاوية .

4359 - أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ جلد 6 صفحہ 108 قال: حدثنا سريج . قال: حدثنا ابن أبي حازم . وفى جلد 6 صفحہ 133 قال:

حدثنا سعيد بن منصور . قال: حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن .

4360 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ جلد 4 صفحہ 225 و جلد 5 صفحہ 154 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . قال: حدثنا عبدة .

وفى جلد 8 صفحہ 44 وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 862 قال: حدثنا محمد بن سلام . قال: حدثنا عبدة .

قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَكَيْفَ بِنَسَبِي فِيهِمْ؟، قَالَ: لَأَسَلَنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسَلُ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعَجِينِ

4361 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنَّكَ تَوَاصِلُ؟، قَالَ: إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ رَحِمَكُمُ اللَّهُ، إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ، إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ اللَّهِ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

4362 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، أَنَّ يَدَ سَارِقٍ لَمْ تَقْطَعْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

4363 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

کرنے کی اجازت چاہی فرمایا: میرے نسب کو اس میں سے کیسے نکالے گا؟ عرض کی: آپ کے نسب کو ایسے نکالوں گا جیسے آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صوم وصال کے روزوں سے منع فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ لگاتار رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے جس پر رحمت کرے۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں، میں اللہ کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے

زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر نیزہ یا ڈھال کی قیمت کے بدلے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

حضور ﷺ کو غصہ کی حالت میں دیکھا جو بنی کعب میں معاملہ ہوا تھا۔ اتنے غصہ کی حالت میں میں نے آپ کو

4361 - أخرجه البخاری جلد 3 صفحہ 48 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة ومحمد. ومسلم جلد 3 صفحہ 134 قال:

حدثنا اسحاق بن ابراهيم وعثمان بن أبي شيبة.

4362 - أخرجه البخاری جلد 8 صفحہ 200 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة. قال: حدثنا عبدة. (ح) وحدثنا عثمان.

قال: حدثنا حميد بن عبد الرحمن. (ح) وحدثنا محمد بن مقاتل. قال: أخبرنا عبد الله. (ح) وحدثني يوسف

بن موسى. قال: حدثنا أبو أسامة.

4363 - الحديث في المقصد العلى برقم: 972. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 161, 162 وقال:

رواه أبو يعلى عن حزام بن هشام ابن حبيش عن أبيه عنها.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضِبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَهُ مُنْذُ زَمَانٍ، وَقَالَ: لَا نَصْرَنِي اللَّهُ إِنْ لَمْ أَنْصُرْ بَنِي كَعْبٍ، قَالَتْ: وَقَالَ لِي: قَوْلِي لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ يَتَجَهَّزَانِ لِهَذَا الْغَزْوِ، قَالَ: فَجَاءَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَ: أَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضِبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَ مُنْذُ زَمَانٍ مِنَ الدَّهْرِ

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ:

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: كَانَ بِمَكَّةَ امْرَأَةٌ مَزَاحَةٌ فَزَلَّتْ عَلَى امْرَأَةٍ مِثْلِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ حَبِيبِي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا اتَّكَلَفَ، وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا نَعْرِفُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ 4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَرَأْتُ عَلَى

مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ

کبھی نہ دیکھا تھا۔ فرمایا: اللہ میری مدد نہ فرمائے اگر میں بنی کعب کی مدد نہ کروں۔ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابوبکر و عمر سے کہنا کہ دونوں اس جہاد کے لیے تیاری کریں۔ وہ دونوں حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا کیا ارادہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا کسی زمانہ میں جتنا بنی کعب کے سلسلہ میں آپ ﷺ نے کیا ہے۔

عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ مکہ میں ایک مزاحیہ عورت تھی، وہ اپنی مثل عورت کے پاس آئی۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: روئیں اکٹھا کیا ہوا لشکر ہیں جس نے وہاں پہچانا تھا وہ محبت کرتے ہیں جس نے وہاں نہیں پہچانا تھا وہ یہاں بھی اختلاف کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حدیث کے علاوہ نہیں جانتا اور اس عورت کو بھی ہم نہیں پہچانتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو دو معاملوں میں اختیار دیا جاتا تھا تو آپ ﷺ ان میں سے اس کو اختیار کرتے تھے جو آسان ہوتا بشرطیکہ گناہ نہ ہوتا، اگر گناہ ہوتا تو آپ اس سے دور رہتے۔ حضور ﷺ اپنی

4364- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1124 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 88 وقال: زواہ أبو

یعلی ورجاله رجال الصحیح .

4365- أخرجه مالک (الموطأ) رقم الحدیث: 563 . والحمیدی رقم الحدیث: 258 قال: حدثنا الفضیل بن عیاض

عن منصور بن المعتمر .

أَبْعَدَ النَّاسَ عَنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ اللَّهُ بِهَا

ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے۔ جب اللہ کی حدوں کی بے حرمتی ہوتی تھی آپ اس کے لیے انتقام لیتے تھے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مُصْعَبِ الزُّبَيْرِيِّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ أَغْلَقُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَقْتُلُونَ صَبِيَانَكُمْ؟ عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ الْهِنْدِيِّ بِمَاءٍ، ثُمَّ يَسْعَطُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک بچہ دیکھا، اس کا حلق دبایا جا رہا تھا (بیماری کی وجہ سے) آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو کیوں مارتے ہو؟ تم پر لازم ہے عود ہندی کو پانی میں ڈبو دیا جائے، پھر اس کے ناک میں ڈالو۔

4367 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،

حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھیتی میں اپنی روزی تلاش کرو۔

4368 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،

حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک بلال اذان نہ دے کھا پی لیا کرو۔

4366 - أخرجه النسائي في الكبرى (الورقة/ 99-ب) قال: حدثني أبو بكر بن اسحاق . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 89 وقال: روه البزار، وفيه المسعودي، وهو ثقة، وقد حصل له اختلاط، وبقية رجاله ثقات .

4367 - الحديث في المقصد العلي برقم: 653 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 1290 والعجلوني في كشف الخفا برقم: 396 .

4368 - الحديث في المقصد العلي برقم: 506 مكرر . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 154 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جب تم میں سے کوئی محنت کرے وہ مانگنے سے بچے۔

4369 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتَّقَنَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ، یعنی نماز کے دوران۔

4370 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْهَقُوا الْقِبْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے تہجد پڑھی اپنے گھر میں۔ حضرت عبادہ بن بشر رضی اللہ عنہ مسجد میں تہجد پڑھ رہے تھے۔ حضور ﷺ نے ان کی آواز سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عبادہ بن بشر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبادہ پر رحم فرما۔

4371 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَهَجَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ، وَتَهَجَّدَ عَبَّادُ بْنُ بَشْرِ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا عَبَّادُ بْنُ بَشْرٍ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں سے

4372 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

4369 - الحديث في المقصد العلى برقم: 692 . وأورده الهيثمي جلد 4 صفحہ 98 وقال: رواه أبو يعلى وفيه مصعب بن ثابت وثقه ابن حبان وضعفه جماعة . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 9128 .

4370 - الحديث في المقصد العلى برقم: 264 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 59 وقال: رواه أبو يعلى والبخاري ورجاله موثقون .

4371 - ذكره البخاري معلقاً رقم الحديث: 2655 . وقال الحافظ في الفتح جلد 5 صفحہ 265: وصله أبو يعلى من طريق محمد بن اسحاق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن عائشة .

4372 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1420 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 310 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس وهو ثقة .

تین تھے وہ سارے کے سارے بنی الاشہل سے ہیں، تینوں سرکار ﷺ کے بعد فضیلت والے ہیں: یعنی حضرت سعد بن معاذ، اسید بن حضیر، عباد بن بشر۔

سَعْدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كُلُّهُمْ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَعْتَدُ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بَشْرٍ

4373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيَّ حَجَّ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ وَعَنْ بَرْدِهَا، فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا، فَقَالَتْ: كَيْفَ يَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا يُقَالُ لَهُ: الطَّلَاءُ، فَقَالَتْ: صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَغَ حَبِي، سَمِعْتُ حَبِي يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، قَالَتْ: وَكَيْفَ يَصْنَعُ النِّسَاءُ؟ قَالَ: يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ، قَالَتْ: صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَغَ حَبِي، سَمِعْتُ حَبِي يَقُولُ: مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثَوْبَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا لَمْ يَحْجِبْهَا مِنَ اللَّهِ سِتْرٌ

حضرت محمد بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسلم الخولانی نے حج کیا۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی زوجہ کے پاس آئے، وہ پوچھنے لگے۔ شام اور ٹھنڈک کے متعلق آپ رضی اللہ عنہا ان کو بتانے لگیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ ٹھنڈک پر صبر کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! وہ شراب پیتے ہیں کہ اس کو وہ طلاء کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے کچھ شراب پیئیں گے۔ اس کا نام اس کے علاوہ نام رکھیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہاری عورتیں کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: وہ حمام میں داخل ہوتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا، میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے اپنے گھر کے علاوہ اتارتی ہے،

4373- الجزء الأول من الحديث: أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 294, 295 من طريق عبد الله ابن عبد

الحکم، أنبأنا ابن وهب به .

اللہ کی جانب سے اس کو کوئی پردہ عطا نہیں ہوتا ہے۔
(اصل میں یہ کپڑا اس لیے پردہ ہے کہ اس کو اللہ نے
پردہ کا سبب بنایا ہے جب عورت مذکورہ عمل کرتی ہے تو
بطور وعید اللہ اس کا پردہ ختم کر دیتا ہے)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو
خوشبو لگاتی تھی، حالت احرام میں اور میں خوشبو لگاتی تھی
حالت احرام کے بغیر۔ خوشبو تمہاری خوشبو کی طرح نہیں
ہوتی تھی یعنی اس میں بقاء نہیں ہوتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے اگر ان پہ لونڈی بھی پناہ
دے تو اس کو بھی حقیر نہ جانو۔ ہر دھوکہ باز کی (سرین) پر
جھنڈا لگایا جائے گا۔ قیامت کے دن اس کے ساتھ پہچانا
جائے گا۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھا تھا اور گفتگو
کرنے لگا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں تسبیح نہ

4374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا
ضَمْرَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ، وَطَيَّبْتُهُ لِإِحْلَالِهِ طَيِّبًا لَا يُشْبَهُ
طَيِّبُكُمْ هَذَا، يَعْنِي: لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ

4375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِبِيِّ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، فَإِنْ أَجَارَتْ عَلَيْهِمْ
جَارِيَةٌ فَلَا تَخْفَرُوهَا، فَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءً يُعْرَفُ بِهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

4376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ
يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ:

4374 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: **211** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد 4 صفحہ 10 قال: حدثنا محمد بن

عباد . قال: أخبرنا سفيان .

4375 - الحديث في المقصد العلي برقم: **941** . وأخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 141 من طريق عثمان

بن سعيد الدارمی، حدثنا محبوب ابن موسى حدثنا أبو اسحاق عن عمرو بن مرة به .

4376 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: **247** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحہ 118 قال: حدثنا علي بن

اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله . قال: أخبرنا يونس .

پڑھ رہی ہوتی میں اس کو ضرور کہتی کہ حضور ﷺ کی گفتگو تمہاری گفتگو کی طرح نہیں ہوتی تھی بلکہ آپ ﷺ کی گفتگو تفصیلاً ہوتی تھی دل اس کو سمجھ لیتے تھے۔

جَلَسَ رَجُلٌ بِفِنَاءِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ، قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْلَا أَنِّي كُنْتُ أُسَبِّحُ لَقُلْتُ لَهُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ، إِنَّمَا كَانَ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلًا، تَفَهَّمَهُ الْقُلُوبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے اونٹ کو قلاذہ پہناتی تھی پھر قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مقیم ہوتے آپ کسی شے سے بچتے نہیں کرتے جتنا محرم بچا کرتا ہے ہم کو خبر پہنچی کہ زیاد نے اپنی قربانی بھیجی اور علیحدہ ہو گیا۔ پس آپ نے کہا: کیا اس کے لیے کعبہ کا طواف جائز ہے جب اس نے سادہ کپڑے پہن لیے ہیں؟ کیونکہ ہم نہیں جانتے کسی ایک کو جس پر سلعے ہوئے کپڑے (پہلے) حرام ہوں پھر اس کیلئے حلال ہو جائیں حتیٰ کہ وہ طواف کعبہ بھی کر سکے۔

4377 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ بَدَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَبْعْتُ بِالْهَدْيِ وَهُوَ مُقِيمٌ عِنْدَنَا لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ، بَلَّغْنَا أَنَّ زِيَادًا بَعَثَ بِهَدْيٍ، وَتَجَرَّدَ، فَقَالَتْ: وَهَلْ كَانَتْ لَهُ كَعْبَةٌ يَطُوفُ بِهَا حِينَ لَبَسَ الثِّيَابَ؟ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَحْرِمُ عَلَيْهِ الثِّيَابَ ثُمَّ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا عورت غسل کرنے گی، جب اس کو احتلام ہو جائے اور پانی دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس سے فرمانے لگیں: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔ حضور ﷺ نے کہا: چھوڑ دو کیا بچہ مشابہ نہیں ہوتا اس کی جانب سے اگر

4378 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتِ الْمَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَرَبَّتْ يَدَاكَ

4377 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 208 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 36 قال: حدثنا سفيان . وفي

جلد 6 صفحه 185 قال: حدثنا حجاج بن محمد عن ابن جريج .

4378 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 92 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا يحيى بن زكريا عن أبيه عن مصعب ابن شيبة

عن مسافع بن عبد الله الحنظلي .

مرد کا پانی غالب آجائے تو بچہ مرد کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔ اگر عورت کا پانی غالب آجائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعِيهَا، وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ؟ إِذَا عَلَا مَاءُهَا مَاءَ الرَّجُلِ بِأَشْبَةِ الرَّجُلِ أَخْوَالَهُ، وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَشْبَهُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے نبیذ بناتی تھیں۔ مشکیزہ میں اس کو اوپر سے باندھ دیا جاتا تھا۔ ہم صبح کو نبیذ بناتے آپ رات کو پیتے تھے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے تو آپ ﷺ صبح پیتے تھے۔

4379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءِ يُوَكِّي أَعْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءٌ، نَبِذُهُ بِالْغَدَاةِ فَيَشْرِبُهُ بِالْعَشِيِّ، وَنَبِذُهُ بِالْعَشِيِّ فَيَشْرِبُهُ بِالْغَدَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔ جس کا قرعہ نکلتا اس کو لے جاتے۔ اس کا مال غنیمت میں سے بھی حصہ نکالتے تھے۔

4380 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسَافِرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا أَخْرَجَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمان پڑھیں اور سارے اس کے لیے سفارش

4381 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ،

4379- أخرجه مسلم جلد 6 صفحہ 102 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3711 . والترمذی رقم الحديث: 1871

ثلاثتهم عن محمد بن المثنى العنزى . قال: حدثني عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي عن يونس بن عبيد عن الحسن عن أمه فذكرته .

4380- هو جزء من حديث الافك الطويل: أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 194 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا

معمر . وفي جلد 6 صفحہ 197 قال: حدثنا بهز . قال: حدثني ابراهيم بن سعد عن صالح .

4381- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 222 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3 صفحہ 266 قال: حدثنا علي بن

اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله (ح) وعتاب . قال: حدثنا عبد الله . قال: أخبرنا سلام بن أبي مطيع .

کریں، اُن کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ

4382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْأَرْزَبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَكِيَّةَ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّوا الْبَلَّحَ بِالتَّمْرِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا أَكَلَ ابْنُ آدَمَ غَضِبَ يَقُولُ: بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلْقَ بِالْجَدِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کچی کھجور، پکی کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان غضبناک ہوتا ہے جب انسان اسے کھاتا ہے، وہ کہتا ہے: ابھی تک وہ انسان باقی ہے جو نئی کھجور کو پرانی کھجور کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

4383 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم روک لیا گیا ہے، سونے والا، جہاں تک جاگ جائے۔ بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

4384 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ تَبَالَةَ بِنْتِ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يُنْبَدُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے نبید بناتی تھیں، مشکیزہ میں ہم خشک انگور یا خشک کھجور کا گچھا لیتے، پس اس کو مشکیزہ میں ڈالتے، پھر اس پر

4382 - أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3330 قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف. والنسائي في الكبرى (تحفة

الأشراف) جلد 12 صفحہ 17334 عن محمد بن عمر بن علي المقدمي .

4383 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 100 قال: حدثنا عفان. وفي جلد 6 صفحہ 101 قال: حدثنا حسن بن موسى

وعفان وروح. وفي جلد 6 صفحہ 144 قال: حدثنا يزيد.

4384 - الحديث سبق برقم: 4379 فراجع.

پانی بہاتے رات کو اور دن کو پی لیتے یا دن کو بہاتے تو رات کو پی لیتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا۔ تین دھلے ہوئے روئی کے بنے ہوئے سفید کپڑوں میں اس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔ بہر حال حلہ وہ لوگوں کو شک ہو گیا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خریدا تھا تا کہ اس میں کفن دیا جائے پس حلہ کو چھوڑ دیا گیا۔ پس اُسے حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے لیا۔ فرمانے لگے میں نے روک لیا کہ اس میں مجھے کفن دیا جائے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ کپڑا پسند کرتا تو ضرور اس میں کفن دیا جاتا۔ اس کو فروخت کر دیا اور اس کے پیسہ صدقہ کر دیئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر قرام کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑے کے بچوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کو اتار دو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس پر

وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرَحُهَا فِي السِّقَاءِ، ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ كَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا، أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا.

4385 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ، سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شَبَّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتَرَيْتُ لَهُ لِيُكْفَنَ فِيهَا، فَتَرَكْتُ الْحُلَّةَ، فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَحْبَسَهَا أُكْفَنَ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ لِرَسُولِهِ لَكْفَنَ فِيهَا، فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا

4386 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، قَالَتْ: فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامَ سِتْرٍ فِيهِ الْخَيْلُ أَوْلَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: أَنْزِعِيهِ

4387 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

4385 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 156 . وأحمد جلد 6 صفحة 40 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحة 45

قال: حدثنا أبو معاوية .

4386 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 208 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 6 صفحة 229 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي

جلد 6 صفحة 281 قال: حدثنا عامر بن صالح .

4387 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 48 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6 صفحة 56 قال: حدثنا ابن نمير . وفي

سونے کے لیے لیتے تھے، وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا بستر تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ وہ اس وقت حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ گئی ہے، جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے جب چلا جائے تو غسل کر کے پھر نماز پڑھ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پس وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ اس وقت وہ اپنی بہن زینب بنت جحش کے گھر میں تھیں۔ یہاں تک کہ سرخ خون پانی پر غالب آجائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھ رہے تھے۔ دروازہ قبلہ کی جانب تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں یا بائیں جانب چلے یہاں تک کہ دروازہ کھول کر پھر نماز شروع کر دی۔

مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورًا لِيَفًا

4388 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

هَيْقَلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفِ سَبْعِ سِنِينَ، فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ، فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَانٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّىٰ إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

4389 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ثَابِتِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ، فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ

جلد 6 صفحہ 73 قال: حدثنا اسحاق .

4388 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 160 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد 6 صفحہ 128

قال: حدثنا أحمد بن الحجاج .

4389 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 31 قال: أخبرنا بشر بن المفضل . وفي جلد 6 صفحہ 183 قال: حدثنا علي بن

عاصم . وفي جلد 6 صفحہ 234 قال: حدثنا عبد الأعلى بن عبد الأعلى السامي .

عَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى فَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى صَلَاتِهِ
4390 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے۔

عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقْبَلُ، ثُمَّ
يُصَلِّي، وَلَا يُحَدِّثُ وَضُوءًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت فناء نہیں ہوگی مگر طعن اور طاعون کے ساتھ۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے طعن کو پہچان لیا لیکن یہ طاعون کیا ہے؟ فرمایا: یہ اونٹ کے غدود کی طرح کا غدود ہے۔ طاعون میں ٹھہرنے والا (مر جائے) شہید ہوگا۔ اس سے بھاگنے والا جنگ سے بھاگنے کی طرح ہوگا۔

4391 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ،
أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ أَبُو مَعْرُوفٍ، عَنْ عَمْرَةَ
الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ
وَالطَّاعُونِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ،
فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَابِلِ، الْمُقِيمُ بِهَا
كَالشَّهِيدِ، وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے پردے کو پکڑا اور اس تصویر کو ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن ان لوگوں کو سخت عذاب ہو گا جو لوگ خدا کے پیدا کرنے میں مشابہت اختیار کرتے

4392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،
قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ
الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَقِرَّةٌ

4390 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 210 . وأبو داؤد رقم الحديث: 179 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجه

رقم الحديث: 502 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلی بن محمد .

4391 - الحديث في المقصد العلی برقم: 1621 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 314, 315

وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبرانی في الأوسط، ولها عند أبي يعلى.....، ولها عند البزار.....، ورجال أحمد ثقات، وبقيّة الأسانيد حسان .

4392 - أخرجه الحميدى رقم الحديث: 251 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . قال سفيان: فلما جاءنا عبد

الرحمن بن القاسم حدثنا بأحسن منه وأرخص . وأحمد جلد 6 صفحہ 36 قال: حدثنا سفيان . عن الزهري :

بِقِرَامِ صُورٍ، فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ، ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ،
ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ
يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت
جحش کو حیض آیا ہوا تھا، اس وقت ان کی عمر سات سال
تھی۔ انہوں نے حضور ﷺ سے اس کی شکایت کی۔
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ
گئی ہے، پس تو غسل کر پھر نماز پڑھ۔ راوی نے فرمایا: وہ
ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ وہ ٹب میں بیٹھتی تھیں
یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی، پھر وہ
نماز پڑھتیں۔

4393 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ
بِنْتُ جَحْشٍ، وَكَانَتْ اسْتَحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ ذَلِكَ
إِلَيْهِ، وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ،
وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي، ثُمَّ صَلِّي، قَالَ:
فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي
الْمِرْكَنِ فَتَعْلُو حُمْرَةَ الدَّمِ الْمَاءَ، ثُمَّ تُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت
میں کاٹا جائے گا۔

4394 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ،
حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَقَطَّعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک
برتن سے غسل کرتے تھے، اس کو فرق کہا جاتا تھا، میں اور
آپ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ حضرت امام
زہری فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ فرق اس وقت پانچ

4395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي
إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرْقُ، قَالَتْ: وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ

4393 - الحديث سبق برقم: 4388 فراجعہ .

4394 - أخرجه الحميدى رقم الحديث: 279 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد 6 صفحه 36 قال:

حدثنا سفيان . قال: سمعته من الزهري .

4395 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 172 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج قال: حدثني

شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم . وفي جلد 6 صفحه 192 قال: حدثنا أفلح .

اقساط کا ہوتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کی مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور ارد گرد چھوڑ دیتی تھی جب آپ ﷺ کے سر انور کو تیل لگاتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قمیص میں نماز پڑھی اس میں نشانات تھے آپ نے اس کے نشانات کی طرف دیکھا جب آپ نے سلام پھیرا فرمایا: یہ قمیص ابو جہم کی طرف لے جاؤ کیونکہ اس نے ابھی مجھے نماز سے مشغول رکھا ہے میرے پاس ابو جہم سے صاف قمیص لاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آ جاتی تھیں وہ اندھیرہ ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

مَعَهُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَأَظُنُّ الْفَرْقَ يَوْمَئِذٍ نَحْوًا مِنْ خَمْسَةِ أَقْسَاطٍ

4396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَصْدَعُ فَرْقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَرْنٍ يَأْفُوخِهِ ، وَأَسْدُلُ لَهُ إِذَا دَهْنَتْ نَاصِيَتَهُ

4397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ، فَنَظَرَ إِلَيَّ أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَيَّ أَبِي جَهْمٍ ؛ فَإِنَّهَا الْهَيْبَتِي آتِنَا عَنْ صَلَاتِي ، وَأَتُونِي بِأَبْجَانِي أَبِي جَهْمٍ

4398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَأَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَيَّ بِيُوتِهِنَّ ، وَمَا

4396 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3633 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة عن اسحاق بن منصور عن ابراهيم بن

سعد به . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 275,90 .

4397 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 172 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحہ 37 قال: حدثنا سفيان . وفي

جلد 6 صفحہ 199 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4398 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 174 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحہ 33 قال: حدثنا عبد الأعلى

عن معمر . وفي جلد 6 صفحہ 37 قال: حدثنا سفيان .

يُعرفن من الغلس

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں اپنے اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آ جاتی تھیں اور ان کو کوئی ایک بھی نہیں پہچان سکتا تھا۔

4399 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَعِدَّةٌ، قَالُوا:

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِيهِنَّ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

4400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمَصْرِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا ہے۔

4401 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَفَعَنَا مَالٌ أَحَدٍ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سعد اور عبداللہ بن

4402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

4399- الحديث سبق برقم: 4398 فراجعہ .

4400- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 69 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق . قال: أخبرنا ابن لهيعة . (ح) وموسى ابن داؤد .

قال: حدثنا ابن لهيعة .

4401- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1293 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 51 وقال: رواه أبو

يعلیٰ، ورجاله رجال الصحيح، غير اسحاق بن أبي اسرائيل وهو ثقة مأمون .

4402- أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ 460 . والحميدى رقم الحديث: 238 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6

صفحہ 37 قال: حدثنا سفيان .

زمعہ کا جھگڑا ہو گیا حضور ﷺ پاس ہی تھے۔ حضرت سعد نے کہا، میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے آؤں، کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرا بھائی اور ابن امعہ ابی میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے وہ بالکل عتبہ کے مشابہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہے بچہ بستر والے کے لیے ہے اے سودہ! تو اس سے پردہ کیا کر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر چمک رہا ہوتا تھا سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود کے ایک گروہ نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی۔ انہوں نے کہا: السام علیک! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: وعلیکم السام واللعنة! حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا؟ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: میں نے کہا تھا: وعلیکم۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَعَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ سَعْدٌ: إِنَّ أَخِي أَوْصَانِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ آخُذَ ابْنَ أُمِّةِ زَمْعَةَ، وَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخِي وَابْنُ أُمِّةِ أَبِي وَلَدَ عَلِيٍّ فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهَا بَيْنَا بَعْتَبَةَ، قَالَ: فَقَالَ: هُوَ لَكَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاسْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ.

4403 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ

4404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ، قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: قُلْتُ: وَعَلَيْكُمْ

4403- أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 29 . والحميدي رقم الحديث: 170 قال: حدثنا سفیان . وأحمد جلد 6

صفحة 37 قال: حدثنا سفیان .

4404- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 248 قال: حدثنا سفیان . وأحمد جلد 6 صفحة 37 قال: حدثنا سفیان . وفي

جلد 6 صفحة 85 قال: حدثنا محمد بن مُصعب . قال: حدثنا الأوزاعي .

4405 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا يَقُولُ: أَيُّ عَائِشَةَ، أَلَمْ تَرَي إِلَى مُجْرَزِ الْمُدَلِجِيِّ؟ دَخَلَ عَلَيَّ، فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَّتْ أَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ أَقْدَامُ بَعْضِهَا مِنْ بَعْضٍ

4406 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، جَاءَتْ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ الْقُرْظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكَ وَتَذُوقِي مِنْ عُسَيْلَتِهِ

4407 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے ایک خوشی کی حالت میں اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تو نے دیکھا نہیں مجز مدلجی کی طرف! وہ میرے پاس داخل ہوا تھا اس نے حضرت اسامہ اور زید کو دیکھا کہ ان دونوں پر چادر تھی دونوں نے سر ڈھانپا ہوا تھا اور دونوں کے پاؤں ننگے تھے آپ نے فرمایا: ان کے قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رفاعہ القرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی ہے۔ مجھے طلاق بتہ دی ہے۔ میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی ہے۔ اس کے ساتھ نہیں ہے مگر کپڑے کے ٹکڑا کی مثل۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو چاہتی ہے کہ دوبارہ رفاعہ کے پاس چلی جائے؟ ایسا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چھک لے اور وہ تیرا ذائقہ چکھ لے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اللہ اور آخرت پر ایمان لائے۔ اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے

4405 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 239 قال: حدثنا سفيان . وفي رقم الحديث: 240 قال: وقال سفيان:

وسمعت ابن جريج . وأحمد جلد 6 صفحه 38 قال: حدثنا سفيان .

4406 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 226 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 34 قال: حدثنا عبد الأعلى عن

معمر .

4407 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 227 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان . وفي

جلد 6 صفحه 281, 349 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا سليمان بن كثير .

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَيَّ مِثَّ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا
عَلَى زَوْجٍ

4408 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ
فِيهَا قِرَاءَةَ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: حَارِثَةُ بِنْتُ
النُّعْمَانَ، كَذَاكُمْ الْبِرُّ، كَذَاكُمْ الْبِرُّ، كَذَاكُمْ الْبِرُّ،
وَكَانَ بَرًّا بِأُمَّهِ

زیادہ دن سوگ منائے مگر شوہر پر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا اس میں قرأت سنی۔ میں
نے فرمایا: یہ کس کی قرأت کی آواز ہے؟ انہوں نے عرض
کی: حارثہ بن نعمان کی۔ تم کیا نیکی کرتے ہو! تم کیا نیکی
کرتے ہو! تم کیا نیکی کرتے ہو! آپ اپنی اس سے
بڑی نیکی کرتے تھے۔

4409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ
النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَوَضَّأَ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ،
أَسْبَغِ الْوُضُوءَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس وضو
کر رہے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے
عبدالرحمن! وضو کر کے کیا کرو۔ میں نے حضور ﷺ
سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے
لیے جو خشک رہ جاتی ہیں، جہنم سے۔

4410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،
حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ
قَالَتْ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلٌ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَرَاءَ الْبَابِ أَسْمَعُ، فَقَالَ: إِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے
حضور ﷺ سے سوال کیا اور میں دروازے کے پیچھے
کھڑی تھی میں سن رہی تھی۔ اس نے عرض کی میں نے
وقت پایا اس حالت میں کہ میں جنبی تھا اور میں نے روزہ
رکھنے کا ارادہ کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے نماز کا

4408 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1422. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 213 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح.

4409 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 161. وأحمد جلد 6 صفحہ 40. قالوا: حدثنا سفيان. وفي جلد 6

صفحہ 191 قال أحمد: حدثنا يحيى.

4410 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ 193. وأحمد جلد 6 صفحہ 67 قال: حدثنا أبو المنذر اسماعيل ابن عمر.

قال: حدثنا مالك، يعني ابن أنس.

الصَّلَاةَ تُدْرِكُنِي وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا
تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، ثُمَّ
أَغْتَسِلُ وَأَصُومُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ مِثْلَكَ؛ قَدْ
غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ
أَكُونَ أَتَقَاكُمْ لِلَّهِ، وَأَعْلَمَكُمْ بِحُدُودِ اللَّهِ

وقت پایا اور میں جنبی حالت میں تھا۔ اور میں نے روزہ کا
ارادہ کیا۔ پھر میں نے غسل کیا اور روزہ رکھا۔ اس آدمی
نے عرض کی: میں آپ ﷺ کی مثل تو نہیں ہوں۔
آپ ﷺ کے وسیلہ اللہ نے آپ ﷺ کی امت کے
پہلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
اللہ کی قسم! میں امید رکھتا ہوں اللہ سے کہ میں تم سے
زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سے زیادہ اللہ کی
حدوں کو جاننے والا ہوں۔

4411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی
بعض ازدواج پاک نبی ﷺ سے بوسہ لیتے تھے، روزہ کی
حالت میں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيَقْبَلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

4412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول
پاک ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے ہم دونوں
اکٹھے کرتے تھے۔

عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

4413 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب
غسل جنابت کا ارادہ کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنے ہاتھ
پر پانی ڈالتے اور دونوں ہاتھ دھوتے۔ پھر آپ ﷺ نماز
جیسا وضو کرتے۔ پھر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں رکھتے۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ
مِنَ الْجَنَابَةِ أَفْرَعُ عَلَى يَدَيْهِ فَيَغْسِلُهُمَا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ
وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ وَضَعًا،

4411 - أَخْرَجَهُ مَالِكُ (الموطأ) صفحہ 195 . والحمیدی رقم الحديث: 198 قال: حدثنا سفيان .

4412 - أَخْرَجَهُ مَالِكُ (الموطأ) صفحہ 52 عن ابن شهاب . والحمیدی رقم الحديث: 159 قال: حدثنا سفيان . قال:

حدثنا الزهري . وأحمد جلد 6 صفحہ 37 قال: حدثنا سفيان عن الزهري .

4413 - أَخْرَجَهُ مَالِكُ (الموطأ) صفحہ 52 . والحمیدی رقم الحديث: 163 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6

صفحہ 52 قال: حدثنا يحيى وو كيع .

پھر ان دونوں کو نکالتے ان دونوں کو سر پہ رکھتے۔ بالوں کی جڑیوں کو تر کرتے یہاں تک کہ بال کی جڑ تک پانی پہنچ جاتا۔ خیال کرتے کہ وہ پاک ہو گیا ہے۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر جو باقی رہ جاتا اس کو اپنے جسم پر ڈالتے تھے۔ حضرت عروہ کہتے ہیں اس جانب سے، جب ہتھیلیوں کو دھو لیتے اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہوتا اور کھانا بھی آجاتا آپ ﷺ پہلے کھانا کھاتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا ہمارے پاس ایک مٹھا تہبند لے کر آئیں۔ جو یمن سے بنایا گیا تھا۔ اور ایک چادر۔ اس طرح جس کو ملبدہ کہا جاتا تھا، فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ان دو کپڑوں میں وصال ہوا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا مولیٰ عورت تھیں۔ جب باہر نکلتی تھیں تو عورتوں سے

ثُمَّ أَخْرَجَهُمَا فَأَدْخَلَهُمَا فِي رَأْسِهِ، فَيَتَّبِعُ أُصُولَ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا بَلَ بَشْرَةَ شَعْرِهِ وَخِيلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ أَنْقَى أَفْرَعًا عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ أَفْرَعًا مَا بَقِيَ عَلَى جَسَدِهِ، وَقَالَ عُرْوَةُ مِنْ قَبْلِهِ: إِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

4414- وَعَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعِشَاءُ فَابْدَأْهُ بِالْعِشَاءِ

4415- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَهَدْبَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، وَكِسَاءٍ مِنْ هَذِهِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمَلْبَدَةَ، فَقَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

4416- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ، عَنْ

4414- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 182 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 39 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6 صفحه 194 قال: حدثنا وكيع .

4415- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 32 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثنا أيوب . وفي جلد 6 صفحه 131 قال: حدثنا عفان وبهر . قال: حدثنا سليمان بن المغيرة .

4416- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 56 قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا هشام . وفي جلد 6 صفحه 223 قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثني عقيل عن ابن شهاب .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةَ امْرَأَةً جَسِيمَةً، إِذَا خَرَجَتْ أَشْرَفَتْ عَلَى النِّسَاءِ، فَرَأَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهَا: انْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ، فَوَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ عِرْقٌ قَالَ: فَمَادَ الْعِرْقُ مِنْ يَدِهِ مِنْ فَرْعِ الْوَحْيِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَ لَكِنَّ رُخْصَةً أَنْ تَخْرُجِي لِحَوَائِجِكُنَّ

ممتاز نظر آتی تھیں۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو تو کیسے نکلتی ہے، اللہ کی قسم! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتی ہیں تو ہم پر پوشیدہ نہیں ہوتیں۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ تھا۔ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحی کی گھبراہٹ ہے، اللہ عزوجل نے رخصت دی تمہارے لیے کہ تم اپنی ضرورت کے لیے باہر جاسکتی ہو۔

4417 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ،

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمِّي افْتَلَتَتْ نَفْسَهَا، وَأَرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقْتُ، أَفَاتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

4418 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ،

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَ نَبِيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتِبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوْاقٍ، فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ، فَأَعِينَنِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنَّ أَحَبَّ أَهْلِكَ أَنْ أَعِدَّهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہوئی ہیں اچانک میرا خیال تھا کہ اگر گفتگو کرتیں تو صدقہ کرنے کا حکم دیتی۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں۔ عرض کیا کہ میں نے مکاتبت کی اپنے مالک سے نو اوقیہ پر ہر سال ایک اوقیہ دوں گی۔ آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اگر تیرا مالک پسند کرے۔ میں ان کو ایک ہی دفعہ ادا کر دوں۔ اور ولاء میرے لیے ہوگی۔ میں کر سکتی ہوں۔

4417 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 473 . والحميدى رقم الحديث: 243 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6

صفحة 51 قال: حدثنا يحيى . والبخارى جلد 2 صفحة 127 قال: حدثنا سعيد بن أبي مریم . قال: حدثنا محمد

بن جعفر .

4418 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 33 قال: حدثنا عبد الأعلى عن معمر . وفي جلد 6 صفحة 81 قال: حدثنا اسحاق

ابن عيسى . قال: حدثني ليث .

بَرِيرَةَ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ، فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ
الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ، فَسَأَلَهَا،
فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: خُذِيهَا وَاشْتَرِي لِهَمُ الْوَلَاءِ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ
لِمَنْ أَعْتَقَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ، فَحَمِدَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا
بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي
كِتَابِ اللَّهِ، فَمَا كَانَ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ
بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، وَقَالَ: قَضَاءُ اللَّهِ
أَحَقُّ، وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حضرت بریدہ گئیں۔ اپنے مالک کے پاس۔ آپ نے
ان سے کہا۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ مگر اس بات پر کہ
ولاء ان کے لیے ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا۔
آپ ﷺ نے پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ حضور ﷺ
نے فرمایا: اس کو لے لو اور اپنے لیے ولاء کی شرط لگا لو۔
ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صحابہ کرام میں
کھڑے ہوئے پھر فرمایا: ابا بعد! ان لوگوں کا کیا حال
ہے کہ جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو شرط کتاب اللہ میں
نہیں ہے؟ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے؟
اگرچہ سو شرط ہو۔ فرمایا: اللہ کا فیصلہ زیادہ حق رکھتا ہے۔
اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء اس کے لیے جس نے
ارادہ کیا ہو۔

4419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ،
حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ
الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَائِشَةَ، أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ
مُكَاتِبَةً لِأَنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ: فَأَرَدْتُ أَنْ
أَبْتَاعَهَا فَأَعْتَقَهَا، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ،
فَقَالُوا: إِنْ جَعَلْتِ لَنَا وَلَاءَ هَا بَعْنَاهَا، فَاسْتَفْتَيْتِ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا
فَأَعْتِقِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ، قَالَتْ:
فَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ، فَلَمَّا أُعْتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ
انصار میں سے کچھ لوگوں کی مکاتبہ تھیں۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خریدنے کا ارادہ کیا اور
اس کے بعد اسے آزاد کرنے کا میں نے ان کے پاس
جانے کا حکم دیا اور ان کو بتانے کا، تو انہوں نے کہا: اگر
ولاء ہمارے لیے ہو تو ہم اس کو فروخت کریں گے۔ میں
نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: تو اس کو
خرید لے اور اس کو آزاد کر دے کیونکہ ولاء اس کے لیے
ہوتی ہے جو پیسے دیتا ہے۔ حضرت بریرہ ایک غلام کے

4419- أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 347 عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن . وأحمد جلد 6 صفحه 45 قال: حدثنا أبو

معاوية . قال: حدثنا هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن القاسم .

نکاح میں تھیں، جب ان کو آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے آپ کو اختیار دیا اگر چاہیں تو اس غلام کے نکاح میں رہیں، اگر چاہیں تو اس کو چھوڑ دیں۔ حضرت بریرہ نے عرض کی: میں اس کو چھوڑنا چاہتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ہنڈیا میں گوشت اُبل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کی: ہم کو بریرہ نے ہدیہ دیا ہے جو ان پر صدقہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا کام پورا کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ اسی حالت پر رہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی تو حضور ﷺ نے کپڑا سیدھا کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اپنے اوپر کپڑا ڈال لے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ آپ رضی اللہ عنہم کو کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہم نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے شرم محسوس نہ کی جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محسوس کی؟ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا:

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارِي: إِنْ شِئْتَ تَسْتَقِرِّي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَفَارِقِيهِ، قَالَتْ: فَإِنِّي قَدْ فَارَقْتُهُ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَقُورُ بِاللَّحْمِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟، فَقَالَتْ: أَهْدَتْهُ لَنَا بَرِيرَةُ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هُوَ لَبْرِيرَةَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

4420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِرْطُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَأَذِنَ لَهُ، وَهُوَ عَلَيَّ تِلْكَ الْحَالَةَ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ، فَاسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَائِشَةَ: اجْمَعِي عَلَيَّ ثِيَابَكَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: مَا لَكَ لَمْ تَفْرَعِ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَرَعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ حَيٌّ، وَلَوْ أَدْنَتْ لَهُ عَلَيَّ ذَلِكَ الْحَالَ لَخَشِيتُ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

عثمان رضی اللہ عنہ حیا والا ہے اگر میں اس کو اس حالت پر اجازت دے دیتا تو میں یقیناً خوف کرتا۔ اپنی حاجت بیان نہ کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چادر خریدی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ میں پناہ مانگتی ہوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اس لیے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی وفد آئے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی وفد کے پاس جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہن لیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تصویروں والوں کو ایسا عذاب دیا جائے گا کہ کائنات میں ایسا عذاب کسی کو نہیں دیا جائے گا۔ ان کو کہا جائے گا ان کو زندہ کرو، جس کو تم نے بنایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کسی کام پر امیر بنایا جائے اللہ اس کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے۔ اس کا سچا مشیر بنا دیتا ہے اگر وہ بھول جائے تو یہ مشیر اس کو یاد کرا دیتا ہے، اگر یاد ہو اس کو اس کی مدد کر دیتا ہے۔

4421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اشْتَرَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْرُقَةً، فَأَلْقَيْتَهَا لَهُ، فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ وَسُخْطِ رَسُولِهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا عَائِشَةُ؟ فَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ دَاخِلٌ أَوْ جَاءَكَ وَفْدٌ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

4422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اسْتَعْمَلَ عَلَيَّ عَمَلٍ فَأَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا، جَعَلَ اللَّهُ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ، إِنْ نَسِيَ ذِكْرَهُ، وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

4421 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 598. وأحمد جلد 6 صفحہ 70 قال: حدثنا الخزازي. قال: حدثنا

ليث. وفي جلد 6 صفحہ 80 قال: حدثنا هاشم. قال: حدثنا الليث.

4422 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 70 قال: حدثنا حسين بن محمد. قال: حدثنا مسلم يعني ابن خالد عن عبد

الرحمن بن أبي بكر. وأبو داود رقم الحديث: 2932 قال: حدثنا موسى بن عامر المرى.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اشارہ کیا چاند کی طرف۔ فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی پناہ مانگ، اندھیرا ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک وحش جانور تھا، وہ آپ کے آگے اور پیچھے گھومتا تھا، جب حضور ﷺ عبادت کے لیے داخل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد نہ گھومتا، حضور ﷺ کو تکلیف دینا ناپسند کرتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن گفتگو کی۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! گویا یہ بات خرافہ کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جانتی ہے کہ خرافہ کون ہے؟ خرافہ قبیلہ عذرہ کا ایک آدمی تھا، اس کو زمانہ جاہلیت میں جنوں نے

4423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي وَأَشَارَ إِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ

4424 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يُقْبَلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْصَ فَلَمْ يَتَرَمَّرْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا، فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

4423 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 61 قال: حدثنا أبو داود الحفري . وفي جلد 6 صفحه 206 قال: حدثنا وكيع .

وفي جلد 6 صفحه 237 قال: حدثنا يزيد .

4424 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 112, 113, 150, 209 من طريق أبي نعيم وأبي قطن وو كيع جميعهم عن يونس بن أبي اسحاق به .

4425 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1262 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 315 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، والبخاري، وروى الطبراني في الأوسط..... ورجال أحمد ثقات، وفي بعضهم كلام لا يقدر، وفي اسناد الطبراني على بن أبي ساره وهو ضعيف .

روک لیا، وہ ان میں ایک زمانہ ٹھہرا، پھر اس کو جنوں نے انسانوں کی طرف واپس کر دیا، وہ لوگوں کو ان جنوں کی عجیب باتیں بتاتا تھا، لوگ کہتے تھے کہ یہ خرافہ کی بات ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نوافل میں اتنی جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنی جلدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں میں کرتے تھے، اتنی جلدی مال غنیمت کی بھی نہیں کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق اور آزاد کرنا نہیں ہے جو اس کی ملک میں نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

كَانَ هَذَا الْحَدِيثَ حَدِيثُ خُرَافَةٍ، قَالَ: أَتَدْرِينِ مَا خُرَافَةٌ؟ إِنَّ خُرَافَةً كَانَ رَجُلًا مِنْ عُذْرَةَ، أَسْرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَكَتْ فِيهِمْ دَهْرًا، ثُمَّ رَدَّوهُ إِلَى الْإِنْسِ، فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ، فَقَالَ النَّاسُ: حَدِيثُ خُرَافَةٍ

4426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ إِسْرَاعَهُ إِلَى رَكْعَتِي الْفَجْرِ، وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ

4427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَّاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

4428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

حَبَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

4426 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 43 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6 صفحہ 170 قال: حدثنا عبد الرزاق وابن بکر .

والبخاری جلد 2 صفحہ 71 قال: حدثنا بيان بن عمرو . قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

4427 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 276 قال: حدثنا سعد بن ابراهيم . وأبو داؤد رقم الحديث: 2193 قال: حدثنا

عبيد الله بن سعد الزهرى أن يعقوب بن ابراهيم حدثهم .

4428 - أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2055 قال: حدثني يحيى بن حسان . ومسلم جلد 6 صفحہ 125 قال: حدثني

عبد الله بن عبد الرحمن الدارمی . قال: أخبرنا يحيى بن حسان (ح) وحدثناه موسى بن قريش بن نافع التميمي .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے، وہ کہتا ہے: جو مجھے جوڑے گا اللہ اس کو جوڑے گا جو مجھے توڑے گا اللہ اس کو توڑے گا۔

4429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! دیہاتی لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ ان پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ لو اس پر اور اس کو کھاؤ۔

4430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْأَعْرَابَ يَأْتُونَنَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي ذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا؟ قَالَ: فَسَمُّوا انْتُمْ عَلَيْهِ، وَكُلُوا

حضرت مقدم بن شريح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے؟ بے شک میں نے قرآن میں سنا ہے کہ ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے چٹائی بنایا ہے آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ اس پر نماز نہیں پڑھتے تھے۔

4431 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ (وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا) (الإسراء: 8)، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

4429 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 62 قال: حدثنا وكيع . والبخاری جلد 8 صفحہ 7 قال: حدثنا سعيد بن أبي مریم . قال: حدثنا سليمان بن بلال . وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 55 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثني سليمان .

4430 - أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1982 قال: أخبرنا محمد بن سعيد . قال: حدثنا عبد الرحيم هو ابن سليمان . والبخاری جلد 3 صفحہ 71 قال: حدثني أحمد بن المقدم العجلي .

4431 - الحديث في المقصد العلي برقم: 345 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 57 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون . وأورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 338 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہانڈی کے پاس سے گزرتے تھے اس میں شور بہ لیتے اس کو تناول فرماتے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

غنیۃ بنت الرضیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ بنی عبد القیس کی عورتوں کے ساتھ ہم نے آپ ﷺ کی نبیذ کے متعلق سوال کیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبد القیس ہم کو اللہ عزوجل نبیذ پر قدرت نہ دے۔ حضور ﷺ نے حتم دباء نقیر کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے آپ نے فرمایا: تم ان تمام برتنوں میں پی لیا کرو یا نبیذ بنا کر لٹکا لیا کرو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، میں نے آپ پر موت کے اثرات دیکھے، میں نے عرض کی: فتنہ ہے فتنہ (آزمائش) ہے۔

”وہ ہستی جس کے آنسو نہ رُکے کیونکہ وہ ایک ہی مرحلہ (لحم) میں ٹپک جانے والے تھے۔“

4432 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ

عَلِيِّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْقَدْرِ فَيَتَنَاوَلُ مِنْهَا الْعِرْقَ فَيَصِيبُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

4433 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَكِينٌ، حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ غَنِيَّةِ بِنْتِ الرَّضِيِّ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى امِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَسَأَلْنَاهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: لَا نَفَعَكُنَّ اللَّهُ يَا عَبْدَ الْقَيْسِ بِالنَّبِيذِ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنِ الْحَتَمِ، وَالذَّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، قَالَتْ: وَلَكِنْ اشْرَبْنَا فِي الْأَدَمِ كُلِّهِ، أَوْ مَا أَوْكَيْتِنَّ أَوْ عَلَّقْتِنَّ

4434 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُ بِهِ الْمَوْتَ، فَقُلْتُ: هَيْجٌ هَيْجٌ،

مَنْ لَا يَزَالُ دَمَعُهُ مُقَنَّعًا . . . فَإِنَّهُ فِي مَرَّةٍ

مَدْفُوقٌ

4432 - الحديث في المقصد العلي برقم: 152 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحة 253 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، والبزار، ورجاله رجال الصحيح .

4433 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 131 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 6 صفحة 93 قال: حدثنا شيبان بن فروخ .

والنسائي جلد 8 صفحة 307 قال: أخبرنا سويد . قال: أبانا عبد الله .

4434 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 4 صفحة 31 من طريق أبي يعلى هذه . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1387

من طريق معلى بن أسد، عن وهيب به .

فَقَالَ لَهَا: لَا تَقُولِي ذَلِكَ، وَلَكِنْ قُولِي:
(وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ
تَحِيدُ) (ق: 19)، ثُمَّ قَالَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوْفِّي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ:
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، قَالَ: أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ،
قَالَ: فَلَمْ يَتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ
قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، قَالَتْ: وَقَدْ قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ: فِي كَمْ
كُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: فِي
ثَلَاثَةِ اثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا
عِمَامَةٌ، فَنَظَرَ إِلَيَّ ثَوْبٌ كَانَ يَمْرَضُ فِيهِ، فِيهِ رَدْعٌ
مِنْ زَعْفَرَانٍ، أَوْ مَشَقٌّ، فَقَالَ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا
فَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا، قَالَتْ: قُلْتُ:
إِنَّ هَذَا خَلْقٌ، قَالَ: الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ
الْمَيِّتِ، إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهَلَّةِ

پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال کس دن ہوا
تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن! حضرت ابو بکر رضی اللہ
نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور ان کے
درمیان کی مطابقت ہو جائے، آپ کا وصال منگل کی
رات کو ہوا، آپ کو صبح سے پہلے دفن کیا گیا۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ نے پوچھا: آپ کو کتنے
کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ میں نے عرض کی: تین سفید
سحولیہ کپڑوں میں، ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت
ابو بکر نے اپنے اس کپڑے کو دیکھا جس میں آپ بیمار
ہوئے تھے، اس میں ایک چادر تھی، اس پر زعفران یا مشق
لگا ہوا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اس
کپڑے کو دھوؤ! اس پر دو اور کپڑے کر لینا اور اس میں
مجھے کفن دینا۔ میں نے عرض کی: یہ پرانا ہے۔ آپ نے
فرمایا: زندہ آدمی نئے کپڑے کا مردہ سے زیادہ حقدار
ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی
حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے
ظلم کے خلاف مدد چاہی ہو مگر جب اللہ کی حرام کردہ
چیزوں کی بے حرمتی ہوتی تو آپ ﷺ کو سخت غصہ آتا۔
آپ ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا۔
آپ ﷺ ان دونوں میں سے آسان اختیار کرتے
تھے۔

4435 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،
حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ
ظُلَامَةٍ ظَلَمَهَا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ
شَيْءٌ، فَإِذَا انْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ كَانَ
أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ، وَمَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ
أَيَسَرَّهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ فرماتا ہے: ”ان سے آسان حساب لیا جائے گا“ (انشقاق: ۸) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عارضی ہوگا، جس سے حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ظلم سے روکا یا ظالم کو توبے کے شک اس نے اس کی مدد کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ جو تم میں سے مجھ پر پیش ہو گا۔ میں عرض کروں گا: یا اللہ! میری امت، اللہ تعالیٰ

4436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بِنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)، قَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ الْعَرَضُ يَا عَائِشَةُ، فَأَمَّا كُلُّ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ

4437 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا عَلِيَّ مِنْ ظَلَمَةٍ - أَوْ قَالَ: عَلِيَّ ظَالِمٍ - فَقَدْ أَنْتَصَرَ

4438 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلِيَّ

4436 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 108 قال: حدثنا سريج . قال: حدثنا عيسى بن يونس، عن عبيد الله أبي زياد .

والبخاری جلد 6 صفحہ 208 قال: حدثنا مسدد، عن يحيى، عن أبي يونس حاتم بن أبي صغيرة، عن ابن أبي مليكة .

4437 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هناد (ح) وحدثنا قتيبة . قال: حدثنا حميد بن عبد الرحمن

الرواسی . كلاهما (هناد، وحميد) عن أبي الأحوص

4438 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب . ومسلم جلد 7 صفحہ 66 قال: حدثنا

ابن أبي عمر . قال: حدثنا يحيى بن سليم .

ارشاد فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا۔ مسلسل آپ ﷺ کے بعد انہیں ایزویوں کے بل لوٹتے رہے ہیں۔

الْحَوْضِ، أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ، فَوَاللَّهِ لَيَقْتَطَعَنَّ رِجَالُ دُونِي، فَلَأَقُولَنَّ: رَبِّ، مِثِّي وَمِنْ أُمَّتِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ، مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ

4439 - حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بِنُ بَسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بُنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن ام مکتوم کو مدینہ میں پیچھے چھوڑ آئے، لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے، ہم دونوں اس سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے، لیکن ابتداء کرتے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

4440 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا منہ دھونے کا حکم دیا، ایک دن اس حالت میں کہ وہ بچے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ہاں اولاد نہیں تھی مجھے معلوم نہیں تھا کیسے بچوں کو دھویا جاتا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا، میں نے اس کو دھویا، اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ فرماتی ہیں: آپ نے پکڑا اور اس کے منہ کو دھونے لگے اور

4441 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَغْسِلَ وَجْهَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَوْمًا وَهُوَ صَبِيٌّ، قَالَتْ: وَمَا وَلَدْتُ وَلَا أَعْرِفُ كَيْفَ يُغْسَلُ الصَّبِيَّ، قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَأَغْسَلَهُ غَسْلًا لَيْسَ بِذَلِكَ، قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَجَعَلَ يُغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَقُولُ: لَقَدْ أَحْسَنَ بِنَا

4439 - الحديث في المقصد العلي برقم: 309 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 65 وقال: رواه أبو

یعلیٰ، والطبرانی فی الأوسط..... ورجال أبي یعلیٰ رجال الصحیح .

4440 - الحديث سبق برقم: 4412 فرجعه .

4441 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 222 . وابن ماجه رقم الحديث: 1976 .

فرمانے لگے: ہم نے خوبصورت بنایا جبکہ تو بچی نہیں تھی، اگر تو بچی ہوتی تو میں تجھے زیور پہناتا اور تجھے دیتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھتے جس جگہ اس کو تکلیف ہوتی تھی پھر پڑھتے تھے اللہ کے نام سے کوئی حرج نہیں کوئی حرج نہیں۔ تکلیف لے جا، لوگوں کے پالنے والے، شفا عطا فرما۔ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا مگر تو شفا دینے والا ہے۔ ایسی شفا دے جو بیماری کا نام بھی نہ چھوڑے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضور ﷺ بیمار ہوئے، میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ پر رکھا میں بھی یہی کلمات پڑھے۔ آپ نے میرا ہاتھ کھینچا اپنے سے تو آپ ﷺ یہ کہہ رہے تھے، اے اللہ تو رفیقِ اعلیٰ ہے۔

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حضور ﷺ مثال بیان کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ جب اپنے گھر داخل ہوتے تو آپ ﷺ مثال دیتے، فرماتے: اگر ابن آدم کے لیے دو وادیاں سونے کی ہوں، تو وہ پسند کرے گا، تیسری بھی ہو۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔ اللہ توبہ کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے مال اسی لیے دیا جاتا ہے تاکہ اس کے ساتھ نماز ادا کی جائے اور اس

إِذْ لَمْ تَكْ جَارِيَةً، وَلَوْ كُنْتَ جَارِيَةً لَحَلَيْتِكَ وَأَعْطَيْتِكَ

4442 - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَشْتَكِي الْمَرِيضُ، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، لَا بَأْسَ لَا بَأْسَ، أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا مَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ لِأَقُولَ هُوَ لَا أَعْرِضُ الْكَلِمَاتِ، فَنَزَعَ يَدِي عَنْهُ وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى

4443 - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَتَمَثَّلُ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَا يَتَغَيَّرُ إِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْمَالُ لِتُقْضَى بِهِ الصَّلَاةُ، وَتُؤْتَى بِهِ الزَّكَاةُ، قَالَتْ: فَكُنَّا نَرَى أَنَّهُ

4442 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 44 قال: حدثنا يحيى . قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا سليمان عن مسلم .

4443 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1973 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 243, 244

وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى إلا أنه قال..... والبخاري وفيه مجالد بن سعيد وقد اختلط ولكن يحيى بن القطان لا

يروى عنه ما حدث به في اختلاطه والله اعلم .

مِمَّا نَسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ

کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم خیال کرتے اس سے ہے جو قرآن منسوخ کیا گیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو گوہ ہدیہ کی گئی، آپ ﷺ نے اس کو کھایا نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ اسے کسی سائل کو کھلائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں سائل کو وہی کھلاؤں گا جو خود کھاؤں گا۔

4444 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبًّا فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أُطْعِمُهُ السُّؤَالَ؟ قَالَ: لَا أُطْعِمُ السُّؤَالَ إِلَّا مَا أَكُلُ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء، مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4445 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ کے پاس ایک سائل آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو دینے کا حکم دیا۔ جب خادم لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہا نے اس سائل کو بلوایا، آپ رضی اللہ عنہا نے دیکھا۔ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: کیا آپ جو شے بھی نکالتی ہیں تو گن

4446 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَهَا سَائِلٌ، فَأَمَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بِشَيْءٍ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَادِمُ دَعَتْهَا فَنَظَرَتْ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مَا

4444 - الحديث في المقصد العلى برقم: 632. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 37 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح.

4445 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 115 قال: حدثنا معاوية. قال: حدثنا زائدة. قال: حدثنا منصور. وفي جلد 6 صفحه 133 قال: حدثنا سليمان بن داود الهاشمي. قال: أخبرنا أبو زبيد، عن الأعمش.

4446 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 70 قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة. وفي جلد 6 صفحه 108 قال: حدثنا سريج. قال: حدثنا ابن أبي الزناد، عن هشام بن عروة.

کر نکالتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! میں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام۔ فرمایا: گن گن کر نہ دے اللہ بھی تجھ کو گن گن کر دے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ کو کنکری مار لیتے تھے اور ذبح کر لیتے اور حلق کروا لیتے ہر شے کو حلال کر لیتے تھے مگر عورتوں کو نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرع اور مزفت، یہ سبز مکے تھے جو مصر سے لائے گئے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورۃ بقرہ نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور سود سے منع

يَخْرُجُ شَيْءٌ إِلَّا بِعِلْمِكَ؟ ، قَالَتْ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ،
قَالَ: لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ

4447 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ
وَخَلَقَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ ،

4448 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ،
عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ بِمِثْلِهِ

4449 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ
السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ،
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ
الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: الْقَرَعُ وَالْمُزَفَّتُ، وَهِيَ جِرَارٌ
خُضْرٌ مُزَفَّتَةٌ، يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ

4450 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،
حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ

4447- الحديث في المقصد العلى برقم: 595 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 261 . وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام، وهو مرسل .

4448- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 143 قال: حدثنا يزيد . قال أخبرنا الحجاج عن أبي بكر بن محمد . وأبو داود رقم

الحديث: 1978 قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد . قال: حدثنا الحجاج عن الزهري .

4449- الحديث سبق برقم: 4445 فراجعه .

4450- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 46 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6 صفحہ 46 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

قال: حدثنا شعبة . والدارمي رقم الحديث: 2572 قال: أخبرنا يعلى .

مَسْرُوقٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ
وَالرِّبَا

4451 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي سِتْرٌ فِيهِ تَمَائِيلٌ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُوا هَذَا؛ فَإِنَّهُ
يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا، قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ

4452 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

4453 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ النَّجَّاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فِيهِ
فِصٌّ حَبَشِيٌّ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازہ پر
پردہ تھا۔ اس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ حضور ﷺ
نے اس کو پھینک دینے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ مجھے دنیا یاد
کرواتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے
پاس ایک ٹکڑا تھا اس میں ریشم تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب
ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نجاشی
بادشاہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ بھیجا، اس میں
سونے کی انگوٹھی تھی اور حبشی نگینہ، حضور ﷺ نے وہ لکڑی
کے ساتھ پکڑ کر حضرت امامہ کو دے دی، جیسے اس سے
اعراض کرنے والا ہوتا ہے، فرمایا: اس کو پہن لو۔

4451 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 49 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 6 صفحہ 241,53 قال: حدثنا ابن أبي

عدى . ومسلم جلد 6 صفحہ 158 قال: حدثني زهير بن حرب . قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم (ح) وحدثنيه

محمد بن لمثني . قال: حدثنا ابن ابي عدى وعبد الاعلى .

4452 - الحديث سبق برقم: 4421 فراجعه .

4453 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 119 . وأبو داود رقم الحديث: 4235 وابن ماجه رقم الحديث: 3644 . وابن

سعد جلد 8 صفحہ 169 من طرق عن ابن اسحاق به .

وَسَلَّمَ بَعُودٍ فَدَفَعَهُ إِلَى أُمَامَةَ كَالْمُعْرِضِ عَنْهَا،
فَقَالَ: تَحَلَّى بِهَذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو
ہدیہ دیا گیا اس میں جزع کا قلابہ تھا آپ نے فرمایا:
میں ضرور اس کو دوں گا جو مجھے میری اہل بیت میں سب
سے زیادہ محبوب ہوگا آپ کی ازواج نے کہا: یہ بنت ابی
تخافہ لے جائے گی۔ آپ ﷺ نے امامہ بنت زینب کو
بلوایا اس کے گلے میں لٹکا دیا۔

4454 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَيْتْ إِلَيْهِ هَدِيَّةً فِيهَا
قِلَادَةٌ جَزْعٌ، فَقَالَ: لَا دَفْعَ لَهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ
إِلَيَّ، فَقَالَتِ النِّسَاءُ: ذَهَبَتْ بِهَا بِنْتُ أَبِي قُحَافَةَ،
فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ
زَيْنَبَ فَأَعْلَقَهَا فِي عُنُقِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا
کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو
لوگ جب نیکی کریں تو وہ خوش ہوں اور بزائی کریں وہ
معافی مانگیں۔

4455 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ:
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا،
وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
ان کو سکھایا کہ یہ پڑھنے کا: ”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و
آخرت کی تمام بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کو میں جانتا
ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور دنیا و آخرت کے ہر شر
سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جسے میں جانتا ہوں اور جسے

4456 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ
جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ، وَسَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ
بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا أَنْ تَقُولَ: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنَ
الْخَيْرِ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

4454 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1388 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 254 وقال: رواه
الطبراني واللفظ له . وأحمد باختصار . وأبو يعلى . واسناد أحمد وأبو يعلى حسن .

4455 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 129 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 6 صفحہ 145, 239 قال: حدثنا يزيد . وفي
جلد 6 صفحہ 188 قال: حدثنا عبد الرحمن .

4456 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 133, 147 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد 6
صفحہ 146 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

میں نہیں جانتا، اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے خاص بندے اور نبی نے کیا ہے اور اس شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندہ خاص اور نبی محترم نے تیری پناہ مانگی ہے، تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول و عمل کا جو جنت کے قریب کر دے اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کرنے والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی فیصلہ شدہ قضا کو میرے لیے بہتر بنا دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں آگ کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال، سستی، بڑھاپے کی بیماری، گناہ، چٹی، مالداری اور فقر کے فتنہ کے شر سے، اے اللہ! خطاؤں سے مجھے دھو دے، برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ، اے اللہ! دوری پیدا کر دے میرے اور میری خطاؤں کے درمیان جس طرح مشرق و مغرب کے درمیان دوری ہے۔“

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سائب سے فرمایا: تین باتیں تم چھوڑ دو،

أَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي بِخَيْرٍ

4457 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَمِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْتَمِ، وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ الْخَطَايَا بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرَدِ، اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

4458 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ

4457 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 57 قال: حدثنا ابن نمير. وفي جلد 6 صفحه 207 قال: حدثنا وكيع. وعبد بن حميد: 1492 قال: أخبرنا عبد الرزاق. قال: أخبرنا معمر.

4458 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1710. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 191 وقال: رواه

أحمد ورجال رجال الصحيح، ورواه أبو يعلى بنحوه.

عرض کی: وہ کیا ہیں: فرمایا: حج سے حج، حج نہ کر، حضور ﷺ اور آپ کے اصحاب حج نہیں کرتے تھے، جب تو کسی گفتگو کرنے والی قوم کے پاس آئے تو ان کی بات کو ختم نہ کرو، لوگوں کو کتاب سے ملال میں نہ ڈالو، جمعہ کو ایک بار بیان کر، اگر اس سے تجھے انکار ہو تو دوسرے مرتبہ کر لیا کر۔

عَائِشَةَ قَالَتْ لِلْسَّائِبِ: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَتَدْعُهُنَّ أَوْ لَأَنَّا حَزَنَّاكَ، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: إِيَّاكَ وَالسَّجْعَ، لَا تَسْجَعُ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْجَعُونَ، وَإِذَا أَتَيْتَ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ فَلَا تَقْطَعَنَّ حَدِيثَهُمْ، وَلَا تَمِلَّ النَّاسَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَلَا تُحَدِّثْ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا مَرَّةً، فَإِنَّ أَبِيَّ فَمَرَّتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس (قیمہ اور آٹے سے تیار شدہ) شوربہ لائی جس کو میں نے آپ ﷺ کے لیے پکایا تھا۔ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا (اس حالت) میں کہ حضور ﷺ میرے اور ان کے درمیان تھے کہ آپ رضی اللہ عنہا سے کھائیں پس انہوں نے انکار کر دیا تو میں نے ان سے کہا: آپ ضرور کھائیں ورنہ میں آپ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر مل دوں گی اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔ میں نے خزیرہ میں اپنا ہاتھ رکھا۔ میں نے ان کے منہ پر مل دیا۔ حضور ﷺ مسکرائے، آپ ﷺ نے حضرت سودہ کے ہاتھ پر شوربہ رکھا اور فرمایا: تو اس کے منہ پر مل دے۔ حضور ﷺ پھر مسکرائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا، آپ ﷺ کہنے لگے: اے عبد اللہ! اے عبد اللہ! گمان یہ کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں کھڑی ہو جاؤ۔ اپنے اپنے چہرے دھولو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی

4459 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَزِيرَةٍ قَدْ طَبَخْتُهَا لَهُ، فَقُلْتُ لِسُودَةَ - وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا -: كَلِي، فَأَبَتْ، فَقُلْتُ: لَتَأْكُلَنَّ أَوْ لَا لَطِخَنَّ وَجْهَكَ، فَأَبَتْ، فَوَضَعْتُ يَدِي فِي الْخَزِيرَةِ، فَطَلَيْتُ وَجْهَهَا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ بِيَدِهِ لَهَا، وَقَالَ لَهَا: الطَّخِي وَجْهَهَا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا، فَمَرَّ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، يَا عَبْدَ اللَّهِ، فَظَنَّ أَنَّهُ سَيَدْخُلُ، فَقَالَ: قَوْمًا فَاغْسِلَا وَجُوهَكُمْمَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا زِلْتُ أَهَابُ عُمَرَ لِهَيْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4459- الحديث في المقصد العلي برقم: 792. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 315, 316 وقال:

رواه أبو يعلى ورجالہ رجال الصحيح .

ہیں کہ مجھے مسلسل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت سے ڈر لگتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی ہیبت سے زیادہ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ کے بازو کی رگوں میں تیر مارا گیا، پس اُن کے لیے نبی کریم ﷺ نے مسجد نبوی میں خیمہ لگوایا تاکہ قریب سے اُن کی عیادت کر سکیں، پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی آواز آئی: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسند اُس قوم سے جنگ کرنا ہے جنہوں نے (سب سے پہلے) تیرے نبی کو جھٹلایا اور آپ کو وہاں سے نکال دیا اور انہوں نے یہ کیا اور انہوں نے وہ کیا۔ اور میرا گمان ہے کہ اُن کے اور ہمارے درمیان جنگ برپا ہوگی، اے اللہ! اگر تو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھے تو مجھے اُن کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے باقی رکھنا اور اگر تو ہمارے اور اُن کے درمیان جنگ برپا ہونا مقدر کر چکا ہے تو اس زخم سے خوت جاری فرمادے اور میری موت اسی جنگ میں لکھ دے۔ پس اسی دوران ایک رات اُن کے زخم سے خون جاری ہو گیا جبکہ اُن کے پہلو میں اہل خیمہ تھے۔ پس اُن کا خون بہا یہاں تک کہ خیمہ میں داخل ہو گیا، پس اُس خیمہ والوں نے آواز دی: اے خیمہ والو! یہ کیا ہے جو تمہاری طرف سے ہمارے پاس آ رہا ہے؟ پس انہوں نے غور سے دیکھا،

4460 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِي اَكْحَلِهِ، فَضْرَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُوْدَهُ مِنْ قَرِيْبٍ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيَّ قِتَالًا قَوْمٌ كَذَبُوا نَبِيَّكَ، وَاَخْرَجُوهُ، وَفَعَلُوا وَفَعَلُوا، وَاِنِّي اَظُنُّ اَنَّ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ حَرْبًا فَاَبْقِنِي لَهُمْ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَاَفْجِرْ هَذَا الْكَلِمَ، وَاَجْعَلْ مَوْتِي فِيْهِ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ اَنْفَجَرَ كَلِمُهُ مِنْ لَيْتِهِ، وَاِلَى جَنْبِهِ اَهْلُ خِيَاءٍ، فَسَالَ الدَّمُ حَتَّى دَخَلَ الْخِيَاءَ فَنَادَوْهُمْ: يَا اَهْلَ الْخِيَاءِ، مَا هَذَا الَّذِي يَجِيئُنَا مِنْ قَبْلِكُمْ؟ فَنَظَرُوا فَاِذَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَدْ اَنْفَجَرَ كَلِمُهُ مِنْ لَيْتِهِ، وَاِذَا لِدَمِهِ هَدِيْرٌ وَدَوِيٌّ، قَالَ: فَمَاتَ عَنْهُ

4460- اخرجہ البخاری جلد 5 صفحہ 144,72 قال: حدثني زكرياء بن يحيى . قال: حدثنا ابن نمير . ومسلم جلد 5

صفحہ 1616 قال: حدثنا أبو كريب . قال: حدثنا ابن نمير (ح) وحدثنا علي بن الحسين بن سليمان الكوفي .

قال: حدثنا عبدة .

پس حضرت سعد بن معاذ کے زخم سے خون کے فوارے نکل رہے تھے اور ادھر ان کا خون جاری ہو کر بہ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: اسی سے ان کی موت واقع ہوئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حالتِ مرض میں فرمایا: لوگوں کو امامت ابو بکر کروائیں۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے کہا: آپ حضور ﷺ سے کہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں اور جب آپ ﷺ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگ اس کے رونے کی وجہ سے آواز نہیں سن سکیں گے۔ آپ ﷺ نے حضرت عمر کو حکم دیا کہ وہ امامت کریں۔ حضرت حفصہ نے حضور ﷺ سے عرض کی، آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو امامت حضرت ابو بکر ہی کروائیں گے۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے پہلی والی ہی بات کہی۔ حضرت حفصہ نے دوبارہ عرض کی۔ حضور ﷺ نے وہی جواب دیا۔ اور فرمایا: مجھے چھوڑ دو تم یوسف علیہ السلام کی صواحب کی طرح باتیں کرتی ہو، لوگوں کو امامت ابو بکر ہی کروائیں گے۔

حضرت ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مثل روایت کرتی ہیں، پھر ابن ملیکہ نے فرمایا: خلافت کی نشانی میں نے اس سے واضح کی ہے۔

4461 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: لِيَوْمِ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ: قَوْلِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ، وَإِنَّهُ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيَوْمِ النَّاسِ، فَقَالَتْ حَفْصَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِيَوْمِ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا الْأُولَى، فَقَالَ: لِيَوْمِ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ، فَأَعَادَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعِينِي، إِنَّكُنَّ لَأَنْتَنَّ صَوَاحِبُ يَوْسُفَ، لِيَوْمِ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ،

4462 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: وَآيَةٌ خِلَافَةٍ لَبِينُ مِنْ هَذَا

4461- أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 123 عن هشام بن عروة . وأحمد جلد 6 صفحة 96 قال: حدثنا عفان . قال:

حدثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة .

4462- الحديث سبق برقم: 4461 فراجعه .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر میں چمک رہا ہوتا تھا، سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

4463 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غسل

4464 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُفْرِغُهُ عَلَى يَسَارِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِيَهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَسَارَهُ غُسْلًا حَسَنًا، ثُمَّ يُمَضِّمُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے پانی لیتے پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے یہاں تک کہ اس کو صاف کرتے پھر بائیں ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے پھر تین مرتبہ گلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو دھوتے اور اپنی کلائیاں تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر اپنے جسم کو دھوتے جب غسل سے فارغ ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔

4465 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْبِنَاءِ فَيَتَّبِعُ أَصُولَ الشَّعْرِ بِيَدِهِ الْأَيْمَنِ مِنْ شِقِّهِ، وَيَأْخُذُ بِيَسَارِهِ فَيَتَّبِعُ أَصُولَ الشَّعْرِ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ، حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ كُلَّهَا صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، قَالَ هَشَامٌ: غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب

غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرتے اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں جانب والے بالوں کو گیلیا کرتے اس کے بعد اپنے سر کے بائیں جانب والے بالوں کو گیلیا کرتے جب آپ کو یقین ہو جاتا کہ سارے جسم تک پانی پہنچ گیا تو اپنے سر پر پانی ڈالتے۔ ہشام فرماتے ہیں: آپ اس سے پہلے اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ

4463- الحديث سبق برقم: 4403 فراجعہ .

4464- الحديث سبق برقم: 4413 فراجعہ .

4465- الحديث سبق برقم: 4464, 4413 فراجعہ .

بِغُسْلِ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَبِغُسْلِ فَرْجِهِ

4466 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، أَنَّ
عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، قَالَ عَاصِمٌ: قَالَتْ
عَائِشَةُ: فَيَبَادِرُنِي مُبَادِرَةً

4467 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ
أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

4468 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي
فَوَجَدَ الْقُرَّ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَرَحِي عَلَيَّ مِرْطَكٍ،
قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، قَالَ: غِلَّةٌ وَبُخْلًا؟ إِنَّ حَيْضَتِكَ
لَيْسَتْ فِي يَدَيْكَ

4469 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ
بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ

دھوتے تھے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ

ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔ حضرت عاصم فرماتے
ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ ﷺ مجھ سے
جلدی جلدی کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ

ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز

پڑھ رہے تھے آپ نے ٹھنڈک پائی۔ آپ ﷺ نے
فرمایا: اے عائشہ! مجھ پر اپنی چادر لٹکا دو، آپ نے عرض
کی: میں حالت حیض میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
بیماری اور بخل؟ تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت

فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں
استحاضہ والی عورت ہوں، میں نماز اس دوران چھوڑ دوں؟

4466- اخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 168 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عاصم الأحول . وأحمد جلد 6

صفحة 91 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . قال: حدثنا المبارك . قال: حدثني أمي . وفي جلد 6 صفحه 103 قال:

حدثنا أبو سعيد وعبد الصمد . قالوا: حدثنا ثابت أبو زيد . قال: حدثنا عاصم .

4467- الحديث سبق برقم جلد 2 صفحه 44 فراجع .

4468- الحديث في المقصد العلي برقم: 336 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49, 50 وقال: رواه

أبو يعلى وأسناده حسن .

4469- الحديث سبق برقم: 4388, 4393 فراجع .

أَسْتَحَاضُ، فَاتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ، وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا ذَهَبَ فَوْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي.

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ پھٹی ہے اور یہ حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو تو نماز چھوڑ دے جب وہ چلا جائے تو خون دھولے اور وضو کر اور نماز پڑھ۔

4470 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابْنُوسَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے سر کو چھوتے تھے اس حال میں کہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔ میرے اور آپ ﷺ کے درمیان فرق ایک کپڑے کا ہوتا تھا۔

4471 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنِ

الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ، قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِيكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے چٹائی پکڑاؤ، میں نے عرض کی: میں حیض کی حالت میں ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

4472 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو پوری پڑھتے تھے (یعنی تعدیل ارکان

4470 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 31 قال: حدثنا مرحوم بن عبد العزيز . وفي جلد 6 صفحہ 187 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن حماد بن سلمة وفي جلد 6 صفحہ 219 قال: حدثنا بهز .

4471 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 45, 229 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد 6 صفحہ 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة . قال: سليمان الأعمش أخبرني .

4472 - أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 61 . ومسلم رقم الحديث: 875 . والنسائي رقم الحديث: 579 من طرق عن محمد بن أبي حرملة قال: أخبرني أبو سلمة . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 591 . ومسلم رقم

الحديث: 835 . والحميدي رقم الحديث: 194 . والنسائي رقم الحديث: 575 من طرق عن هشام بن

عروة عن أبيه عن عائشة .

وغیرہ مکمل کرتے تھے)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی جس طرح کہ جنازہ پڑا ہوتا ہے، چادر کے نیچے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا تم نے ہم کو کتے اور گدھے کی طرح بنا لیا ہے؟ میرے نیچے چادر ہوتی تھی (میں) حضور ﷺ اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے، میں ناپسند کرتی تھی میں آپ کے آگے رہوں یہاں تک کہ میں چادر کے نیچے سے آہستہ آہستہ کھسک جاتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رات کو کھڑا ہوا اس نے پڑھا۔ اس نے بلند آواز سے قرآن پڑھا جب صبح ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فلاں پر رحم کرے! کتنی آیتیں تھیں جو آج رات اس نے یاد دلانی ہیں، میں ان کو بھول گیا تھا۔

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَتَبَّهَا

4473 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَأَعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ تَحْتَ قَطِيفَتِي

4474 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَجَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ؟ لَقَدْ رَأَيْتَنِي تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأُكْرَهُ أَنْ أَسْبَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أُنْسَلَ مِنْ تَحْتِ الْكِسَاءِ أُنْسَالًا

4475 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَامَ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللَّهُ فُلَانًا، كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ ذَكَرْنَاهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ قَدْ

4473- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 259 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا ليث عن يزيد، يعني ابن الهادي عن عبد

الرحمن بن القاسم .

4474- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 42 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش وفي جلد 6 صفحہ 125، 132

قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد عن حماد . وفي جلد 6 صفحہ 174 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4475- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 138، 62 . والبخاري رقم الحديث: 6335، 5042، 5038، 5037

ومسلم رقم الحديث: 788 من طرق عن هشام بن عروة به .

أَسْقَطْتُهَا

4476 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْأَنْصَارِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنْعَهُنَّ
مِنَ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنْعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَاءَهُنَّ،
لَقَدْ رَأَيْتُنَا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فِي مُرُوطِنَا، وَنُصْرِفُ وَمَا يَعْرِفُ
بَعْضًا وَجُوهَ بَعْضٍ

4477 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّهَا قَالَتْ: اخْتَلَفُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى عَلَيْهِمُ النَّوْمَ، فَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا
وَذَقْنَاهُ فِي صَدْرِهِ، فَنُودُوا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ: أَنْ
اغْسِلُوهُ مِنْ وَرَاءِ قَمِيصِهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْ
اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

4478 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ
قَالَ لِعَائِشَةَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن انصاریہ فرماتی ہیں کہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم (آج) کی
عورتوں کو دیکھتے تو آپ ضرور مسجدوں میں آنے سے
روکتے جس طرح بنی اسرائیل نے اپنی عورتوں کو روک
دیا تھا بے شک ہم دیکھتے تھے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
فجر پڑھتیں اپنی چادروں میں لپٹ کر، ہم جب واپس
جاتیں تو ہم میں سے بعض، بعض کے چہروں کو پہچان
نہیں سکتی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

غسل میں اختلاف ہو گیا صحابہ کرام پر نیند ڈالی گئی، ان
میں سے کوئی نہیں تھا مگر ان کی ٹھوڑی سینے پر تھی، ان کو گھر
کے کونے سے آواز دی گئی: آپ کو قمیص کے اندر سے ہی
غسل دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر مجھے پہلے
سے یہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو
غسل آپ کی ازواج ہی دیتیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا
وصال کس دن ہوا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: پیر

4476 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 91 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا حماد، يعني ابن زيد . وفي جلد 6 صفحہ 193

قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد 6 صفحہ 235 قال: حدثنا يزيد .

4477 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 267 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي . وأبو داود رقم الحديث: 3141 قال:

حدثنا النفيلي . قال: حدثنا محمد بن سلمة .

4478 - الحديث سبق برقم: 4434 فراجعہ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ، فَقَالَ: أَيُّ
يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَتْ: يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ
أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، وَقَالَ لَهُمْ: فِيمَ
كَفَّتُمُوهُ؟ فَقَالَتْ: فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحْوَلِيَّةٍ يَمَانِيَّةٍ
بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ:
اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا مِنْ عَهْدِ رَدِّعٍ مِنْ زَعْفَرَانَ، أَوْ
مِشْقٍ، وَمَعَهُ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا أَبَهَ،
هَذَا خَلْقٌ، فَقَالَ: إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ، فَقَالَ:
إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهَلَّةِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
أَعْطَاهُمْ حُلَّةً حَبْرَةً فَأُدْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ فِيهَا، ثُمَّ
أُخْرِجَ مِنْهَا، فَكَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحْوَلِيَّةٍ يَمَانِيَّةٍ
بِيضٍ، فَوَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ، فَقَالَ: لَا كَفَّنَ نَفْسِي
فِي شَيْءٍ مَسَّ جِلْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: لَا وَاللَّهِ، لَا أَكْفَنُ نَفْسِي
فِي شَيْءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ رَسُولَهُ أَنْ يُكْفَنَ فِيهِ، فَمَاتَ أَبُو
بَكْرٍ لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ لَيْلًا

کے دن! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دن کون سا تھا؟
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پیر کا دن تھا۔ حضرت
ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اللہ چاہے میں امید کرتا ہوں کہ
میرے اور رات کے درمیان (میں بھی وفات پاؤں)
ان سے کہا: آپ کو کفن کتنے کپڑوں میں دیا گیا تھا؟
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تین دھلے ہوئے روئی کے
بنے ہوئے یمانہ سفید کپڑوں میں اس میں قمیص اور عمامہ
نہیں تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے میرے اس
کپڑے میں غسل دینا جو زعفران یا مشق سے رنگا ہوا ہو
اس کے ساتھ دو اور کپڑے بھی ملا لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا: اے ابو! یہ پرانا ہے! آپ نے فرمایا: زندہ
نئے کپڑوں کا زیادہ حق دار ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ
پیپ اور مٹی کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے ان کو
حبرہ کا حلہ دیا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو داخل کیا گیا تھا پھر
اس سے نکالا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمانہ سفید کپڑوں
میں کفن دیا گیا تھا۔ حضرت عبداللہ نے حلہ پایا کہا: میں
ضرور بضرور اپنے آپ کو اس میں کفن دوں گا کیونکہ اس
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کو چھوا ہے پھر اس کے بعد کہا:
نہیں! اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو اس میں سے کسی شی کا
کفن نہیں دوں گا۔ جس میں کفن دینے سے اللہ اور اس
کے رسول نے منع کیا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ منگل کی
رات فوت ہوئے اور رات کو ہی آپ کو دفن کر دیا گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: صحابہ کرام حضور

4479 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

4479 - أَخْرَجَهُ مَالِكُ (الموطأ) رِقْمَ الْحَدِيثِ: 102. وَأَحْمَدُ جِلْدَ 6 صَفْحَةَ 194,51 قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى. وَفِي جِلْدِ 6

صَفْحَةَ 57 قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ نَمِيرٍ.

اکرم ﷺ کے پاس آتے آپ کی حالتِ مرض میں۔ آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے، صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے نماز کھڑے ہو کر ادا کر رہے ہوتے۔ آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا بیٹھنے کا، وہ بیٹھ گئے۔ جب حضور ﷺ نے نماز پڑھالی تو فرمایا: امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو، اگر بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

حَمَادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابُهُ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقَامُوا يُصَلُّونَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ اجْلِسُوا، فَجَلَسُوا، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

4480 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، وَرُبَّمَا كُنْتُ عَنِ الْفَرْجِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَوْضُؤِهِ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ بِهِ فِي شَعْرِهِ، فَإِنْ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ مَسَّ الْبَشْرَةَ الْمَاءُ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، وَأَفْضَلَ فِي الْإِنَاءِ فَضْلَةً فَصَبَّهَا عَلَيْهِ بَعْدَمَا يَفْرُغُ

4481 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيْتُكَ فِي الْمَنَامِ، قُلْتُ: لَمَّا جَاءَ بِكَ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے بسا اوقات اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتے پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے ہاتھ کو پانی میں داخل کرتے پھر اپنے بالوں میں ڈالتے اگر آپ کو یقین ہو جاتا کہ پانی جلد تک پہنچ گیا ہے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے اور برتن میں پانی بچا کر رکھ لیتے فارغ ہونے کے بعد (اپنے) پاؤں پر ڈالتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھے خواب میں تین مرتبہ دکھائی گئی تھی۔ جب فرشتہ آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لایا۔ عرض کی: یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے۔ جب تیرے چہرے کو کھولا گیا

4480 - الحديث سبق برقم: 4465, 4413 فراجعہ .

4481 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 41 قال: حدثنا ابن ادریس . وفي جلد 6 صفحہ 128 قال: حدثنا عفان . قال:

حدثنا وهيب . وفي جلد 6 صفحہ 161 قال: حدثنا حماد بن أسامة .

تو وہ تو ہی تھی، میں نے کہا کہ اللہ کے ہاں فیصلہ ہو چکا ہے۔

حَرِيرٍ، فَيَقُولُ: هَذِهِ أَمْرَاتُكَ، فَلَمَّا كَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكَ فَإِذَا أَنْتَ هِيَ، فَأَقُولُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمِضُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، اس کے خاندان کے لوگ اس پر رو رہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جائے گا۔

4482 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمَعْوَلِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَحْفَظْهُ، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ، وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ہر بیوی کی کنیت ہے میرے علاوہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری کنیت عبد اللہ بن زبیر کے بیٹے کے ساتھ ہوگی۔ پس میری کنیت ام عبد اللہ رکھی گئی۔

4483 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ نِسَائِكَ لَهُنَّ كُنَى غَيْرِي، قَالَ: فَأَكْتَنِي بِأَبْنِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَكَانَتْ تُكْنِي أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو قعیس کے بھائی نے (میرے) پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ میں نے یہ بات

4484 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ، اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَذَكَرَتْ

4482 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 161 . والحميدي رقم الحديث: 221 قال: حدثنا سفيان . واحمد جلد 6

صفحة 39 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحه 107 قال: حدثنا اسحاق . قال: حدثني مالك .

4483 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 107 قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي جلد 6 صفحه 151 قال:

حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4484 - أخرجه مسلم رقم الحديث: 1445 من طريق أبي الربيع الزهراني به . وأخرجه مالك رقم الحديث: 2 من

طريق هشام بن عروة بهذا السند . ومن طريقه أخرجه البخاري رقم الحديث: 5239 .

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ عَمَّكَ فَأَدْخِلِيهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعِ الرَّجُلُ، قَالَ: إِنَّهُ عَمَّكَ فَأَدْخِلِيهِ

حضور ﷺ کے سامنے کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس سے داخل ہونے کی اجازت دینی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو نہیں پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس کو داخل ہونے کی اجازت دے۔

4485 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ أُسْرُدُ الصَّوْمَ أَفْأُصُومُ فِي السَّفَرِ، قَالَ: صُمْ إِنْ شِئْتَ، وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور ﷺ سے سوال کیا: میں برابر روزہ رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4486 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْعُقْرَبُ، وَالْفَارَةُ، وَالْحُدَيَا، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ فواسق حرم میں مارنے کی اجازت دی: (۱) بچھو، (۲) چوہا، (۳) چیل، (۴) کوا، (۵) پاگل کتا۔

4487 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهَيْلَالِ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ذوالحجہ کی پہلی کے مطابق نکلے پہلے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا جی چاہے کہ وہ حج کا تلبیہ پڑھے تو وہ حج کا تلبیہ کہے اور

4485 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 199 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 46 قال: حدثنا أبو معاوية .

وفي جلد 6 صفحه 202, 193 قال: حدثنا يحيى .

4486 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 33 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد 6 صفحه 87 قال: حدثنا بشر بن

شعيب . قال: أخبرني أبي . وفي جلد 6 صفحه 164 قال: حدثنا عبد الرزاق .

4487 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: 265 . والحميدي رقم الحديث: 203 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2

صفحة 140 قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثني عقيل .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُهْلَ بِحَجِّ أَهْلِ بَحَجٍّ،
وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلَ بِعُمْرَةٍ، فَكُنْتُ
فِي مَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ، فَذَكَرْتُ أَنَّهَا لَمَّا كَانَتْ بِسَرِفِ
حَاضَتْ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، قَالَ: فَقُلْتُ: وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ
أَخْرُجِ الْعَامَ، فَقَالَ: انْقُضِي رَأْسَكَ، وَارْفُضِي
عُمْرَتِكَ، وَامْتَشِطِي، وَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُونَ
فِي حَجِّهِمْ، فَطَاعَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ
النَّفْرِ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُخْرِجَهَا إِلَى
التَّعِيمِ، فَأَخْرَجَهَا إِلَى التَّعِيمِ، فَأَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ

جس کا من چاہے کہ وہ عمرہ کا تلبیہ کہے تو وہ عمرہ کا تلبیہ
کہے پس میں ان لوگوں میں تھی جو عمرہ کا تلبیہ کہنے والے
تھے مقام سرف پر جا کر مجھے ماہواری کا خون جاری ہو
گیا، رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ
میں رو رہی تھی۔ میں نے عرض کی: کاش! میں اس سال
نہ نکلتی، فرمایا: آپ اپنا سر کھول دیں، اپنا عمرہ چھوڑ کر کنگھی
کر لیں اور جیسے دیگر مسلمان اپنی حج کے اعمال سرانجام
دے رہے ہیں، آپ بھی اد کریں تو آپ بھی اللہ اور اس
کے رسول کی اطاعت کرنے والی ہوں گی، پس جب
واپس آنے کی رات تھی تو آپ نے حضرت عبدالرحمن
بن ابوبکر کو حکم دیا کہ ان کو مقام تعیم پہ لے جاؤ اور یہ
وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر آ جائیں (اور عمرہ کر
لیں)۔

4488 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ،

عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانِي أَنْظُرُ
إِلَى أَقْبَلُ قَلْبِي هَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ يُمَسِّكُ عَنْهُ الْحَرَامُ

4489 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ فَدَخَلَ مُعْتَكِفَهُ،
فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَنْصَرَفَ مِنْ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا میں
رسول کریم ﷺ کی قربانیوں کی رسیاں باٹتے ہوئے اپنی
طرف دیکھ رہی ہوں، اس کے بعد اس شی سے نہیں
روکتے تھے جس سے حرام روکتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ جب
اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے، صبح کی نماز ادا فرمانے کے
بعد اپنی اعتکاف گاہ میں (ایک بار) تشریف لے
جاتے۔ (ایک بار ایسا ہوا) جب اکیس کی صبح ہوئی تو
آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو آپ ﷺ

4488 - الحديث سبق برقم: 4377 فراجعہ .

4489 - اخرجه الحميدى جلد 2 صفحه 195 قال: قال سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 84 قال: حدثنا ابو المغيرة . قال:

حدثنا الأوزاعي . وفي جلد 6 صفحه 226 قال: حدثنا يعلى بن عبيد .

الصَّبْحِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَىٰ أُخْيَبَةَ: خِباءَ عَائِشَةَ
وَكَانَتْ قَدْ اسْتَأْذَنَتْهُ وَزَيْنَبَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِرُّ تَرِدُنَ بِهِنَّ؟ فَأَخْرَجَ
اعْتِكَافَهُ إِلَى شَوَالٍ

مسجد میں جوں ہی داخل ہوئے تو خیموں پر آپ ﷺ کی
نگاہ پڑی، حضرت عائشہ کا خیمہ جبکہ آپ ﷺ اجازت
لے چکی تھیں اور حضرت زینب (کا خیمہ)۔ تو رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: ان سے تم نے کس نیکی کا ارادہ کیا
ہے؟ پس آپ ﷺ نے اپنا اعتکاف ہی مؤخر کر دیا۔

4490 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: إِنَّ أُمَّدَادَ الْعَرَبِ كَثُرَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ
فَقَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ هَلِكَ الْقَوْمُ . فَقَالَ: كَلَّا وَاللَّهِ يَا بِنْتَ
الصِّدِّيقِ لَقَدْ اشْتَرَطْتُ إِلَى رَبِّي شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ
قُلْتُ: اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ
وَأَعْجَلُ بِمَا يَعْجَلُ بِهِ الْبَشَرُ، فَأَيُّمَا أَمْرٍ بَدَرْتُ
مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرب کا بہت
زیادہ گروہ حضور ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے
آپ ﷺ کو عائشہ کے حجرہ کی طرف مجبور کر دیا۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کو اپنی رحمت سے دور
کر دے۔ حضرت عائشہ عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ!
قوم ہلاک ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے
بنت صدیق! ہرگز نہیں۔ میں نے اپنے رب سے ایسی
شرط لگائی ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ میں
انسان ہوں تنگ ہو جاتا ہوں جیسے ہر انسان تنگ ہو جاتا
ہے، جلدی کرتا ہوں جس طرح ہر انسان جلدی کرتا
ہے۔ جو کام مجھ سے جلدی ہو جاتا ہے وہ اس کے لیے
کفارہ ہو جاتا ہے۔

4491 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
قَالَتْ: وَاعَدَ رَسُولُ اللَّهِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ
نے جبرائیل علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا اس وقت آنے کا۔ وہ
وقت آ گیا لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے۔

4490 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 107 من طريق سريج' حدثنا ابن أبي الزناد' عن عبد الرحمن بن الحارث ابن عبد

الله بن عياش المخزومي به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 267 وقال: رواه أحمد واسناده

حسن' الا أن محمد ابن جعفر بن الزبير لم يدرك عائشة .

4491 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 142 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد' يعني ابن عمرو . ومسلم جلد 6

صفحة 155, 156 قال: حدثني سويد بن سعيد .

آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا۔ فرمایا: اللہ اور اس کا وعدہ اور اس کے بھیجے ہوئے وعدہ خلافی نہیں کرتے ہیں، پھر متوجہ ہوئے۔ تو ایک کتے کا بچہ چارپائی کے نیچے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کتا کب یہاں داخل ہوا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو نکال دو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے وعدہ کیا تھا، میں اس کے لیے بیٹھا تھا۔ آپ نہیں آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اس کتے نے روکا ہوا تھا جو آپ کے گھر میں تھا ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے حکم دیا پانچ بکریوں میں سے ایک فرعہ دینے کا (فرع کا مطلب ہے: ایک سال اور چھ ماہ کی بکری)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وصال کی حالت میں دیکھا۔ آپ ﷺ کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے کو ملتے پھر یہ دعا کرتے:

فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا، فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِ وَفِي يَدِهِ عَصَا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلَهُ. ثُمَّ التَفَّتْ إِذَا جَرُّوْ كَلْبٍ تَحْتَ السَّرِيرِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هُنَا؟ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ بِهِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، فَجَاءَ جَبْرِيْلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاعِدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ. قَالَ: مَنْعَنِ الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ. إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.

4492 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خَثِيمٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، أَنَّ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ خَمْسَةِ وَاحِدَةٍ.

4493 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ، حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرَجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ

4492 - الحديث في المقصد العلي برقم: 631. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 28 وقال: رواه أبو

يعلى ورجاله رجال الصحيح.

4493 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 64 قال: حدثنا يونس. وفي جلد 6 صفحہ 70, 77 قال: حدثنا منصور بن سلمة

الخرزاعي. وفي جلد 6 صفحہ 151 قال: حدثنا هاشم.

اے اللہ! موت کی سکرات میں میری مدد فرما۔

قَدْ حُفِّ فِيهِ مَاءٌ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْقَدْحِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِ
وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

4494 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلِحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
جِهَادُ النِّسَاءِ الْحَجُّ

4495 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: ثواب کے لحاظ سے جلدی والی نیکی صلہ رحمی ہے
سزا کے اعتبار سے جلدی شربِ بغاوت ہے۔

صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ
عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ الْبِرِّ
ثَوَابًا صَلَّةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ

4496 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ میں
نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ
حضور ﷺ نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا، یعنی
رات کو نہ کھانا اور نہ پینا۔

بَقِيَّةٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
أَبِي قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ

4497 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اپنی

4494 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 67 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحہ 68 قال:

حدثنا أسود . قال: حدثنا شريك . وفي جلد 6 صفحہ 120 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبيدة بن أبي رائطة
المجاشعي .

4495 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4212 قال: حدثنا سويد بن سعيد . قال: حدثنا صالح بن موسى عن معاوية بن
اسحاق عن عائشة بنت طلحة فذكرته .

4496 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 125 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن يزيد بن حمير . قال:
سمعت عبد الله بن أبي موسى فذكره .

ازواج پاک ﷺ کو حکم دیں۔ بول براز کے بعد دھونے کا۔ میں ان سے حیا کرتی یہ کہنے میں: آپ ﷺ بھی ایسے کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ”فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ“ پڑھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو سب سے زیادہ پسندیدہ شربت میٹھا ٹھنڈا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) مونچھیں کاٹنا (۲) داڑھی شریف کا بڑھانا (۳) مسواک (۴) ناک میں پانی ڈالنا (۵) ناخن کاٹنا (۶) استنجا کرنا (۷) بغلوں سے بال اکھاڑنا (۸) زیر ناف بال مونڈھنا (۹) اور پانی کم استعمال کرنا۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: پانی کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مُرْنَا أَرْوَاجُكُمْ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحِي مِنْهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

4498 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ: (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ)

4499 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلْوُ الْبَارِدُ

4500 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللَّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ،

4498- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 64 قال: حدثنا يونس بن محمد . وفي جلد 6 صفحہ 213 قال: حدثنا وكيع . وأبو

داؤد رقم الحديث: 3991 قال: حدثنا مسلم بن إبراهيم .

4499- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 257 . وأحمد جلد 6 صفحہ 38, 40 . والترمذي رقم الحديث: 1895

وفي الشمائل رقم الحديث: 204 قال: حدثنا ابن أبي عمير .

4500- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 137 قال: حدثنا وكيع . ومسلم جلد 1 صفحہ 153, 154 قال: حدثنا قتيبة بن

سعيد وأبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب .

ساتھ استنجاء کرنا اور پیشاب کے لیے کم کرنا۔ حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب نے فرمایا: میں رسواں بھول گیا، گلی ہو سکتا ہے۔

وَعَسَلُ الْبَرَاجِمِ، وَتَفُّ الْبَيْطِ، وَحَلَقُ الْعَانَةِ،
وَالِانْتِقَاصُ بِالْمَاءِ . قَالَ وَكَيْعٌ: يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ
بِالْمَاءِ يُنْقِصُ الْبَوْلَ . قَالَ زَكْرِيَّا: قَالَ مُصْعَبٌ:
وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک (لوگوں کو) معلوم ہو گیا جو میں دنیا میں ان کو جس کی طرف بلواتا ہوں وہ حق ہے اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے ہو۔

4501 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،
حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَلِمُوا
أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَدْعُوهُمْ فِي الدُّنْيَا إِلَيْهِ حَقٌّ، وَقَدْ
قَالَ اللَّهُ: (إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى) (النمل: 80)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے ایسا گھر نہ بنا لیں جو آپ کو سایہ کرے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

4502 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ
إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ مُسَيِّكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظَلِّكَ؟ قَالَ: لَا . مِنِّي
مُنَاحٌ لِمَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بریرہ کو خریدنے سے آزاد کرنے کے لیے اس کے مالک نے اس کی ولاء کی شرط لگائی، میں نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی، آپ نے فرمایا: تو اس کو آزاد کر بے شک ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔ حضرت بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حضرت بریرہ لونڈی تھی، حضور ﷺ نے

4503 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأَعْتِقِهَا فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا
وَلَاءَ هَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْتَقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ
. وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَهِيَ مَمْلُوكَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ

4501 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 224 . والبخاري جلد 2 صفحہ 122 قال: حدثنا عبد الله بن محمد، كلاهما

(الحميدي، وعبد الله بن محمد) قالوا: حدثنا سفیان، عن هشام بن عروة، عن أبيه، فذكره .

4502 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 187 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي (ح) وزيد بن الحباب . وفي جلد 6

صفحہ 206 قال: حدثنا وكيع .

4503 - الحديث سبق برقم: 4418, 4419 فراجع .

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

4504 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ عَمْرَةَ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَعْقُوقُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ شَاتَيْنِ شَاتَيْنِ يَوْمَ السَّابِعِ، وَأَمَرَ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِ الْأَذَى. وَقَالَ: اذْبَحُوا عَلَى اسْمِهِ وَقُولُوا: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فَلَانٍ قَالَ: وَكَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُوَسَّخِدُ قُطْنَةً تُجْعَلُ فِي دَمِ الْعَقِيْقَةِ ثُمَّ تُوَضَعُ عَلَى رَأْسِهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوا مَكَانَ الدَّمِ خَلُوقًا

4505 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

4506 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ

اس کو اس کے نکاح میں رہنے کا اختیار دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: لڑکے کا عقیقہ دو بکریاں پوری پوری اور لڑکی کا ایک بکری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو بکریاں کا ساتویں دن عقیقہ کیا اور نا کے سر سے بال اتارنے کا حکم دیا اور فرمایا: اللہ کے نام پر ذبح کرو اور یوں کہو: بسم اللہ اللہ اکبر! اے اللہ! تجھ سے اور تیری رضا کیلئے یہ فلاں (بچے کا نام) کا عقیقہ ہے۔ راوی کا بیان ہے: زمانہ جاہلیت میں روٹی کا ٹکڑا لیتے، اس کو عقیقہ کے خون میں ڈبو دیتے پھر بچے کے سر پر رکھتے، پس رسول کریم ﷺ نے حکم فرمایا کہ وہ خون کی جگہ کوئی اور رنگ لگا لیا کریں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب

حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے، نماز جیسا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے۔

4504 - أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 303, 304 من طريق عبد المجيد بن عبد العزيز به . أخرجه أحمد جلد 6

صفحہ 31 قال: أخبرنا بشر بن المفضل .

4505 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 36 قال: حدثنا سفیان . وفي جلد 6 صفحہ 102 قال: حدثنا سكن بن نافع . قال:

حدثنا صالح بن أبي الأخضر .

4506 - الحديث سبق برقم: 4343 فراجعہ .

حَرَامٌ

4507 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَائِيلٌ، فَلَمَّا رَأَاهُ تَلَوَّنَ وَجْهَهُ وَهَتَكَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبَّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، اس حال میں کہ میں نے چمڑے کا تصویروں والا پردہ لگایا ہوا تھا، پس جب آپ ﷺ نے اسے ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسے حقیر سمجھا۔ فرمایا: تمام لوگوں سے زیادہ عذاب قیامت کے دن جن کو دیا جائے گا وہ اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار کرنے والے ہوں گے۔

4508 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ عَطَاءٍ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السَّنَةِ سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ العِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت سنتوں پر ہمیشگی کی۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔ ۴ ظہر سے پہلے، ۲ ظہر کے بعد، ۲ مغرب کے بعد، ۲ عشاء کے بعد اور ۲ فجر سے پہلے۔

4509 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عشاء کی تیرہ رکعت ادا کرتے، وتر پانچ رکعت پڑھتے اور سلام پانچویں رکعت میں پھیرتے تھے۔

4507 - الحديث سبق برقم: 4421 فراجعہ .

4508 - أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1140 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والترمذي رقم الحديث: 414 قال:

حدثنا محمد بن رافع النيسابوري . والنسائي جلد 3 صفحہ 260 وفي الكبرى رقم الحديث: 1376 قال:

أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر النيسابوري .

4509 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 195 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحہ 50 قال: حدثنا يحيى . وفي

جلد 6 صفحہ 64 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا الليث .

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً
يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ يُسَلِّمُ فِي الْخَامِسَةِ

4510 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى

الْبِنْسَانَ قَالَ بِرَبِّقِهِ، ثُمَّ قَالَ بِهِ فِي التُّرَابِ وَيَقُولُ:

تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرَبِّقَةٍ بَعْضُنَا يَشْفِي سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

4511 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مَعْنُ الْقُرَازِيُّ،

عَنْ فُلَانِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ لَا يُفَسِّرُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ إِلَّا آيَا بَعْدَ

عَلَّمَهُنَّ إِيَّاهُ جِبْرِيلُ

4512 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّشْكِيُّ، عَنْ مُعَاذَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْهَا: كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: أَرْبَعُ

رَكَعَاتٍ . وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

4513 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے

سامنے کوئی انسان بیماری کی شکایت کرتا تو آپ اپنا

لعاب لگاتے پھر فرمایا: اس مٹی میں جانا ہے اور فرماتے:

ہماری زمین کی مٹی ہمارے نھوک کے ساتھ ہمارے

بیماروں کو شفا دیتی ہے ہمارے رب کے حکم سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قرآن

کی تفسیر اپنی رائے کے ساتھ نہ کرتے تھے مگر چند آیات

کی جو آپ کو حضرت جبریل نے بتائی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ حضور ﷺ

چاشت کی کتنی رکعتیں ادا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے

فرمایا: چار اور زیادہ بھی جتنی اللہ چاہتا کر لیتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس کو نرمی سے

4510 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 252 . وأحمد جلد 6 صفحه 93 قال: حدثنا علي بن عبد الله . والبخاري

جلد 7 صفحه 172 قال: حدثنا علي بن عبد الله (ح) وحدثني صدقة بن الفضل .

4511 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1165 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 303 وقال: رواه

أبو يعلى، والبزار بنحوه، وفيه راو لم يتحرر اسمه عند واحد منهما، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4512 - الحديث سبق برقم: 4349 فراجع .

4513 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 153 وقال: رواه أحمد، ورجالہ ثقات الا أن عبد الرحمن بن

القاسم لم يسمع من عائشة وليست كما قال .

کچھ حصہ دیا گیا۔ بے شک اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی دی گئی۔ جو زری سے محروم کیا گیا بے شک وہ دنیا و آخرت کی بھلائی سے محروم کیا گیا۔

بُنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الشَّعَابُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

4514 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی طرف کھینچا تا کہ وہ میرا بوسہ لیں، حالانکہ میں روزے سے تھی، میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں بھی روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے میرا بوسہ لیا۔

4515 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي وَأَنَا صَائِمَةٌ، فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمَةٌ. فَقَالَ: وَأَنَا صَائِمٌ. فَقَبَّلَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر ہمیشگی ہو اگر چہ وہ تھوڑا ہو۔

4516 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: أَدْوَمُهُ وَإِنْ

4514 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 68 قال: حدثنا أسود بن عامر. قال: حدثنا شريك وفي جلد 6 صفحه 119 قال:

حدثنا أحمد بن عبد الملك. قال: حدثنا زهير. وفي جلد 6 صفحه 154 قال: حدثنا يحيى بن آدم.

4515 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 134 قال: حدثنا عفان. قال: حدثنا أبو عوانة. وفي جلد 6 صفحه 162 قال:

حدثنا يحيى بن زكريا. قال: أخبرني أبي.

4516 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 176 قال: حدثنا محمد بن جعفر وبهز. وفي جلد 6 صفحه 180 قال: حدثنا عبد

الرحمن. وعبد بن حميد: 1515 قال: أخبرنا يزيد بن هارون.

قَلَّ

4517 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ،
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ
الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ نَبِيًّا لَا
يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قَالَتْ:
وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ
الَّذِي تُوَفِّي فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: (مَعَ
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا)
(النساء: 69) فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ

4518 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ مِنْ
شَرِّ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ
مِائَةَ شَرِّطٍ

4519 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ
عَائِشَةُ: مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ وَجَعًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4520 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے سنا تھا کسی
نبی نے وصال نہیں فرمایا مگر اس کو دنیا اور آخرت کے
درمیان رہنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔ حضور ﷺ نے جس
بیماری میں وصال فرمایا آپ کی آواز بھاری تھی میں نے
سنا آپ پڑھ رہے تھے یہ آیت طیبہ ”ان لوگوں کے
ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا ہے نبیوں اور صدیقین اور
شہداء اور صالحین میں سے یہ بہت اچھے ساتھی ہیں“ میں
نے جان لیا کہ آپ ﷺ کو اختیار دیا گیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے
اگرچہ سو شرط ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ سے بڑھ کر کسی کی تکلیف نہیں دیکھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4517 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 176 قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج. قال: أخبرنا
شعبة: (ح) وروح. قال: حدثنا شعبة. وفي جلد 6 صفحه 205 قال: حدثنا وكيع. قال: حدثنا شعبة.

4518 - الحديث سبق برقم: 4418 فراجع.

4519 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 172 قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا شعبة. وفي جلد 6 صفحه 181
قال: حدثنا عبد الرحمن. قال: حدثنا سفيان.

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

ابن ابی ذئب، عن مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

4521 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ
عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ فَقَالَتْ لِي: كُلْ،
فَأَنَسِي مَا شَبِعْتُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا
بَكَيْتُ. قُلْتُ: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَتْ: أَذْكَرُ الْحَالِ الَّتِي
فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْدُنْيَا، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ خُبْزٍ بَرِّ فِي يَوْمٍ
مَرَّتَيْنِ حَتَّى لِحِقَ بِاللَّهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کھانے کے لیے
کھانا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تم کھاؤ۔ میں بہت کم سیر
ہو کر کھانا کھاتی ہوں میں رونا چاہتی ہوں۔ حضرت
مسروق نے عرض کی: آپ کیوں روئی ہیں؟ آپ نے
فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آگئی جس حالت سے حضور ﷺ
نے دنیا سے وصال فرمایا: بے شک حضور ﷺ نے کبھی
بھی سیر ہو کر دو مرتبہ ایک دن لگا تار جو کی روئی نہیں کھائی
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر لی۔

4522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ مَدْقِدَمَ الْمَدِينَةِ مِنْ طَعَامٍ
بُرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ
پاک آئے ہیں آل محمد ﷺ نے لگا تار تین راتیں سیر ہو
کر جو کی روئی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو
گیا۔

4523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ،

عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ
پاک آئے ہیں آل محمد ﷺ نے لگا تار تین راتیں سیر ہو
کر جو کی روئی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو

4521 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2356، وفي الشرائع رقم الحديث: 148 قال: حدثنا أحمد بن منيع . قال:

حدثنا عباد بن عباد، عن مجالد، عن الشعبي، عن مسروق، فذكره .

4522 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 156 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة، عن أبي حمزة، عن إبراهيم،

عن الأسود فذكره .

4523 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 42 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد 6 صفحه 156 قال:

حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة، عن أبي حمزة .

گیا۔

آل مُحَمَّدٍ غَدَاءٌ وَلَا عِشَاءً مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ مُّتتَابِعَاتٍ حَتَّى لِحِقَ بِاللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ
پاک آئے ہیں آل محمد ﷺ نے لگاتار تین راتیں سیر ہو
کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو
گیا۔

4524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ
الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى
مَاتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
اس حالت میں وصال فرمایا کہ آپ ﷺ نے نہ درہم و
دینار نہ بکری و اونٹ (بطور وراثت) چھوڑے اور نہ کسی
شے کی وصیت فرمائی۔

4525 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ
يَتْرُكْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَمْ
يُوصِ بِشَيْءٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حج
مفرد کیا۔

4526 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
ہمارے چہروں کا حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

4527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ
أَخْضَرَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهِمِ الْعَدَوِيِّ،
عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ

4524- الحديث سبق برقم: 4323 فراجعہ .

4525- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 44 قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . ومسلم جلد 5 صفحہ 75 قال: حدثنا أبو بكر

بن أبي شيبة .

4526- الحديث سبق برقم: 4344 فراجعہ .

4527- الحديث سبق برقم: 4515 فراجعہ .

4528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيدُ
مِنَ الدِّينِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْكَ تَسْتَعِيدُ مِنَ
الدِّينِ . فَقَالَ: نَعَمْ . إِنَّ الدَّائِنَ إِذَا حَدَّثَ كَذَبًا،
وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

4529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ - وَاللَّهِ
كَدَا أَخْبَرْتُكَ - قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي
الْقَدَحِ - وَهُوَ الْفَرْقُ - . قَالَتْ: وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا
وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ عَاصِمٌ الْأَحْوَالَ قَالَ:
حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَأَقُولُ لَهُ أَبْقِ لِي
أَبْقِ لِي

4530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَأْتِينَا كُلَّ يَوْمٍ طَرْفِي النَّهَارِ، فَأَتَانَا يَوْمًا فِي
نَحْرِ ظَهْرِيَّةٍ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ هَلْ عَلَيَّ مِنْ عَيْنٍ؟

4528 - الحديث سبق برقم: 4457 فراجعه .

4529 - الحديث سبق برقم: 4466 فراجعه .

4530 - أخرجه البخاري رقم الحديث: 3905, 2297, 476 من طريق يحيى بن بكير، حدثنا الليث، عن عقيل، عن

الزهري به .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قرض
سے پناہ مانگتے تھے تو میں نے عرض کی: آپ کو قرض
سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: جی
ہاں! قرض خواہ جب بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا،
جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک
برتن میں غسل کرتے تھے اس کو فرق کہا جاتا تھا۔ فرماتی
ہیں: میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے
تھے۔

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم احوال
نے اضافہ کیا، فرمایا: مجھے معاذہ نے بیان کیا حضرت
عائشہ سے، آپ فرماتی ہیں: میں کہتی ہوں کہ آپ کو
میرے لیے باقی رکھیں، میرے لیے باقی رکھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح و
شام ہر روز ہمارے گھر آتے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ
دوپہر کے وقت تشریف لائے اور فرمایا: اے ابو بکر! کیا
مجھے ادھار دیں گے؟ حضرت ابو بکر نے عرض کی: یا رسول
اللہ! یہ ام رومان اور اسماء و عائشہ ہیں۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: میرے اللہ نے مجھے اجازت دی ہے اس شہر سے نکلنے کی۔ حضرت ابو بکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو ساتھی کی ضرورت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! ساتھی کی ضرورت ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سواریاں لیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ایک لے لیجیے اور اس پر سوار ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مفت نہیں بلکہ اے ابو بکر! پیسوں کے بدلے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چور مرد یا عورت کو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں ضرور اس پر بھی یہی حد لگاتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کسی آدمی کے ہاتھ میں زخم یا کوئی شی ہوئی تو آپ اس پر انگلی پھیرتے تھے پھر پڑھتے: ”بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰی آخِرِهِ“۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت جنابت میں صبح کرتے پھر روزہ بھی رکھتے تھے۔

قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ أُمُّ رُومَانَ وَأَسْمَاءُ وَعَائِشَةُ. قَالَ: فَإِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ. قَالَ: الصُّحْبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: الصُّحْبَةُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ اتَّخَذَ رَاحِلَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ إِحْدَى رَاحِلَتِي فَارْكَبْهَا. قَالَ: لَا. بَلِ الثَّمَنُ يَا أَبَا بَكْرٍ

4531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِسَارِقٍ - أَوْ سَارِقَةٍ - فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ. وَقَالَ: لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَأَقَمْتُ عَلَيْهَا الْحَدَّ

4532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي يَدِ الرَّجُلِ الْقُرْحَةَ - أَوْ الشَّيْءَ - قَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ. تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا وَيَشْفِي سَقِيمَنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

4533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4531 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 41 قال: حدثنا سفيان عن أبيوب بن موسى. وفي جلد 6 صفحه 162 قال: حدثنا

عبد الرزاق. قال: حدثنا معمر.

4532 - الحديث سبق برقم: 4510 فراجع.

4533 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 194 عن عبد ربه بن سعيد. وفي صفحه 194, 195 عن سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ

عبد الرحمن بن النخارث بن هشام.

يُنْخَبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ يَصُومُ

4534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ذَا تَقَى

4535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا لَمْ يُدْرِكْ شَرًّا وَلَمْ يَرَهُ - أَوْ لَمْ يَعْقِلْهُ أَوْ يَفْعَلْهُ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا، وَخَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

4536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف پرہیزگار آدمی کو پسند کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس انصار کے بچوں میں سے ایک بچہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! اس نے نہ برائی پائی اور نہ دیکھی ہے، یا نہ سمجھی یا نہ کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا، اس کے رہنے والے پیدا کیے۔ ان کو اس وقت پیدا کیا (جب) وہ اپنے باپوں کے صلہوں میں تھے۔ اللہ نے جہنم کو پیدا کیا۔ اس میں رہنے والے بھی پیدا کیے اس حالت میں کہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت میں کاٹا جائے گا۔

4534 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1999 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 84 وقال: رواه

أحمد، وفيه ابن لهيعة وهو لين، وبقية رجاله رجال الصحيح.

4535 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 265 قال: حدثنا سفيان - وأحمد جلد 6 صفحہ 41 قال: حدثنا سفيان - وفي

جلد 6 صفحہ 208 قال: حدثنا وكيع -

4536 - الحديث سبق برقم: 4394 فراجع.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بطحاء کی رات داخل ہوئے تھے۔

4537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَذَلَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَطْحَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک ملک کے پاس سے گزرے، اس کا نام غدرة تھا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تُسَمَّى غَدْرَةَ فَسَمَّاهَا خَضْرَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء، حنتم اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزْفَتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری ماں مجھے موٹا کرنا چاہتی تھیں، مجھے حضور ﷺ کے پاس داخل کرنا چاہتی تھیں لیکن میں موٹی نہیں ہو رہی تھی یہاں تک کہ مجھے کھجور کے ساتھ گلڑی کھلانا شروع کی، اس سے میں

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي بِالسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى النَّبِيِّ

4537 - أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3068 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة . حدثنا معاوية به . وقال البوصيري في

المصباح: اسنادہ صحیح، ورجاله ثقات علی شرط مسلم .

4538 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1086 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 51 وقال: رواه أبو

يعلى، والطبرانی في الأوسط، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4539 - الحديث سبق برقم: 4445 فراجعه .

4540 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 3903 قال: حدثنا محمد بن يحيى . قال: حدثنا نوح بن يزيد بن سيار . قال:

حدثنا إبراهيم بن سعد، عن محمد بن اسحاق .

اچھی طرح موٹی ہوگئی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى
أَكَلْتُ الرُّطْبَ بِالْقِثَاءِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ السُّمْنَةِ

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ

عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

الْحَرْبُ خَدَعَةٌ

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي

الْوَضَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَلُوا اللَّهَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الشِّسْعِ؛

فَإِنَّ اللَّهَ إِنْ لَمْ يَيْسِرْهُ لَمْ يَتَيْسَّرْ

4543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ،

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سِتْرَةِ

الْمُصَلِّي، فَقَالَ: كَمُوْخِرَةِ الرَّحْلِ

4544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا:

ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو، یہاں تک کہ تل بھی۔ بے شک

اللہ تعالیٰ اگر آسان نہ کرے تو آسان نہیں ہوتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے

سوال کیا گیا، غزوہ تبوک میں نمازی کے آگے سترہ رکھنے

کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رکھ لو جیسے کے اونٹ کا کجاوہ

ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4541- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2833 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . قال: حدثنا يونس بن بكير عن محمد بن اسحاق عن يزيد بن رومان عن عروة فذكره .

4542- الحديث في المقصد العلى برقم: 1696 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 150 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن عبيد الله بن المنادي وهو ثقة .

4543- أخرجه مسلم جلد 2 صفحہ 55 قال: حدثنا زهير بن حرب . قال: حدثنا عبد الله بن يزيد . قال: أخبرنا سعيد بن أبي أيوب (ح) وحدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . قال: حدثنا عبد الله بن يزيد . قال: أخبرنا حيوة .

4544- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 65 قال: حدثنا أبو عبد الرحمن . قال: حدثنا حيوة بن شريح . قال: حدثني نافع بن

فرمایا: امام ضامن ہے مؤذن امانت والا ہے۔ اللہ ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو معاف کرے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِينَ

4545 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: رَبِّمَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَنَقُولُ: لَا. فَيَقُولُ: إِنِّي إِذَا صَائِمٌ. قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مَرَّةً فَقُلْنَا لَهُ: أَهْدَى لَنَا حَيْسٌ فَخَبَّأْنَا لَكَ مِنْهُ. فَقَالَ: هَلُمُّوهُ؛ فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ صَائِمًا. قَالَتْ: فَأَكَلُ

4546 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَرُورَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضور ﷺ ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتی: نہیں۔ آپ ﷺ اس کے بعد فرماتے: پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ ﷺ سے عرض کی: ہم کو حیس (آٹا اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا) ہدیہ کیا ہے۔ ہم نے آپ کے لیے حصہ رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لاؤ، میں تو روزہ کی حالت میں تھا، آپ فرماتی ہیں کہ آپ نے کھایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات اور دن نہیں جائیں گے یہاں تک کہ تم لات وعزی کی عبادت نہ کر لیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! میں گمان رکھتی ہوں جس وقت اللہ

سنلیمان، أن محمد بن أبي صالح حدثه عن أبيه، فذكره .

4545 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 191, 190 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 49 قال: حدثنا يحيى .

وفي جلد 6 صفحه 207 قال: حدثنا وكيع وابن نمير .

4546 - أخرجه مسلم جلد 8 صفحه 182 قال: حدثنا أبو كامل الجحدري، وأبو معن زيد بن يزيد الرقاشي (واللفظ لابن

معن) قال: حدثنا خالد بن الحارث (ح) وحدثناه محمد بن المثنى . قال: حدثنا أبو بكر وهو الحنفى .

عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے: ”وہی ذات ہے جس نے اس کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا، ہدایت اور دین حق کے ساتھ تا کہ وہ تمام دینوں پر غالب ہو جائے اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو“ (القصف: ۹) یہ تو دین مکمل ہو گیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ عنقریب ہوگا، اگر اللہ نے چاہا۔ پھر اللہ عزوجل پاک ہوا بھیجے گا، اُن کی روحوں کو قبض کرے گا جس کے دل میں رائی کے ذرے کے برابر بھی خیر ہوگی اور دوسرے باقی رہ جائیں گے، وہ اپنے باپوں کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ حِينَ قَالَ اللَّهُ: (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة: 33) أَنْ ذَلِكَ تَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَقْبِضُ رُوحَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَبْقَى الْآخَرُونَ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ

حضرت عائشة رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کو بستر پر نہیں پایا، میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے۔ وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے، آپ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور عرض کر رہے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ لِي آخِرِهِ“۔

4547 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ، فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشة رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

4548 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

4547- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 201 قال: حدثنا حماد بن أسامة . ومسلم جلد 2 صفحہ 51 قال: حدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة . قال: حدثنا أبو أسامة .

4548- الحديث في المقصد العلى برقم: 15 . أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 145 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 6 صفحہ 160 قال: حدثنا عفان . والنسائي (الكبرى) (الورقة 83-أ) قال: أخبرنا أحمد بن سليمان الرهاوى .

نے فرمایا: میں ان تین باتوں کی قسم اٹھاتا ہوں، اللہ نہیں رکھے گا اس کے لیے جس کا اسلام میں حصہ ہوگا، وہ ایسے ہے جس کا حصہ نہیں۔ اسلام کے تین حصے ہیں: روزہ، نماز، زکوٰۃ۔ اللہ کسی کو دوست نہیں بنائے گا کہ قیامت کے دن اس کا دوسرا دوست بنائے۔ دنیا میں جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا۔ قیامت کے دن اسی محبت کرنے والے کے ساتھ ہوگا۔ چوتھا اگر میں قسم اٹھاتا ان پر میں گنہگار نہ ہوتا۔ جس بندہ کے گناہوں پر دنیا میں پردہ ڈال دیا گیا قیامت کے دن بھی اللہ اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا۔

هَمَّامٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ شَيْبَةَ الْخَضْرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْلَفُ عَلَيْهِنَّ: لَا يَجْعَلُ اللَّهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ - وَسَهَامُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ - لَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَبْدًا فَيُؤَلِّيهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَمْ أَخَفْ أَنْ آتَمَ: لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ فَاحْفَظُوهُ.

حضرت ابن مسعود رضي الله عنه، حضور صلى الله عليه وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4549 - قَالَ إِسْحَاقُ: وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضي الله عنها فرماتی ہیں کہ حضور صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے (یعنی تین دن اس سے گفتگو چھوڑے رکھے)۔

4550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

4551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضي الله عنها فرماتی ہیں کہ حضور صلى الله عليه وسلم نے

قال: حدثنا عفان بن مسلم .

4549 - الحديث سبق برقم: 4548 فراجعه .

4550 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 4313 من طريق محمد بن المثنى، حدثنا محمد بن خالد بن عثمة بهذا السند .

4551 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 146 قال: حدثنا محمد بن اسماعيل بن أبي فديك الديلي . والدارمي

فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے، رب کی رضا ہے، کالے دانے میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ سام سے مراد موت ہے۔

نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قُلْتُ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح فرماتے ہیں کہ مجھے عدی بن عدی نے حضرت صفیہ بنت شیبہ کی طرف بھیجا، میں نے آپ سے کچھ اشیاء کے متعلق پوچھا، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی تھیں، فرمایا: مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلاق اور آزاد کرنا شدید غصہ میں نہیں ہے۔

4552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: بَعَثَنِي عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ إِلَيَّ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ كَانَتْ تَرْوِيهَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَلَّاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

حضرت قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! میرے لیے حضور ﷺ اور حضرت عمر و ابو بکر کی قبروں سے پردہ ہٹائیں۔ تو آپ نے تینوں قبروں سے پردہ ہٹایا۔ پس میں نے رسول کریم ﷺ کو سب سے آگے دکھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سر، نبی کریم ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سر نبی کریم ﷺ کی دونوں ٹانگوں کے پاس ہے۔

4553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَمِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُسْمَانَ بْنِ هَانَءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّهُ أَكْشَفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِيهِ، فَكَشَفَتْ عَنِّي ثَلَاثَةَ قُبُورٍ لَا طِئْئَةَ مَبْطُوحَةٍ بَبَطْحَاءِ الْعَرَصَةِ الْحَمْرَاءِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمًا، وَأَبَا بَكْرٍ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيْ النَّبِيِّ صَلَّى

رقم الحديث: 690 قال: أخبرنا خالد بن مخلد هو القطواني .

4552- الحديث سبق برقم: 4427 فراجعہ .

4553- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 3220 . والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 3 . والحاكم جلد 1 صفحہ 369

من طريقين عن ابن أبي فديك به .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمَرُ رَأْسُهُ عِنْدَ رَجُلِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَاجَرَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي الدِّيلِ مُشْرِكٌ كَانَ دَلِيلَهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جس وقت مکہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کی، اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق اور عامر بن فہیرہ اور بنی دیل قبیلہ کا ایک مشرک آدمی تھا ان کے لیے راہنما تھا یعنی راستہ دکھانے کے لیے۔

4555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا: مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا، حضور ﷺ کو کون سا کام زیادہ پسند تھا؟ دونوں نے فرمایا: جس کے کرنے پر ہمیشہ کرے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

4556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا خَلَادٌ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفْتُ أَنْ أَكُونَ أَمْرَفِيَّ بِشَيْءٍ، فَخَيْرَنِي فَقُلْتُ: هَلْ ذَكَرْتَ هَذَا لِأَحَدٍ قَبْلِي؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَإِنِّي قَدِ اخْتَرْتُكَ. وَخَيْرَ نِسَاءِ هُ كَلَّهْنَ فَاخْتَرَنَهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس داخل ہوئے میں ڈر گئی کہ آپ مجھے کسی شی کا حکم نہ دیں، آپ نے مجھے اختیار دیا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ کو میری طرف سے عذر یاد نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: میں نے آپ کو اختیار کر لیا تھا اور آپ نے باقی ازواج کو اختیار دیا تھا ان تمام نے آپ کو اختیار کیا، آپ نے کوئی شی دوبارہ نہیں فرمائی۔

4554 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 198 قال: حدثنا عبد الرزاق عن معمر. والبخاری جلد 1 صفحہ 128 و جلد 3

صفحہ 126, 116 و جلد 5 صفحہ 73 قال: حدثنا يحيى بن بكير. قال: حدثنا الليث عن عقيل.

4555 - الحديث سبق برقم: 4518 فراجعه.

4556 - الحديث سبق برقم: 4354 فراجعه.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ
مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ
بِالضَّمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹایا اور آپ کا بوسہ لیا اور فرماتے تھے ابوالوحید شہید ہوگا، ابوالوحید شہید ہوگا۔

4558 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسِ الْحَلَبِيِّ، عَنْ
ابْنِ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّزَمَ عَلِيًّا وَقَبَّلَهُ وَيَقُولُ:
بِأَبِي الْوَحِيدِ الشَّهِيدِ . بِأَبِي الْوَحِيدِ الشَّهِيدِ

4559 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَفْرُقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ الْفَرْقَ مِنْ يَأْفُوخِهِ،
وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

4560 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ

4557 - الحديث سبق برقم: 4520 فراجعہ .

4558 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1339 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 137, 138

وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

4559 - الحديث سبق برقم: 4396 فراجعہ .

4560 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1202 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 130 وقال: رواه

أبو يعلى، وفيه جعفر بن مهران، وعبد الله بن محمد بن عقيل وفيهما ضعف وقد وثقا .

تھے یہاں تک کہ بدر کا واقعہ ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع سے واپس آئے۔ آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھی۔ میں کہہ رہی تھی: ہائے میرے سر میں درد ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے عائشہ! میرے سر میں بھی درد، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر آپ مجھ سے پہلے وصال کریں۔ میں آپ پر کھڑا ہوں گا، میں آپ کو کفن دوں گا، پھر آپ کی نماز جنازہ پڑھوں گا اور آپ کو دفن کروں گا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! گویا میں آپ کے ساتھ ہوں، اگر یہ آپ نے کیا تو آپ میرے پاس میرے گھر میں لوٹ آئے آپ نے اس میں اپنی بعض ازواج کے ساتھ رات گزاری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے تبسم فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ کا درد زیادہ ہو گیا یہاں تک کہ آپ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری، پس آپ نے اپنی ازواج کو بلایا اور ان سے کہا: اگر تم اجازت دو تو بیماری والے دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزار لوں، پس ان

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلْتُ (وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا) (المزمل: 11) قَالَ: لَمْ يَكُنْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى كَانَتْ وَقْعَةُ بَدْرٍ

4561 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجْدُ صَدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ: وَارَأْسَاهُ قَالَ: بَلْ أَنَا وَاللَّهِ يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ، ثُمَّ قَالَ: وَمَا يَضُرُّكَ لَوْ مِتَّ قَبْلِي، فَقُمْتُ عَلَيْكَ فَكَفَّنْتِكَ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكَ وَدَفَّنْتِكَ؟، قَالَتْ: وَاللَّهِ لَكَأَنِّي بَكَ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ، قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: وَتَتَامَّ بِهِ وَجَعُهُ حَتَّى اسْتَعْرَبَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، فَدَعَا نِسَاءَهُ فَسَأَلَهُنَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ أَنْ يَمْرُضَ فِي بَيْتِي، فَأَذِنَ لَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِهِ - أَحَدُهُمَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَرَجُلٌ آخَرٌ - تَخَطُّ قَدَمَاهُ، عَاصِبًا رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَ بَيْتِي. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ

4561- أخرج شطره الأول: أحمد جلد 6 صفحہ 228. والدارمی جلد 1 صفحہ 37. والدارقطنی جلد 3 صفحہ 369

وابن ماجة رقم الحديث: 207 من حديث ابن اسحاق عن يعقوب بن عتبة عن الزهري به.

اللّٰهُ بِنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَدْرِي مِنَ الرَّجُلِ الْآخَرَ ؟
 قَالَ : قُلْتُ : لَا ، قَالَ : عَلِيٌّ ، ثُمَّ غَمِيَ عَلَيَّ رَسُولِ
 اللّٰهِ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ ، ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ : أَهْرِيْقُوا عَلَيَّ
 سَبْعَ قِرْبٍ مِنْ آبَارِ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ
 فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ ، قَالَتْ : فَأَقْعَدْنَا فِي مِخْضَبٍ
 لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ ، فَصَبَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى طَفِقَ
 يَقُولُ بِيَدِهِ حَسْبُكُمْ حَسْبُكُمْ ، قَالَ مُحَمَّدٌ : ثُمَّ
 خَرَجَ - كَمَا حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ - عَاصِبًا رَأْسَهُ
 فَجَلَسَ عَلَيَّ الْمِنْبَرِ ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ
 صَلَّى عَلَيَّ أَصْحَابِ أَحَدٍ فَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ
 قَالَ : إِنَّ عَبْدًا مِنْ عَبَادِ اللّٰهِ خَيْرُهُ اللّٰهُ بَيْنَ الدُّنْيَا
 وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ ، قَالَ :
 فَفَهَّمَهَا أَبُو بَكْرٍ ، فَبَكَى وَعَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ يُرِيدُ ، قَالَ : عَلَيَّ
 رِسْلِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ، انظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ اللَّاصِقَةَ
 فِي الْمَسْجِدِ فَسِدُّوْهَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَيْتِ أَبِي
 بَكْرٍ ؛ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا كَانَ أَفْضَلَ عِنْدِي فِي
 الصُّحْبَةِ مِنْهُ

سب نے آپ کو اجازت دے دی۔ پس آپ وہاں
 سے اس حال میں تشریف لائے کہ اپنے رشتہ داروں
 میں سے دو آدمیوں کے درمیان چل رہے تھے۔ ان میں
 سے ایک فضل بن عباس تھے اور ایک دوسرا آدمی تھا۔
 آپ کے پاؤں مبارک زمین سے لگ رہے تھے اور سر
 مبارک کانپ رہا تھا یہاں تک کہ میرا گھرا گیا۔ حضرت
 عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن
 عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی، کہا: کیا آپ دوسرے آدمی کا نام
 جانتے ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ میں نے کہا: نہیں!
 نہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 استغراق میں چلے گئے اور ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا
 درد سخت ہو گیا۔ پھر کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا۔
 فرمایا: میرے لیے سات مختلف کنوؤں کا پانی لے آؤ اور
 مجھ پر بہا دو۔ میں لوگوں کی طرف گیا اور ان کے ذمہ
 لگایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر ہم نے
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے دھونے کے برتن میں بٹھا دیا جو کہ
 حضرت حفصہ بنت عمر کا تھا۔ پس ہم نے آپ پر پانی
 بہانا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہاتھ کے اشارے سے
 کہنے لگے: کافی ہے! کافی ہے! محمد بن اسحاق کا قول
 ہے: پھر آپ باہر تشریف لائے جیسے مجھ سے بیان کی
 ایوب بن بشیر نے سر کانپ رہا تھا، پس آپ منبر پر
 تشریف فرما ہوئے۔ پس سب سے پہلے آپ نے
 اصحاب بدر کے لیے دعائیں کیں اور ان کے لیے اپنے
 رب سے خوب رحمتیں مانگیں۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو دو باتوں میں سے ایک کا اختیار دیا ہے اگر چاہے تو وہ دنیا میں رہنے کو انتخاب کر لے اور اگر چاہے تو وہ چیز چن لے جو اس کے رب نے اس کے لیے اپنے پاس تیار کر رکھی ہے۔ تو اللہ کے بندے نے ”ما عند اللہ“ کو ترجیح دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور رونا شروع کر دیا اور اس بات کو اچھی طرح پہچان گئے کہ اللہ کے ایک بندے سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی ذات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! صبر کرو۔ (دوسرے لوگوں سے فرمایا: تم ذرا ان دروازوں کو دیکھو جو مسجد میں لگے ہوئے ہیں سو ان سب دروازوں کو بند کر دو مگر وہ دروازہ جو ابو بکر کے گھر کی طرف سے کھلتا ہے کیونکہ میں کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتا جو میرے صحابی ہونے میں ان سے افضل ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لگا تار روزے رکھنے کے متعلق پوچھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا آپ جیسے عمل کرنے کی طاقت رکھتی ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک زیادہ ہوتا تھا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اللہ کی قسم رات کو روزہ نہیں رکھتی کبھی بھی۔

4562 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ وَصَالِ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اتَّعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ؛ فَإِنَّهُ قَدْ غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ عَمَلُهُ نَافِلَةً؟ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا صُمْتُ لَيْلًا قَطُّ إِنَّ اللَّهَ قَالَ: (ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)

4562- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 250 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثني أبي . قال:

حدثنا يزيد، يعني الرشك، عن معاذة، فذكرته .

بے شک اللہ نے فرمایا ہے کہ ”روزہ مکمل کرو رات تک“
(البقرہ: ۱۸۷)۔

حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا حضور ﷺ ہر ماہ
کے تین روزے رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے؟
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں تھی کہ
کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو
ایک دھاری داریمنی کپڑے میں داخل کیا گیا، پھر
آپ ﷺ سے اتار لیا گیا۔ قاسم فرماتے ہیں: باقی کپڑا
ہمارے پاس تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی
کو تین دن تک چھوڑ دے جب اس کو ملے اس کو سلام
کرنے، تین مرتبہ تین مرتبہ اگر وہ اس کے سلام کا جواب
نہ دے تو اس کے گناہ بھی اس کے ذمے ہوں گے۔

4563 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ،

عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ
عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قُلْتُ:
أَيَّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يُبَالِي
مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ صَامَ

4564 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ،
حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
ثَوْبِ حَبْرَةٍ ثُمَّ أُخْرِعَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ: فَإِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ
التَّوْبِ لَعِنْدَنَا

4565 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيبٍ يَعْنِي الْمَدَنِيَّ،
أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَكُونُ
لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِذَا لَقِيَهِ

4563- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 145 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . ومسلم جلد 3 صفحہ 166

قال: حدثنا شيان بن فروخ . قال: حدثنا عبد الوارث . وأبو داؤد رقم الحديث: 2453 قال: حدثنا مسدد .
قال: حدثنا عبد الوارث .

4564- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 161 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3149 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . ومسلم

جلد 3 صفحہ 49, 50 قال: حدثنا زهير بن حرب وحسن الحلواني وعبد بن حميد .

4565- الحديث سبق برقم: 4550 فراجع .

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ،
فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ مَعَ إِثْمِهِ

4566 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ
شَهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ كَلِمَةً
سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: بَلِ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ
الْجَنَّةِ قَالَتْ: قُلْتُ: إِذَا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ
أَنَّ الَّذِي كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ لَا يُقْبَضُ حَتَّى
يُخَيَّرَ

4567 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي
يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاضْطَجَعَ فِي حُجْرَتِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ
دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي
بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي يَدِهِ
نَظْرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَتَحِبُّ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا السِّوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ.
فَأَخَذْتُهُ فَمَضَعْتُهُ لَهُ حَتَّى لَيْتُهُ، ثُمَّ أَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ.
قَالَتْ: فَاسْتَنَّ بِهِ كَأَحْسَنَ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنَّ بِسِوَاكٍ

4566 - الحديث سبق برقم: 4561 فراجعه .

4567 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 200 قال: حدثنا ابراهيم بن خالد . قال: حدثنا رباح، عن معمر . والبخاری

جلد 2 صفحہ 128, 5 و جلد 6 صفحہ 16 و جلد 7 صفحہ 44 قال: حدثنا اسماعيل .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ ﷺ کا
آخری کلمہ جو میں نے آپ سے سنا آپ پڑھ رہے
تھے: بلکہ رفیقِ اعلیٰ جنت میں ہے! آپ فرماتی ہیں: میں
نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم کو اختیار نہیں دیا۔ میں پہچانتی
تھی، آپ ہمیں فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نبی کی روح
قبض نہیں کی جاتی یہاں تک کہ اس کو اختیار دیا جاتا
ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ واپس
آئے آپ میرے گھر میں لیٹ گئے۔ اس دن جس دن
آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ آل ابو بکر میں
سے ایک آدمی میرے پاس آئے (عبدالرحمن بن ابی
بکر) ان کے ہاتھ میں سبز مسواک تھی۔ حضور ﷺ نے
مسواک کو دیکھا ان کے ہاتھ کو میں نے پہچان لیا، آپ
مسواک لینا چاہتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کو یہ مسواک دوں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے مسواک پکڑی،
میں نے اپنے منہ میں چبائی یہاں تک کہ نرم ہوگئی، آپ
کو دی۔ پھر آپ نے مسواک کی، اس سے پہلے اچھی
طرح کبھی بھی کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پھر آپ نے رکھ

قَبْلَهُ قَالَتْ: ثُمَّ وَضَعَهُ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْقُلُ فِي حِجْرِي قَالَتْ: فَذَهَبْتُ
أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ:
بَلِ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ. قَالَتْ: فَقُلْتُ:
خَيْرٌ فَاخْتَرْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ:
وَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دی۔ میں نے حضور ﷺ کو اپنی گود میں بھاری پایا۔ میں
نے آپ ﷺ کے چہرے کو دیکھا کہ آپ ﷺ کی نگاہ
مبارک آسمان کی طرف بلند تھی۔ آپ ﷺ فرما رہے
تھے: ”بل الرفیق الاعلیٰ من الجنة“ میں نے
عرض کی: آپ ﷺ کو یہ اختیار دیا گیا۔ آپ ﷺ نے
اس کو اختیار کیا جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا
آپ فرماتی ہیں: حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔

4568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي
يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ
قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَفِي بَيْتِي
لَمْ أَظْلِمُ فِيهِ أَحَدًا. فَمِنْ سَفْهَى وَحَدَاثَةِ سِنِّي أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ فِي
حِجْرِي، ثُمَّ وَضَعْتُ رَأْسَهُ عَلَيَّ وَسَادَّةٍ وَقُمْتُ
الْتِدْمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا
وصال ہوا میری گود اور ٹھوڑی کے درمیان اور میرے گھر
میں۔ میں اس میں کسی کو مورد الزام نہیں ٹھہراتی، پس
میری ناسمجھی اور میری کم عمری میں رسول کریم ﷺ کا
وصال ہو گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کا سر میری گود
میں تھا، پھر میں نے آپ ﷺ کا سر سرہانے پر رکھا اور
اٹھ کھڑی ہوئی۔ جس طرح دوسری ازواج مطہرات بے
چین ہیں میں بھی ان کے ساتھ بے چین ہوں اور منہ پر
ہاتھ رکھ کر افسوس کرتی ہیں (کہ ہمارے دلوں کا قرار
جلدی دنیا سے رخصت ہو گئے)۔

4569 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عبداللہ بن ابوبکر سے روایت ہے کہ
انہوں نے عمرہ سے روایت کیا اور انہوں نے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

4568 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 274 قال: حدثنا يعقوب. قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق. قال: حدثني يحيى بن

عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عباد فذكره.

4569 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 269 قال: حدثنا يعقوب. قال: حدثنا أبي. وابن ماجه رقم الحديث: 1944 قال:

حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف قال: حدثنا عبد الأعلى.

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
قَالَتْ عَائِشَةُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ
الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَتْ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ
سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم کی آیت
اور کبیر کی رضاعت دس دن ہے اسی دن میں اتری۔ وہ
ایک صحیفہ میں تھی جو میری چارپائی کے نیچے رکھا تھا جب
حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا۔ ہم آپ ﷺ کے
وصال میں مشغول ہو گئے، ایک مرغی داخل ہوئی، اس
نے کھا لیا۔

4570 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انسان کے تین سوساٹھ جوڑ بنائے
ہیں۔ جب اللہ کی حمد اور اللہ کی تہلیل اور اللہ کی حمد کرتا اور
مسلمانوں کے راستے سے کسی کانٹے دار شاخ اور
مسلمانوں کے راستے سے کسی پتھر کو ہٹا دیتا ہے اور نیکی کا
حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے یہ تین سوساٹھ
جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا اس نے اس دن اپنے
آپ کو جہنم سے آزاد کروا لیا۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا
سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ فَرُّوخٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ
عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ
وَسِتِّينَ مَفْصَلًا فَإِذَا حَمِدَ اللَّهَ، وَهَلَّلَ اللَّهَ،
وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ، وَحَمِدَ اللَّهَ، وَعَزَلَ الشَّوْكَةَ عَنِ
طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْحَجَرَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ،
وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، عَدَدَ تِلْكَ
السِّتِينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ مَفْصَلٍ - فَقَدْ زُجِرَ عَنِ
النَّارِ، وَأَحْرَزَ - أَوْ أَحْدَرَ - نَفْسَهُ يَوْمَئِذٍ مِنَ النَّارِ

4571 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت
کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ پڑوسی کو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ،
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4570 - أخرجه مسلم جلد 3 صفحہ 82, 83 قال: حدثنا حسن بن علي الحلواني . قال: حدثنا أبو توبة الربيع بن نافع .

قال: حدثنا معاوية، يعني ابن سلام .

4571 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 91 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد، يعني ابن طلحة . وفي جلد 6

صفحہ 125 قال: حدثنا عفان قال: حدثنا محمد بن طلحة . وفي جلد 6 صفحہ 187 قال: حدثنا عبد الرحمن

عن سفيان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى
ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُورَثُهُ

وارث نہ کر دیں۔

4572 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي
الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحْسَانَ بْنِ ثَابِتٍ
مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يُنْشِدُ عَلَيْهِ قَائِمًا. يُنَافِحُ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ، ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافِحٌ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے مسجد میں منبر
بچھایا۔ اس پر کھڑے ہو کر اشعار پڑھنے کے لیے۔
حضور ﷺ کی طرف جواب دینے لگے پھر آپ ﷺ
نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حسان رضی اللہ عنہ کی جبرائیل علیہ السلام
کے ذریعے مدد فرما رہا ہے جب تک میری رسول
اللہ ﷺ کی طرف سے مشرکوں کی ہجو کرتے رہے ہیں۔

4573 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجَدْنَا السَّهْوُ تَجْزِءُ فِي
الصَّلَاةِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: دو سجدے سہو کرنے سے نماز کے لیے کافی ہیں ہر
غلطی کی طرف سے زیادہ یا کم ہو۔

4574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَارِيُّ،

حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَاتَى الْبَيْعَ فَقَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک
رات حضور (بستر) پر نہ پایا۔ میں نے آپ ﷺ کو تلاش
کیا۔ آپ ﷺ جنت البقیع میں آئے آپ ﷺ نے
فرمایا: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ إِلَى آخِرِهِ"۔

4572 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 72 قال: حدثنا موسى بن داود . قال: حدثنا ابن أبي الزناد، عن أبيه . وأبو داود رقم
الحديث: 5015 قال: حدثنا محمد بن سليمان المصيصي .

4573 - الحديث في المقصد العلى برقم: 324 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 151 وقال: رواه أبو
يعلى، والبخاري، والطبراني في الأوسط، وفيه: حكيم بن نافع ضعفه أبو زرعة، ووثقه ابن معين .

4574 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 71 قال: حدثنا إبراهيم بن أبي العباس . وأخرجه النسائي جلد 4 صفحہ 91 وجلد 7
صفحہ 73 قال: أخبرنا يوسف بن سعيد .

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ ، وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ . اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

4575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ، حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ

4576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمْ يَنَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ . وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

4577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ عَلَيْنَا فَيَقُولُ : هَلْ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ ؟ فَنَقُولُ : لَا . فَيَقُولُ : إِنِّي صَائِمٌ . قَالَتْ : وَلَقَدْ دَخَلَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ : هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ ؟ قَالَتْ : قُلْتُ :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری شریعت میں ایسا نیا کام ایجاد کیا (جس کا تعلق دین اسلام کے ساتھ نہ ہو) وہ مردود ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ وضو نہ کر لیتے، جب کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر آپ کھاتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتے: نہیں۔ آپ ﷺ اس کے بعد فرماتے پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ ﷺ سے عرض کی: ہم کو حیس (کھجور اور گھی کو ملا کر بنایا گیا کھانا) دیا گیا ہے۔

4575 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 73 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . قال: حدثني عبد الله بن جعفر الزهري من آل

المسور بن مخرمة . وفي جلد 6 صفحه 146 قال: حدثنا محمد بن جعفر غندر .

4576 - الحديث سبق برقم: 4505 فراجعه .

4577 - الحديث سبق برقم: 4545 فراجعه .

آپ فرماتے: میں نے صبح روزہ کی حالت میں کی تھی پھر آپ نے وہ مانگا اور اس کو کھایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت اسامہ دروازے کی دہلیز پر پھسل گئے آپ کے چہرے پر زخم ہوا آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! اس سے تکلیف کو دور کرو میں نے اس سے نفرت کی حضور ﷺ اس کے زخم کو چوس کر چہرے کو خود صاف کرنے لگے اور چوسے ہوئے خون کو نیچے پھینکنے لگے اور فرما رہے تھے: اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اس کو زیورات پہناتا اور کپڑے پہناتا یہاں تک کہ اس پر سارا مال ختم کر دیتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسواک منہ کو پاک کرنے والا اور رب کو راضی کرنے والا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک رحم رحمان سے بنا ہے جس نے اس کو جوڑا اس نے اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کیا اور جس نے اس کو توڑا اس نے اللہ سے تعلق توڑا۔

نَعَمْ - حَيْسُ أَهْدَى لَنَا - فَقَالَ: لَقَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ - ثُمَّ دَعَا بِهِ فَطَعِمَ

4578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

شَرِيكُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى - فَقَدِرْتُهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَضُّ شَجَّتَهُ وَيَمُجِّهَا وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أَنْفِقَهُ

4579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرَضَةٌ لِلرَّبِّ

4580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حَاتِمٌ، عَنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُرَرِّدٍ، عَنِ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ

4578- الحديث سبق برقم: 4441 فراجعہ .

4579- الحديث سبق برقم: 4551 فراجعہ .

4580- الحديث سبق برقم: 4429 فراجعہ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو مجھے خواب میں ریشم کے ایک ٹکڑا میں لپیٹ کر دکھائی گئی تھی، میں نے اس کو کھولا تو اس میں تو تھی۔ میں نے کہا: اگر اللہ کی جانب سے ہے تو میں اس کو دو یا تین مرتبہ چومتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے ساتھ آپ نے شادی کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ شریف کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے۔ دو سال یا تین سال میں اس وقت سات سال کی تھی، جب ہم آئے تو میرے پاس عورتیں آئیں، میں خیال کر رہی تھی، پھر مجھے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، آپ نے میرے ساتھ جماع کیا، میں اس وقت نو سال کی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی۔

حضرت رزین البکری فرماتے ہیں: ہمیں ہماری لونڈی نے بتایا کہ اس کو سلمیٰ بکر بن وائل کے قبیلہ سے کہا جاتا تھا کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے

4581 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ - فِيمَا يَرَى النَّائِمُ - بِجَارِيَةٍ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، فَفَتَشَّتْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمِضُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَتَزَوَّجْتَنِي بَعْدَ وَفَاةِ خَدِيجَةَ وَقَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسِنَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا جَاءَنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا أَلْعَبُ عَلَى أَرْجُوْحَةٍ فَهَيَّأَنِي وَصَنَعَنِي، ثُمَّ أَتَيْتُ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

4582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي يَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

4583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ رَزِينِ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا مَوْلَاةٌ لَنَا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى مِنْ بَكْرِ بْنِ وَايِلٍ - أَنَّهَا سَمِعَتْ

4581 - الحديث سبق برقم: 4481 فراجعه .

4582 - الحديث في المقصد العلي برقم: 872 . وأخرجه البزار جلد 2 صفحہ 125 رقم الحديث: 1354 من طريق

العباس بن الفرغ، حدثنا محمد بن خالد، حدثنا اسحاق بن يحيى بهذا السند .

4583 - الحديث في المقصد العلي برقم: 518 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 167 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه من لم أعرفه . وأورده ابن حجر في المطالب العلية برقم: 985 .

سنا کہ حضور ﷺ داخل ہوئے اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس روٹی کے ٹکڑے ہیں۔ میں آپ ﷺ کے پاس ایک ٹکڑا لے آئی۔ آپ ﷺ نے اپنے منہ پر رکھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! کیا میرے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہوئی ہے؟ اس طرح بوسہ ہے روزہ اس وقت توڑتا ہے جو داخل ہو اس سے نکلے کوئی شی نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور دونوں مختصر پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ میں کہتی کہ آپ ﷺ نے صرف ان دونوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری والے دن اور میری ٹھوڑی اور سینے کے درمیان ہوا اللہ عزوجل نے میرے اور آپ کے تھوک کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر داخل ہوئے ان کے پاس مسواک تھی آپ اس کو چبانے سے کمزور تھے میں نے اس کو لیا پھر اس کو چبایا پھر میں نے آپ کو مسواک کرنے کے لیے دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب ہوا کو دیکھتے تھے آپ ﷺ پر دشوار ہوتی۔ آپ ﷺ کے

عَائِشَةَ تَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ مِنْ كِسْرَةٍ؟ فَاتَّيْتُهُ بِقُرْصٍ فَوَضَعَهُ عَلَيَّ فِيهِ وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ دَخَلَ بَطْنِي مِنْهُ شَيْءٌ؟ كَذَلِكَ قُبْلَةُ الصَّائِمِ - إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

4584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا

مَرْوَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتِي الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ: أَقْرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟

4585 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ،

حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ. قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بَسْوَاكٍ فَضَعَفَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْهُ ثُمَّ مَضَعَتْهُ ثُمَّ سَنَّتُهُ بِهِ

4586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ

حَسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ،

4584- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 181 قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا يحيى بن سعيد. وأحمد جلد 6

صفحة 40 قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا يحيى.

4585- الحديث سبق برقم: 4567 فراجع.

4586- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 121 قال: حدثنا عفان.

چہرے کی رنگت بدل جاتی تھی۔

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدِ اشْتَدَّتْ تَغْيِيرَ وَجْهَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے اور عرض کر رہے تھے: میں انسان ہوں! یہ میرا تعاقب نہ فرمانا۔ میرے مسلمانوں سے کسی کو میں نے تکلیف دی یا میں نے گالی دی ہو تو وہ میرا تعاقب نہ کرے۔

4587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، - ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا، - أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي أَيُّمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت مشقت کا ذکر کیا جو دجال سے پہلے ہوگی، میں نے عرض کی: عرب کے لوگ کہاں ہوں گے، اس دن؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! عرب والے تھوڑے ہوں گے۔ میں نے عرض کی: مؤمن کے لیے اس دن کتنا کھانا کافی ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح و تہلیل اور تکبیر، میں نے عرض کی: اس دن مال کون سا بہتر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اپنے اہل خانہ کو پانی پلائے گا بہر حال کھانا نہیں۔

4588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَالِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ قُلْتُ: فَمَا يُجْزِئُ الْمُؤْمِنَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الطَّعَامِ؟ قَالَ: التَّسْبِيحُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ. قُلْتُ: فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنَ الْمَاءِ، أَمَا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4589 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا

4587- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 133 قال: حدثنا عفان وبهز. قال: حدثنا حماد. وفي جلد 6 صفحہ 160 قال:

حدثنا محمد بن عبد الله. قال: حدثنا اسراييل. وفي جلد 6 صفحہ 180 قال: حدثنا بهز بن أسد. قال: حدثنا

حماد.

4588- الحديث في المقصد العلى برقم: 1873. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 335 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، ورجال الصريح.

4589- الحديث في المقصد العلى برقم: 547. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 208 وقال: رواه

فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور اس حالت میں مر جائے تو اس سے حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفَى، عَنِ ابْنِ السَّمَاكِ، عَنْ عَائِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي هَذَا الْوَجْهِ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَمَاتَ فِيهِ لَمْ يُعْرَضْ، وَلَمْ يُحَاسَبْ وَقِيلَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا طواف کرنے والوں کی وجہ سے (فرشتوں کے سامنے) فخر کرتا ہے۔

قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُبَاهِي بِالطَّائِفِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سر کے پاس بیٹھی روتی لگی۔ حضور ﷺ نے پوچھا: تو کیوں روتی ہے؟ اگر تو مجھے ملنا چاہتی ہے تیرے لیے دنیا مسافر کے زادِ راہ جتنی کافی ہے مال داروں کے ساتھ نہ ملنا۔

4590 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَلَسْتُ أَبْكَى عِنْدَ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيُكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاِكِبِ . وَلَا تُخَالِطِي الْأَغْنِيَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے سنا وہ تلبیہ پڑھ رہا تھا۔ شرمہ کی طرف سے جو اس کا رشتہ دار تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ

4591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمِ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي عَنْ شُبْرَمَةَ . قَالَ: وَمَا شُبْرَمَةُ؟ فَذَكَرَ قَرَابَةَ .

ابو یعلیٰ، والطبرانی فی الأوسط، وفی اسنادہ الطبرانی محمد بن صالح العدوی لم أجد من ذكره، وبقية رجاله رجال الصحيح، واسناد أبي يعلى فيه: عائذ بن نسير وهو ضعيف .

4590 - اخرجہ الترمذی جلد 3 صفحہ 68 . والحاکم جلد 4 صفحہ 312 من طریق الوراق وأبی یحییٰ الحماني، عن صالح، عن عروة به .

4591 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 555 . وأوردہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 283، 282 وقال: رواه أبو یعلیٰ، وفیه کلام .

فَقَالَ: أَحَبَّجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَاَحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ

4592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجَشُونِ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ: أَصْبَحْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَامَتْ فَاعْتَسَلَتْ ثُمَّ دَخَلَتْ بَيْتًا لَهَا، وَأَجَافَتِ الْبَابَ دُونِي، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَصْبَحْتُ عِنْدَكَ إِلَّا مِنْ أَجْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ. قَالَتْ: فَادْخُلِي. فَدَخَلْتُ فَصَلَّتْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُنَّ أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُنَّ أَمْ سُجُودُهُنَّ، ثُمَّ التَفَتَتْ إِلَيَّ فَضَرَبَتْ فِخْدِي ثُمَّ قَالَتْ: يَا رُمَيْثَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِنَّ، وَلَوْ نَشَرَّ لِي أَبِي عَلَيَّ تَرَكَهِنَّ مَا تَرَكَهِنَّ

4593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَقَى لَهُ الْعَذْبُ مِنْ بئرِ السُّقْيَا وَرُبَّمَا قَالَ: يُسْتَعَذَّبُ لَهُ الْمَاءُ

4594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا

نے فرمایا: پہلے اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کر۔

حضرت عمر بن قتادہ اپنی دادی رمیثہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت رمیثہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صبح کی، جب ہم نے صبح کی تو آپ کھڑی ہوئیں، آپ نے غسل کیا پھر گھر داخل ہوئیں۔ آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! میں نے صبح اس وقت کے لیے کی تھی، آپ داخل ہوئی، میں بھی داخل ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائی میں ان کے قیام، رکوع یا سجدہ کے متعلق نہیں جانتی ہوں۔ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئیں۔ میری ران پر مارا پھر فرمایا: اے رمیثہ! میں نے حضور ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اگر میرے لیے اس کا سر چھوڑنے واضح ہو جاتا تو میں ان کو نہ چھوڑتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرا سقیاء سے بیٹھا پانی پیتے تھے بسا اوقات اسکا بیٹھا پانی سونگھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4592 - الحديث في المقصد العلي برقم: 392. وأخرجه أحمد جلد 6 صفحه 138 من طريق وكيع، حدثني أبي عن سعيد بن مسروق عن أبان بن صالح عن أم حكيم به مختصراً.

4593 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 100 قال: حدثنا علي بن بحر. وفي جلد 6 صفحه 108 قال: حدثنا سريج وموسى

ابن داؤد. وأبو داؤد رقم الحديث: 3735 قال: حدثنا سعيد بن منصور وعبد الله بن محمد النفيلي وقتيبة بن

سعيد.

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں چاہتی ہوں کہ خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھوں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے حطیم کعبہ میں داخل کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لو۔ بے شک یہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن تیری قوم نے اس کو کم کر دیا ہے یا اس قوم اور اس کو بیت اللہ سے نکال دیا ہے۔

4595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ: صَلَّى هَاهُنَا، فَإِنَّ هَذَا مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكَ - أَوْ قَوْمَهُ - اسْتَقْصَرُوا فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا بھنا ہوا ہرن، آپ حالت احرام میں تھے آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔ سفیان فرماتے ہیں: آپ حج کے دنوں میں گروہ کے ساتھ تھے۔

4596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْحَمَّالُ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمِ الْجَدَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى لَهُ وَشِيقَةَ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان کو فرماتے ہوئے سنا کہ وثیقہ کہتے ہیں: ایسے گوشت کو جو پکایا گیا ہو پھر اس کو خشک لیا گیا ہو۔

4597 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

فِي الْمَوْسِمِ عَلَى رَأْسِ الْمَلَأِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْيُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ

4595 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 876 من طریق قتیبہ بن سعید، حدثنا عبد العزيز بن محمد بهذا السند. وقال الترمذی: هذا حدیث حسن صحیح.

4596 - الحدیث فی المقصد العلی برقم: 564. وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 230 وقال: رواه

أحمد، وأبو یعلیٰ، وزاد: قال سفیان: الوشیقہ لحم یطبخ ثم ییس. ورجال أحمد رجال الصحیح.

4597 - الحدیث سبق برقم: 4596 فراجعہ.

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ . قَالَ هَارُونُ : وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : الْوَشِيقَةُ : لَحْمٌ يُطْبَخُ ثُمَّ يُبَسُّ .

4598 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ،

حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَرَّبَهُ وَأَدْنَى مَجْلِسَهُ ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتَ كُنْتَ تَشْكُو هَذَا؟ قَالَ : بَلَى . وَلَكِنْ مِنْ شَرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ .

4599 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا بِكُمْ لَآحِقُونَ . ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ . قَالَتْ : ثُمَّ التَفَّتْ فَرَأَيْتِ فَبَصُرْتَنِي فَقَالَ : وَيَحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلْتَ .

4600 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا آپ نے اس کو قریب کیا اور اپنی مجلس کے قریب کیا، جب وہ آپ کے پاس سے نکلا، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی یہ شکایت نہیں کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے سب سے بُرا انسان وہ ہے جس کی عزت اس کے شر سے بچنے کے لیے کی جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ آدھی رات کو اپنے بستر سے اٹھے، میں نے گمان کیا: ہو سکتا ہے آپ کسی اور بیوی کے پاس چلے گئے ہوں، میں آپ کی تلاش میں نکلی یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلْسِي آخِرُهُ“۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر آپ متوجہ ہوئے مجھے دیکھا اور میری طرف دیکھنے لگے اور فرمایا: ہلاکت تیرے لیے! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات میں نے رسول کریم ﷺ کو نہ پایا، پس میں آپ کی تلاش کرنے

4598 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 249 . وأحمد جلد 6 صفحه 38 قال: حدثنا سفیان . وعبد بن حميد رقم

الحديث: 1511 قال أخبرنا عبد الرزاق . قال أخبرنا معمر .

4599 - الحديث سبق برقم: 4574 فراجعه .

4600 - الحديث سبق برقم: 4574, 4599 فراجعه .

لگی تو آپ کو جنت البقیع میں دیکھا، پس میں نے آپ ﷺ کو سنا، آپ ﷺ کہہ رہے تھے: سلام ہو تم پر اے مومنین کے گھر والو! آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم پیچھے سے آپ کو ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کی وجہ سے محروم نہ فرمانا اور ان کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا، پھر آپ ﷺ متوجہ ہوئے، مجھے دیکھا، فرمایا: تجھے افسوس! اگر تو طاقت رکھی تو یہ نہ کرتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئی تو آپ نے اپنی باری کا دن عائشہ کو دے دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا تھا، وہ پہلی عورت تھیں جس نے اپنی باری کا دن مجھے دیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے حضور ﷺ نے عورت کو شوہر کے پاس داخل کرنے کا حکم دیا، اس نے مہر سے کوئی شی نہیں لی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تھے۔ آپ ﷺ ان کے لیے دعا

عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَاتَّبَعْتُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ. أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا لَأَحِقُونَ. اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَهُمْ. ثُمَّ التَفَّتْ فَانظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلْتَ

4601 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي يَوْمِي وَيَوْمَهَا. وَكَانَتْ أَوْلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ إِلَيَّ

4602 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا وَلَمْ تَقْبِضْ مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا الْحَدِيثُ

4603 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

4601 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 68 قال: حدثنا أسود. قال: حدثنا شريك. والدارمي رقم الحديث: 2214 قال:

أخبرنا اسماعيل. قال: حدثنا ابن المبارك، عن يونس بن يزيد.

4602 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 2128 قال: حدثنا محمد بن الصباح البزاز. وابن ماجه رقم الحديث: 1992

قال: حدثنا محمد بن يحيى. قال: حدثنا الهيثم بن جميل.

4603 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 63. والحميدي رقم الحديث: 164 قال: حدثنا سفيان. وأحمد جلد 6

صفحة 46 قال: حدثنا أبو معاوية.

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتَى
بِالصَّبِيَّانِ يَدْعُو لَهُمْ وَيَبْرِكُ عَلَيْهِمْ، فَأَتَى بِصَبِيٍّ
فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ

4604 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَرَى
أَنَّهُ مَا قَرَأَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَوْ مَا قَرَأَ
فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

4605 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو

عُقَيْلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بُهَيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ
امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ عَنِ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا، فَلَا
تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَسَدَ
حَيْضُهَا وَأَهْرَيْقَتْ دَمًا فَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي،
فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَمْرَهَا
فَلْتَنْظُرُ قَدْرًا مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً
وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ فَلْتَقْعُدْ مِثْلَ ذَلِكَ مِنَ اللَّيَالِي
وَالْأَيَّامِ، ثُمَّ لْتَدْعِ الصَّلَاةَ فِيهِنَّ وَتَقْدِرْهُنَّ، ثُمَّ
لْتَغْتَسِلْ طَهْرَهَا ثُمَّ تَسْتَنْفِرُ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي، فَإِنِّي
أَرْجُو أَنْ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يُذْهِبَهُ اللَّهُ عَنْهَا إِنْ

4604 - الحديث سبق برقم: 4584 فراجعہ

4605 - أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 284 من طريق موسى بن اسماعيل، حدثنا أبو عقيل يحيى بن المتوكل بهذا

السند. وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد 1 صفحة 332 من طريقين عن يحيى بن يحيى، حدثنا يحيى بن

المتوكل أبو عقيل به

کرتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔ ایک بچہ
لایا گیا اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کیا، آپ ﷺ نے
پانی منگوایا اور آپ نے اس پر بہا دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ فجر کی
نماز فرض سے پہلے دو رکعت مختصر ادا فرماتے تھے یہاں
تک کہ میں گمان کرتی کہ آپ ﷺ نے سورہ فاتحہ کے
علاوہ کوئی چیز نہیں پڑھی یا بعض دفعہ سمجھتی: میرے لیے
سورہ فاتحہ بھی نہیں پڑھی (وہ رکعتیں ان مختصر ہوتی
تھیں)۔

حضرت بھئیہ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت
سے سنا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کر رہی تھی کہ
اس کا حیض فاسد ہو گیا ہے۔ وہ نہیں جانتی کہ وہ نماز کیسے
پڑھے گی؟ اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے
حضور ﷺ سے پوچھا ایک عورت کے متعلق جس کا حیض
فاسد ہو گیا تھا اور اس کو خون جاری تھا۔ وہ نہیں جانتی کہ
نماز کیسے پڑھے گی؟ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں
اس کو حکم دوں کہ وہ انتظار کرے جتنے دن ہر ماہ کے حیض
میں کرتی ہے، وہ اتنے دن اور رات ٹھہری رہے پھر نماز کو
چھوڑ دے، ان دنوں میں پھر غسل کرے۔ پھر اس جگہ
پر رکھے اور پھر نماز پڑھے میں سمجھتا ہوں کہ یہ شیطان
ہے۔ ان شاء اللہ اللہ اس کو دور کر دے گا۔ حضرت

شَاءَ اللَّهُ . قَالَتْ : فَأَمَرْتُهَا بِفِعْلِهِ فَأَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهَا ،
فَمَرِي صَاحِبَتِكَ بِذَلِكَ

4606 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ،

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّهَا قَالَتْ : لَقَدْ أُعْطِيتُ تَسْعًا مِمَّا أُعْطِيتُهَا امْرَأَةٌ إِلَّا
مَرِيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ : لَقَدْ نَزَلَ جِبْرِيلُ بِصُورَتِي فِي
رَاحَتِهِ حَتَّى أَمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَتَزَوَّجَنِي ، وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي بَكْرًا وَمَا تَزَوَّجَ بَكْرًا
غَيْرِي ، وَلَقَدْ قُبِضَ وَرَأْسُهُ لَفِي حِجْرِي ، وَلَقَدْ
قَبْرْتُهُ فِي بَيْتِي ، وَلَقَدْ حَفَّتِ الْمَلَائِكَةُ بَيْتِي ، وَإِنْ
كَانَ الْوَحْيُ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أَهْلِهِ فَيَتَفَرَّقُونَ
عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَإِنِّي لَمَعَهُ فِي لِحَافِهِ ،
وَإِنِّي لَأَبْنَةُ خَلِيفَتِهِ وَصَدِيقِهِ ، وَلَقَدْ نَزَلَ عُذْرِي مِنَ
السَّمَاءِ ، وَلَقَدْ خُلِقْتُ طَيِّبَةً وَعِنْدَ طَيِّبٍ ، وَلَقَدْ
وَعِدْتُ مَغْفِرَةً وَرِزْقًا كَرِيمًا

4607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے
اس دیوار کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ خانہ کعبہ میں داخل
ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ داخل ہے میں نے کہا:

4606 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1378 . وأوردته الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 241 وقال: رواه

أبو يعلى، وفي الصحيح وغيره بعضه، وفي اسناد أبي يعلى من لم أعرفهم .

4607 - الحديث سبق برقم: 4595, 4347, 4346 من طرق فراجعه . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 102 قال:

حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زهير .

اس کو ان لوگوں نے کعبہ کے اندر داخل کیوں نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: تیری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا، میں نے عرض کی: اس کے دروازہ کو بلند کیوں کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: یہ تیری قوم نے کیا تا کہ داخل ہو جس کو وہ چاہیں، اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا اور مجھے ان کے دل بدلنے کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اس پتھر کو کعبہ شریف میں داخل کرتا اور اس کے دروازہ کو زمین سے ملا دیتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے (مجھے) فرمایا: اگر تیری قوم جاہلیت کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کعبہ کے دروازہ کو زمین کے ساتھ ملا دیتا، میں کعبہ کو چھ ہاتھ زیادہ کر دیتا اور اس کا میں ایک اور دروازہ مشرق کی جانب بناتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ

اور حضرت ام سلمہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیہ دیکھا، اس میں تصاویر دیکھیں۔ دونوں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں طریقہ یہ ہے کہ ان میں جب کوئی نیک

الْجِدَارِ، أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: فَمَا لَهُمْ لَمْ يَدْخُلُوهُ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: إِنَّ قَوْمَكَ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ، قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: مَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعٌ؟ قَالَ: فَعَلَّ ذَلِكَ قَوْمَكَ لِيَدْخُلُوا مِنْ شَأْوُوا، وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكَرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْحِجْرَ فِي الْبَيْتِ، وَأَنَّ الزَّرْقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

4608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بَشْرُ

بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَأَلْزَقْتُ بِالْأَرْضِ، وَزِدْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا شَرْقِيًّا

4609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ، وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيْسَةَ بِالْحَبَشَةِ رَأَيْتَاهَا فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَذَكَرَتَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَوْلَيْكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ

4608 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 179 قال: حدثنا عبد الرحمن. قال: حدثنا سليم بن حيان قال: حدثنا سعيد.

ومسلم جلد 4 صفحہ 98 قال: حدثني محمد بن حاتم. قال: حدثني ابن مهدي. قال: حدثنا سليم بن حيان

عن سعيد يعني ابن ميناء. (ح) وحدثنا هناد بن السري. قال: حدثنا ابن أبي زائدة. قال: أخبرني ابن أبي

سليمان عن عطاء.

4609 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 51 قال: حدثنا يحيى (ح) وو كيع. والبخاري جلد 1 صفحہ 116 و جلد 5

صفحہ 63 قال: حدثنا محمد بن المثنى. قال: حدثنا يحيى.

آدمی مر جاتا ہے وہ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں تصویریں رکھتے ان کی ایسے ہی بدترین لوگ ہوں گے اللہ کے ہاں قیامت کے دن۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں جاگتی ہوتی تو آپ ﷺ مجھ سے گفتگو کرتے۔ جب میں سو جاتی تو آپ اُٹھتے یعنی آپ ﷺ وتر ادا کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے ظلم کرنے والے کے خلاف دعا کی تو وہ غالب آجائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنا سر انور میری طرف نکالتے اس حالت میں کہ مسجد میں حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔ میں آپ ﷺ کے بالوں میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے

الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنُو عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَ - أَوْلَيْكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

4610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِذَا كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَع - يَعْنِي إِذَا أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

4611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا عَلِيَّ مَن ظَلَمَهُ فَقَدْ انْتَصَرَ

4612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا

يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفِضِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

4613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

4610 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 175 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو النضر . وفي رقم الحديث: 176

قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا زياد بن سعد الخراساني .

4611 - الحديث سبق برقم: 4437 فراجع .

4612 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 55 قال: حدثنا يحيى عن سفيان . وفي جلد 6 صفحہ 134 قال: حدثنا عفان . قال:

حدثنا أبو عوانة . وفي جلد 6 صفحہ 174 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

4613 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ 205 عن أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله . والحميدي رقم الحديث: 173

روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ ﷺ روزہ رکھیں گے۔ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کسی ماہ میں اتنے روزے نہیں رکھے جتنے ماہ شعبان کے رکھے تھے۔ آپ ﷺ کبھی شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے، کبھی آپ ﷺ تھوڑے رکھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنے کے متعلق؟ آپ ﷺ فرمایا: یہ شیطان بندہ کی نماز سے اپنا حصہ اچک لیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا.

4614 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن علي

بن المثنى الموصلى حدثنا عبد الأعلى، حدثنا أبو الأحوص، عن أشعت بن أبي الشعثاء، عن أبيه، عن مسروق قال: قالت عائشة: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الالتفات في الصلاة فقال: اختلاسٌ يختلسه الشيطان من صلاة العبد

4615 - حدثنا عبد الأعلى، حدثنا يحيى

بن سعيد، عن هشام بن عروة، أخبرني أبي، عن عائشة، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: الحمى من فيح جهنم فأبردوها بالماء

4616 - حدثنا عبد الأعلى، حدثنا يحيى،

قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا عبد الله بن أبي لبيد، وكان من عباد أهل المدينة.

4614 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 106 قال: حدثنا أبو سعيد. قال: حدثنا زائدة. والبخارى جلد 1 صفحہ 191 قال:

حدثنا مسدد. قال: حدثنا أبو الأحوص.

4615 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 50 قال: حدثنا يحيى (ح) وحدثنا ابن نمير. وفي جلد 6 صفحہ 90 قال: حدثنا

سليمان بن داود الهاشمي. قال: أخبرنا ابراهيم بن سعد.

4616 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 242 قال: حدثنا سفيان. وأحمد جلد 6 صفحہ 39 قال: حدثنا سفيان. وفي

جلد 6 صفحہ 50 قال: حدثنا يحيى وو كيع.

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي، وَأَنَا آخِذٌ مِنْهُ وَلَا يَعْلَمُ، فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ

عرض کی: یا رسول اللہ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ وہ مجھے کچھ نہیں دیتا کہ جو مجھے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو۔ میں اس سے اس حالت میں لے لوں کہ اس کو معلوم ہی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا لے لو کہ تمہارے بچوں کے لیے جو تجھے کافی ہوگا نیکی کے ساتھ۔

4617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُمَيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کی حالت میں صبح کرتے پھر صبح روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

4618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ يَصُومُهُ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ، وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عاشوراء کے دن قریش جاہلیت میں روزہ رکھتے تھے، حضور ﷺ جب مدینہ شریف آئے، آپ ﷺ خود بھی روزہ رکھتے اور روزہ رکھنا کا حکم دیتے تھے۔ جب رمضان کے روزوں کے متعلق حکم نازل ہوا۔ اب رمضان کے روزے فرض ہو گئے۔ آپ ﷺ نے عاشورہ کے چھوڑ دیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

4619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا كَثِيرٌ

بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزہ کی حالت میں تھیں، ہم کو کھانا دیا گیا۔ ہم کو

4617 - الحديث سبق برقم: 4533 فراجعہ .

4618 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 199 . وأحمد جلد 6 صفحة 29 قال: حدثنا عباد بن عباد . وفي جلد 6 صفحة 50 قال: حدثنا يحيى .

4619 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 141, 237 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا سفیان یعنی ابن حسين . وفي جلد 6 صفحة 236 قال: حدثنا كثير بن هشام . قال: حدثنا جعفر بن برقان .

کھانے کی چاہت ہوئی، ہم نے اس سے کھایا، حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کو بتانے کے لیے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے جلدی کی۔ وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی یعنی دلیر باپ کی تھیں۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم دونوں اس دن روزہ کی حالت میں تھیں۔ ہم کو کھانا دیا گیا ہم کو چاہت ہوئی ہم نے اس سے کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی دوسرے دن میں اس کی قضا کر لینا۔

حضرت محمد بن سائب بن برکہ اپنی امی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کیا تین چکر، جب سات چکر مکمل کر لیتی تھیں، آپ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اللہ سے پناہ مانگتی تھیں یہاں تک کہ آپ نے مکمل طواف کر لیا، ہر سات چکر پر دو رکعت واجب برائے طواف ادا کرتی تھیں، آپ کے ساتھ دیگر عورتیں بھی تھیں، انہوں نے حضرت حسان بن ثابت کا ذکر کیا، وہ عورتیں حضرت حسان کے متعلق غصہ میں تھیں اور وہ آپ کو برا بھلا کہتی تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کو برا بھلا نہ کہو! انہوں نے پالیا ہے جو اللہ نے فرمایا ہے کہ ان کے لیے بڑا عذاب ہے، آپ کیونکر نابینا ہو گئے تھے اللہ کی قسم! میں امید کرتی ہوں کہ اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا ان کلمات کی وجہ سے جو انہوں نے محمد ﷺ کی تعریف میں کہے ہیں، جس وقت حضرت ابوسفیان بن

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرْتَنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ، فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ. فَقَالَ: أَقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ

4620 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الرَّزَجِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ، عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا طَافَتْ مَعَ عَائِشَةَ ثَلَاثَةَ أَسْبُعٍ كُلَّمَا طَافَتْ سَبْعًا تَعَوَّذَتْ بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ حَتَّى أَكْمَلَتْ لِكُلِّ سَبْعٍ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَهَا نِسْوَةٌ فَذَكَرَنَّ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ فَرَفَعْنَ فِيهِ وَسَبَبْنَهُ. فَقَالَتْ: لَا تَسُبُّوهُ قَدْ أَصَابَهُ مَا قَالَ اللَّهُ (لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (النور: 11) وَقَدْ عَمِيَ. وَاللَّهُ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِكَلِمَاتٍ قَالَهُنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُولُ لِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتُ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ . . . وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ
فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي . . . لِعِرْضِ

مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ

أَتَهْجُوهُ وَلَسْتَ لَهُ بِكُفٍّ؟ . . . فَشَرُّكُمْ

لِخَيْرِكُمْ كَمَا الْفِدَاءُ

حادث کے متعلق کہے تھے:

”تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی، میں آپ کی طرف سے جواب دیتا ہوں اللہ کے ہاں اس کا بدلہ ہے“

میرے ماں باپ اور اولاد اور میری عزت محمد ﷺ کی ناموس کی حفاظت کے لیے ہے

کیا تو آپ کی ہجو کرتا ہے حالانکہ تو آپ ﷺ کے برابر کا نہیں، تم میں سے شریر تم میں سے بہتر پر قربان ہو۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بے شک حضور ﷺ اپنے گھر میں کسی ایسی شے کو نہیں چھوڑتے تھے مگر اس کو توڑ دیتے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ آپ کے ساتھ طواف کر رہا تھا، اچانک آپ نے سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کپڑے دو! میں نے ایک کپڑا دیا۔ اس میں صلیب کا نشان ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو پہننے سے انکار کر دیا۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ . قَالَ: فَحَدَّثَنِي مَرَّةً قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ فُطِنَ لَهَا فَقَالَتْ: أُعْطِنِي ثَوْبًا . فَأَعْطَيْتَهَا ثَوْبًا . فَقَالَتْ: فِيهِ تَصْلِيبٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَأَبَتْ أَنْ تَلْبَسَهُ

حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

4622 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

4621 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 52 قال: حدثنا يحيى عن هشام . وفي جلد 6 صفحه 237 قال: حدثنا يزيد . قال:

أخبرنا هشام . وفي جلد 6 صفحه 252 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا حرب (ح) وأبو عامر . قال: حدثنا

هشام .

4622 - الحديث سبق في مسند أنس برقم: 3684 فراجعه هناك .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں۔ وہ عصر کی نماز چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں تک جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اس وقت نماز پڑھتا ہے پھر کھڑا ہوتا ہے چونچ مارتا ہے جس طرح مرغاً چونچ مارتا ہے۔ اس میں اللہ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ حرف پڑھتے تھے: ”فروح وریحان“ (الواقعة: ۷۹)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے سفر و حضر میں دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، حضر میں اضافہ

4623 - قَالَ: وَحَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ؟ يَدْعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - قَامَ فَنَقَرَهُنَّ كَنَقَرَاتِ الدِّيكِ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِنَّ إِلَّا قَلِيلًا

4624 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ، وَالزُّمَرِ

4625 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هَارُونَ الْأَعْمُورِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة:

(89)

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

4623 - انظر الحديث رقم: 4622 .

4624 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1222 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 272 وقال: قلت: هو في الصحيح خلا قوله: وكان يقرأ بني اسرائيل والزمر . رواه أحمد ورجاله ثقات .

4625 - الحديث سبق برقم: 4498 فراجع .

4626 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 109 عن صالح بن كيسان . وأحمد جلد 6 صفحہ 272 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق . قال: حدثني صالح بن كيسان .

کیا گیا، سفر میں وہی برقرار رکھا گیا جو حضر میں فرض ہوئی تھی۔

بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ مَا فَرَضَتِ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ فَزَيْدٌ فِي الْحَضَرِ وَأَقْرَبَتْ فِي السَّفَرِ كَمَا هِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے تشریف لائے، فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر درنو کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑوں کی تصویریں تھیں، پروں والا گھوڑا تھا (جب حضور ﷺ نے اس کو دیکھا) تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا۔

4627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُو كَمَا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا غلام فوت ہو گیا، اس کا مال رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، آپ نے فرمایا: یہاں پر اس کا کوئی رشتہ دار ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو مال اُن کو دے دیا۔

4628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدَ بْنَ وَرْدَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْفِيَ فَجِيءَ بِمَالِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرَابَتِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَأَعْطَاهُمْ مَالَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے بچہ کے عقیقہ کے متعلق حکم دیا دو بکریاں کرنے کا جو ہم عمر ہوں اور بچی کی طرف سے ایک بکری کرنے کا۔

4629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ خَثِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4627- الحديث سبق برقم: 4386 فراجعہ .

4628- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 137 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحه 174 قال: حدثنا

محمد بن جعفر وبهز وحجاج . قالوا: حدثنا شعبة .

4629- الحديث سبق برقم: 4504 فراجعہ .

وَسَلَّمَ بِالْعَقِيْقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِتَتَانِ، وَعَنِ
الْجَارِيَةِ شَاةً

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ،
قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَنَّ
رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنَّ أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ
لَوْ تَكَلَّمَ بِهِ ذَهَبَتْ آخِرَتُهُ، وَلَوْ ظَهَرَ عَلَيْهِ لَقُتِلَ -
قَالَ: فَكَبَّرْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَتْ: سُئِلَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا
يُخْتَبَرُ بِهَذَا الْمُؤْمِنُ

حضرت حوشب کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی۔ ہم میں سے کوئی اپنے دل میں
کوئی شے پائے۔ اگر اس کا کلام کرتا۔ اس کی آخرت
چلی جائے، اگر ظاہر ہو جائے اس کو ضرور قتل کیا جاتا۔
آپ رضی اللہ عنہا نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر فرمایا کہ
حضور ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا آپ رضی اللہ عنہم
نے تین تین مرتبہ اللہ اکبر کہا۔ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: اس
کے ساتھ مومن کو آزمایا جاتا ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانُ رَكَعَاتٍ سِوَى الْوُتْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی
رات کی نماز آٹھ رکعت ہوتی تھی سوائے وتر کے۔

4632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
عُرْوَةَ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ،
فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ
هَذِهِ؟ قَالَتْ عَائِشَةُ: هَذِهِ فُلَانَةٌ وَلَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
کے پاس بنی اسد کی ایک عورت تھی۔ حضور ﷺ تشریف
لائے، آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی:
یا رسول اللہ! یہ فلانی ہے۔ جو رات کو سوتی نہیں، اس کی
نماز کا ذکر کیا۔ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: تم پر اتنی عبادت ہے

4630 - الحديث في المقصد العلى برقم: 26. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 33 وقال: رواه أحمد

وأبو يعلى بنحوه..... وفي اسنادہ شهر بن حوشب .

4631 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحہ 94 . وأحمد جلد 4 صفحہ 34 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد 6

صفحہ 182,35 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي، عن مالك .

4632 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 46 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6 صفحہ 51 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6

صفحہ 199 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

صَلَاتِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ: أَحَبُّ الدِّينِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

کہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ تم تھک جاتے ہو اللہ تعالیٰ نہیں تھکتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بہترین دین وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا ہمیشگی اختیار کرے۔

4633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا شُجَاعُ

بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْوَاعِ ثَلَاثَةٍ: مِنْ مَنْ أَهَلَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا، وَمِنْ مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ، وَمِنْ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ. فَمَنْ كَانَ أَهْلًا بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمٍ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حُرِّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَحَلَّ مِمَّا حُرِّمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبَلَ حَجًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے، تین قسم کا حج کا ارادے کرے۔ ہم میں سے کچھ تھے جو حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔ جس نے حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا جس نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا۔ جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔ انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ جو ان پر حرام تھیں ان پر حلال ہو گئی یہاں تک کہ آپ ﷺ نے آگے حج مکمل کیا۔

4634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهَا: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخِصِفُ نَعْلَهُ - أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ -

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: آپ ﷺ جب گھر ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ اپنے کپڑے سی لیتے تھے اور اپنی نعلین شریف کو سی لیتے تھے اور کوئی کام کر لیتے۔

4633 - الحديث سبق برقم: 4487 فراجعہ . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 141 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وابن

ماجة رقم الحديث: 3075 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن بشر العبدى .

4634 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 106 قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا سفيان عن هشام . وفي جلد 6 صفحہ 121

قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا مهدي . قال: حدثنا هشام بن عروة .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور ﷺ سے سوال کیا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہودیوں نے خواب دیکھا کہ بہترین قوم امت محمدیہ ﷺ ہے اگر وہ یہ نہ کہیں ماشاء اللہ، و شاء محمد۔ حضور ﷺ کے سامنے اس کا ذکر ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ماشاء اللہ و شاء محمد نہ کہو، بلکہ صرف ماشاء اللہ کہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو۔ حضرت امام ابو یعلیٰ فرماتے ہیں: عبدالاعلیٰ نے ہم کو اسی طرح شک کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ

4635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَسَافِرُ، أَفَأَصُومُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفِطِرْ

4636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِيٍّ، عَنِ الطُّفَيْلِ أَخِي عَائِشَةَ مِنْ أُمَّهَا، عَنْ عَائِشَةَ - فِيمَا يَعْلَمُ عُثْمَانُ - أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى فِي الْمَنَامِ: نِعَمَ الْقَوْمِ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْلَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ. قَالَ: فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَنَبِيَّاءَ مُحَمَّدٍ، قُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَحَدَهُ

4637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - إِنْ شَاءَ اللَّهُ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ. قَالَ أَبُو يَعْلَى: هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بِشِكِّ

4638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

4635 - الحديث سبق برقم: 4485 فراجعه .

4636 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1153 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 208 وقال: رواه

أبو يعلى، ورجاله ثقات .

4637 - الحديث في المقصد العلي برقم: 190 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 307 وقال: رواه

البيزار، وأبو يعلى، ورجاله موثقون .

4638 - الحديث سبق برقم: 4509 فراجعه .

رکعت وتر پڑھتے تھے آپ آخر میں ہی بیٹھتے تھے آپ تمام میں کھڑے ہوتے تھے اور پانچویں میں بیٹھ جاتے تھے۔ ابن داؤد نے اس کو بیان کیا ہے۔

اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، - فِيمَا يَظُنُّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهَا. قَامَ فِيهَا كُلِّهَا إِلَّا الْخَامِسَةَ وَصَفَهُ ابْنُ دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ کو قلاذہ، آپ وہی کام کرتے تھے جو حالت احرام کے بغیر والا آدمی کرتا ہے، مکہ میں قربانی کا جانور پہنچانے سے پہلے پرہیز کرتا ہے۔

4639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَقْتُلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبِيعُ بِهَا وَيُقِيمُ، فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کو باندھنے کیلئے رسیاں بٹنے کا کام اپنے ہاتھ سے خود کیا، پس آپ نے ان کو بھیجا اور کھڑا کیا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کام کرنے کو چھوڑتے نہ تھے۔

4640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَبِعْتُ بِهَا وَأَقَامَ، فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جنگلی جانور تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے تو وہ کھیلتا اور اچھلتا آگے پیچھے ہوتا، جب وہ محسوس کرتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہو گئے ہیں تو وہ بیٹھ جاتا اور منہ تک نہیں ہلاتا تھا، جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں ہوتے، آپ کو تکلیف کے خوف کی وجہ سے۔

4641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا أَحَسَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ

4639- الحديث سبق برقم: 4488, 4377 فراجعہ .

4640- الحديث سبق برقم: 4639, 4488, 4377 فراجعہ .

4641- الحديث سبق برقم: 4424 فراجعہ .

يَتَرَمَّرَمَّ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ فِي الْبَيْتِ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ

4642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ

بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُوَيْمٍ أَبَا زُرِّ
الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثَيْمٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءِ
الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ
لِيَلْتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْسَلَّ
فَظَنَنْتُ أَنَّمَا أَنْسَلَّ إِلَيَّ بِعُضِّ نِسَانِهِ، فَخَرَجْتُ
غَيْرِي فَإِذَا أَنَا بِهِ سَاجِدٌ كَالثَّوْبِ الطَّرِيحِ فَسَمِعْتُهُ
يَقُولُ: سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي، وَآمَنَ بِكَ
فُوَادِي. رَبِّ هَذِهِ يَدِي وَمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي، يَا
عَظِيمُ تُرْجِي لِكُلِّ عَظِيمٍ فَاغْفِرِ الدَّنْبَ الْعَظِيمَ.
قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكَ؟ قَالَتْ: ظَنُّ
ظَنَنْتُهُ قَالَ: إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ. إِنَّ
جَبْرِيْلَ أَتَانِي فَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي
سَمِعْتِ، فَقَوْلِيهَا فِي سُجُودِكَ؛ فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا لَمْ
يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى يُغْفَرَ أَظُنُّهُ قَالَ: لَهُ

4643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَاهُ السَّحْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس رات میری
باری تھی اس رات حضور ﷺ میرے پاس تھے۔
آپ ﷺ کہیں تشریف لے گئے۔ میں نے گمان کیا
کہ ہو سکتا ہے کہ آپ ﷺ کسی اور بیوی کی طرف چلے
گئے ہوں۔ میں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلی۔ آپ ﷺ
سجدہ کی حالت میں تھے، اسی طرح جس طرح کپڑا پھیلا
دیا جاتا ہے۔ میں نے سنا کہ آپ ﷺ سجدہ میں تھے،
آپ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے: ”سَجَدَ لَكَ الْي
آخِرُ“۔ آپ ﷺ نے سراٹھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
آپ کو کس نے نکالا ہے۔ عرض کی کہ مجھے گمان ہوا تھا۔
آپ ﷺ نے فرمایا: بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اللہ
سے بخشش طلب کرو۔ بے شک جبرائیل علیہ السلام نے مجھے حکم
دیا تھا کہ میں یہ کلمات کہوں۔ جو تو نے سنے ہیں سجدہ کی
حالت میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات
کہے، سراٹھانے سے پہلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں
گے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو
سوئے ہوئے حالت میں جادو کیا گیا۔ امام ابو یعلیٰ
فرماتے ہیں: یعنی حضور ﷺ کو۔

4642 - الحديث في المقصد العلي برقم: 278. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 128 وقال: رواه أبو

يعلى، وفيه عثمان بن عطاء الخراساني وثقه دحيم وضعفه البخاري، ومسلم، وابن معين وغيرهم.

4643 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 189 قال: حدثنا سفیان. قال: حدثنا مسعر. وأحمد جلد 6 صفحہ 137 قال:

حدثنا وكيع. قال: حدثنا مسعر وسفيان.

عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا . قَالَ أَبُو يَعْلَى : تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ، أَخْبَرَنِي
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ
الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ
سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ : أَتَى رَجُلٌ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ
احْتَرَقْتُ . فَسَأَلَهُ : مَا لَهُ ؟ قَالَ : أَفْطَرْتُ فِي
رَمَضَانَ ، ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ فَآتَى بِمِكَتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى
الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ : أَيُّ الْمُحْتَرِقِ ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ
فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِهِ

4645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ

بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِ
لَهُ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : ذُكِرَ الطَّاعُونَ
فَذَكَرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
وَحُزْرَةَ تُصِيبُ أُمَّتِي مِنْ أَعْدَائِهِمْ مِنَ الْجِنِّ : غُدَّةُ
كَغُدَّةِ الْبَابِلِ . مَنْ أَقَامَ عَلَيْهِ كَانَ مُرَابِطًا ، وَمَنْ
أُصِيبَ بِهِ كَانَ شَهِيدًا ، وَمَنْ فَرَّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ
الزَّحْفِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی
بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں
ہلاک ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس وجہ سے؟ اس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان میں روزہ توڑ دیا
ہے، پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک بہت بڑا
ٹوکرا لایا گیا اس کو عرق کہا جاتا تھا، اس میں کچھ کھجوریں
تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو ہلاک کرنے
والا کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ
لے جا اور اس کا صدقہ دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ طاعون کا ذکر میں
نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ
میری امت پر ان کے دشمن جنوں کی طرف سے ایک
آزمائش ہے۔ اس کی گلٹی اونٹ کی گلٹی کی طرح ہوتی
ہے جو اس کے آنے پر ٹھہرا رہا اس کو شہید کا درجہ ملے گا۔
جو اس کے آنے سے بھاگا وہ ایسے ہی ہے جس طرح
جنگ کے دوران کوئی بھاگ جاتا ہے۔

4644 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 140 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا يحيى عن عبد الرحمن بن القاسم . وفي

جلد 6 صفحہ 276 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق .

4645 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1620 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 315,314

وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني في الأوسط .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِلَى آخِرِهِ"۔

4646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ . اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسجد سے کھجور کا مصلیٰ مجھے پکڑاؤ۔ میں نے عرض کی: مجھے ماہواری کا خون آیا ہوا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

4647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ . قُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ . قَالَ: لَيْسَتْ الْحَيْضَةُ بِبَيْدِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز تکبیر اور الحمد للہ رب العالمین کے پڑھنے سے شروع کرتے تھے۔ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تھے تو جب تک

4648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

4646 - الحديث سبق برقم: 4457 فراجعہ .

4647 - الحديث سبق برقم: 4471 فراجعہ .

4648 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 31 قال: حدثنا اسحاق يعني الأزرق ويحيى بن سعيد . قال: اسحاق: حدثنا حسين

المكتب (ح) وحدثنا محمد بن جعفر قال: حدثنا حسين المعلم .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ
بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)
وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى
يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ
يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ
رُكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ،
وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَفْرِشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى رِجْلَهُ
الْيُسْرَى، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

4649 - حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَمَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا
كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ
فَيَدْخُلُ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ
وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا
كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ،
فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

4650 - حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ
مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدھے نہیں ہو جاتے تھے، جب سجدہ کرتے تو اس وقت
تک دوسرا سجدہ نہیں کرتے تھے جب تک سیدھے بیٹھ
نہیں جاتے تھے۔ آپ ﷺ ہر دو رکعتوں پر التحیات
پڑھتے تھے۔ شیطان کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع
کرتے تھے۔ اور آپ منع کرتے تھے دائیں اور بائیں
پاؤں پھیلانے سے اور نماز ایک سلام پر ختم کرنے
سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: ایک آدمی جنت والے عمل کرتا ہے اور کتاب میں
جہنمی لکھا ہوتا ہے۔ اس کی موت سے پہلے اس کو جہنم
والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ اس بڑے عمل کی
وجہ سے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی جہنمیوں
والے عمل کرتا ہے۔ کتاب میں جنتی لکھا ہوتا ہے۔ اس کو
موت سے پہلے جنت والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا
ہے۔ اس اچھے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا
ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ اے دلوں کو پلٹنے والے
میرے دل کو اپنے دین اور اپنی طاعت پر ثابت قدم رکھ

4649- الحديث في المقصد العلي برقم: 1143. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 211 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى بأسانيد، وبعض أسانيدهما رجاله رجال الصحيح.

4650- الحديث في المقصد العلي برقم: 1699. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 210 وقال: رواه

الطبراني في الأوسط، وفيه العلاء ابن الفضل.

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کثرت سے یہ دعا مانگتے ہیں کیا آپ کو ڈر ہے۔ (آپ ﷺ نے تعلیم امت کے طور پر) فرمایا: مجھے اپنے دل پر اطمینان نہیں۔ بندوں کا دل رحمن کی دو انگلیوں (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے؟ جب ارادہ کرتا ہے اپنے بندے کے دل کو پلٹ دینے کا تو پلٹ دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرا سامان اس میں تھوڑا تھا۔ میرا اونٹ تیز رفتار تھا۔ حضرت صفیہ کا سامان بھاری تھا۔ اور ان کا اونٹ ست تھا، قافلے سے پیچھے چل رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سامان بدل لو۔ عائشہ کا سامان صفیہ کے اونٹ پر اور صفیہ کا سامان عائشہ کے اونٹ پر رکھ دو یہاں تک کہ قافلہ گزر گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اللہ کے بندو! یہ یہودیہ رسول اللہ ﷺ پر غالب آچکی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام عبد اللہ! تیرا سامان تھوڑا ہے اور صفیہ کا سامان بھاری ہے، پس وہ قافلے سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم نے اس کا سامان تیرے اونٹ پر تبدیل کر دیا ہے اور تیرا سامان اس کے اونٹ پر رکھ دیا ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ ﷺ گمان نہیں کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ فرماتی ہیں: حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: آپ نے فرمایا: اے ام عبد اللہ! کیا تجھے شک ہے؟ میں نے پھر عرض کی: کیا

كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ . إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَدْعُو بِهَذَا فَهَلْ تَخْشَى؟ قَالَ: وَمَا يُؤْمِنُنِي وَقُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ . إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلْبَهُ

4651 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ

بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيِّ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَكَانَ مَتَاعِي فِيهِ خَفٌّ، وَكَانَ عَلَيَّ جَمَلٍ نَاجٍ، وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، وَكَانَ عَلَيَّ جَمَلٍ ثَقَالٍ بَطِيءٍ يَتَبَطَّأُ بِالرَّكْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوِّلُوا مَتَاعَ عَائِشَةَ عَلَيَّ جَمَلٍ صَفِيَّةَ، وَحَوِّلُوا مَتَاعَ صَفِيَّةَ عَلَيَّ جَمَلٍ عَائِشَةَ حَتَّى يَمْضِيَ الرَّكْبُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: يَا لِعِبَادِ اللَّهِ غَلَبَتْنَا هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ مَتَاعَكَ كَانَ فِيهِ خَفٌّ وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، فَأَبْطَأَ بِالرَّكْبِ فَحَوَّلْنَا مَتَاعَهَا عَلَيَّ بِعَيْرِكَ، وَحَوَّلْنَا مَتَاعَكَ عَلَيَّ بِعَيْرِهَا . قَالَتْ: فَقُلْتُ: أَلَسْتُ

4651- الحديث في المقصد العلي برقم: 800 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 322 وقال: رواه أبو

یعلیٰ، وفيه: محمد بن اسحاق، وهو مدلس، وسلمة بن الفضل .

آپ ﷺ گمان کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ کیا آپ عدل کر رہے ہیں۔ میری یہ گفتگو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سنی وہ علیحدہ تھے آپ متوجہ ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے میرے منہ پر طمانچہ مارا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! چھوڑ دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں کہ وہ کیا کہہ رہی تھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیونکہ غیرت والی وادی کی پستی کو اس کے اوپر سے نہیں دیکھتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں۔ آپ ﷺ کا تلبیہ کیا تھا؟ آپ ﷺ کا تلبیہ ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ. قَالَ: أَوْ فِي شَيْءٍ أَنْتِ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَسْتُ تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ؟ أَفَلَا عَدَلْتُ؟ وَسَمِعَنِي أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ فِيهِ غَرَبٌ - أَيْ حِدَّةٌ - فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَلَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْغَيْرِي لَا تُبْصِرُ أَسْفَلَ الْوَادِي مِنْ أَعْلَاهُ 4652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِي، فَكَانَتْ تَلْبِي: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ - إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابن جدعان مہمان نوازی کرتا ہے۔ پڑوس سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ صلہ رحمی کرتا ہے۔ اپنی طرف سے کسی کو تکلیف نہیں دیتا، آپ اس کو کسی شے کا نفع دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نہیں اس نے کبھی نہیں کہا: اے اللہ! قیامت کے دن مجھے بخش دے۔

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ جُدْعَانَ كَانَ يُقْرِى الضَّيْفَ وَيُحْسِنُ الْجَوَارَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَكْفُ الْأَذَى، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ: رَبِّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

4652 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 32 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد 6 صفحہ 181 قال: حدثنا عبد

الرحمن عن سفيان . وفي جلد 6 صفحہ 229 قال: حدثنا أبو معاوية .

4653 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 93 ومسلم جلد 1 صفحہ 136 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ نے میرے ساتھ شادی کی جب میں سات سال کی تھی اور رخصتی کی جب میں نو سال کی تھی یہ شادی ابو بکر نے کر کے دی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ مجھے ابن مسیب نے بتایا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ”جو برے عمل کرے اس کو بدلہ دیا جائے گا“ (النساء: 123) وہ کہنے لگا: ہم کو ہر کام کا بدلہ دیا جائے گا؟ تو ہم ہلاک ہو جائیں گے، اس وقت۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی، آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! بالکل درست ہے۔ مومن کو اس کا بدلہ دیا جاتا ہے دنیا میں اس مضمیت کی وجہ سے جو اس کے جسم میں تکلیف

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ. زَوَّجَهَا إِيَّاهُ أَبُو بَكْرٍ

4655 - حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيْبِ بِذَلِكَ

4656 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٍو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يُجْزِبِهِ) (النساء: 123) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزِي بِكُلِّ مَا عَمِلْنَا هَلَكْنَا إِذَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ

4654 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 210 قال: حدثنا محمد بن بشر. قال: حدثنا محمد بن عمرو. قال: حدثنا أبو

سلمة ويحيى، فذكره.

4655 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 93 قال: حدثنا عثمان بن محمد بن أبي شيبة. قال: حدثني طلحة بن يحيى

الأنصاري عن يونس الأيلي.

4656 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1179 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 12 وقال: قلت:

لهما في الصحيح حديث غير هذا.

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ. يُجْزَى بِهِ
الْمُؤْمِنُ فِي الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ، فِيمَا
يُؤْذِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی
مسلمان کا خون حلال نہیں جانا مگر تین کاموں میں
(۱) جان کے بدلے جان (۲) شادی شدہ زانی کا
(۳) دین کو چھوڑنے والے کا۔

4657 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ
مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالشَّيْبُ
الزَّانِي، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس ہی بیٹھے ہوئے
تھے جبکہ آپ نماز پڑھ رہی تھیں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
گفتگو کر رہے تھے اے گھر کی مالک! کیا آپ سن نہیں
رہی ہیں! پس جب آپ نے نماز مکمل کر لی، آپ نے
فرمایا: اے عروہ! کیا تو نے اس کی گفتگو سنی ہے؟
حضور ﷺ گفتگو کرتے تو اگر کوئی اس کو گنا چاہتا تو وہ
اس کو ضرور گن لیتا۔

4658 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: جَلَسَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى
حُجْرَةَ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي، وَهُوَ يُحَدِّثُ وَهُوَ
يَقُولُ: أَلَا تَسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ؟ فَلَمَّا تَمَّتْ
صَلَاتُهَا قَالَتْ: يَا عُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَإِلَى
حَدِيثِهِ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: تمام دروازے بند کر دو سوائے ابو بکر کے۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنے ماں باپ کو اس

4659 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ
الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ

4657 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 58 قال: حدثنا ابن نمير. قال: حدثنا يونس بن أبي إسحاق. وفي جلد 6

صفحہ 181 قال: حدثنا عبد الرحمن عن سفیان .

4658 - الحديث سبق برقم: 4376 فراجعہ .

4659 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3678 قال: حدثنا محمد بن حميد. قال: حدثنا ابراهيم بن المختار عن

اسحاق بن راشد عن الزهري عن عروة فذكره .

دین پر ہی پایا ہے۔

بِسَدِّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ - أَوْ خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ - قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا أَدْرَكْتُ أَبَوَيَّ إِلَّا

وَهُمَا يَدِينَانِ هَذَا الدِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے قریب کرو مبارک کھانا یعنی سحری، بسا اوقات صرف دو ہی کھجوریں ہوتی تھیں۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ سحری سنت ہے۔

4660 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرِيبِي إِلَيْنَا الْغَدَاءُ الْمُبَارَكُ - يَعْنِي السُّحُورَ - ، وَرُبَّمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَمْرَتَيْنِ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: السُّحُورُ سُنَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارے اس نے ہر پردے کی بے حرمتی کی جو اللہ اور اس کے درمیان تھا۔

4661 - وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ بَعْلِهَا، فَقَدْ هَتَكَتْ كُلَّ سِتْرٍ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

امام مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا اس حال میں کہ آپ رورہی تھیں۔ میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! آپ کیوں رورہی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے آج پیٹ بھر کے کھانا کھایا۔ مجھے یاد آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دن میں دو مرتبہ کبھی سیر ہو کر نہیں کھایا تھا۔

4662 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَبْكِي فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: شَبِعْتُ الْيَوْمَ فَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَشْبَعْ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

4660- الحديث في المقصد العلى برقم: 511 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 151 وقال: رواه أبو

یعلیٰ ورجاله ثقات .

4661- الحديث سبق برقم: 4373 فراجعہ .

4662- الحديث سبق برقم: 4521 فراجعہ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔

4663 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا شیشے کی بوتلوں میں آب زم زم کو اٹھاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ حضور ﷺ بھی اٹھاتے تھے۔

4664 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَادُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمٍ فِي الْقَوَارِيرِ، وَتَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سہو کے دو سجدے ہر زیادتی اور ہر کمی کی طرف سے کافی ہیں۔

4665 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بَشْرِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجَدَتَا السَّهْوِ تُجْزِيَانِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے صحابہ کرام کو، آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جگہ تمہارے لیے ہے، یعنی جس نے زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی۔

4666 - حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَرْحِبِيلَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4663 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 228 قال: حدثنا سفيان وعبد الله بن رجاء المزني . وفي جلد 6 صفحه 47

قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 6 صفحه 165 قال: حدثنا عبد الرزاق .

4664 - أخرجه الترمذي رقم الحديث: 963 . والبيهقي جلد 5 صفحه 202 . والبخاري في التاريخ الكبير جلد 3

صفحة 189 من طريق أبي كريب محمد بن العلاء به .

4665 - الحديث في المقصد العلي برقم: 324 وقد سبق برقم: 4573 فراجعه .

4666 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1982 .

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ: لَمَّا كُنْتُ مِنَ
الْجَنَّةِ - يَعْنِي مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَحَفِظَ مَا
بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
اپنی بعض ازواج کا ولیمہ جو کے دو منڈ سے کیا۔

4667 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ،
عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوْلَمَ عَلَيَّ بَعْضَ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنٍ مِنْ شَعِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب
وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ برتن کو
جھکاتے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے پھر وضو کرتے۔

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيَسْمِي اللَّهَ، ثُمَّ يُسَبِّغُ
الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ کا وصال ہو رہا تھا
آپ ﷺ کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ
پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے پر ملتے پھر یہ دعا
کرتے: اے اللہ موت کی سکرات پر میری مدد فرما۔

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ،
عَنْ مُوسَى بْنِ سَرَجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ
يُدْخِلُ يَدَهُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اَعْنِي
عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4670 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

4667 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 113 قال: حدثنا أبو أحمد . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 236 قال: حدثنا
سفيان .

4668 - الحديث في المقصد العلي برقم: 121 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 220 وقال: رواه أبو
يعلى، وروى البزار بعضه: اذا بعضه: اذا بدأ بالوضوء سمى .

4669 - الحديث سبق برقم: 4493 فراجع .

اپنے صحابہ کرام) سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کسی مسلمان کے خون کو حلال جاننا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: "اور جو لوگ مومن مرد اور مومن عورتوں کو بغیر کسی گناہ کے تکلف دیتے ہیں" (الاحزاب: 58)۔

(58)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! میرے جسم میں عافیت دے، میری بصارت میں عافیت عطا کر، اسے میری طرف سے وارث بنا دے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حلم والا ہے، سخاوت کرنے والا ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: تَدْرُونَ أَرْزَى الزَّيْنَةَ عِنْدَ اللَّهِ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّ أَرْزَى الزَّيْنَةَ عِنْدَ اللَّهِ اسْتِحْلَالُ عَرَضِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ، ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا كَتَبْنَا) (الأحزاب: 58)

4671 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

4672 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ

بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ جَابِرِ الْعَلَّافِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ

4671- أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3480 قال: حدثنا أبو كُرَيْبٍ. وأخرجه الحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 530 وقال: صحیح الاسناد ان سلم سماع حبيب من عروة ولم يخرجاه.

4672- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 223. وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 5 وقال: وعن أبي هريرة أو عن عائشة أنها قالت فذكره.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کے بغیر شادی کرے۔ اس کا نکاح باطل ہے۔ اور حضرت عروہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دھنسا اور چہروں کے بگڑنے ذکر کیا اور فرمایا: یہ اس امت کے آخر میں ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے جبکہ ہم میں صالحین ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب خباثت ظاہر وغالب ہو جائے گی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو خواب میں دیکھے کہ اس کو احتلام ہوا اور تری نہ دیکھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر غسل نہیں ہے۔ حضرت ام سلیم نے عرض کی: عورت یہ دیکھے تو؟ آپ نے فرمایا: عورتیں بھی تو مردوں کے جسم کا حصہ ہیں۔

4673 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَفِي حَدِيثِ عُرْوَةَ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

4674 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا صَيْفِيُّ بْنُ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفًا وَمَسْخًا وَقَدْ فَايَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهَلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ. إِذَا ظَهَرَ الْخَبَثُ

4675 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَا يَرَى بَلَلًا. قَالَ: لَا غُسْلَ عَلَيْهِ. قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَالْمَرْأَةُ تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ: النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

4673 - حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سابق برقم: 4663. أما حدیث ابن عباس فقد سبق فی مسند ابن عباس برقم: 2502 فراجعہ.

4674 - اخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2185 قال: حدثنا أبو كُرَيْبٍ. قال: حدثنا صَيْفِيُّ بْنُ رَبِيعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، فَذَكَرَهُ.

4675 - الحدیث سبق برقم: 4378 فراجعہ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے تین مرتبہ ہر اعضاء وضو کو دھویا۔

حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے باپ کو سنا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کر کے خبر دیتے تھے کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: آپ مجھ سے کچھ دیر خاموش رہے پھر مجھے فرمایا: جی ہاں! گویا کہ مجھے آپ نے کمزور جانا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ان سے اختلاط فرماتے بغیر اس کے کہ آپ ﷺ کو انزال ہو۔ فرماتی ہیں: پس غسل کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4676 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

4677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: فَسَكَّتْ عَنِّي شَيْئًا. ثُمَّ قَالَ لِي: نَعَمْ. كَأَنَّهُ اسْتَصْفَرَنِي

4678 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَطَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْزَلَ. قَالَتْ: فَاعْتَسَلْنَا

4679 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ

4676 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 415 من طريق أبي كريب بهذا السند . وحديث أبي هريرة: أخرجه أحمد جلد 2 صفحہ 348 من طريق عفان 'حدثنا همام' حدثنا عامر الأحول 'عن عطاء' عن أبي هريرة به .

4677 - الحديث سبق برقم: 4583, 4527 فراجعه .

4678 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 68 قال: حدثنا أسود . ومسلم جلد 1 صفحہ 187 قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4679 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 279 قال: حدثنا عامر بن صالح . وأبو داؤد رقم الحديث: 455 قال: حدثنا محمد ابن العلاء .

مسجد بنانے کا حکم دیا اور گھروں میں اور ان کو پاک صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر وقت ذکر کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ سچا، اُن کے باپ کے علاوہ دیکھا۔ ان دونوں کے درمیان کوئی بات تھی۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس سے پوچھیں کیونکہ یہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، گیارہ عورتیں اکٹھی ہو کر بیٹھیں اور انہوں نے ایک دوسرے سے وعدہ لیا اور عقد باندھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی خبروں میں سے کوئی شی نہیں چھپائیں گی۔ اُن میں سے پہلی نے کہا: میرا خاوند اونٹ کے اُس گوشت کی طرح ہے جو خراب ہو گیا ہو اور پہاڑ کی چوٹی پر ڈال دیا گیا ہو (تاکہ پرندے اسے کھا جائیں) نہ تو وہ ہموار ہے کہ اُس پر

بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فِي الدُّورِ أَنْ تُنْظَفَ وَتُطَيَّبَ

4680 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

4681 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ سَطَّامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ أَصَدَقَ مِنْ فَاطِمَةَ غَيْرَ أَبِيهَا، وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلِّهَا؛ فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

4682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا

عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اجْتَمَعْنَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقِدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمَنَّ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا. فَقَالَتِ الْأُولَى: زَوْجِي لَحْمٌ جَمَلٍ غَبَّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ، لَا سَهْلٌ فَيَرْتَقِي، وَلَا

4680 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 153,70 قال: حدثنا خلف بن الوليد . ومسلم جلد 1 صفحہ 194 قال: حدثنا أبو

كريب محمد بن العلاء .

4681 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1372 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 201 وقال: رواه

الطبرانی في الأوسط، وأبو يعلى ورجالهما رجال الصحيح .

4682 - أخرجه البخاری جلد 7 صفحہ 34 قال: حدثنا سليمان بن عبد الرحمن وعلی بن حُجر قال: أخبرنا عيسى بن

يونس . ومسلم جلد 7 صفحہ 139 قال: حدثنا علی بن حُجر السعدي وأحمد بن جناب، كلاهما عن عيسى .

چڑھا جا سکے اور نہ موٹا ہے کہ منتقل کیا جاسکے۔ دوسری بولی: میرا خاوند ایسا ہے کہ نہ تو میں اس کی بات عام کر سکتی ہوں کیونکہ میں ڈرتی ہوں کہ میں اس (کے ذکر) کو چھوڑ دوں، اگر اس کا بیان کروں تو پھر اس کی ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دوں۔ تیسری نے کہا: میرا خاوند لمبا ترنگا بدخلق بد مزاج ہے، اگر میں خاموش رہوں تو مجھ سے محبت ملی جائے گی اور اگر میں زبان کھولوں تو مجھے طلاق دے دی جائے گی۔ چوتھی یوں گویا ہوئی: میرا خاوند تہامہ کی رات کی مانند نہ گرم نہ سرد نہ خوف اور نہ تکلیف ہے۔ پانچویں نے یوں کلام کیا: میرا خاوند اگر کھائے تو سست ہو جاتا ہے اور اگر پیتا ہے تو سارا ہی پی جاتا ہے اور اگر سوتا ہے تو سمٹ جاتا ہے، پھیلاؤ معلوم کرنے کے لیے ہتھیلی داخل نہیں کرتا۔ چھٹی نے یہ بیان کیا: میرا خاوند تو گمراہ تاریکی میں پڑا ہوا، برابر بات تک نہیں کر سکتا، ہر بیماری اس کے لیے بیماری ہے، تیرا سر زخمی کرے یا کوئی دوسرا عضو توڑے یا دونوں باتیں کرے۔ ساتویں نے قول کیا: اگر گھر میں ہو تو شیر کی مانند بہادر ہوتا ہے اور اگر باہر ہو تو پھر چیتا، وعدے کے بارے سوال نہیں کرتا۔ آٹھویں نے یوں پھول بکھیرے: میرا خاوند ایسا ہے کہ اس کو چھوؤں تو یوں لگتا ہے جیسے خرگوش کو چھوا ہے (یعنی اس کا جسم اتنا نرم و ملائم ہے) اور اس کے جسم سے زرنب (زعفران یا خوشبودار بوٹی) پھول جیسی خوشبو آتی ہے۔ نویں کے الفاظ یہ تھے: میرا خاوند بلند ستون والا ہے یعنی اس کا مکان بلندی پر

سَمِينٍ فَيَنْتَقِلَ . قَالَتِ الثَّانِيَةُ: زَوْجِي لَا أَبْتُ خَبْرَهُ
'إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذْرَهُ '، 'إِنْ أَذْكَرُهُ أَذْكَرُ عُجْرَهُ
وَبُجْرَهُ . قَالَتِ الثَّلَاثَةُ: زَوْجِي الْعَشَنُّ '، 'إِنْ أَسْكُتُ
أُعَلِّقُ '، 'وَإِنْ أَنْطِقُ أُطَلِّقُ . قَالَتِ الرَّابِعَةُ: زَوْجِي
كَكَلِيلِ تَهَامَةَ '، 'لَا حَرَّ وَلَا قَرَّ '، 'وَلَا مَخَافَةَ وَلَا
سَامَةَ . قَالَتِ الْخَامِسَةُ: زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ '، 'وَإِنْ
شَرِبَ اشْتَفَّ '، 'وَإِنْ نَامَ التَّفَّ '، 'وَلَا يُوَلِّجُ الْكَفَّ
لِيَعْلَمَ الْبَتَّ . قَالَتِ السَّادِسَةُ: زَوْجِي غَيَايَاءُ - أَوْ
غَيَايَاءُ '، 'شَكَّ عَيْسَى - طَبَاقَاءُ '، 'كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ '،
'شَجَّكَ أَوْ فَلَكَ أَوْ جَمَعَ كَلَّا لَكَ . قَالَتِ السَّابِعَةُ:
زَوْجِي إِنْ دَخَلَ أَسَدٌ '، 'وَإِنْ خَرَجَ فَهَدَّ '، 'وَلَا يَسْأَلُ
عَمَّا عَهْدَ . قَالَتِ الثَّامِنَةُ: زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ
'، 'وَالرَّيْحُ رِيحُ زَرْنَبٍ . قَالَتِ التَّاسِعَةُ: زَوْجِي رَفِيعُ
الْعِمَادِ '، 'طَوِيلُ التَّجَادِ '، 'عَظِيمُ الرَّمَادِ '، 'قَرِيبُ
الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي . قَالَتِ الْعَاشِرَةُ: زَوْجِي مَالِكٌ '،
'وَمَا مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ '، 'لَهُ إِبِلٌ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ
كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ '، 'إِذَا سَمِعَنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَ
أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ . قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ: زَوْجِي أَبُو
زَّرْعٍ '، 'وَمَا أَبُو زَّرْعٍ؟ أَنَسٌ مِنْ حُلِيِّ أَدْنَى '، 'وَمَلَأَ
مِنْ شَحْمِ عَضُدَيَّ '، 'وَبَجَّحَنِي فَبَجَّحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي
فَوَجَدَنِي فِي أَهْلِ غَنِيمَةَ بِشَقِي '، 'فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ
صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقِي '، 'وَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا
أُقْبَحُ '، 'وَأَرْقُدُ فَاتَّصَبَحُ '، 'وَأَشْرَبُ فَاتَّقَمَّحُ . أُمُّ أَبِي
زَّرْعٍ '، 'وَمَا أُمُّ أَبِي زَّرْعٍ؟ عَكُومُهَا رَدَاخٌ '، 'وَبَيْتُهَا

فَسَاحُ ' ابْنُ أَبِي زَرِّعٍ ' فَمَا ابْنُ أَبِي زَرِّعٍ؟ مَضَّجَعُهُ
 كَمَسَلِ شَطْبَةٍ ' وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ . ابْنَةُ أَبِي
 زَرِّعٍ ' وَمَا ابْنَةُ أَبِي زَرِّعٍ؟ طَوْعُ أَبِيهَا ' وَطَوْعُ أُمِّهَا
 ' وَمِلْءُ كِسَائِهَا ' وَغَيْظُ جَارَتِهَا . جَارِيَةُ أَبِي زَرِّعٍ
 ' وَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرِّعٍ؟ لَا تَبْتُ حَدِيثَنَا تَبِيثًا ' وَلَا
 تَنْقُلُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا ' وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيثًا . خَرَجَ
 أَبُو زَرِّعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ ' فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا
 وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا
 بِرُمَّانَتَيْنِ ' فَطَلَّقْنِي وَنَكَحَهَا ' فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا
 سَرِيًّا ' رَكِبَ شَرِيًّا ' وَأَخَذَ خَطِيًّا ' وَأَرَاخَ عَلَيَّ
 نَعْمًا ثَرِيًّا ' قَالَ: كَلِي أُمُّ زَرِّعٍ ' وَمِيرِي أَهْلِكَ .
 قَالَتْ: فَإِنْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ ' مَا بَلَغَ
 أَصْغَرَ آيَةِ أَبِي زَرِّعٍ . قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ لِي
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشُ:
 كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرِّعٍ لِأُمِّ زَرِّعٍ

واقع ہے، سخاوت میں مشہور ہے یا اس کی شرافت کا
 ستون بلند ہے، اپنی قوم میں بڑا شریف و نجیب گنا جاتا
 ہے، میرا خاوند بلند قامت والا ہے، زیادہ راگھ والا ہے
 یعنی سخی ہے، اس کی دیگ چولہے پہ چڑھی رہتی ہے اور
 راگھ بنتی رہتی ہے، اس کا گھر پکارنے والے کے قریب
 ہے۔ دسویں اپنے انداز میں یوں بولی: میرا خاوند مالک
 (بادشاہ) ہے اور کوئی مالک اُس سے بہتر نہیں ہے، اس
 کے پاس ایسے اونٹ ہیں جن کے لیے چراگاہیں کم اور
 بیٹھنے کی جگہیں زیادہ ہیں، جب کبھی وہ مہمان کے لیے
 آگ جلانے والی کی آواز کوس لیں تو اسے یقین دلا
 دیتے ہیں کہ وہ ذبح ہونے کو تیار بیٹھے ہیں۔ گیارھویں
 نے یوں موتی رولے: میرا خاوند ابو زرع ہے، تم پوچھو گی
 کہ ابو زرع کون ہوتا ہے؟ اس نے زیور پہنا کر میرے
 دونوں کان لٹکا کر ہلا دیئے، میرے دونوں بازوؤں کی
 چربی کو بھر دیا، مجھے یوں خوش کر دیا کہ میں اپنے آپ
 سے راضی ہو گئی، پس اُس نے مجھے بڑی مشکل سے چند
 بکریوں والوں میں پایا، پس اُس نے مجھے گھوڑے اور
 اونٹ والوں میں بنا دیا، میں اُس کے پاس جو بات کہوں
 تو وہ اُسے بُرا نہیں کہتا، میں سوؤں تو صبح تک سوتی ہوں
 (وہ مجھے جگاتا نہیں) میں پیوں تو اپنی مرضی سے بیٹی
 ہوں، اُم ابی زرع ہے؟ آپ سوال کریں گی: کون ہے
 ابی زرع کی ماں؟ اس کے تھیلے جاری ہیں اور اس کا گھر
 کھلا ہے، ابی زرع کا بیٹا ہے۔ ابن ابی زرع کون ہے،
 اس کی خواہگاہ ہری ڈالی کی پوست جیسی ہے اور خلوان کا

ہاتھ اُسے سیراب کرتا ہے۔ ابی زرع کی بیٹی ہے۔ آپ دریافت کریں گی: ابی زرع کی بیٹی کون ہے؟ جو اپنے ماں باپ کی خوشی ہو، اس کی چادر بھری ہو اور اس کی لونڈی کا غصہ برداشت ہو۔ ابی زرع کی لونڈی ہے، آپ کا سوال ہو گا۔ ابی زرع کی لونڈی کون ہے؟ وہ ہماری بات نہیں پھیلاتی اور ہمارے غلے کو کہیں نہیں لے جاتی، گھر کو گھاس بھوس سے نہیں بھرتی۔ ابو زرع نکلے اس حال میں کہ بڑے بڑے پستان زور زور سے ہلائے جا رہے تھے، پس وہ ایک ایسی عورت سے ملا جس کے ساتھ دو بچے تھے، ایسے تھے جیسے چیتے، اس کے پہلوؤں کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پس اس نے مجھے طلاق دی اور اس سے نکاح کر لیا۔ پس میں نے اس کے بعد ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو رات کو لگا تار چلنے والا ہے۔ سوار ہو کر حد سے بڑھنے والا ہے۔ مقام خطی کا نیزہ پکڑنے والا ہے، مجھ پر آرام و راحت حاصل کر کے خوش ہونے والا ہے۔ کہتا ہے: اے ام زرع! کھا اور اپنے اہل کو امیر بنا۔ وہ کہتی ہے: پس اگر اس کی جملہ عطا کردہ چیزوں کو جمع کروں تو ابو زرع کے ایک چھوٹے برتن کے برابر بھی نہ بنیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عائش! میں تیرے لیے ایسے ہوں جیسے ام زرع کے لیے ابو زرع ہے۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

4683 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رِيحَانُ

کرتے ہیں وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ام زرع کی حدیث اس کے قریب قریب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ابو زرع اور ام زرع سے بیان کرتے ہیں اور ابو زرع کے اشعار جو ام زرع کے متعلق تھے ان کا ذکر کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں ہر ایک کے پاس آتا ہے، آکر کہتا ہے: یہ آسمان کس نے پیدا کیے ہیں، وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: یہ زمین کس نے پیدا کی؟ وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب معاملہ یہ ہوتا ہے اس کو چاہیے کہ یہ کہے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ سے جماع کرتے پھر آرام کرتے یہاں تک کہ حالت جنابت میں صبح ہو جاتی تو آپ غسل کرتے اور دن کو روزہ رکھتے۔

بْنُ سَعِيدِ النَّاجِي، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، بِحَدِيثِ أُمِّ زَرَعٍ، أَيِّ قَرِيبٍ مِنْهُ

4684 - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جَدِّهِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي زَرَعٍ، وَأُمِّ زَرَعٍ وَذَكَرَتْ شِعْرَ أَبِي زَرَعٍ عَلَى أُمِّ زَرَعٍ

4685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجَلِحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ اللَّهَ؟ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

4586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بَعْضَ نِسَائِهِ، ثُمَّ نَامَ

4684 - الحديث سبق برقم: 4682, 4683 فراجعہ .

4685 - الحديث في المقصد العلي برقم: 25 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 33 وقال: رجاله ثقات

وعزاه لأحمد ولأبي يعلى، وللبيزار .

4686 - الحديث سبق برقم: 4617, 4533 فراجعہ .

حَتَّىٰ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ، فَأَغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ

4587 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا

شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ مَسْرُوقًا، سَأَلَ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَا أُمَّتَاهُ الرَّجُلُ يُصْبِحُ جُنُبًا هَلْ يَصُومُ يَوْمَهُ ذَلِكَ؟ فَقَالَتْ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَرِيضَةً غَيْرَ تَطَوُّعٍ، وَكَسَلٍ وَصَلَّى وَأَتَمَّ صَوْمَهُ

4588 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حَفْصِ الْأَبَارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَتَمُّ صَوْمَهُ

4689 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جَمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ، ثُمَّ يَصُومُ

4690 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ زُهَيْرٍ،

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: اے امی جان! آدمی اگر حالت جنابت میں صبح کرے تو کیا وہ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح کرتے، فرض روزہ نفل نہیں، آپ غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور مکمل روزہ رکھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح

کرتے حالت جنابت میں اس کے بعد روزہ کو مکمل کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی

نماز کے لیے نکلتے تھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر انور سے جماع کی وجہ سے غسل کے قطرے گر رہے ہوتے تھے نہ کہ احتلام کی وجہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات

گزارتے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

4687- الحدیث سبق برقم: 4617, 4533 فرابعه وراجع الأحادیث التالية .

4688- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 279 قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثنا الفضيل، يعني ابن سليمان .

4689- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 262 قال: حدثنا يونس . كلاهما (أبو اسحاق، وأبراهيم بن يزيد) عن الأسود بن يزيد، فذكره .

4690- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وابن ماجه رقم الحديث: 1703

قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن فضيل .

کھڑے ہوتے اور غسل کرتے۔ میں دیکھتی کہ آپ کے جسم اور بالوں سے پانی گر رہا ہوتا تھا۔ پھر آپ نکلتے، آپ نماز پڑھتے۔ آپ ﷺ کے رونے کی آواز سنتی پھر روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔ امام شعبی سے عرض کی گئی: رمضان میں؟ آپ نے فرمایا: رمضان اور نفل روزہ میں بھی۔

حضرت فتاویٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم بن یزید کی طرف سے خط لکھا کہ ہم رضاع کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ نے لکھا کہ قاضی شریح بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے تھے کہ رضاعت سے حرام ہو جاتا ہے۔ چاہے دودھ تھوڑا یا زیادہ پیا ہو۔ ان کے خط میں لکھا تھا کہ ابو الشعثاء المحاربی نے بیان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

حضرت عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب رافع بن خدیج کا وصال ہوا کہ اس پر نہ روؤ کیونکہ میت پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مر گئی اس کے خاندان کے لوگ اس پر رونے لگے اس کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب ہوا ہے۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ فَيَنَادِيهِ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ، فَإِنِّي لَأَرَى الْمَاءَ يَنْحَدِرُ عَلَى جِلْدِهِ وَشَعْرِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَصَلِّي فَاسْمَعُ بُكَاءَهُ، ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا. قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ: سَوَاءٌ

4691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ نَسَأَهُ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ: إِنَّ شَرِيحًا حَدَّثَ، أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ: يُحْرَمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ. قَالَ: وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُحْرَمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ

4692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ؛ فَإِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ عَلَى الْمَيِّتِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ أَهْلُهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا، وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

4691- أخرجه النسائي جلد 6 صفحہ 101 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع . أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 247

قال: حدثنا عثمان . والدارمي رقم الحديث: 2256 قال: حدثنا عبد الله بن صالح .

4692- الحديث سبق برقم: 4482 فراجعہ .

حضرت عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ آپ اپنے ہاتھ کشادہ کر کے فرما رہی تھیں: میں اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی جس وقت آپ طواف سے پہلے احرام باندھتے تھے۔

4693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ عَائِشَةَ - وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا - تَقُولُ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحَرَمِهِ حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

4694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ

مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةَ فَرَعَ لَهَا وَتَغَيَّرَ لَهَا لَوْنُهُ، وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ، وَدَخَلَ وَخَرَجَ، فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرِّي عَنْهُ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ: (فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أُوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمَطِّرُنَا) (الأحقاف: 24)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بادل دیکھتے تھے تو آپ ﷺ پریشان ہوتے۔ آپ ﷺ کا رنگ مبارک بدل جاتا تھا۔ آگے بڑھتے، پیچھے ہٹتے، داخل ہوتے، باہر نکلتے۔ جب بارش برستی تو آپ ﷺ خوش ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ یہ سکتا ہے ایسے ہی جیسے اللہ نے فرمایا ہے: ”یہ بادل ہم پر برسے گا بلکہ یہ تو وہ ہے جس کو تم جلدی مچاتے تھے ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔“

4695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

4696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

4693 - الحدیث سبق برقم: 4374 فراجعہ .

4694 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 167 . ومسلم جلد 3 صفحہ 26 قال: حدثني هارون بن معروف .

4695 - الحدیث سبق برقم: 4677 فراجعہ .

4696 - الحدیث سبق برقم: 4411 فراجعہ .

بُنْ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

4697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ

بُنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ - أَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ: لَكُنَّ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

4699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَكَرِهَتْهَا - فَقُلْتُ لَهَا: بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَمْلَكَ لِأَرَبِهِ مِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ

4700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

سے عرض کی گئی: آپ جہاد کو عمل سے افضل دیکھتے ہیں، کیا ہم جہاد کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: افضل حج، حج مبرور (مقبول) ہے۔

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: روزہ کی حالت میں آپ بیوی کے ساتھ لیٹنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ میں نے آپ سے عرض کی: مجھے حدیث پہنچی ہے کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ خود پر قابو رکھنے والے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم

4697 - الحدیث سبق برقم: 4695, 4696 فراجعه .

4698 - الحدیث سبق برقم: 4494 فراجعه .

4699 - الحدیث سبق برقم: 4411 فراجعه .

4700 - الحدیث سبق برقم: 4487 فراجعه .

حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے ہمارا مقصد صرف حج ہی تھا، جب ہم مقام سرف یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا، حضرت میرے پاس داخل ہوئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں حیض آنا شروع ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ معاملہ آدم کی بیٹیوں پر لازمی ہے، تو حج کے وہی ارکان ادا کر جو دوسرے حاجی کرتے ہیں لیکن طواف نہ کرنا یہاں تک کہ تو غسل کر لے۔ جب ہم مقام منیٰ میں گئے تو آپ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

حضرت عبداللہ بن ابوہذیل سے روایت ہے کہ صحابہ پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے: "اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ إِلَى آخِرِهِ"۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بھی یہ کلمات کہتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

بُنْ عَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: مَا لِكَ أَنْفَسْتِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي. فَلَمَّا كُنَّا بِمِنَى ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرِ

4701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ

بُنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا قَضَى الرَّجُلُ الصَّلَاةَ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ. تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

4702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ

بُنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ

4703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ،

4701- الحديث في المقلد العلي برقم: 1657. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 102 وقال: رواه

أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح.

4702- أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 62 قال: حدثنا وكيع، عن سفيان، عن عاصم بن سليمان. والدارمي رقم

الحديث: 1354 قال: أخبرنا يزيد بن هارون. قال أخبرنا عاصم.

4703- أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 115 قال: حدثنا هارون بن معروف. والبخاري جلد 6 صفحة 169 قال: حدثنا

حضور ﷺ کو رات کی نماز میں سے کوئی چیز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ مگر جب بڑھاپا آیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی تو نماز بھی پڑھی اور قرأت بھی کی، جب سورت سے تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتی تھیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے، آپ اس کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے واپسی پر میرے پاس داخل ہوئے تو گھر کے اندر پردہ لٹکا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں، جب آپ نے اُسے دیکھا تو اس کو ہاتھ کے ساتھ ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اس کپڑے کو کاٹا اور اس سے ایک یادو تکیے بنائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ مجھے ناجیہ بنت فرطہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ میں ان سے

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي شَيْئًا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا . حَتَّى إِذَا دَخَلَ فِي السِّنِّ صَلَّى فَقَرَأَ، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ

4704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَيَّ سَهْوَةً لِي فِيهِ تَمَائِيلُ، فَلَمَّا رَأَاهُ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَطَّعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وَسَادَةً أَوْ وَسَادَتَيْنِ

4705 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

4706 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: إِنَّ نَاجِيَةَ بِنْتَ

الحسن بن عبد العزيز . ومسلم جلد 8 صفحہ 141 قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4704 - الحديث سبق برقم: 4421 فراجعه .

4705 - انظر: المصنف لابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 393 . والمحلى لابن حزم جلد 3 صفحہ 3 .

4706 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 109 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا اسرايل ' عن المغيرة ' عن أم موسى '

فذكرته . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 253 قال: حدثنا محمد بن بكر البرساني .

قَرَطَةَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ . قَالَتْ : فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَبَالِي مَا قَالَتْ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ عَلِيٍّ . قَالَتْ : فَأَخْبَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

پوچھوں، عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق؟ میں آئی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں جو انہوں نے کہا، اس کے بعد کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضور ﷺ بھی عصر کے بعد نماز پڑھتے تھے۔

4707 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ،

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْتَرِفُ مِنْهُ وَنَحْنُ جُنُبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن میں غسل جنابت کرتے تھے۔

4708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ، ثُمَّ يَتْلُو الْقُرْآنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی بھی بیوی کی گود میں رکھ لیتے تھے، حالت حیض میں، پھر قرآن پاک کی تلاوت کرتے۔

4709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهَيْبُ

بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

4710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جنبی

4707 - الحديث سبق برقم: 4467, 4412 فراجعہ .

4708 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 169 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 117 قال: حدثنا موسى بن

داؤد . قال: حدثنا زهير . وفي جلد 6 صفحه 135 قال: حدثنا علي بن عاصم .

4709 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 30 قال: حدثنا هشيم . قال: أخبرنا خالد . وفي جلد 6 صفحه 98 قال: حدثنا

محمد ابن أبي عدي . عن حميد .

4710 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 43 قال: حدثنا أبو بكر بن عياش . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد 6 صفحه 106

حالت میں سو جاتے تھے اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔

حضرت عروہؓ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ آپ نے فرمایا: اے میری بہن کے بیٹے! تو نے بہت برا کہا ہے، جس نے ان دونوں کے درمیان طواف نہیں کیا یا ان دونوں کے درمیان طواف کیا، سفیان کو شک ہے اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ”بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں“ بے شک حضور ﷺ ان دونوں کے درمیان سعی کرتے تھے اور یہ سنت ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ پہلا شخص جو اسلام کے اصولوں کو پلٹ دے گا جس طرح برتن کو پانی میں اوندھا کر دیا جاتا ہے، اس کو طلاء کہا جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن شقیقؓ فرماتے ہیں کہ میں

بُنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ سَفْيَانَ، عَنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ جُنْبًا كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

4711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ عُرْوَةَ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لَهَا: مَا أَبَالِي يَا أُمَّهُ أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. قَالَتْ: بئس ما قلت يا ابن أختي إنه كان من أهل لمناة التي بالمشلل لم يطف بينهما - أو يطوف بينهما، شك سفیان - فأنزل الله (إن الصفا والمروة من شعائر الله) (البقرة: 158) قَدْ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ بَيْنَهُمَا فِيهِ سَنَةٌ

4712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنِ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ فِرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُكْفَأُ الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ فِي شَرَابٍ يُقَالُ لَهُ: الطَّلَاءُ

4713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ،

قال: حدثنا عبد الله بن يزيد عن سفیان - وذكر رجلاً آخر عن سفیان -

4711 - أخرجه مالك (الموطأ) صفحة 243. والبخاری جلد 3 صفحة 7 و جلد 6 صفحة 28 قال: حدثنا عبد الله ابن

يوسف. قال: أخبرنا مالك.

4712 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1537. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحة 56 وقال: رواه أبو

يعلیٰ وفيه فرات بن سلمان قال: أحمد: ثقة.

4713 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحة 218 قال: حدثنا اسماعيل ويزيد. وابن ماجه رقم الحديث: 102 قال: حدثنا علي

نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور ﷺ کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابو بکر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عمر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عثمان! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابو عبیدہ بن جراح۔ پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ خاموش ہو گئیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ عورت حیض کا غسل کس طرح کرے؟ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: تو کس طرح غسل کرتی ہے؟ پھر آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: کھال کی ایک پوٹی پکڑ۔ اس کے ساتھ پاک کر۔ عرض کی: میں کس طرح اس کے ساتھ پاکی حاصل کروں؟ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: اپنے چہرے کو پکڑے کی ایک طرف کے ساتھ ڈھانپ لیا اور فرمایا: سبحان اللہ! اس کے ساتھ پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عورت کو پکڑ کے کھینچا اور میں نے کہا: اس کے ساتھ خون کے اثرات صاف کر لے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی ازواج میں سے کسی کا بوسہ لیتے۔ پھر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ أَبُو مَسْعُودٍ الْجَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ عُمَرُ. قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ أَبُو عَبِيدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ. قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ.

4714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيضِ، فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ، ثُمَّ قَالَ: خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسِكٍ فَتَطْهَرِي بِهَا. قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطْهَرُ بِهَا؟ قَالَتْ: فَسْتَرْ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَطْهَرِي بِهَا. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاجْتَذَبْتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ: تَتَّبِعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

4715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

ابن محمد . قال : حدثنا أبو أسامة .

4714 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 167 قال: حدثنا سفیان . وأحمد جلد 6 صفحه 122 قال: حدثنا عفان . قال:

حدثنا وهيب .

4715 - الحديث سبق برقم: 4414 فراجع .

آپ مسکرا پڑیں۔

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک اونٹ پر سوار ہوئیں۔ آپ نے اس پر لعنت فرمائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار نہ ہوں۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: فرشتے کسی ایسے کمرے میں تشریف نہیں لاتے جس میں کتا ہو یا تصویریں ہوں۔ ایک راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، ہم نے ان کو خبر دی جو بات حضرت ابو طلحہ نے کہی تھی تو انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتی ہوں اور عنقریب میں آپ لوگوں کو بیان کروں گی، جو کام کرتے ہوئے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا۔ رسول کریم ﷺ ایک دن کسی غزوہ میں تشریف لے چلے، میں نے آپ ﷺ کے پیچھے موقع غنیمت جانا، میں نے اپنے بستر کی دھاری دار چادر لے کر چوڑائی میں اس کا پردہ بنا دیا۔ آپ فرماتی ہیں: پس جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو میں نے کھڑے ہو کر کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے آپ کو غالب فرمایا، مدد فرمائی اور آپ کو عزت دی۔ آپ فرماتی ہیں: آپ سر اٹھا کر اس پردے کی طرف دیکھا اور مجھے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضَحَكَ

4716- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ،

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ بَعِيرًا فَلَعَنَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْكَبِيهِ

4717- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَمَاثِيلٌ. قَالَ: فَقُلْتُ:

انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَخْبَرْنَاَهَا بِمَا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي. وَسَأَحَدْتُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَكُنْتُ أَتَحِينُ قُفُولَهُ فَأَخَذْتُ نَمَطًا لَنَا فَسَرَرْتُ بِهِ عَلَى الْعَرْضِ. قَالَتْ: فَلَمَّا أَقْبَلْتُ قُمْتُ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ. قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَى النَّمَطِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَاَنْطَلَقَ حَتَّى هَتَكَ النَّمَطَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا فِيمَا رَزَقْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبْنَ. قَالَتْ: فَأَخَذْتُهَا فَجَعَلْتُهَا

4716- الحديث في المقصد العلى برقم: 1104. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 76 وقال: رواه

أحمد وأبو يعلى، ورجالہ ثقات، الا أن يحيى بن وثاب لم يسمع من عائشة وان كان تابعياً.

4717- الحديث سبق في مسند أبي طلحة فليراجع هناك.

وَسَادَةٌ ثُمَّ حَشَوْتُهَا لَيْفًا ، فَلَمْ يَعْزُذْ ذَلِكَ عَلَيَّ

کوئی جواب نہ دیا، میں نے آپ ﷺ کے چہرے میں ناپسندیدگی کے آثار پہچان لیے، پس آپ اٹھے حتیٰ کہ اس پردے کو پھاڑ دیا، پھر فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو رزق دیا ہے اس میں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور اینٹوں کو لباس پہنائیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: میں نے اسے پکڑ کر اس کا سر ہانہ بنا دیا، پھر میں نے اسے کھجور کی جھال سے بھرا تو اس کی وجہ سے آپ ﷺ نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی رات کی نماز نور کعتیں ہوتی تھی۔

4718 - حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

4719 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ عُرْوَةَ، عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُفَضِّلُ الصَّلَاةَ الَّتِي يَسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي لَا يَسْتَاكُ سَبْعِينَ ضِعْفًا . وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضِّلُ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ الَّذِي لَا يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعِينَ ضِعْفًا . فَيَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ لِحَسَابِهِمْ، وَجَاءَتِ الْحَفَظَةُ بِمَا حَفَظُوا وَكَتَبُوا . قَالَ اللَّهُ لَهُمْ: انظُرُوا . هَلْ بَقِيَ لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا مَا تَرَكَنَا شَيْئًا مِمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ نماز جو سواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے افضل ہے جو سواک کر کے نہ پڑھی جائے ستر گنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذکر خفی فضیلت رکھتا ہے جو کوئی نہ سنے اور فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو جمع کرے گا اُن سے حساب لینے کے لیے۔ کرانا کاتبین حساب لائیں گے جو انہوں نے یاد کیا تھا اور لکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُن سے ارشاد فرمائے گا۔ دیکھو اس کے اعمال میں کوئی شے باقی رہ گئی ہے؟ وہ کہیں گے: ہم نے کوئی شے نہیں چھوڑی جو ہم نے جانی اور جو ہم کو یاد تھی

4718 - الحديث سبق برقم: 4631 فراجعہ .

4719 - الحديث في المقصد العلي برقم: 255 بشرطه الأول فقط . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10

صفحة 81 وقال: رواه أبو يعلى وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وهو ضعيف .

ہم نے اس کو شمار کیا اور لکھا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرمائے گا اس کا ایک عمل میرے پاس ہے جو آپ نہیں جانتے ہیں۔ میں اس کی جزاء دیتا ہوں اور وہ ذکر الخفی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی دائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ ایک بچھو حضور ﷺ کی طرف آیا جب آپ ﷺ کے قریب ہوا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوا، حضرت علی نے جوتی پکڑی اس کو نماز کی حالت میں مار دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ نے اس کو مار دیا۔ جب یہ نبی ﷺ کی طرف متوجہ ہوا تھا پھر میری طرف متوجہ ہوا تھا، مجھے چاہتا تھا حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے درمیان مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے رجوع کیا، مجھے کثرت رجوع پر کسی شی نے نہیں ابھارا سوائے اس کے کہ میرے دل میں لوگوں میں سے زیادہ محبوب کوئی نہیں تھا جس کو آپ کی جگہ ہمیشہ کے لیے کھڑا کروں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میٹھا

عَلِمْنَاهُ وَحَفِظْنَاهُ إِلَّا وَقَدْ أَحْصَيْنَاهُ وَكَتَبْنَاهُ .
فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: إِنَّ لَكَ عِنْدِي خَبْنًا لَا تَعْلَمُهُ وَأَنَا أَجْزِيكَ بِهِ، وَهُوَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدْفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَمِينِهِ، فَأَقْبَلَتْ عَقْرَبٌ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنْهُ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَأَخَذَ النُّعْلَ فَقَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَاتَلَهَا اللَّهُ أَقْبَلَتْ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ إِلَيَّ تُرِيدُنِي. فَلَمْ يَرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا .

4721 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَاللَّهِ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنِّي لَمْ يَكُنْ يَقَعُ فِي نَفْسِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا .

4722 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

4720- الحديث في المقصد العلى برقم: 287. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 84 وقال: رواه

الطبرانی في الأوسط وأبو يعلى .

4721- الحديث طرف من الحديث رقم: 4461 فراجعہ .

أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ

اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

4723 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ،

عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَهْدَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا صِيَامُكَ لَأَتَحَفْنَاكَ بِشَيْءٍ. قَالَ: هَاتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہدیے پیش کیے جاتے، آپ روزہ کی حالت میں ہوتے، ہم عرض کرتیں: یا رسول اللہ! اگر آپ روزہ کی حالت میں نہ ہوتے تو ہم آپ کو کوئی شے ضرور چکھاتیں، آپ فرماتے: لے آؤ!

4724 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

خَالِدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْغَدَاءَ فَنَقُولُ: لَيْسَ، فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کھانا طلب کرتے، ہم عرض کرتے: نہیں ہے! تو آپ فرماتے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

4725 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْتَبْقَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَتْ بِيَمِينِي لِيَالِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ سَبْعَ حَصِيَّاتٍ، وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ، ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الثَّلَاثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دن کے آخری حصہ میں عرفات سے واپس آتے، جس وقت ظہر کی نماز پڑھ لیتے پھر واپس آتے، آپ منیٰ میں چند راتیں ٹھہرتے، تشریق کے دنوں میں آپ جمرہ کو کنکری مارتے، جب سورج ڈھل جاتا تو ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے، پہلے کے پاس ٹھہرتے اور دوسرے کے پاس لمبا قیام کرتے، روتے گڑگڑاتے ہوئے پھر تیسرے کو مارتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔

4723 - الحديث سبق برقم: 4545, 4577 فراجعہ .

4724 - الحديث سبق برقم: 4545, 4577, 4723 فراجعہ .

4725 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 90 قال: حدثنا علي بن بحر - وأبو داود رقم الحديث: 1973 قال: حدثنا علي بن

بحر وعبد الله بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: 2956, 2971 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد الأشج .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امراء عرفاء امناء کے لیے بربادی ہے۔ تم میں سے کسی ایک پر وہ دن آئے گا کہ وہ پسند کرے گا کہ وہ ستارے کے ساتھ لٹکا ہوا ہو، اس نے کوئی عمل نہیں کیا ہو گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ حضرت حسان کیلئے مسجد میں منبر بچھواتے، وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول کریم ﷺ کے حوالے سے فخریہ اشعار کہتے یا آپ کا دفاع کرتے۔ اور رسول کریم ﷺ فرماتے: بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس حضرت جبریل سے حضرت حسان کی بدد فرماتا ہے جب تک وہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے (کافروں کے) فخریہ اشعار کا جواب دیتے رہتے ہیں یا آپ ﷺ کا دفاع کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ اس ٹیلے سے شروع کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4726 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ النَّضْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأَمْرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأَمْنَاءِ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمَ وَدَّ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ وَأَنَّهُ لَمْ يَلِ عَمَلًا.

4727 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانٍ مَنبرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يُنَافِحُ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدْسِ مَا نَافِحَ - أَوْ فَاخَرَ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

4728 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو إِلَى هَذِهِ التَّلَاعِ

4729 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

4726- الحديث في المقصد العلى برقم: 1898 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 199 وقال: رواه

أبو يعلى، والطبرانی في الأوسط وفيه: عمر بن سعد النضري وهو ضعيف، وليث بن أبي سليم مدلس .

4727- الحديث سبق برقم: 4572 فراجع .

4728- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 58 قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا شريك . وفي جلد 6 صفحہ 112 قال: حدثنا

حُسين . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد 6 صفحہ 125 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة .

حضور ﷺ کو ایک رات اپنے بستر پر نہ پایا تو آپ جنت البقیع میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان والو تم پر سلامتی ہو! تم ہمارے آگے چلے گئے، ہم تمہیں ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ رکھنا، اے اللہ! ہمیں ان کے بعد فتنے میں نہ ڈالنا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے، جس کا کوئی ولی نہیں ہے، اس کا ولی بادشاہ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت نکاح نہ کرے مگر اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ، اگر اس نے نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، اگر کر لیا تو اس کے لیے مہر ہے، جو اس نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے، اگر ولیوں کے درمیان جھگڑا ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہے، جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ شعبان

شَرِيكَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ فَقَالَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ - أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ . اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَهُمْ

4730 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ إِسْهَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ، وَالسُّلْطَانُ وَوَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

4731 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّهَا؛ فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَوَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

4732 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ

4730 - الحديث سبق برقم: 4673, 4663 فراجعه .

4731 - الحديث سبق برقم: 4730, 4673, 4663 فراجعه .

4732 - أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1739, 1649 قال: حدثنا هشام بن عمار . قال: حدثنا يحيى بن حمزة .

والترمذی رقم الحديث: 745 وفي الشمائل رقم الحديث: 304 قال: حدثنا أبو حفص عمرو بن علي

الفلاس .

ورمضان کے روزے رکھتے تھے۔ پیر اور جمعرات کے دن کو روزہ رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کے ساتھ وتر بنا لیتے تھے۔

حضرت غبطہ ام عمرو مجاشعہ فرماتی ہیں کہ مجھے میری پھوپھی نے، انہوں نے میری دادی سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے واسلہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واسلہ اور مستوصلہ پر لعنت فرمائی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تا کہ وہ بیعت کر لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ دیکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا، اپنے ہاتھوں کو بدلو (یعنی رنگ یا مہندی لگوا)۔ وہ گئیں تو انہوں نے مہندی کے ساتھ بدل دیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کی بیعت کر لوں گا اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا۔ فضول خرچی نہیں

دَاوُدَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ، وَيَتَحَرَّى صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

4733 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ

دَاوُدَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ،

4734 - حَدَّثَنِي غِبْطَةُ أُمِّ عَمْرٍو الْمُجَاشِعِيَّةُ قَالَتْ: حَدَّثَنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُهَا عَنِ الْوَاصِلَةِ فَقَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

4735 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي

غِبْطَةُ أُمِّ عَمْرٍو - عَجُوزٌ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ - حَدَّثَنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُبَايَعَهُ، فَنَظَرَ إِلَيَّ يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي فَعَيِّرِي يَدَكَ . قَالَ: فَذَهَبَتْ فَغَيَّرْتُهَا بِحِجَاءٍ . ثُمَّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَبَايَعُكَ عَلِيٌّ أَنْ لَا تُشْرِكِي بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا

4733 - الحديث في المقصد العلى برقم: 387 .

4734 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 111 قال: حدثنا حسين . قال: حدثنا شعبة بن الحجاج العتكي ' عن عمرو بن مرة .

وفي جلد 6 صفحہ 116 قال: حدثنا يحيى بن أبي بكير .

4735 - الحديث في المقصد العلى برقم: 38 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 37 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه من لم أعرفهن .

کرنی، زنا نہیں کرنا، اپنی حالت افلاس کے ڈر کی وجہ سے اولاد کو نہ مارنا۔ اس نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ہمارے لیے اولاد چھوڑی ہے کہ ہم اس کو قتل کریں۔ آپ ﷺ نے اس سے بیعت لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم سونے کے کنگن پہن لو۔ آپ ﷺ ان دونوں سونے کے کنگنوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: باہر اگر ان کی زکوٰۃ نہ ادا کی جائے تو جہنم کے انگارے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن اچھی آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے ان لونڈیوں کو آزاد کرنا چاہا جن کے شوہر تھے۔ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی، آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کے ساتھ ابتدا کر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

تَسْرِقِي وَلَا تَزْنِي . قَالَتْ : أَوْ تَزْنِي الْحُرَّةُ؟ قَالَ :
وَلَا تَقْتُلَنَّ أَوْلَادَكُنَّ خَشِيَةَ إِمْلَاقٍ . قَالَتْ : وَهَلْ
تَرَكَتَ لَنَا أَوْلَادًا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ : فَبَايَعْتَهُ ثُمَّ قَالَتْ لَهُ
وَعَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ مَا تَقُولُ فِي هَذَيْنِ
السِّوَارَيْنِ؟ قَالَ : جَمْرَتَانِ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ

4736 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الْحَنْفِيُّ، عَنْ عَسَلِ بْنِ سُفْيَانَ،
عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ
فَلَيْسَ مِنَّا

4737 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ لَهَا زَوْجٍ،
فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :
أَبْدئي بِالرَّجُلِ

4738 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

4736- الحديث في المقصد العلي برقم: 422 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 267 وقال: رواه أبو

يعلى وفيه عسل بن سفیان وثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخالف وضعفه الجمهور .

4737- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 2237 قال: حدثنا زهير بن حرب ونصر بن علي . وابن ماجه رقم

الحديث: 2532 قال: حدثنا محمد بن بشار .

4738- الحديث في المقصد العلي برقم: 867 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 292 وقال: رواه

حضور ﷺ کی تلوار کی نیام میں ایک خط دیکھا، اس میں لکھا تھا کہ لوگوں میں سب سے بڑا متکبر، حد سے بڑھنے والا وہ ہے جو بلا وجہ کسی کو مارے، کسی کو قتل کرے بغیر کسی وجہ کے۔ وہ آدمی جو کسی کا ولی بنے اس کی نعت کے علاوہ جس نے یہ کیا۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا۔ اجر میں ایمان والوں کے خون برابر ہیں، ان کا کمترین بھی اپنے ذمہ میں کوشش کر سکتا ہے، مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے، ذمی کو قتل نہ کیا جائے، دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں، کسی عورت کی پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے اس سے نکاح نہ کیا جائے، عصر کی نماز کے بعد کوئی نفل نماز نہیں ہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور عورت تین دن غیر محرم کے ساتھ سفر نہ کرے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب بھی کوئی اہم رات ہوتی تو آپ رات کے آخری حصے میں جنت البقیع کی طرف چلے جاتے اور فرماتے: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِلَى آخِرِهِ"۔

بُنُّ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَجَدْتُ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عُتُورًا مَنْ ضَرَبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَرَجُلٌ تَوَلَّى غَيْرَ أَهْلِ نِعْمَتِهِ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَفِي الْأَجْرِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُوا دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِدِمَتِهِمْ أَذْنَاهُمْ. لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، وَلَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ، وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا صَلَاةٌ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ

4739 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ. أَتَاكُمْ مَا تُوَعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ. اللَّهُمَّ

ابو یعلیٰ ورجاله رجال الصحیح غیر مالک بن ابی الرجال وقد وثقه ابن حبان ولم يضعفه أحد .

4739- الحدیث سبق برقم: 4729, 4600, 4574 فراجعہ .

اغْفِرْ لِأَهْلِ بَيْعِ الْغَرَقِدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھلائی طلب کرو نیک لوگوں کے صدقے سے۔

4740 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَيْرَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ سَبَاحٍ، عَنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطلبوا الخيرَ عندَ حسانِ الوجوهِ

4741 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَلَبِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ هِنَشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّعْرِ فَقَالَ: هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ

4742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيَّهُ

4743 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے سنا

4740 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1035 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 195 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم .

4741 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1120 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 122 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبد الرحمن بن ثابت ابن ثوبان وثقه دحيم وجماعة وضعفه ابن معين وغيره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4742 - الحديث سبق برقم: 4417 .

4743 - الحديث في المقصد العلي برقم: 600 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 281 وقال: رواه أبو يعلى وفيه ابن اسحاق وهو ثقة لكنه مدلس، وبقية رجاله رجال الصحيح .

ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ منیٰ میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اے لوگو! کل چلے جانا تم میں سے کوئی بھی بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے نہ جائے۔ بے شک حج کا آخری رکن طواف کعبہ ہے یعنی طواف زیارت۔

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِمِنَى يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّفَرَ غَدًا فَلَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَإِنَّ آخِرَ النَّسْكِ الطَّوَافُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، مگر اس میں یہ لفظ اضافی ہیں کہ طواف زیارت کے بعد چلا جائے۔

4744 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

4745 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ وَالزُّمَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

4746 - حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4747 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارِ،

4744 - أخرجه مالك رقم الحديث: 237. وأحمد جلد 6 صفحہ 202, 207, 213, 231 من طريق هشام بن عروة

به. وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 164, 38. ومسلم رقم الحديث: 1211.

4745 - الحديث سبق برقم: 4624 فراجعہ.

4746 - الحديث في المقصد العلى برقم: 118. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 214 وقال: رؤاة

البزاري وأبو يعلى والطبراني في الأوسط ورجاله ثقات.

4747 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 50 قال: حدثنا يحيى عن التيمي وابن أبي عروبة. ومسلم جلد 2 صفحہ 160

فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكَعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

4748 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ النَّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ ﷺ، حضور ﷺ سے روایت

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

4749 - قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ

إِبْرَاهِيمَ، فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

4750 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

كَانَ عِرْقُ الْكُلَيْبَةِ - وَهِيَ الْخَاصِرَةُ - تَأْخُذُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مَا يَسْتَطِيعُ أَنْ

يَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَكْرُبُ حَتَّى آخَذَ

بِيَدِهِ فَاتَّفَلُ فِيهَا بِالْقُرْآنِ، ثُمَّ أَكْبَهَا عَلَى وَجْهِهِ

الْتِمِسُ بِذَلِكَ بَرَكَاتَةَ الْقُرْآنِ وَبَرَكَاتَةَ يَدِهِ، فَأَقُولُ: يَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ گردے کی

رگ کی بیماری ہے اور کلیہ سے مراد پہلو اور کوکھ ہے جو

رسول کریم ﷺ کو ایک ماہ تک رہی۔ آپ ﷺ اس کی

وجہ سے لوگوں کے پاس نہیں جا سکتے تھے (اللہ! اللہ!)

میں نے آپ کو بڑی تکلیف میں ملاحظہ کیا یہاں تک کہ

میں آپ کا ہاتھ تھام لیتی۔ قرآن پڑھ کر اس میں دم

کرتی، پھر وہ آپ ﷺ کے چہرے پر رکھ دیتی۔ اس

طریقے سے میں قرآن اور آپ کے ہاتھ کی برکت

قال: حدثنا محمد بن عبيد الغبري .

4748 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 181 . والنسائي جلد 7 صفحہ 90,91 من طريق عبد الرحمن به . وقد ذكر

عندهم مسروق الذي سقط من سند المؤلف .

4749 - الحديث سبق برقم: 4448 فراجع .

4750 - الحديث في المقصد العلي برقم: 1594 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 291,292

وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ مُجَابُ الدَّعْوَةِ فَاذْعُ اللَّهُ يُفْرِجُ
عَنْكَ مَا أَنْتَ فِيهِ . فَيَقُولُ : يَا عَائِشَةُ أَنَا أَشَدُّ النَّاسِ
بَلَاءً

تلاش کرتی، پس میں عرض گزار ہوتی: اے اللہ کے
پیارے رسول! آپ مستجاب الدعوات ہیں، پس اللہ سے
دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ سے یہ تکلیف دور فرما دے۔
پس آپ فرماتے: اے عائشہ! تمام لوگوں سے بڑھ کر
مجھ سے آزمائشیں ہوئی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے
حالت مرض میں فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو، سات مختلف
کنویں کا صحابہ نے ایسا ہی کیا۔

4751 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُرْوَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ سَبْعَ قِرْبٍ مِنْ مَاءِ
سَبْعَةِ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے
پاس ایک برتن لایا گیا۔ میں نے اس کو پکڑا اس پر میں
نے اپنے ہونٹ رکھے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو پکڑا اور
اس جگہ پر اپنے ہونٹ رکھے جس جگہ پہ میں نے اپنے
ہونٹ رکھے تھے۔ میں نے ایک گوشت کی ہڈی لی، اس
کو اپنے منہ میں رکھا پھر آپ ﷺ نے اپنا منہ اس جگہ پر
رکھا جس جگہ میں نے رکھا تھا، میں حالت حیض میں تھی۔

4752 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا
مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شَرِيحِ بْنِ هَانِءٍ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُوتِي بِالْإِنَاءِ فَاخُذُهُ، فَأَضَعُ شَفَتِي عَلَيْهِ، ثُمَّ
يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ شَفَتِيهِ عَلَيَّ مَوْضِعِ شَفَتِي . وَآخُذُ
الْعَظْمَ فَأَعْضُ مِنْهُ، ثُمَّ يَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعِ فِيٍّ وَأَنَا
حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب
سونے کے لیے بستر پر آتے تو آپ حالت جنابت میں

4753 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ،

4751 - أخرجه النسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد 12 صفحہ 16676 عن محمد بن يحيى بن عبد الله عن

عبد الرزاق . وابن خزيمة رقم الحديث: 123 قال: حدثنا محمد بن يحيى ومحمد بن رافع .

4752 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 166 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا مسعر بن كدام . وأحمد جلد 6

صفحہ 62 قال: حدثنا محمد بن عبيد . قال: حدثنا مسعر .

4753 - الحديث سبق برقم: 4595, 4522 .

ہوتے تو مکمل وضو کرتے پھر سو جاتے۔

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ، وَهُوَ جُنْبٌ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ اسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ نَامَ

4754 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں دیہاتی اجنبی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ حضرت ام سنبلہ سلمیہ دودھ لے کر آئیں آپ کو ہدیہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کپی میں ڈال دو! میں نے ڈال دیا تو آپ نے اس کو پکڑا اور نوش کیا، میں نے عرض کی: کیا آپ نے فرمایا نہیں تھا کہ میں دیہاتی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دیہات والے مسلمان ہو گئے، اعرابی نہیں رہے ہیں لیکن تم ہمارے دیہات والے ہو، ہم ان کے شہر والے ہیں، اگر ہم کو بلائیں گے تو ہم دعوت قبول کریں گے، اگر ہم دعوت دیں تو یہ قبول کریں۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ . فَجَاءَتْهُ أُمُّ سُبَيْلَةَ الْأَسْلَمِيَّةُ بِوَطْبٍ لَبِنٍ أَهْدَتْهُ لَهُ فَقَالَ: أَفْرَغِي مِنْهُ فِي هَذَا الْقَعْبِ . فَأَفْرَغْتُ فَتَنَاوَلَهُ فَشَرِبَ، فَقُلْتُ: أَلَمْ تَقُلْ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ؟ فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابَ أَسْلَمَ لَيْسُوا بِأَعْرَابٍ، وَلَكِنَّهُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا، وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ . إِنْ دَعَوْنَا أَجْبَنَاهُمْ، وَإِنْ دَعَوْنَاهُمْ أَجَابُونَا

4755 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بستر کا حکم دیتے۔ آپ ﷺ کے لیے بستر بچھایا جاتا۔ آپ ﷺ قبلہ کی طرف منہ کرتے۔ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے منہ کے نیچے رکھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ لیٹ جاتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ آپ ﷺ کیا کہہ رہے ہیں جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو آپ ﷺ کی آواز بلند ہو جاتی: ”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ الِ

السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِفِرَاشِهِ فَيُفْرَشُ لَهُ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَإِذَا أَوَى إِلَيْهِ تَوَسَّدَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ هَمَسَ - مَا نَدْرِي مَا يَقُولُ - فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ ذَلِكَ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ

4754- الحديث في المقصد العلي برقم: 1029 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 149 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، والبخاري، ورجال أحمد رجال الصحيح .

4755- الحديث في المقصد العلي برقم: 1651 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 121 وقال:

رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى وفيه السري بن اسماعيل وهو متروك .

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِلَهَ - أَوْ رَبَّ - كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانَ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى -
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ -
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالْآخِرُ
الَّذِي لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ،
اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا

وصال مبارک ہوا اس حال میں کہ آپ ﷺ کا پیٹ
انتہائی کم تھا۔

4756 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا

الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ، عَنْ طَلْحَةَ مَوْلَى ابْنِ
الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمِيصُ الْبَطْنِ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

کریم ﷺ نے سانپوں کو مارنے سے روکا مگر ابتر اور دو
دھاریوں والا، کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کو اچک لیتے ہیں
اور عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں، پس جس نے ان کو نہ
مارا، وہ ہم میں سے نہیں۔

4757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَائِبَةَ،
أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ إِلَّا الْآبِتْرَ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ إِنَّهُمَا
يَخْطَفَانِ الْأَبْصَارَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ،
فَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے

پاس تشریف لائے، آپ ﷺ پر اللہ کی جانب سے غشی

4758 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ،

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ،

4756 - الحديث في المقصد العلي برقم: 2024 - وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 312 وقال:

رواه أبو يعلى، وفيه طلحة البصرى مولى عبد الله بن الزبير ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4757 - الحديث سبق برقم: 4358 .

4758 - الحديث جزء من حديث الافك الطويل، أخرجه البخارى جلد 1 صفحہ 363 من حديث الزهرى، من عروة

وغيره، عن عائشة .

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّاهُ مِنَ اللَّهِ مَا كَانَ يَتَغَشَّاهُ فَسَجَّيْ بَثْوَبِهِ، وَوَضَعَتْ وَسَادَةً مِنْ أَدِيمٍ تَحْتَ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَلَسَ وَإِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ، وَهُوَ يَمْسَحُ عَنْهُ

طاری ہو گئی جتنی طاری ہوئی۔ آپ ﷺ کو کپڑے کے ساتھ لپیٹ دیا گیا۔ آپ ﷺ کے سر کے نیچے چڑے کا تکیہ رکھا گیا، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے، آپ ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور آپ ﷺ اس کو پونچھتے تھے۔

4759 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ،

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ وَجَدَ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل: 5)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ ﷺ اپنے دل میں جو پاتے تھے اس کا ذکر قرآن میں کیا ہے: ”عنقریب ہم آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے۔“

4760 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ، حَدَّثَنَا

أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَقُولُ فِي مُصَلَّاهُ: اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاتِهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں طلوع فجر سے پہلے ادا کرتے تھے پھر اس کی جگہ پر پڑھتے تھے: اے جبریل، میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب! میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں! پھر آپ نماز کے لیے نکلتے۔

4761 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بابرکت ہے وہ

4759 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1203 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 130 وقال: رواه أبو يعلى واسناده جيد .

4760 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1658 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 219 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبید اللہ بن ابی حمید، وهو متروك .

4761 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 46 قال: حدثنا أبو معاوية . وعبد بن حميد: 1514 قال: حدثنا ابراهيم بن الأشعث . وابن ماجه رقم الحديث: 188 قال: حدثنا علي بن محمد . قال: حدثنا أبو معاوية .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ:
قَالَتْ عَائِشَةُ: تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ
إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ
بَعْضُهُ، وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَّ
شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبُرَ سِنِّي وَانْقَطَعَ
وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي - اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ - قَالَتْ:
فَمَا بَرَحْتُ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ بِهِذِهِ الْآيَاتِ (قَدْ
سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي
إِلَى اللَّهِ) (المجادلة: 1)

ذات جس کی سماعت ہرشی پر وسیع ہے بے شک میں
حضرت خولہ بنت ثعلبہ کا کلام سن رہی تھی لیکن اس کا کچھ
حصہ مجھ پر مخفی رہا، وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اپنے
خاوند کی شکایت کر رہی تھی وہ کہہ رہی تھی: اے اللہ کے
رسول! (اس نے میری جوانی کو کھالیا یعنی) میری جوانی
سے فائدہ اٹھایا، میرے بطن سے اس کے لیے کئی پھول
کھلے یہاں تک کہ جب بوڑھی ہو گئی ہوں اور میری اولاد
مجھ سے دور چلی گئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا (یعنی مجھے
اپنی ماں کی پیٹھ سے تشبیہ دی) اے اللہ! میں تیرے
سامنے اپنی شکایات کا دفتر پھیلاتی ہوں۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ابھی وہ شکایت کر رہی تھی کہ
حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات نازل کر آئے:
”بے شک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر
کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی
ہے۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی
طرف وحی نازل ہوئی تو میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔
میں کھڑی ہوئی، میں نے آپ کے اور اپنے درمیان
دروازہ بند کیا، وہ آپ سے جدا ہوئے، آپ ﷺ نے
فرمایا: اے عائشہ! جبرائیل علیہ السلام آپ پر سلام کہتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ
هُدَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُوحِيَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ
الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَلَمَّا رَحِبَ عَنْهُ قَالَ: يَا عَائِشَةُ
إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُكَ السَّلَامَ

4763 - حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ

4762 - أخرجه النسائي جلد 7 صفحہ 69 وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 277 قال: أخبرنا محمد بن آدم بن

سليمان، عن عبدة، عن هشام، عن صالح بن ربيعة بن هدير، فذكره.

4763 - الحديث سبق برقم: 4576 فراجعه.

حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے نماز جیسا جب کھانے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھوتے پھر آپ کھانا کھاتے۔

المُبَارَكِ، أَخْبَرَنِيهِ يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مانی جانے والی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے، اس کا کفارہ وہ کفارہ قسم والا ہے۔

4764 - حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ

المُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سوتے نہیں اور اس کے بعد گفتگو نہیں کرتے تھے۔

4765 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ،

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں سے ہم بستر ہوتے پھر صبح تک غسل نہیں کرتے تھے صبح کے وقت غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور

4766 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا

ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ

4764 - أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3292 قال: حدثنا أحمد بن محمد المروزي. والترمذي رقم

الحديث: 1525 قال: حدثنا أبو اسماعيل الترمذي واسمه محمد بن اسماعيل بن يوسف.

4765 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 264 من طريق أبي أحمد الزبيري بهذا السند. وأخرجه الطيالسي برقم: 293.

وابن ماجة رقم الحديث: 702. والبيهقي جلد 1 صفحہ 452, 451 من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمن بن

يعلى الطائفي بهذا السند.

4766 - الحديث سبق برقم: 4533 فراجع.

اس دن روزہ رکھتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اذان اور اقامت کے درمیان دو مختصر رکعتیں نفل ادا کرتے تھے۔ (مثلاً ظہر، عصر، عشاء لیکن مغرب اور فجر کی اذان کے بعد صرف فرض ہے سوائے فجر کی سنتوں کے)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عشاء سے لے کر فجر کے طلوع ہونے تک گیارہ رکعت ادا کرتے تھے۔ ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے تھے اور (آخر میں) ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے تھے۔ سجدہ میں اتنی مقدار ٹھہرتے تھے جتنی مقدار کوئی ۵۰ آیتیں پڑھ لیتا ہے۔ جب مؤذن پہلی اذان سے فارغ ہوتا تھا، فجر کی نماز کے لیے آپ ﷺ کھڑے ہوتے دو مختصر رکعتیں ادا کرتے تھے۔ پھر دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مؤذن (نماز کی اطلاع دینے کے لیے) آتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کی رات عشاء کے بعد مسجد کی طرف جاتے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقَعَ أَهْلَهُ، وَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى أَصْبَحَ، ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ 4767 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا

بِشْرِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا بِشْرِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ ثَلَاثِينَ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَمْكُتُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً - فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ الْأَوَّلُ لِمُصَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ

4769 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي

4767 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 52-53، 128، 189، 249. ومسلم رقم الحديث: 724 من طرق عن هشام .

وأحمد جلد 6 صفحہ 279، 81 والبخاری من طريق شيبان .

4768 - أخرجه أبو داؤد جلد 1 صفحہ 511. وابن ماجه رقم الحديث: 97 من حديث الوليد عن الأوزاعي به .

وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 83 عن أبي المغيرة عن الأوزاعي به .

4769 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 183 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا به محمد بن عجلان عن سعيد

المقبري . وأحمد جلد 6 صفحہ 40 قال: حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن سعيد .

النَّضْبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَصَلَّى، فَرَأَاهُ نَاسٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّانِيَةَ خَرَجَ أَيضًا، فَرَأَاهُ النَّاسُ فَتَابُوا وَكَبَرُوا وَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةَ الثَّلَاثَةَ مُلِئَ الْمَسْجِدُ، فَلَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا كَأَنَّهُمْ يُؤْذِنُونَهُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَا بَالُ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلُّوا مَعَكُمْ هَاتَيْنِ اللَّيْلَتَيْنِ فَأَحْبَبُوا أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالُ إِلَى اللَّهِ دَوْمَهَا وَإِنْ قَلَّ مَا زِلْتُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ قَائِمًا وَرَكَعَتَيْنِ جَالِسًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ يُوسِرُ بِوَاحِدَةٍ. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيدُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى هَذَا

آپ ﷺ نفل پڑھتے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کو دیکھتے تو وہ بھی آپ ﷺ کی طرح کی نماز پڑھتے، جب دوسری رات آئی تو آپ ﷺ دوبارہ نکلے۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کو دیکھا تو وہ بھی آئے اور بہت زیادہ ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرح نماز پڑھی۔ جب تیسری رات آئی تو مسجد بھر گئی تھی۔ حضور ﷺ ان پر نہیں نکلے تھے۔ وہ ایسے کرنے لگے گویا کہ اجازت چاہ رہے ہیں تاکہ آپ ﷺ ان کی طرف نکلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ان کے ساتھ دو راتیں نماز پڑھی ہے، وہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان کے پاس جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اتنی ہی عبادت فرض ہے جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ نہیں تھکتا تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال وہ ہیں جن پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑے ہوں۔ میں خوف کرتا ہوں کہ تم پر فرض نہ ہو جائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ گیارہ رکعتیں کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ جب رکوع کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے پھر قرأت کرتے، پھر رکوع کرتے پھر ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے۔ ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز ماہ رمضان میں کیسی ہوتی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4770 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ

ریشم، سونا، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے اور سرخ مشیرہ سے منع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر تھوڑی سی شے سونے سے اس مسک سے باندھ لی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چاندی سے بنا لو اور اسے زعفران سے رنگ لو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو آپ کو یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز نور رکعت ہوتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات روزہ کی حالت میں سرمہ لگاتے تھے۔

بُنْ سُلَيْمَانَ الرَّقِيِّ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَالشَّرْبِ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ، وَعَنِ الْمِثْرَةِ الْحَمْرَاءِ. قَالَتْ عَائِشَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْءٌ ذَفِيفٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمَسْكُ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفْرِيهَ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ

4771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَكَذَّبَهُ؛ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

4772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

4773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَمَّصِيُّ أَبُو يُحْمَدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

4771 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 136, 192 قال: حدثنا وكيع عن سفيان - وفي جلد 6 صفحہ 213 قال: حدثنا وكيع وعبد الرحمن عن سفيان .

4772 - الحديث سبق برقم: 4718 فراجع .

4773 - أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1678 قال: حدثنا أبو التقي هشام بن عبد الملك الحمصي قال: حدثنا بقیة قال: حدثنا الزبيدي عن هشام بن عروة عن أبيه فذكره .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَبِّمَا اُكْتَحَلَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

4774 - حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ
الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

4775 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ:
سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَيَقُومُ
آخِرَهُ فَيُصَلِّي مَا قُضِيَ لَهُ، فَإِذَا قُضِيَ صَلَاتُهُ مَالَ
إِلَى فِرَاشِهِ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ،
ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً، فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ
الْأَوَّلَ - أَوِ الْمُنَادِي - قَامَ، فَإِنْ كَانَ جُنُبًا اغْتَسَلَ،
وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى
رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ

4776 - حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی
رات کی نماز نور رکعت ہوتی تھی۔

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق
پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ رات کے اول
حصہ میں سوتے اور آخری حصہ میں جاگتے تھے۔ جو
آپ ﷺ کے مقدر میں ہوتی اتنی نماز پڑھتے۔ جب نماز
سے فارغ ہو جاتے۔ اپنے بستر کی طرف آتے۔ اگر
اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اپنے اہل خانہ
کے پاس جاتے تھے۔ پھر اسی حالت پر سو جاتے۔ پانی
کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔ جب پہلی اذان ہوتی۔ اگر
آپ ﷺ حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کرتے۔
اگر جنبی نہ ہوتے تو آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے اور دو
رکعتیں ادا کرتے پھر مسجد کی طرف جاتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے
ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب

4774 - الحدیث سبق برقم: 4718, 4772 فراجعه .

4775 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 63 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا اسراييل . وفي جلد 6 صفحہ 102 قال: حدثنا

حسن . قال: حدثنا زهير . وفي جلد 6 صفحہ 102 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زهير .

4776 - الحدیث سبق برقم: 4709 فراجعه .

بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ برتن کو جھکاتے، بسم اللہ پڑھتے، پھر مکمل وضو کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نماز جنازہ پڑھا میں یہ پڑھتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اسے اپنے رسول کے حوض پر لے آنا“۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ کسی اور کو حکم دیں نماز پڑھانے کا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی میرے امتی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ ابوبکر ان میں موجود ہوں، کوئی اور نماز پڑھائے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا
4777- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيَسْمِي اللَّهَ، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

4778- حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيُّ بَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ هَلَالٍ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاصِلِ عَلَيْهِ وَبَارِكْ فِيهِ، وَأُورِدَهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

4779- حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى الْمَكِّيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأُمَّتِي

4777- الحديث سبق برقم: 4668 فراجعه .

4778- الحديث في المقصد العلي برقم: 467 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحة 33 وقال: رواه أبو

يعلى والطبراني في الأوسط..... وفيه عاصم بن هلال وثقه أبو حاتم وضعفه غيره .

4779- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3673 قال: حدثنا نصر بن عبد الرحمن الكوفي . قال: حدثنا أحمد بن بشير

عن عيسى بن ميمون الأنصاري عن القاسم بن محمد فذكره .

أَنْ يُؤْتَهُمْ إِمَامًا وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی نماز پڑھے اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گریں۔ ابن داؤد نے فرمایا: مراد قطرے ہیں۔

4780 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، وَعَتَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ. قَالَ ابْنُ دَاوُدَ: قَبُولًا

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور ﷺ کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابو بکر پھر عمر پھر ابو عبیدہ بن جراح۔

4781 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا كَثْمَسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَنْ كَانَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ أَبُو عَبِيدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ. 4782 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمِّيْنَةُ، وَزَيْنَبُ وَهُمَا عَمَتَاهُ أَنَّهَا لَقِيَتَا عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ وَأَنَّ امْرَأَةً مِنَ النِّسَاءِ سَأَلَتْهَا عَنِ الْأَشْرِبَةِ، فَقَالَتْ: لَا أُحِلُّ نَيْدَ حَنْتَمٍ وَلَا نَقِيرٍ وَلَا مُزَقَّتٍ، وَلَا أُحْرَمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امینہ اور زینب دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں، عورتوں کے ساتھ ان میں سے ایک عورت نے مشروبات کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبید حنتم، نقیر اور مزفت کو حلال قرار نہیں دیتی، میں اس کو حرام کہتی ہوں جس کو رسول اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا۔

4783 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ

4780 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 137 قال: حدثنا وكيع. قال: حدثنا الأعمش، عن حبيب، عن عروة، فذكره.

4781 - الحديث سبق برقم: 4713 فراجع.

4782 - لم أجد ترجمة لأمينة وزينب. وأصل الحديث في الصحيحين وقد سبق بطرقه.

4783 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 44. والدارمي رقم الحديث: 1018 قال: أخبرنا أبو الوليد الطيالسي. وأبو داود

ایک ہی بستر میں سوتے تھے۔ میں حالت حیض میں ہوتی تھی اگر آپ ﷺ کے کپڑے پر کوئی شے لگ جاتی تو آپ ﷺ اس جگہ کو دھوتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی شرمگاہ کی طلب یعنی نکاح کے لیے اجازت طلب کرو، بے شک کنواری حیاء کرتی ہے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے (یعنی نکاح کرتے وقت)۔

حضرت عبداللہ بن محمد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ رضی اللہ عنہا کے پاس کھانا آیا۔ حضرت قاسم نماز پڑھنے کے لیے اٹھے، آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور پیشاب آیا ہو تو نماز نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے کسی صحابی کو بلاؤ! میں نے عرض کی:

عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: سَمِعْتُ خَلَّاسًا الْهَجْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ، وَأَنَا طَامِتٌ حَائِضٌ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ غَسَلَ ذَلِكَ الْمَكَانَ لَا يَعْدُوهُ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ؛ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ، فَهُوَ إِذْنُهَا

4785 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِئْنَا بِطَعَامٍ، فَقَامَ الْقَاسِمُ يُصَلِّي فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا وَهُوَ يَدْفَعُ الْأَخْبَثِينَ

4786 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

رقم الحديث: 2166, 269 قال: حدثنا مسدد .

4784 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 45 قال: حدثنا معاذ . قال: حدثنا ابن جريج . وفي جلد 6 صفحہ 203, 45 قال:

حدثنا يحيى عن ابن جريج .

4785 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 54, 43 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6 صفحہ 73 قال: حدثنا سليمان بن داؤد .

قال: حدثنا اسماعيل . ومسلم جلد 2 صفحہ 78 قال: حدثنا محمد بن عباد .

4786 - أخرجه الحميدي رقم الحديث: 268 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحہ 51 قال: حدثنا يحيى .

وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 214 . وابن ماجه رقم الحديث: 113 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير .

قَيْسٌ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي بِبَعْضِ أَصْحَابِي. قُلْتُ: أَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: عُمَرُ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: ابْنُ عَمَرَ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ. فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: تَنَحَّى. فَجَعَلَ يُسَارُهُ، وَلَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ. فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الدَّارِ وَحُصِرَ قُلْنَا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهَدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

ابو بکر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: عمر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی علی المرتضیٰ کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: پھر کسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عثمان کو۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پیچھے ہٹ جاؤ! پس آپ ﷺ ان کے کان میں کوئی بات کہنے لگے جبکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا رنگ بدلا جا رہا تھا۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ ﷺ کو گھر کے اندر بند کر دیا گیا۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ لڑتے نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے آقا ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا ہے کہ میں اس پر صبر کروں۔

4787 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيَصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً، فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے وہ سارے اس کے لیے سفارش کریں، ان کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

4788 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو حالتِ مرض میں بیٹھ کر نماز پڑھائی صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے ان

4787 - الحديث سبق برقم: 4381 فراجعہ

4788 - الحديث سبق برقم: 4496

کو بیٹھنے کا اشارہ کیا، پھر فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا موٹی عورت تھیں، انہوں نے حضور ﷺ سے مزدلفہ کی رات واپسی کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کاش میں بھی اجازت لے لیتی۔ جس طرح حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اجازت لی تھی۔ حضور ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! برباد ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ اس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا ہے، اس کے بعد وہ بیٹھ گیا، اتنے میں رسول کریم ﷺ ایک بڑی ٹوکری لائے جسے عرق کہا جاتا تھا، اس میں کھجوریں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: بربادی کا اعلان کرنے والا کہاں ہے؟ پس وہ کھڑا ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ کر دو۔

وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

4789 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبَطَةً، فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعِ بَلِيلٍ فَأَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْتَ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتَهُ سَوْدَةُ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ

4790 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ مَا لَهُ؟ فَقَالَ: أَفْطَرْتُ فِي رَمَضَانَ. ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكَتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ

4789 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 30 قال: حدثنا هشيم. قال: أخبرنا منصور. وفي جلد 6 صفحه 94 قال: حدثنا

بهر. قال: حدثنا حماد بن سلمة.

4790 - الحديث سبق برقم: 4644 فراجع.

تَمَرٌ . فَقَالَ : أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ ؟ فَقَامَ . فَقَالَ : تَصَدَّقْ

بِهِ

4791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ ،

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَنْ تَتَزَرَّتُمْ

يَبَاشِرُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حکم فرماتے تھے ہم میں سے کسی کو جب حیض آئے تو وہ تہبند باندھ لے، پھر آپ ﷺ اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

4792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ، حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ ، أَوْ أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَتْ : أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کے پاس آتے تو آپ کے پاس لایا جاتا تو پڑھتے: ”أَذْهَبِ الْبَاسَ إِلَى آخِرِهِ“۔

4793 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

السَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُحْرَمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4794 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4791- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 33 قال: حدثنا محمد بن فضيل عن الشيباني . وفي جلد 6 صفحہ 143, 235

قال: حدثنا يزيد عن الحجاج . والبخاري جلد 1 صفحہ 82 قال: حدثنا اسماعيل بن خليل .

4792- الحديث سبق برقم: 4442 فراجعه .

4793- الحديث سبق برقم: 4691 فراجعه .

4794- الحديث في المقصد العلي برقم: 809 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 341 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، وفيه أبو عبد السلك المكي ولم أعرفه بغير هذا الحديث، وبقية رجاله رجال الصحيح .

فرمایا: میری مراد عسیلہ سے نکاح (وطی) ہے۔

مَرَوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيِّ،
عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا عَنَى بِالْعَسِيلَةِ: النِّكَاحَ
4795 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحْرَمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4796 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي
حَرْمَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَسُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ وَأَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي
بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فِخْدِيهِ - أَوْ سَاقِيهِ - فَاسْتَأْذَنَ أَبُو
بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَتَحَدَّثَتْ، ثُمَّ
اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَتْ، ثُمَّ
اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَسَوَى ثِيَابِهِ - قَالَ مُحَمَّدٌ: لَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي
يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَتْ - فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ
عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَجْلِسْ
وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ،
ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسَتْ وَسَوَيْتِ ثِيَابَكَ - فَقَالَ:
أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی سے (قیص کا) کپڑا اٹھا ہوا تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی حالت میں تھے آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور ﷺ بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راوی حدیث محمد فرماتے ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو بکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عمر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا

4795 - الحديث سبق برقم: 4793, 4691 فراجعہ .

4796 - أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 603 قال: حدثنا أبو الربيع . ومسلم جلد 7 صفحہ 116

قال: حدثنا يحيى بن يحيى، ويحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر .

بھی سیدھا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

حضرت ابو سلمہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، ان دو رکعتوں کے متعلق جو آپ ﷺ عصر کے بعد ادا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ دو رکعت پڑھتے، آپ ﷺ کو کسی کام کی وجہ سے مشغول رکھا گیا آپ کی توجہ نہیں تھی، آپ ﷺ نے عصر کے بعد ادا کیے تھے پھر اس کے بعد ہمیشگی کرتے تھے، آپ ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔ ابو زکریا فرماتے ہیں کہ اسماعیل فرماتے ہیں: یعنی آپ اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جب حضور ﷺ کے سر کے بالوں کی مانگ نکالا کرتی تھی تو بالوں کو تالو سے ہٹا کر کانوں پر چھوڑتی تھی اور آپ ﷺ کی پیشانی کے بالوں کو آنکھوں کے درمیان سے چھوڑ دیتی تھی، اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے آپ کے اس ارشاد کی وجہ سے تھا کہ جو آپ نے فرمایا ہے: ہم نہ بال اور نہ کپڑے سمیٹتے ہیں؟ یا تو یہ ایسی نشانی ہے جس کے ساتھ وہ خضاب کیا کرتے تھے؟ مجھے محمد بن جعفر بن زبیر نے کہا ہے اور یہ فقیہ مسلمان تھے کہ یہ انبیاء کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، جس سے لوگوں میں سے نصاریٰ نے دلیل پکڑی ہے یا اسے اختیار کیا ہے۔

4797 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيهِمَا ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا، فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ اثْبَتَهُمَا. وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً اثْبَتَهَا قَالَ أَبُو زَكْرِيَا: قَالَ إِسْمَاعِيلُ: يَعْنِي دَامَ عَلَيْهَا

4798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا فَرَّقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرَقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ، فَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَاكَ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنَّا لَا نَكْفُ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا؟ أَمْ هِيَ سِيمَاءُ كَانَ يَتَوَسَّمُ بِهَا؟ وَقَدْ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ فَقِيهًا مُسْلِمًا: مَا هِيَ إِلَّا سِيمَاءُ مِنْ سِيمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ تَمَسَّكْتُ بِهَا النَّصَارَى

4797 - أخرجه مسلم جلد 2 صفحہ 211 قال: حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وعلي بن حجر . والنسائي جلد 1

صفحہ 281 وفي الكبرى رقم الحديث: 1472 قال: أخبرنا علي بن حجر .

4798 - الحديث سبق برقم: 4396 فراجع .

مِنْ بَيْنِ النَّاسِ

4799 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ
 بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ
 سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ
 عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ
 مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا بَسٌ مِرْطًا عَائِشَةَ، فَأَذِنَ
 لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ قَالَ: فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ
 انْصَرَفَ. وَقَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ
 وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ
 انْصَرَفَ. قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ أَرَاكَ فَرِغْتَ
 لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ كَمَا فَرِغْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيٌّ،
 خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا
 يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

4800 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے
 گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی
 سے (قمیص کا) کپڑا اٹھا ہوا تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے
 اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی
 حالت میں تھے آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے
 گفتگو شروع کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو
 آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے،
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی، پھر حضرت
 عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور ﷺ بیٹھ گئے اور
 آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راوی حدیث محمد فرماتے
 ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور
 گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
 عرض کی: یا رسول اللہ! ابو بکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے
 نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر حضرت عمر داخل
 ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر
 حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا
 بھی سیدھا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی
 سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز
 پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ ﷺ کے آگے
 لیٹی ہوتی تھی، دائیں اور بائیں جانب۔

4799 - الحدیث سبق برقم: 4420 فراجعه .

4800 - الحدیث سبق برقم: 4473 فراجعه .

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

4801 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ

يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ
مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

4802 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ،
عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقْبَلُ ثُمَّ يُصَلِّي،
وَلَا يُحَدِّثُ وَضُوءًا

4803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَزَوَّجَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَاهُ جِبْرِيلُ
بِصُورَتِي، فَقَالَ: هَذِهِ زَوْجَتُكَ. وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي
وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ عَلَى حَوْفٍ، فَلَمَّا تَزَوَّجَنِي أَوْقَعَ اللَّهُ
عَلَى الْحَيَاءِ

4804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَّارٍ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز
پڑھتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے آگے لیٹی
ہوتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وضو
کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ
وضو نہیں کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ساتھ
رسول اللہ ﷺ نے شادی نہیں فرمائی یہاں تک کہ میری
صورت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس لے کر
آئے۔ عرض کی: یہ آپ ﷺ کی زوجہ پاک ہیں۔ پھر
میرے ساتھ آپ ﷺ نے شادی فرمائی۔ میں بچی تھی
مجھ پر خوف تھا جب میری شادی ہوگئی اللہ تعالیٰ نے مجھ
پر حياء ڈال دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی
نے حضور ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی جب
حضور ﷺ نے اس کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: بُرَا

4801 - الحديث سبق برقم: 4800, 4473 فراجعہ .

4802 - الحديث سبق برقم: 4390 فراجعہ .

4803 - الحديث فى المقصد العلى برقم: 1379 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 227 وقال: رواه

أبو يعلى والطبرانى باختصار وفيه أبو سعد البقال وهو مدلس .

4804 - الحديث سبق برقم: 4618 .

آدمی ہے اپنے خاندان کا برا فرد ہے۔ جب وہ داخل ہوا تو حضور ﷺ خندہ پیشانی سے اس کو ملے جب وہ نکلا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ وہ برا آدمی ہے اپنے خاندان کا برا آدمی ہے لیکن جب وہ داخل ہوا تو آپ اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں میں سے سب سے بدتر آدمی وہ ہے جس کی شر سے بچنے کے لیے عزت کی جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت رکھ!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن زرارہ کو داغ لگانے کا حکم دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم لوگوں کو ان کے مقام و مرتبہ کے برابر اتاریں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ قَالَ: بئس الرجلُ بئس ابنُ العَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَرَجَ كَلَّمَتْهُ عَائِشَةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ: بئس الرجلُ بئس ابنُ العَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَتْ إِلَيْهِ؟ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ اتَّقَى فُحْشَهُ

4805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حَاتِمٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ: يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ

4806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِابْنِ زُرَّارَةَ أَنْ يُكْوَى

4807 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ عَائِشَةَ

4805 - الحديث سبق برقم: 4650 فراجعہ .

4806 - الحديث في المقصد العلى برقم: 1582 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 98 وقال: رواه

أبو يعلى ورجالہ رجال الصحيح .

4807 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 4842 من طريقين عن يحيى بن اليمان بهذا السند . وذكره مسلم في المقدمة

جلد 1 صفحه 4 معلقاً بضيغة التمريض .

قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ

4808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَيْقَةَ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَرَدَّهُ وَلَمْ يَأْكُلْهُ

4809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ وَلِحْدٍ لَهُ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبَنُ نَصْبًا

4810 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ،

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْجَارِثِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ، وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدُرُوا وَاهْدُرُوا الْجَارِيَةَ الْغُرَّةَ الْحَدِيثَةَ السِّنِّ . وَقَالَتْ: كَانَ يَوْمَ عِيدِ يَلْعَبُ السُّودَانَ بِالْدَّرَقِ وَالْجِرَابِ، فِيمَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّمَا قَالَ: تَشْتَهِينَ تَبْصِرِينَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . فَأَقَامَنِي وَرَاءَ

4808 - الحديث سبق برقم: 4596, 4597 فراجعه .

4809 - الحديث سبق برقم: 4402, 4451, 4495 .

4810 - أخرجه مسلم رقم الحديث: 892 من طريق هارون بن سعيد الأيلي، حدثنا ابن وهب بهذا السند . وأخرجه عبد

الرزاق رقم الحديث: 19721 . والبخاري رقم الحديث: 5190 من طريق معمر، عن الزهري، به .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو ہرن کا بچہ ہدیہ دیا گیا۔ حالت احرام میں آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا، اسے کھایا نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی، اس لحد میں منی ڈالی گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے مجھے اپنے کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ میں حبشہ کے (بچوں) کی طرف دیکھ رہی تھی۔ میں اس وقت بچی تھی۔ مجھے کھیلنے کا شوق تھا بچپن کی وجہ سے۔ جب عید کا دن تھا، حبشی چمڑے کی ڈھالوں اور نیزوں کے ساتھ کھیل رہے تھے میں نے حضور ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا میں نے اپنے رخسار آپ ﷺ

کے کندھوں پر رکھے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے بنی ارفدہ پیچھے سے پکڑو۔ جب میں اُکتا گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کافی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے آپ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ جلدی نہ کریں آپ فرماتی ہیں کہ مجھے ان کی طرف دیکھنا پسند نہیں تھا میں تو صرف اس لیے دیکھتی ہوں کہ تیرا کھڑا ہونا عورتوں تک پہنچ جائے اور مقام آپ کے حوالے سے عورتوں کو معلوم ہو جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب بھی میری باری ہوتی تھی تو رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ اُٹھ کر جنت البقیع تشریف لے جاتے فرمایا: اے مؤمنین کے گھر! تم پر سلامتی ہو! تمہیں مل گیا جو تمہیں کل ملنے کا وعدہ کیا جاتا تھا اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں! جنت البقیع والوں کی مغفرت فرمادے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک

هُ خَدَى عَلَى خَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: دُونَكُمْ بِنِي أَرْفَدَةَ حَتَّى إِذَا مَلَلْتُ قَالَ: حَسْبُكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَادْهَبِي

4811 - حَدَّثَنَا أَبُو هَبِيَمٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ

وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، نَحْوَهُ. قَالَتْ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ. فَقُلْتُ: لَا تَعْجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَتْ: وَمَا بِي حُبُّ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ يَبْلُغَ النِّسَاءَ مَقَامُكَ، وَمَكَانِي مِنْهُ

4812 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَأَخْبَرَنِي شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوَعَدُونَ غَدًا مُرَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْفَرَقِ

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهَبُ

4811 - الحديث سبق برقم: 4810 فراجعه

4812 - الحديث سبق برقم: 4739 فراجعه

4813 - الحديث سبق برقم: 4804 فراجعه

آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے (اس کا نام لیا کہ) فلاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے خاندان کا کتنا بُرا فرد ہے یا جو الفاظ آپ ﷺ نے فرمائے، اس کو اجازت دے دو۔ پس جب وہ داخل ہوا تو آپ ﷺ کھلے چہرے سے اس کو ملے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے قبیلے کا کتنا بُرا فرد ہے، پھر آپ ﷺ اسے اچھے طریقے سے ملے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں سے بُرا وہ آدمی ہوگا جس کو لوگ اس کے شرکی وجہ سے چھوڑ چکے ہوں گے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو احرام باندھتے وقت خوشبو لگاتی تھی، میں خوشبو آپ کے سر پر دیکھتی تھی، تین دنوں کے بعد بھی آپ حالت احرام میں ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سحری

بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: بئس الرجل وبئس ابن العشيرة - أو كما قال - ائذنوا له. فلما دخل انبسط إليه، فقالت عائشة: قلت بئس الرجل وبئس ابن العشيرة ثم انبسطت إليه؟ فقال: يا عائشة إن شر الناس عند الله يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره

4814 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، فَرَأَيْتُ الطِّيبَ فِي مَفْرَقِ رَأْسِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ

4815 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

4816 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَأَسِطِيُّ،

4814 - الحديث سبق برقم: 4693, 4374 فراجعه .

4815 - الحديث سبق برقم: 4514 فراجعه .

4816 - الحديث سبق برقم: 4643 فراجعه .

کے وقت میرے پاس آرام کر رہے ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دینار سے زیادہ چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے اور اگر اس سے دخول ہو گیا تو وہ مہر کی مقدار ہوگی، اس چیز کے بدلے جو اس کی فرج کو استعمال کیا گیا اور اگر لوگ جھگڑیں، پس بادشاہ وقت اس کا ولی ہے، جس کا کوئی ولی نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کسی نے قرض لیا پھر اسے ادا کرنے میں کوشش کی، اسی حالت میں مر گیا اس کو ادا کرنے سے پہلے میں اس کا ولی ہوں ادا کرنے کا۔

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي بِالْأَسْحَارِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ

4817 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقَطُّعُ يَدِ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

4818 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

4819 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا، ثُمَّ اجْتَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَنَا وَلِيُّهُ

4820 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

4817 - الحديث سبق برقم: 4394 فراجعہ .

4818 - الحديث سبق برقم: 4731, 4663 فراجعہ .

4819 - الحديث في المقصد العلى برقم: 700 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 132 وقال: رواه

أحمد، وأبو يعلى، والطبرانی في الأوسط، ورجال أحمد رجال الصحيح .

وَهَبِ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ،
أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ،
عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ
رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِ بِهِ)
(النساء: 123) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ مَا
عَمَلْنَا؟ هَلْ كُنَّا إِذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ. يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ فِي
الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ

4821 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْهَقُوا الْقِبْلَةَ

4822 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،

حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا
قَالَتْ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ بِالنَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ،
فَضَفُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا مِنَ
النَّهَارِ حَتَّى صُرِعَ رِجَالٌ حَرًّا، حَتَّى رَأَيْتُ رِجَالًا
تَنْضَحُ وَجُوهَهُمْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ قِيَامِهِ حَتَّى

سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی:
”من يعمل سوءاً ایجز به“ اس نے کہا: ہم کو جزاء
دی جائے گی ہر اس عمل کے بدلے جو ہم نے کیا؟ پھر تو
ہم ہلاک ہو گئے پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو
آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بدلے مؤمن کو
دنیا میں ہی سزا مل جائے گی، اس کے جسم میں جو مصیبت
پہنچتی ہے اور اسے تکلیف ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے
زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ لوگ مسجد میں کھڑے
ہوئے۔ انہوں نے حضور ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں۔
حضور ﷺ نے قیام فرمایا۔ لمبے دن کے وقت یہاں تک
کہ میں نے دیکھا کہ لوگوں کے منہ پر پانی کے نشانات
تھے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، قیام کی طرح، یہاں
تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے
رکوع سے سر اٹھایا پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا لیکن پہلے قیام
سے کم تھا، پھر رکوع کیا پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا

4821 - الحدیث سبق برقم: 4370 فراجعه .

4822 - أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 133 . والحمیدی رقم الحديث: 179 قال: حدثنا سفيان . وأحمد

جلد 6 صفحہ 53 قال: حدثنا يحيى . والدارمی رقم الحديث: 1535 قال: حدثنا أبو النعمان . قال: حدثنا

حماد بن زيد .

پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا، پھر رکوع کیا، پھر اپنے سر کو اٹھایا اور سجدہ کیا۔

رَأَيْتُ رَجَالًا يُصْرَعُونَ أَيضًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ دُونَ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رَكَعَتِهِ الْأُولَى، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ أَيضًا دُونَ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ

4823 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. قَالَتْ: أَوْلَيْكَ قَرَاءٌ وَأَوْلَمَ يَقْرَأُ وَأ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءِ، لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِشْهَارٌ إِلَّا دَعَا

حضرت مسلم بن مخراق فرماتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ کچھ لوگ قرآن ایک رات میں دو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ لوگ پڑھیں اور نہ پڑھیں کہ خود حضور ﷺ ساری رات سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران و النساء پڑھتے تھے۔ کسی خوشخبری والی آیت سے گزرتے تھے تو آپ دعا کرتے تھے۔

4824 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ذات جب کی مرض سے وصال فرمایا۔

4825 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے

4823 - الحديث في المقصد العلي برقم: 411. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 272 وقال: رواه

أحمد..... وأبو يعلى وفيه: ابن لهيعة وفيه كلام.

4824 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 34 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى..... وفيه ابن

لهيعة وفيه ضعف وبقيه رجاله ثقات.

4825 - الحديث في المقصد العلي برقم: 349. ولم أجده في المطبوع من مجمع الزوائد وأصل الحديث في صحيح

مسلم والسنن.

تھے یہاں تک کہ بلند ہو جائے، فرماتے تھے: اس وقت سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور منع کرتے جس وقت سورج غروب ہوتا تھا یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے، پھر نکلتے اور ظہر کی نماز پڑھتے تھے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے، پھر مغرب کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو گھر میں دو رکعت سنتیں ادا کرتے، پھر عشاء کی نماز کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات جنابت سے غسل کرتے تھے پھر میرے پاس آتے تھے اور پھر میرے پاس تشریف لائے، پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چٹ جاتی، پس میں اس سے گرمی حاصل کرتی، اس کے بعد غسل نہیں کرتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تھے تو آپ وہی کام کرتے جو تم میں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَيَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ شَيْطَانٍ. وَيَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تُقَارِبُ الْغُرُوبَ حَتَّى تَغْرُبَ

4826 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّةَ عَنِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْمَغْرِبِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

4827 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ

الْأَمْوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا، عَنْ جُرَيْثِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ أَتَانِي فَضَمَّمْتُهُ إِلَيَّ فَأَدْفِنُهُ، وَلَمْ أُغْتَسِلْ بَعْدَهُ

4828 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ،

حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

4826- الحديث سبق برقم: 4709 فراجع. وقد أخرجه مسلم رقم الحديث: 730 من طريق يحيى بن يحيى، أخبرنا

هشيم عن خالد بهذا السند.

4827- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 580 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة. قال: حدثنا شريك. والترمذي رقم

الحديث: 123 قال: حدثنا هناد. قال: حدثنا وكيع.

4828- الحديث سبق برقم: 4634 فراجع.

سے کوئی کرتا ہے آپ کپڑے سی لیتے اور بھی کام کرتے جو تم میں سے کوئی کرتا ہے۔

سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ مِثْلَ أَحَدِكُمْ فِي بَيْتِهِ: يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ”عَبَسَ وَتَوَلَّى“ ابن ام مکتوم کے متعلق نازل ہوئی۔ حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے ہدایت دیں۔ حضور ﷺ کے پاس مشرکین کے بڑے لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے ان سے اعراض کیا، دوسروں کی طرف توجہ کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو میں کہہ رہا ہوں کوئی حرج۔ انہوں نے عرض کی: نہیں! اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ”عَبَسَ وَتَوَلَّى“۔

4829 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: هَذَا مَا قَرَأْنَا عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَنْزَلَ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) فِي ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى أَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْشِدْنِي، وَعِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِضُ عَنْهُ وَيُقْبَلُ عَلَى الْآخَرِينَ فَيَقُولُ: أَتَرُونَ بِمَا أَقُولُ بَأْسًا؟ فَيَقُولُونَ: لَا. فَفِي هَذَا أَنْزَلَتْ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

4830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4831 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

4829 - أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3331 قال: حدثنا سعید بن یحییٰ بن سعید الأموی .

4830 - الحدیث سبق برقم: 4747 فراجعہ .

4831 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 95 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحدیث: 42 قال: حدثنا قتیبة بن سعید

وخلف بن هشام المقرئ (ح) وحدثنا عمرو بن عون . وابن ماجه رقم الحدیث: 327 قال: حدثنا أبو بکر بن

أبی شیبہ . قال: حدثنا أبو أسامة .

پیشاب کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک لوٹالے کر آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ پانی ہے کہ آپ ﷺ وضو کر لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ جب بھی پیشاب کروں وضو کرنے کا، اگر میں ایسا کرتا تو سنت ہوتا۔

حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ التَّوَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ قَالَ: مَاءٌ تَتَوَضَّأُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَمَرْتُ كَلِمًا بَلْتُ أَنْ اتَّوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرنے اور کنگھی کرنے میں اور جوتی پہننے میں سب کچھ دائیں جانب سے کرتے تھے۔

4832 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحِبُّ التَّيْمَنَ فِي طَهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ، وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس کو قلاذہ پہنایا ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کسی شے سے پرہیز نہیں کرتے تھے جتنا محرم پرہیز کرتا ہے۔

4833 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ وَيَفْتَلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يَتَّقِي مَا يَتَّقِي الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے قربانی کے جانور کو قلاذہ پہنایا اور اس کو نشان لگایا

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

4832 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 94 قال: حدثنا بهز. قال: حدثنا شعبة. وفي جلد 6 صفحہ 130 قال: حدثنا

عفان. قال: حدثنا شعبة. وفي جلد 6 صفحہ 147 قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا شعبة.

4833 - الحديث سبق برقم: 4639, 4488, 4377. فراجعہ.

4834 - الحديث سبق برقم: 4833, 4639, 4488, 4377. فراجعہ.

اور وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیج دیا، پھر آپ نے کوئی شی نہیں چھوڑی جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی تھی یہاں تک کہ قربانی کی۔

بِكَرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَأَشْعَرَهَا، وَبَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ لَمْ يَدَعْ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تو اس کو دھو لیتے ورنہ پانی اس پر ڈالتے تھے۔

4835 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَأَيْتَهُ اغْسَلَهُ وَإِلَّا فَرَشَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے۔ اپنی ہتھیلیوں سے ابتداء کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو دھوتے تھے۔ پھر اپنی کہنیوں کو دھوتے تھے، پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے، جب زیادہ پاک ارادہ کرتے ان دونوں کو دیوار پر مارتے تھے پھر وضو کرتے پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

4836 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ بِكَفَيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ غَسَلَ مَرَاغَهُ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَإِذَا انْقَى أَهْوَى بِهِمَا إِلَى حَائِطٍ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنی چاہی۔ پھر فرمایا: کاش کوئی نیک آدمی میرے صحابہ میں سے آئے اس رات میری حفاظت

4837 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَرِقَ

4835- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 186 قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا منصور. وأحمد جلد 6 صفحه 43 قال:

حدثنا أبو معاوية. قال: حدثنا الأعمش.

4836- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وعبد الوهاب. وأبو داؤد رقم

الحديث: 243 قال: حدثنا عمرو بن علي الباهلي. قال: حدثنا محمد بن أبي عدي.

4837- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 140 قال: حدثنا يزيد. والبخاري جلد 4 صفحه 41 قال: حدثنا اسماعيل بن

خليل. قال: أخبرنا علي بن مسهر.

کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اچانک ایک ہتھیار کی ہم نے آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور میں نے خراٹوں کی آواز سنی۔

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آپ سے زیادہ محبوب کوئی نہیں دیکھا نہ آپ کی بیوی کسی عورت سے زیادہ آپ کے ہاں محبوب دیکھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔ ایک مد کی مقدار سے وضو کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (اے عورتوں کے گروہ!) تم اپنے خاوندوں کو بتاؤ کہ وہ اپنے چھوٹے بڑے پیشاب کا اثر دھولیا کریں کیونکہ انہیں حکم کرنے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ قَالَ: لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي جَاءَ يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ. قَالَتْ: إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ جِئْتُ أَحْرُسُكَ. قَالَتْ: فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

4838 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ،

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَلَا امْرَأَةً كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ امْرَأَتِهِ

4839 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ

4840 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مُرَّنْ أَرْوَا جُكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ

4838- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 154 وصححه وتعقبه الذهبي فقال: جمیع بن عمیر متهم ولم

تقل عائشة هذا أصلاً .

4839- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا همام . وفي جلد 6 صفحہ 121 قال: حدثنا

عفان . قال: حدثنا أبان . وفي جلد 6 صفحہ 234 قال: حدثنا عبد الأعلى . قال: حدثنا سعيد .

4840- الحديث سبق برقم: 4497 فراجعہ .

سے مجھے حیا آتی ہے کیونکہ رسول کریم ﷺ یہ کام کیا کرتے تھے۔

حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا میں نے عرض کی: اے امی جان! مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز رات کی نماز رمضان المبارک میں تیرہ رکعتیں ہوتی تھیں ان میں دو رکعتیں فجر کی ہوتی تھیں۔ مجھے آپ روزہ کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے ہم کہتے: آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے۔ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھتے تھے، ہم کہتے آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ ہم نے شعبان سے زیادہ آپ ﷺ کو کسی ماہ کے روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے۔ کبھی تھوڑے رکھتے کبھی زیادہ۔

ابو الفضل فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان کو فرماتے ہوئے سنا، فرمایا کہ حضرت عائشہ فرماتی تھیں: میرے ذمہ رمضان کے مکمل روزے ہیں، میں شعبان کے مکمل روزے کیوں رکھوں، اتنا کافی ہے کہ حضور ﷺ رمضان کے مکمل روزے رکھتے ہیں، یہ تفسیر سفیان نے کی ہے۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بادشاہ کی اتباع کرتا تھا مجھے باپ نے مجھے پکڑا اور مجھے

الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَمُرَهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

4841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ: أَيُّ أُمَّةٍ أَخْبَرْتَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَتْ: كَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيمَا سِوَى ذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ. قُلْتُ: أَخْبَرْتَنِي عَنْ صِيَامِهِ. قَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ: قَالَتْ هِيَ يَعْنِي عَائِشَةَ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا أَصُومُهُ حَتَّى يَكُونَ شَعْبَانُ. كُلُّهَا تَخْزِي أَنْ تَصُومَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا فَسَّرَهُ سُفْيَانُ

4842 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ

4841 - أخرجه مسلم جلد 1 صفحہ 365,255 طرفہ الأول . أما الطرف الثاني أخرجه البخاري جلد 1 صفحہ 264

من طريق أبي النضر عن أبي سلمة به .

4842 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 235,97 . وأبو داود رقم الحديث: 1352 . والنسائي جلد 3 صفحہ 242 من

طريق الحسن به . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 52 . ومسلم رقم الحديث: 746 .

روکا۔ راوی حدیث مبارک فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے قید کر لیا۔ مجھے کہا، نہیں اللہ کی قسم، آپ نہ نکلیں یہاں تک کہ کتاب اللہ سے ظاہر کریں، میں نے کتاب اللہ سے ظاہر کیا، مجھے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا کہ میں شادی کروں۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے سعد بن ہشام بن عامر سے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ عامر پر رحم کرے! وہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے عرض کی اے ام المؤمنین رضی اللہ عنہا میں بغیر شادی کے رہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق پوچھنے آیا ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن ہشام شادی کے بغیر نہ رہنا۔ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے (الاحزاب: 21)۔ بے شک حضور ﷺ نے خود شادی فرمائی۔ آپ ﷺ کے بچے بھی تھے میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! مجھے حضور ﷺ کے اخلاق کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ اللہ فرماتا ہے کہ آپ ﷺ خلق عظیم کے عظیم منصب پر فائز ہیں (القلم: 4)۔ محمد ﷺ کا اخلاق قرآن ہے۔ میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق کچھ بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ ﷺ کی نماز کی کون طاقت رکھتا ہے؟ بے شک رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔ پھر تھوڑی دیر رکتے

عامر قال: كُنْتُ رَجُلًا اتَّبَعَ السُّلْطَانَ، فَأَخَذَنِي أَبِي فَحَبَسَنِي - قَالَ مُبَارَكٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَقَيْدَنِي - فَقَالَ لِي: وَاللَّهِ لَا تَخْرُجُ حَتَّى تَسْتَظْهَرَ كِتَابَ اللَّهِ، فَاسْتَظْهَرْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَنَفَعَنِي اللَّهُ بِهِ، فَذَهَبَتْ عَنِّي الدُّنْيَا وَجَعَلْتُ أَكْرَهُ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَأَصْنَعُ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ فَقَالَتْ: رَحِمَ اللَّهُ عَامِرًا أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا. قَالَ: فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ فَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَتْ: يَا هِشَامُ لَا تَبَتَّلْ؛ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الاحزاب: 21)، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَوُلِدَ لَهُ. قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِي عَن خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: يَا بَنِيَّ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ اللَّهُ: (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ) (القلم: 4) خُلُقُ مُحَمَّدٍ الْقُرْآنُ. قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثِي عَن صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: يَا بَنِيَّ وَمَنْ يُطِيقُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً. أَوْ قَالَتْ: فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ تَسْعَ

عَائِشَةَ فَقَالَتْ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ إِذَا هِيَ حَاضَتْ؟ قَالَتْ: تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا، ثُمَّ يَلْتَزِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهَا وَمَا فَوْقَ ذَلِكَ. قَالَتْ: كَيْفَ يَغْتَسِلُ؟ قَالَتْ: يُفِيضُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَسْتَجِجِي، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا. قَالَتْ: وَأَمَا نَحْنُ فَنُفِيضُ خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضُّفْرِ قَالَتْ: فَأَخْبِرِينَا عَنْ عَلِيٍّ. قَالَتْ: أَيُّ شَيْءٍ تَسْأَلْنَ عَنْ رَجُلٍ وَضَعَ يَدَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعًا فَسَالَتْ نَفْسُهُ فِي يَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ؟ وَاخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْبِقَاعِ إِلَى اللَّهِ مَكَانٌ قُبِضَ فِيهِ نَبِيُّهُ. قَالَتْ: فَلِمَ خَرَجْتَ عَلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَمْرٌ قُضِيَ لَوَدِدْتُ أَنْ أَفْدِيَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ

آپ ﷺ کو حیض آتا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ پر ازار باندھ لیتے پھر حضور ﷺ اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹا لیتے تھے۔ تہبند کے اوپر سے (فائدہ اٹھاتے تھے) عرض کی: آپ ﷺ غسل کیسے کرتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے پھر استنجاء کرتے، پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر مارتے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے تین مرتبہ۔ ہم پانچ مرتبہ ڈالتی ہیں مینڈھیوں کی وجہ سے۔ دونوں نے عرض کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بتائیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کس شے کے متعلق آپ پوچھتی ہیں۔ حضور ﷺ نے جس جگہ ہاتھ رکھا۔ میں نے اس ہاتھ کے متعلق پوچھا آپ ﷺ نے اس کے ساتھ چہرے کا مسح کیا۔ آپ ﷺ کے دفن کرنے میں اختلاف ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے ہاں وہ ٹکڑا زیادہ پسند ہے۔ جس جگہ اس کے نبی کی روح قبض ہوئی ہے۔ دونوں نے عرض کی: آپ ﷺ نے ان کے خلاف خروج کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا حکم تھا میرا من کہتا ہے کہ زمین پر جو کچھ ہے اس کے فدیہ میں دے دوں میں چاہتی ہوں کہ میں فدیہ دینے کا جو زمین میں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور مسکین اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ ﷺ نے سبابہ اور وسطیٰ کو

4846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ

الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ، عَنْ

4846- الحديث في المقصد العلي برقم: 1016. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 160 وقال: رواه

أبو يعلى والطبرانی في الأوسط وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات.

عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ - وَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى - وَالسَّاعِي عَلَى الْيَتِيمِ وَالْأَرْمَلَةِ وَالْمَسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالصَّائِمِ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ

4847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

4848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: مَرَّتْ عَائِشَةُ بِمَاءِ لَبْنِي عَامِرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَوَّابُ، فَتَبَحَّتْ عَلَيْهِ الْكِلَابُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: مَاءُ لَبْنِي عَامِرٍ - فَقَالَتْ: رُدُّونِي رُدُّونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ إِذَا تَبَحَّتْ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوَّابِ؟

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

جمع کیا۔ یتیم اور بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔ پختہ روزہ رکھنے والے کی طرح جو تھکتا ہی نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے گھروں کے لیے نماز میں سے کچھ حصہ رکھ لیا کرو۔

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنوعامر کے پانی کے پاس سے گزریں جس کا نام ”حواب“ تھا پس اس پر کتے بھونکے آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ بنوعامر قبیلے کا پانی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ، مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یہ فرماتے ہوئے: تم میں سے کسی ایک کا کیا حال ہوگا جب اس پر حواب کے کتے بھونکیں گے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

4847 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 65 قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا ابن لهيعة . قال: حدثنا أبو الأسود عن عروة

فذكره وزاد: ولا تجعلوها عليكم قبورًا .

4848 - أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 97, 52 من طريق يحيى وشعبة كلاهما عن اسماعيل بهذا السند . وأورده الهيثمي

في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 234 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار وأحمد رجال الصحيح .

4849 - أخرجه أبو داود رقم الحديث: 387 قال: حدثنا محمود بن خالد . قال: حدثنا محمد يعني ابن عائد . قال:

حدثني يحيى يعني ابن حمزة عن الأوزاعي عن محمد بن الوليد . قال: أخبرني سعيد ابن أبي سعيد عن القعقاع

بن حكيم فذكره .

میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی جوتی کے ساتھ گندگی کو صاف کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو مٹی پاک کر دے گی۔

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَّأُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْأَذَى. قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طُهُورٌ

4850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

يَزِيدُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ ابْنِ جُدَعَانَ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا كَانَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: كَانَ يَنْحَرُ الْكُومَاءَ، وَيُكْرِمُ الْجَارَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَيُوفِي بِالذِّمَّةِ، وَيَصِلُ الرَّحِمَ، وَيَفُكُ الْعَانِي، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَيُؤَدِّي الْأَمَانَةَ. قَالَ: هَلْ قَالَ يَوْمًا وَاحِدًا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ؟ قَالَتْ: لَا. وَمَا كَانَ يَذْرَى مَا جَهَنَّمَ. قَالَ: فَلَا. إِذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! ابن جدعان کے بارے مجھے بتائیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ کیا تھا؟ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: وہ اونٹوں کو ذبح کر دیا کرتا تھا، پڑوسی کی عزت کرتا، مہمانوں کی میزبانی کرتا، سچ بولتا، ذمہ داری کو پورا کرتا، صلہ رحمی کرتا، کھانے کھلاتا اور امانت ادا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس نے ایک دن بھی کہا: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پنی پناہ عطا کر؟ عرض کی: جی نہیں! وہ نہیں جانتا تھا کہ جہنم کیا ہے، فرمایا: پس پھر تو نہیں۔



امام الشیخ الاسلام ابی علی کی شہرہ آفاق کتاب ابی علی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تراجم

مُسْنَدُ ابی علی الموصلی

3

مصنف:

امام الشیخ الاسلام ابی علی محمد بن ابی اسحاق سلیمان بن ابی اسحاق الموصلی
الکوفی ص ۳۴۷

مترجم: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
پروفیسر جامعہ اسلامیہ ازمیر ضمیمہ بلال گنج لاہور

پروگرام پبلسٹی